معجم کتب ومؤلفین
حیات وقیام امام حسینؑ
ان الحسین مصباح الهدیٰ وسفینة النجاة
تالیف
سید علی شرف الدین موسوی
دار الثقافة الاسلامیة پاکستان

حیات و قیام امام حسینؑ

تالیف

سید علی شرف الدین موسوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب .... معجم کتب و مؤلفین حیات و قیام امام حسین علیہ السلام

تالیف .... سید علی شرف الدین موسوی

معاونین .... سید حسنین حیدر عابدی، سید رسالت

حسین کوثر، ڈاکٹر حسین کنانی،

سید محمد سعید موسوی، فدا علی شگری

کمپوزنگ .... سید محمد صادق شرف الدین

ناشر .... دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان

طبع اول .... محرم الحرام ۱۴۲۲ھ - مارچ ۲۰۰۱ء

تمہید

تمام حمد و ستائش اس ذاتِ صمدی وابدی کیلئے مختص ہے جس نے اپنے بندوں کی ہدایت ورہبری کی خاطر بعثتِ انبیاء کے ساتھ ساتھ نزولِ کُتب کا سلسلہ بھی جاری رکھا تاکہ کوئی شخص اس کے حضور عذر نافرمانی پیش نہ کر سکے۔ تمام انبیاء کرام اور ان پر نازل ہونے والی آسمانی کتابیں لوگوں کو خدا اور بندوں کے درمیان' نیز خود آپس میں بندوں کے باہمی حدود و فرائض سے آگاہ کرتے رہے ہیں۔ تمام آسمانی کتابوں میں یہی پیغام ہے۔

ان تمام کُتب کو دستِ خیانت و جنایت کے ذریعہ وقوع پذیر ہونے والی تحریفات و تغیرات سے محفوظ رکھنے اور رہتی دنیا تک انبیاء وہادیانِ برحق کی سنتوں میں شامل کی جانے والی خرافات کی شناخت و پہچان کی خاطر' اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب نازل فرمائی۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اپنے اندر باطل ولغو کے داخلہ کے تمام راستوں کی ٭رش اور قیامت تک کیلئے اپنی حفاظت کی ضمانت لئے ہوئے ہے۔ گویا خدا نے اس ٭تاب کو تمام ہادیان معصوم وغیر معصوم اور تمام کتب سماوی وغیر سماوی کیلئے امام بنایا ہے۔ ان سب کی صحت و سقم کیلئے یہ کتاب مہر سند ہے۔

تاج انبیاء وائمہ وکتب کہلانے کی سزاوار اس عظیم المرتبت کتاب کو اس ذات واجب نے بندوں کی ہدایت ورہبری کی خاطر بارگاہ الوہیت سے نکال کر' لوگوں کے ہاتھوں تک تنزل بخشا تاکہ سب کی اس تک رسائی ہوسکے۔

اس کتاب کریمہ کی آیات مبارکہ' طلسمی رمزیات کے طور پر تلاوت کرنے کیلئے نہیں ہیں۔ خداوند عالم نے ان کو سادہ اور آسان بنایا ہی اسی لئے ہے تاکہ بہانہ جو اور غافل انسان کی کج بحثی کو باطل ٹھہرایا جاسکے۔ ارشاد رب العزت ہے:

"و لقد یسّرنا القرآن للذکر"۔

"ہم نے قرآن کو ہر شخص کے تذکر کیلئے آسان بنایا ہے"۔

(سورۂ القمر: آیت ۳۲)

دوسری جگہ فرماتا ہے کہ دیگر متکلمین کے کلام میں' (جیسے علماء وعرفاء کا کلام) فہم وادراک کی دشواری اور کجی ہوتی ہے' جبکہ یہ کتاب اس سے بری اور پاک ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

"قرآنا عربیا غیر ذی عوج"

"یہ قرآن عربی زبان میں ہے' اس میں کسی طرح کی کجی نہیں"۔

(سورۂ زمر: ۲۸)

اس کے علاوہ اور بھی کثیر آیات میں خداوند عالم نے بار بار یاد دہانی کرائی ہے کہ یہ ایک واضح و روشن بیان ہے۔ قرآن کریم کی درج بالا آیت جس میں ارشاد ہوا ہے کہ ہم نے اس کو عربی زبان میں نازل کیا ہے' اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ فقط عربوں کیلئے توضیح واضحات ہے۔ اگر ایسا ہو تو پھر یہ غیر عربوں کیلئے کوئی احسان نہیں ہے۔ لہذا عربی میں نزول سے مراد عربی زبان نہیں بلکہ واضح وروشن زبان مراد ہے۔ فہم وادراک اور نتیجہ حاصل کرنے کیلئے انسان کو چاہئے کہ وہ قرآن کی

تلاوت اسی نیت سے کرے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کی زبان عام لوگوں کے لئے سادہ اور
عام فہم ہے' البتہ اسکا بیان انتہائی باریک' عمیق اور فناناپذیر معارف پر مشتمل ہے۔
اس سلسلے میں مزید تفصیلات کیلئے کتاب میزان الحکمۃ کی احادیث ۱۶۲۷۰ تا
۱۶۲۷۴ ملاحظہ فرمائیں۔

قرآن کریم کی کثیر آیات میں اللہ تعالی نے انبیاء کے ساتھ نزول کتاب کا
بھی ذکر فرمایا ہے۔ بطور مثال ملاحظہ ہو' سورہ بقرہ آیت ۲۱۳:

"فبعث الله النبين مبشرين ومنذرين وانزل معهم الكتاب
بالحق......"۔

"پھر اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈرانے والے انبیاء بھیجے اور ان کے
ساتھ برحق کتاب نازل کی......"۔

جہاں خدا نے نزول قرآن کا ذکر کیا ہے' وہاں پیغمبر پر اسکی تعلیم اور بیان کی
ذمہ داری بھی عائد کی ہے۔ چنانچہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ انسان کی ہدایت
ورہبری کیلئے اور اسے جادہ مستقیم پر گامزن رکھنے کیلئے جہاں کتاب ضروری ہے
وہیں عالم کی ضرورت بھی بدیہی ہے' جو اسے بیان کرے اور اسکی تعلیم دے۔

نبی اور کتاب:

عالم اور کتاب کے لازم وملزوم ہونے کی سب سے روشن مثال پانی کی ہے
جس سے ہر ذی روح کی حیات باقی ہے۔ پانی ایک مرتبہ سمندر سے بخارات بن کر
اوپر جاتا اور بادل بن جاتا ہے اور پھر یہی پانی بادلوں سے بارش کی صورت میں بر
کر دریاؤں اور سمندروں کے پانی کی مقدار میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ اسکا مطلب
یہ ہوا کہ اگر سمندر خشک ہو جائے تو بارش بھی نہیں ہوگی اور جب بارش نہیں

ہو گی تو سمندر بھی نہیں رہے گا۔ اسی طرح عالم کے مرنے سے بھی علم دفن ہو کر رہ جاتا ہے۔ چنانچہ میزان الحکمۃ کی حدیث ۱۷۰۲۶ میں پیغمبرؐ سے مروی ہے:

"علم کو لکھ لو، قبل اس کے کہ علماء اس دنیا سے چلے جائیں کیونکہ عالم کی موت سے علم کا بھی خاتمہ ہوتا ہے"۔

اسی طرح متعدد روایات میں علوم کو ضبط تحریر میں لانے پر کثیر اجر و ثواب کی نوید دی گئی ہے۔ میزان الحکمۃ کی حدیث ۱۷۰۱۵ میں فضل بن عمرو نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے:

"علم کو لکھو اور نشر کرو۔ اگر تمہارے اوپر موت آئی تو یہ کتابیں وراثت میں جائیں گی اور ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ ان کتابوں سے اُنس لیں گے"۔

اسی طرح اس کتاب کی حدیث ۱۷۰۳۲ میں مروی ہے کہ "اگر کوئی مؤمن مر جائے اور اس کے آثار میں ایک ورق بھی باقی رہے تو یہ ورق روز قیامت اس کے اور آتش جہنم کے درمیان حجاب بنے گا۔ خدا اسے ایک ایک حرف کے صلہ میں دنیا جیسے سات گنا مقام دے گا"۔

بد قسمتی سے ہمارے ملک میں خواندگی کی شرح اور معیار دونوں انتہائی پست ہیں جس سے پورے ملک کی اجتماعی، سماجی اور سیاسی شخصیات نالاں ہیں۔ انکا کہنا ہے کہ لوگ تعلیم میں دلچسپی ہی نہیں لیتے ہیں۔ دینی حلقوں کی صورت حال اس سے بھی زیادہ افسوس ناک ہے۔ پڑھے لکھے مسلمانوں، خصوصاً شیعوں میں کتابیں پڑھنے کا رجحان نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس بے توجہی کے سبب کتابوں کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی معدوم ہوتا جا رہا ہے جو ایک افسوسناک صورتحال کی غمازی کر رہا ہے۔

کتب کی دستیابی سے ہی علماء وجود میں آتے ہیں اور تصنیفات وتالیفات میں اضافہ سے ہی علم کو فروغ ملتا ہے۔ حسب آیات وروایات علم کی مثال پانی کی سی ہے جو ہر چیز کی بقاو حیات کا ضامن ہے۔ انسان کا دیگر مخلوقات کی حرکات وسکنات پر امتیاز یہ ہے کہ انسان اپنی حرکات وسکنات کے بارے میں اٹھنے والے سوالات کا جواب دے سکتا ہے جبکہ حیوان کوئی جواب نہیں رکھتے کیونکہ وہ تو خود مسخر ہیں۔ بالفرض اگر جواب دیتے بھی ہوں تو انکا یہ جواب ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ لہٰذا صرف انسانی زندگی کی حرکات وسکنات ہی سوالیہ نشان ہوتی ہیں۔ قدیم وجدید فلاسفہ کہتے ہیں کہ ہر چیز کے بارے میں تین قسم کے سوالات جنم لیتے ہیں' یہ کیا ہے؟' آیا حقیقت ہے؟ اور اگر حقیقت ہے تو کیوں ہے؟' یعنی کیا ہے' کیوں ہے اور کس لیے ہیں؟

ہماری مذہبی رسومات میں کم وکیف کے لحاظ سے ایک عظیم شعار ایسا ہے' جس کی مثال نہ صرف اپنے مذہب میں بلکہ دنیا کے کسی بھی دین ومذہب میں نہیں ملتی۔ دوسرے لفظوں میں یہ عظیم شعار صرف ہمارے مذہب میں پایا جاتا ہے۔ یہ شعار عزاداری امام حسینؑ ہے۔ یہ تاریخ اسلام کا وہ ورق ہے جس کا ایک صفحہ خون سے رنگین ومنور ہے۔ اس صفحہ میں انصاف' عدالت خواہی' شریعت خواہی اور خدا جوئی ہے۔ جبکہ اسکا دوسرا صفحہ تاریک ہے' جس میں خود خواہی' ظلم پسندی' خیانت اور استبداد طلبی ہے۔

اس واقعہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ تمام ائمہ طاہرین علیہم السلام اور جید علماء وفقہاء نے عزاداری کو پوری شدومد اور آب وتاب کے ساتھ زندہ وتابندہ رکھنے کی ہدایت کی ہے کیونکہ عزاداری سے اسلام زندہ ہوتا ہے' انسانیت زندہ ہوتی ہے اور آزادی کو بقا ملتی ہے۔ کیا یہ مقام افسوس نہیں ہے

کہ اسقدر مقام و منزلت کے حامل شعائر سے متعلق اس ملک میں کتابوں کا ایک سنگین بحران ہے۔ اس سلسلے میں کتابیں تقریباً ناپید یا کم از کم نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اگر کوئی کتاب منظر عام پر آتی ہے تو وہ بھی جلدی ہی ناپید ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے عزاداری پر ایک طویل عرصہ سے افسانہ سازوں کا غلبہ ہے۔

اس افسوسناک صورتحال کے پیش نظر دار الثقافۃ الاسلامیہ نے اپنی پہلی ترجیح کے طور پر فرقہ واریت سے پاک خالص اسلامی نظریات پر مبنی عقائد' تاریخ اور سیرت کی کتابیں نشر کرنے کی ذمہ داری لی ہوئی تھی۔ لیکن رفتہ رفتہ جب یہ محسوس ہوا کہ ان تمام مسائل کی جڑ یا بنیاد کا تعلق امام حسینؑ کی شخصیت سے ہے تو ہم نے عزم کیا کہ اپنی مقدور بھر استطاعت کو آپؑ سے متعلق زیادہ سے زیادہ کتابیں نشر کرنے میں استعمال کرینگے۔ اسی تسلسل کے تحت ذہن میں یہ خیال آیا کہ امام حسینؑ کی حیات و قیام پر لکھی گئی کتب سے متعلق ایک معجم ترتیب دی جائے۔

کوئی بھی علمی و فنی کتاب' خواہ وہ کسی عنوان پر ہو' اس کے مقدمہ یا تمہید میں' گزشتہ علمائے اعلام اور مؤلفین و مصنفین ذوی الاحترام کی سنتِ مسلمہ کے مطابق' آٹھ بنیادی مسائل کی وضاحت ضروری ہوتی ہے۔ چنانچہ کتاب "ابجد العلوم" میں تالیفات کی انواع و اقسام اور اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے ان آٹھ بنیادی مسائل کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ عربی زبان میں ان کو "روس ثمانیہ" کہا جاتا ہے۔

ہماری یہ کتاب نہ علمی ہے' نہ فنی بلکہ ہم اسے جمع منتشرات کہہ سکتے ہیں۔ یعنی ایک ایسی کتاب جس میں پراگندہ چیزوں کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہے۔ اسی لحاظ سے ہم نے اسے معجم کا نام دینا مناسب سمجھا۔ طوالت کے خیال سے ہم یہاں ان آٹھ مسائل کے تذکرے سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل چند نکات کی وضاحت پر اکتفا کرینگے۔

۱۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا کسی تالیف اور مؤلف کی مثال سمندر یا دریا اور بارش کی سی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو دریا و سمندر کے پانی میں اضافہ ہوتا ہے اور اسکی موجوں میں تندی آتی ہے۔ اسی سمندر سے بخارات اٹھتے ہیں جو بادل بنکے برستے ہیں اور بالآخر سمندر پھر لبریز ہو جاتا ہے۔

تالیف و مؤلف کی مثال بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ اگر کتابیں نہ ہوں تو علماء پیدا نہیں ہو سکتے۔ دوسری طرف یہ صورت ہے کہ اگر دنیا سے علماء کا خاتمہ ہو جائے تو علم کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔ غرض تالیفات سے علماء وجود میں آتے ہیں اور علماء سے علم پھیلتا ہے۔ لہٰذا ہر صاحب علم کو چاہئے کہ اپنی استطاعت اور بساط علمی کی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی فکر اور سوچ کو ضبط تحریر میں لائے۔ البتہ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ تحریریں انحراف اور غلط گوئیوں سے پاک ہوں اور انکی فکر و سوچ ایسی ہو جو دین و مکتب اور اہل مکتب کے لئے مفید ہو۔ علمائے گزشتگان نے ہمیشہ اس بات کا اہتمام کیا کہ انکے سینوں میں موجود علمی، فکری اور فنی ذخائر کو اپنی زندگیوں میں نشر کرتے رہیں اور ضبط تحریر میں لاکر محفوظ بھی کرتے رہیں تاکہ دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد بھی لوگ انکے علم و فکر سے استفادہ کر سکیں۔

حقیقت یہ ہے کہ استفادہ کرنے والوں نے اپنے ظروف کے مطابق ان سے استفادہ کیا بھی ہے۔ چنانچہ آج آئمنتا مین 'ستراط اور صدر المتالہین کے سینوں میں موجود علوم کے حاملین کی تعداد گنتی سے باہر ہے۔

۲۔ جیسا کہ پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اس وقت ہمارے خطے کے بازاروں میں حیات و قیام و عزائے امام حسینؑ سے متعلق کتب کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگر ہم حق و انصاف کے ساتھ اظہار خیال کریں تو آسانی سے بتا سکتے

ہیں کہ پورے ملک میں دینی کتابوں کی کتنی دکانیں اور نشرواشاعت کے کتنے ادارے ہیں، قدیم علماء کی کتنی کتابیں مارکیٹ میں دستیاب ہیں اور ہر سال ایسی کتنی نئی کتابیں مارکیٹ میں آتی ہیں جو قابل قدر ہوں۔

سرمایہ ودولت کے حوالے سے اگر دیکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ دیگر ائمہ کی بہ نسبت امام حسینؑ سب سے زیادہ غنی اور صاحب ثروت ہیں۔ آپ کے نام سے نہ جانے کتنی املاک ..... ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ آپ کے نام سے منسوب حیوانات کے موقوفات بھی ہیں جن کی ملکیت کا اندازہ کرنا مشکل ہے، حالانکہ شریعت کے اعتبار سے یہ صحیح نہیں ہے۔ سطور بالا میں اشارہ کی گئیں تمام املاک پتھر، بجری، اینٹ اور زمین پر مشتمل ہیں۔ گرچہ امام حسینؑ کے نام سے املاک جمع کرنے کا یہ سلسلہ آجتک پورے زور و شور سے جاری ہے لیکن ابھی تک ان کے نام سے خرچ کرنے کی باری نہیں آئی ہے۔ آج صورتِ حال یہ ہے کہ نہ صرف خطیب وذاکر حضرات، بلکہ محقق ودانشور حضرات بھی تمام خرابیوں کا سبب بازارِ کتب میں امام حسینؑ سے متعلق کتابوں کی عدم دستیابی کو قرار دیتے ہیں۔ ان تمام حالات وحقائق کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے امام حسینؑ پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست پر مشتمل ایک نمونہ بطور معجم پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہمیں اس حقیقت کا اعتراف کرنے میں کوئی باک نہیں کہ یہ معجم اس موضوع پر لکھی گئی کتابوں کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

جہاں تک عربی وفارسی زبان میں لکھی گئی کتابوں کا تعلق ہے، گرچہ ان زبانوں میں بھی اس سلسلہ میں کوئی بہت زیادہ قابل قدر کام نہیں ہوا ہے، تاہم ہماری بہ نسبت کافی کچھ مواد موجود ہے۔ ہم نے اردو زبان میں اس قسم

کی تالیفات کے فقدان کے پیش نظر اردو دان طبقہ کیلئے یہ سعی کی ہے۔ اس کتاب میں ہم نے اردو کے علاوہ عربی و فارسی میں موجود کتب کو بھی جہاں تک رسائی ممکن ہو سکی، حروف تہجی کے تحت ترتیب وار پیش کیا ہے۔

۳۔ کتاب شناسی بذاتِ خود ضروری علمی موضوعات میں سے ایک موضوع ہے۔ اس کی واضح مثال دور جدید میں شعبہ طب میں ملتی ہے جہاں طبیب مریض کا معائنہ کر کے مرض کی تشخیص کرتا ہے اور ایک دوسرا شخص اس بیماری کیلئے دوا تیار کرتا ہے۔ یہ دونوں شعبے ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ جب ایک بیمار انسان ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو ڈاکٹر اسکے مرض کی تشخیص کرنے کے بعد دوا تجویز کرتا ہے اور پھر اسے فارماسسٹ کے پاس بھیج دیتا ہے جو اس مرض کی دوا تیار کرتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ بھی بتلاتا ہے کہ دوا کیسے اور دن میں کتنی بار کھانا ہے اور یہ کہ دوا کے کیا مضر اثرات (Side effects) ہو سکتے ہیں اور یہ بھی کہ مضر اثرات ہونے کی صورت میں مریض کو کیا کرنا چاہئے۔

ابھی تک کوئی انسان ایسا نظر نہیں آیا جو اپنی بیماری، چاہے بیماری بڑی ہو یا معمولی کی دعا کیلئے کسی ان پڑھ سے رجوع کرتا ہو۔ لیکن بد قسمتی سے دینی مسائل کے معاملہ میں لوگوں کی فکر دن بہ دن فرسودہ ہوتی جارہی ہے۔ اگر تشخیص کتاب کا معاملہ ہو تو از خود کتاب شناس بن جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کتاب فارسی یا عربی میں ہو اور اسکے اوپر لمبے چوڑے القاب ثبت ہوں تو لوگ اس کتاب کو وحی کا درجہ دے دیتے ہیں، چاہے خود کتاب کے مؤلف نے کسی موضوع یا کسی روایت سے متعلق بار بار شکوک و شبہات کا اظہار ہی کیوں نہ کیا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل امام حسینؑ سے متعلق خطباء و ذاکرین کی تقاریر اور سوز خوانوں اور نوحہ خوانوں کے مرثیوں اور

نوحوں کا بیشتر حصہ غیر معتبر کتب سے ماخوذ ہوتا ہے۔ ستم ظریفی دیکھئے کہ یہ لوگ ان غیر معتبر کتابوں کو سند کے طور پر پیش کر کے اپنی گفتگو میں وزن پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس وقت عزاداروں میں اس قسم کی جو کتابیں رائج ہیں' ان میں سے چند اہم کتابوں کے نام ہم یہاں بطور مثال پیش کر رہے ہیں۔ روضۃ الشہداء' معالی السبطین' ریاض القدس' ریاض الاحزان' طریق البکاء' محرق القلوب یا معجزے اور کرامات وغیرہ پر مشتمل کتابیں وہ ہیں جنہیں آج عزاداری امام حسینؑ کا مصدر وماخذ سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے لوگ انہی کتابوں کو سب کچھ سمجھتے ہیں جبکہ یہ کتابیں خود تضادات سے پُر ہیں۔ اس کے علاوہ علمائے اعلام بھی ان میں موجود غلطیوں کے خلاف فریاد و فغاں بلند کرتے رہتے ہیں۔

۴۔ ہمارے مکتب کے بعض افراد اپنے اہلِ مکتب کی تصنیفات و تالیفات پر سو فیصد اعتماد کرتے ہیں۔ اسکے برعکس دوسرے مکاتب اسلامی سے تعلق رکھنے والوں کی تصنیفات و تالیفات کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ کتابیں مفت بھی ملیں تو نہیں لیں گے۔ کتاب تو کتاب' قرآن کے ترجمہ کے بارے میں بھی یہی تصور رکھتے ہیں۔ اگر کسی دوسرے مکتب فکر کے عالم کا ترجمہ شدہ قرآن ہو تو اسکے لئے بھی یہی کہتے ہیں کہ مفت میں بھی نہیں چاہئے۔ انکے خیال میں اس ترجمہ سے انکی نسل کا عقیدہ خراب ہونے کا خطرہ ہے۔ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ گویا ان کے اپنے مکتب کے لکھنے والے معصوم ہیں اور انہوں نے جو کچھ لکھا ہے' صحیح لکھا ہے جبکہ دوسرے سب سازشی اور گمراہ لوگ ہیں اور ان کا لکھا ہوا سارے کا سارا مواد گمراہ کن ہے۔

ہمارے دوسرے برادران کا حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اگر ہمارے مکتب

فکر کے کسی فرد کی لکھی ہوئی کوئی کتاب ہو اور اس میں مختصر سا اشارہ 'حتیٰ'' علیہ السلام'' لکھا ہو تو فوراً کہہ اٹھتے ہیں'' یہ شیعوں کی کتاب ہے' سو فیصد غلط ہے''۔ اس طرز فکر کے نتیجہ میں اتنا فاصلہ قائم ہو گیا ہے کہ اب دونوں مکاتبِ فکر اپنے مذہب کو من وعن صحیح اور دوسرے کے مذہب کو کلی طور پر باطل قرار دیتے ہیں۔ دوسری طرف صورت حال یہ ہے کہ فریقین کے محققین اس حقیقت کا اعتراف کرنے میں جھجھک محسوس نہیں کرتے کہ انکی معتبر ترین کتب میں بھی بعض ضعیف روایات شامل ہیں۔ اہل سنت اپنی کتب صحیح بخاری، صحیح مسلم، ترمذی، سنن سنائی، سنن ابن ماجہ اور سنن ابن داؤد، سب کو صحیح قرار دیتے ہیں، انکو صحاح ستہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان میں صحیح بخاری کا مقام سب سے بلند جانا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ کتاب خدا کے بعد صحیح ترین ماخذ شریعت یہی کتاب ہے۔ ان تمام توصیفات کے باوجود اب بھی صحیح بخاری کی چھان بین ہو رہی ہے تاکہ جعلی اور ضعیف احادیث کی شناخت ہو سکے۔ چنانچہ صحیح بخاری کو نئے سرے سے ترتیب دیا جا رہا ہے یا اس میں موجود ضعیف احادیث کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ اسی طرح سے ہماری کتاب ''اصول کافی'' ہے جس کے بارے میں مشہور تھا کہ شیعوں کیلئے یہ کتاب کافی ہے۔ اس میں بھی علماء نے بہت ساری ضعیف اور غیر مستند احادیث کی تشخیص کی ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ کتابشناسی کا یہ طریقہ ناقص ہے۔

۵۔ حال ہی میں ایک کتاب ''اثر التشیع علی الروایات التاریخیۃ فی القرن الاول الھجری'' تالیف دکتور عبدالعزیز محمد نورولی شائع ہوئی ہے۔ کتاب کے نام سے ہی واضح ہے کہ اس کا موضوع کتب تاریخ میں اہل التشیع کے اثرات ہے' یعنی تاریخ اسلامی جیسے تاریخ طبری' تاریخ ابن اثیر' تاریخ اعثم کوفی

وغیرہ میں اہل تشیع کی تائید میں جو مواد ملتا ہے' اس پر بحث کی ہے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ ان کتب تواریخ میں موجود تشیع سے متعلق مواد کو یکسر مسترد نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اگر ان سب کو منہا کردیا گیا تو تاریخ ایک خول بن کے رہ جائے گی۔ چنانچہ جب دیکھا کہ نکالنا تو ممکن نہیں تو اس کو غیر مؤثر' غیر مقبول اور غیر معتمد گرداننے کی کوشش کی ہے' تاکہ یہ ثابت کیا جاسکے کہ ان کتابوں میں شیعہ مکتب کی تائید میں جو مواد ملتا ہے وہ شیعہ حکمرانوں' خلفاء اور سلاطین کے دور میں داخل کیا گیا ہے' حقیقی تاریخ سے اسکا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اسی طرح دو سال قبل امام خمینیؒ اور عاشورا کے بارے میں ایک سیمینار ایران میں منعقد ہوا تھا جس میں ایک شخص نے اپنے انٹرویو یا مقالہ میں کہا تھا کہ "بعض مقتل نگاروں نے اہل سنت سے متأثر ہو کر لکھا ہے"۔ گویا ان کی نظر میں کربلا میں آنے والے افراد پہلے ہی دن سے شقی ترین انسان تھے' ان کی طینت دشمنیٔ حسینؑ پر تخلیق ہوئی تھی' ان کے دلوں میں بغض و عداوت کے شعلے بھڑک رہے تھے جو قتل امام حسینؑ کے بعد ٹھنڈے پڑ گئے۔ انکے خیال میں دنیا میں ملنے والی رشوت اور ریاست و مقام کا کوئی کردار نہیں ہے۔ گویا ان کی نظر میں یہ حدیث نقش پا حجر ہے کہ انسان ماں کے پیٹ سے شقی پیدا ہوتا ہے' شقی رہتا ہے اور شقی ہی مرتا ہے' حالات کے نشیب و فراز ان پر کوئی اثر نہیں ڈالتے۔ اس قسم کا ذہن رکھنے والے لوگ تمام اہل کوفہ کو پہلے ہی دن سے خراب سمجھتے ہیں اور کوفہ میں موجود صلحاء اور وفادارانِ اہل بیتؑ ان کی نظروں سے محو ہو جاتے ہیں۔ یہ طرز فکر بھی تاریخ کو سمجھنے میں ایک قسم کی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

۶۔ کتاب شناسی میں ایک بڑا نقص اور خلل عقائد وافکار میں دوسرے مکاتیب فکر کی کتابوں کو بنیاد بنا کر رائے قائم کرنے اور اسی کو سند بنانے سے واقع ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ فلاں بات تو ان کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے' وہ لوگ خود اس کے معتقد ہیں۔ یہ منطق کئی لحاظ سے غلط اور بے بنیاد ہے:

الف۔ اگر دوسروں کی باتیں صحیح ہیں' اگر ان کی منطق درست ہے' اگر انہیں اعتقاد کی بنیاد بنایا جا سکتا ہے' تو آپ کیوں ان سے اختلاف رکھتے ہیں؟

ب۔ بعض مؤلفین یا مقررین دوسروں کو منحرف کرنے کیلئے ایسے فضائل و مناقب اپنی کتابوں یا تقریروں میں گڑھ لیتے ہیں' جو عقل سلیم اور نقل مسلمہ سے متصادم ہوتے ہیں اور کسی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتے۔ چنانچہ آپ بھی جب ان چیزوں کے قائل ہو جائیں گے تو آپ کا دین و مکتب دوسروں کیلئے ناقابل فہم و ہضم ہو جائے گا۔ ہمارے ہاں مولا امیر المومنین سے منسوب بعض ایسے فضائل بیان کئے جاتے ہیں جو ہماری بنیادی کتابوں میں کہیں نہیں ملتے' اور اگر کہیں کوئی تذکرہ ملتا بھی ہے تو وہ انہی لوگوں سے نقل ہوا ہے۔

ج۔ اس طرح کی باتیں کرنے اور لکھنے والے بعض افراد کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مذہب کو چھوڑ کر ہمارا مذہب اپنا لیا تھا۔ لیکن کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ انہوں نے اپنے مذہب کو تو خیرباد کہہ دیا ہو لیکن ہمارا مذہب اپنانے کے بجائے ایک تیسرے مذہب کو اپنایا ہو؟ ممکن ہے یہ تیسرا مذہب مفاد پرستی ہو اور وہ آپ کے ہاں اپنے لئے جگہ بنانے اور اپنے مفادات حاصل کرنے کیلئے ایسی باتیں کرتے ہوں۔

چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس ملک میں فرقہ واریت پھیلانے اور شیعہ سنی کے مابین تناؤ قائم کرنے میں ستر' پچھتر فیصد ہاتھ ان لوگوں کا ہے جو اہل

سنت سے شیعہ ہونے کے دعویدار ہیں۔ اس قسم کے مولویوں نے سب سے زیادہ فسادات کے بیج بوئے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ سب ایسے ہیں لیکن ان کی اکثریت بہر حال یہی کرتی آئی ہے۔

ان کے اس عمل کے مشکوک ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ مراکز تشیع ' نجف اشرف اور قم المقدسہ سے پڑھ کر آنے والے علماء نے اگر یہاں کے حالات سے متاثر ہو کر کچھ کہا ہو تو وہ الگ بات ہے 'لیکن اُن لوگوں جیسی حرکتیں کبھی اِنہوں نے نہیں کی ہیں۔ خلفاء پر سب و شتم کرنے کا اس حد تک پرچار ان علماء نے کبھی نہیں کیا ہے' جتنا سنی سے شیعہ ہونے والے خطباء وذاکرین کرتے ہیں۔

اسی طرح سے اہل سنت کے وہ علماء جو مصر 'حجاز مقدس 'مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کی یونیورسٹیوں سے پڑھ کر آئے ہیں 'انہوں نے اپنے مذہب کا دفاع ضرور کیا ہے لیکن دوسروں کے مذہب کو نہ اختیار کیا ہے اور نہ تعریف کی ہے۔ لہٰذا یہ کتنا غلط اور بے بنیاد ہے کہ دوسرے مذاہب سے شیعہ ہونے والوں کی باتیں اسلئے وزن رکھتی ہیں کہ وہ اپنے مذہب کو اندر سے جانتے ہیں۔

ہمارے لوگ جو اس مذہب پر پیدا ہوئے ہیں 'اسی میں نشوونما پائی ہے 'کیا اپنے مذہب کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہم یہ سمجھیں کہ وہ جانتے ہوں گے۔ مذہب 'مذہب پر پیدا ہونے سے نہیں آجاتا 'بلکہ بنیادی کتب کے مطالعہ سے آتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ یہ کسوٹی بھی ناقص ہے۔

۷۔ کتابشناسی میں ایک اور حقیقت کو مد نظر رکھنا انتہائی ضروری ہے اور وہ ہے کسی کی برجستہ شخصیت سے مرعوب نہ ہونا اور اسے عصمت کا درجہ نہ دینا۔

شخصیت کوئی بھی ہو' خواہ کتنی ہی محقق و مدقق کیوں نہ ہو' کبھی وہ دوران گفتگو یا دوران تحریر بعض نکات کو ترسیل مسلمات کے طور پر اپنی بحث میں ذکر کر کے گزر جاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کچھ باتیں یا کچھ واقعات ایسے ہوتے ہیں جن کی شہرت کی وجہ سے یا ان کو بیان کرنے والی بعض شخصیات پر زیادہ اعتماد کرنے کی وجہ سے بعض لوگ بغیر نقد و تنقید کے گزر جاتے ہیں۔ بطور مثال ہمارے اس دور کی شہسوار شخصیت جن پر ہم کو ناز ہے' استاد شہید مرتضٰی مطہریؒ ہیں۔ اپنی معرکۃ الآراء کتاب "حماسہ حسینی" -۱ میں جہاں آپ نے قیام مقدس امام حسینؑ پر لگے گرد و غبار کو اپنے دامن سے جھاڑنے کی کوشش کی ہے' وہیں عباس محمود عقاد پر اعتماد کر کے قصہ ارینب کا اور اسی کے ساتھ قصہ ہند اور قصہ نذر عبد المطلب کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ اسی طرح آپ نے امام حسینؑ کے خوف کے عالم میں خروج کو مدینہ کی بجائے مکہ سے قرار دیا ہے۔ یہ سب موضوعات ہمارے مطالعہ کے تحت غلط ہیں۔ اپنی حیثیت کی نفی کرنے کے بعد ہمارا شہید سے یہ شکوہ ضرور رہتا ہے کہ کم از کم ان موضوعات کو متنازع و اختلافی فہرست میں رکھنا چاہئے تھا اور یہاں پر بحث کئے بغیر گزر جانا نہیں چاہئے تھا۔

۸۔ منشورات دار الثقافۃ الاسلامیۃ:

ہمارے بعض مخلص یا خشک عقیدہ رکھنے والے برادران و خواہران یا وہ افراد جو ہر وقت ہمارے خلاف نقد و تنقید کے مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں' ہماری کتابوں کا دوسری کتابوں سے موازنہ کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اس کتاب میں یہ ہے اور فلاں کتاب میں اس کے بر خلاف لکھا ہے۔ بطور مثال ہم نے

-۱۔ اس کتاب کی تینوں جلدوں کا اردو ترجمہ دار الثقافۃ الاسلامیہ کے زیر اہتمام شائع ہو چکا ہے۔

بعض تالیفات میں یہ بتایا ہے کہ حضرت قاسمؑ کی شادی کا قصہ جعلی اور من گھڑت ہے جبکہ شیخ جعفر شوستری کی مجالس پر مبنی کتاب "مجالس امام حسینؑ" میں اس قصے کی ضمناً تائید کی گئی ہے اور یہ کتاب بھی دار الثقافہ ہی کے انتشارات میں سے ہے۔

ہم اپنے قارئین کرام پر یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ نہ تو ہمارا یہ دعویٰ ہے اور نہ آپ کا یہ اعتقاد ہونا چاہئے کہ دار الثقافہ سے جو کچھ نشر ہوتا ہے "الف" سے "ی" تک سب کچھ صحیح ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی غلطی نہیں ہوتی۔ اگر قارئین کرام کے دل میں ایسا کوئی خیال ہے تو ہم ان سے گزارش کرینگے کہ اس خیال کو اپنے دل سے نکال دیں۔ البتہ ہم یہ یقین دہانی ضرور کرائینگے کہ دار الثقافۃ الاسلامیہ کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ من گھڑت کہانیوں اور افسانوں سے پُر گمراہ کن اور مضحکہ خیز کتابوں کی اشاعت سے حتی الوسع گریز کیا جائے۔ لیکن امانتداری کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کسی کتاب میں کوئی نقص ہو تو اختلاف کے باوجود اصل کتاب کے مضمون کو من وعن چھاپا جائے تاکہ اس پر کسی کی شخصی رائے مسلط نہ ہو۔ لگے ہاتھوں یہ وضاحت بھی کرتے چلیں کہ ہم اپنی کتابوں اور دوسروں کی کتابوں میں ہم آہنگی پیدا کرنا تو درکنار' خود اپنی تالیفات کے غلطیوں اور لغزشوں سے پاک ہونے کی ضمانت بھی نہیں دے سکتے۔

کسی بھی مکتب وملت کی کتب کا کمی وبیشی' غلط گوئی اور تضاد وتناقص سے اتنا پاک ہونا شاید ہی ممکن ہو جتنا کہ اسلامی کتب اور خصوصاً مذہب تشیع کی کتابیں ہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ کوئی بھی کتاب سوائے کتاب خدا کے "الف" سے "ی" تک غلطیوں سے پاک نہیں ملے گی۔ کتاب خدا کی

حفاظت اور تحریف و تضعیف سے پاک رہنے کی ضمانت تو خود اس ذاتِ بابرکت نے دی ہے۔ ہماری کوشش بہر حال یہی ہوتی ہے کہ صرف ان کتابوں کو چھاپا جائے جن میں غلطیاں کم سے کم ہوں ۔ ہمارے ان معروضات سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم تنقید کے خلاف ہیں ۔ کتب کی اشاعت میں تمامتر احتیاط برتنے کے باوجود ہم ہر قسم کے نقد وانتقاد کا گرمجوشی سے استقبال کرتے ہیں اور اسے اپنے مشن کیلئے خوش آئند قرار دیتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ حیات مقدس امام حسینؑ کو قلم وبیان کی آزادی حاصل رہے۔ شاید اس طرح بحث و تمحیص کے نتیجہ میں اس پر پڑے ہوئے گرد وغبار دھل جائیں اور صحیح وسالم حقیقت باقی وزندہ رہ سکے۔

۹۔ حال ہی میں ہم "مجلسِ تحقیق وترویج حیات وقیام وعزائے امام حسینؑ" کے عنوان سے ایک گشتی ادارہ کے قیام کی تجویز پیش کر چکے ہیں۔ امید ہے کہ برادران وخواہران جہاں بھی ہوں، جتنے بھی ہوں، ولو دو تین افراد ہی کیوں نہ ہوں، ایسے اداروں کے قیام کے لئے کوشش کرینگے، خواہ یہ کوشش مطالعہ کتب کی حد تک ہی کیوں نہ ہو۔

ہماری خواہش ہے کہ مؤمنین خدا، رسولؐ اور امام زمانہ (عج) کے حضور کمال اطمینان سے جواب دہ ہونے کیلئے اپنے وجوب شرعیہ کو، یا جو بھی عطیات میسر آجائیں، اس سلسلے میں خرچ کریں تاکہ نام حسینؑ بلند ہو۔ تشیع نام حسینؑ سے زندہ ہے اور تشیع ہی محافظِ اسلام ہے۔

اس کتاب کی تالیف کا اہم ترین مقصد، قیام وحیات وعزائے امام حسینؑ سے وابستہ افراد اور نقاد، دونوں کو درج ذیل حقائق کی طرف متوجہ کرنا ہے:

۱۔ عصر قدیم سے دور حاضر تک امام حسینؑ سے متعلق لکھی گئی کتابوں کی تعداد

اتنی زیادہ ہے کہ کوئی بھی اس واقعہ سے انکار کرنے اُسے جھٹلانے اور بے بنیاد قرار دینے کی مذموم کوشش کر ہی نہیں سکتا۔ کتابوں کی یہ تعداد ایک ناقابل عبور سدِ سکندر کی حیثیت رکھتی ہے۔ لہٰذا اس واقعہ کو دنیا کا کوئی فرد کوئی طاغوت یا آج کل کی زبان میں کوئی سپر پاور جھٹلا نہیں سکتا' خواہ کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرے۔ اس معاملہ میں کسی خام خیالی کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

۲۔ ہر کتاب جو امام حسینؑ سے متعلق لکھی گئی ہو' اس کے بارے میں یہ سمجھنا کہ یہ حقیقت سے مطابقت رکھتی ہے یا شان و مقام اہل بیتؑ کے لائق و سزاوار ہے' غلط ہے۔ اس عنوان پر ایسی بے شمار کتابیں بھی پائی جاتی ہیں جن میں اس واقعہ کو جھٹلانے' افسانہ بنانے اور غیر مؤثر دکھلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان میں بعض کتب ایسی ہیں جن میں دوستی میں اندھے پن کا مظاہرہ کیا گیا ہے جبکہ بعض کتابیں ان افراد کی ہیں جنہوں نے اپنے مفادات کی خاطر نام امام حسینؑ کو ذریعہ معاش بنایا ہے اور آپکے نام کو اپنا کاروبار چمکانے کیلئے استعمال کیا ہے۔ لہٰذا ہر کتاب' خواہ اس کا مصنف و مؤلف کتنے ہی لمبے چوڑے القاب سے ملقب اور کتنی ہی مشہور شخصیت کیوں نہ ہو' مستند و معتبر نہیں ہو سکتی۔

۳۔ کتب کا بوسیدہ ہونا اور کسی تصنیف یا تالیف کا قدیم ہونا بھی سند کے حوالے سے کسی اہمیت کا حامل نہیں ہوتا' جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے۔

۴۔ اسی طرح کتاب کا جدید ترین ہونا بھی اس بات کی دلیل نہیں ہوتا کہ وہ باطل ہے یا محض اس بنا پر اس میں اضافہ کا شبہ کیا جانا ٹھیک نہیں ہے۔

۵۔ جس طرح اس واقعہ کے تاریخی اسناد ایک دوسرے سے مختلف و متصادم نظر آتے ہیں' اسی طرح لوگوں نے اسکی تفاسیر و تاویلات بھی اپنے علمی ذوق سلیقۂ بیان اور مفادات کے تحت' مختلف و متضاد کی ہیں۔ اس کا ہرگز یہ

مطلب نہیں ہے کہ کوئی بھی کتاب قابل قبول نہیں اور نہ یہ کہ سب کی سب مستند ہیں۔

کتابوں سے امام حسینؑ کے قیام کے اصل محرکات اور اس کے حقیقی اہداف کو چھان کر نکالنے کی مثال ایسی ہے جیسے دودھ سے مکھن۔ مکھن نکالنے کے عمل کے دوران دودھ کو مختلف مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ مکھن نکل جانے کے بعد دودھ کو اپنی پہلی حالت پر باقی رکھنا ممکن نہیں رہتا یعنی پروسس (Process) سے گزرنے کے بعد ایک طرف مکھن نکل آتا ہے تو دوسری طرف دودھ 'دودھ نہیں رہتا بلکہ سفید پانی رہ جاتا ہے۔ اسی طرح جب ایک محقق شب و روز محنت کر کے دنیائے کتب کے اوراق وصفحات میں موجود حقائق کو چھانٹ کر الگ کر لیتا ہے تو ان میں موجود بوسیدہ حقیقتیں سامنے آجاتی ہیں۔

ہم اپنی دور جوانی میں اللہ کی دی ہوئی الطاف و عنایات سے خاطر خواہ فائدہ نہ اٹھانے اور اپنی توانائیوں کو محفوظ رکھنے پر خداوند غفور و رحیم سے معذرت کے طلبگار ہیں۔ ہم نے اس زمانہ میں ذمہ داریوں کو مختلف افراد اور تنظیموں کے کاندھوں پر چھوڑ کر کبھی خود کو ذمہ دار قرار نہ دیا اور فارسی کی مثل ''زمانہ کی اگر تیرے ساتھ نہیں بنتی تو' تو زمانے کے ساتھ بنالے'' کے تحت انکے ساتھ سمجھوتہ کر کے زندگی گزار دی۔ یہ تو ہمیں کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد پتہ چلا کہ ہمارے یہ دوست در حقیقت طاغوت کی زبان میں چیلنج کر رہے تھے۔

ہم یہ سوچا کرتے تھے کہ رائے عامہ ہمیں ایسے اقدامات کرنے نہیں دیگی۔ اسکے باوجود اگر ایسا کیا تو لوگ ہمارے وجود کو پاش پاش کر دیں گے۔ حالانکہ خدا کا فرمان ہے کہ لوگوں سے مت ڈرو' صرف خدا سے ڈرو۔ افسوس کہ ہم نے دوستوں کی نصیحتوں کو وعدۂ الہی پر مقدم رکھا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ جوں جوں

ہم نے سفر آخرت کو نزدیک ہوتے دیکھا' سمجھ لیا کہ یہ دوست' یار سب ہم کو چھوڑ دیں گے' آگے تو ہمیں تنہا ہی جانا ہے۔ لہٰذا فیصلہ کیا کہ اب اس ضعیف و ناتوان حیات اور اسکے ان آخری لمحات کو' یا یوں کہوں کہ اپنی اس موہوم شخصیت و عزت کو حسینؑ اور اسلام کی عظمت اور اس کی بقا کیلئے وقف کر دیں۔ شاید یہی ہماری نجات کا سبب بن جائے۔ ہمیں امید ہے کہ وہ خدائے رؤف و مہربان جس نے اپنے عذاب کے نزول کے موقع پر بھی قوم یونس کو بخش دیا اور ان کی توبہ کو قبول کیا' انشاء اللہ ہماری توبہ بھی قبول فرمائے گا اور ہماری کوتاہیوں کو بھی بخش دے گا۔ آمین یارب العالمین۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے لوگ اس دنیا سے اتنی وابستگی رکھتے ہیں کہ یہاں سے جانے کے بعد بھی یہاں والوں سے امیدیں رکھتے ہیں۔ انکا خیال ہوتا ہے کہ اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد لوگ انکا ذکر خیر کریں گے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ وہ علیؑ جس نے عظیم مملکتِ اسلامی کا سربراہ ہونے کے باوجود اپنی زندگی کو فاقہ کشی میں' خشک روٹی کھا کے اور بوسیدہ لباس پہن کے گزار دیا' اس علیؑ کا جنازہ رات کو اٹھا اور رات کی تاریکی ہی میں دفن کرنا پڑا' کیوں؟۔ اسلئے کہ ڈر تھا کہ کہیں دفن کے بعد جسدِ مبارک کی اہانت نہ کی جائے۔ امام وقت ہوتے ہوئے' خاندان بنو ہاشم کا چشم و چراغ ہوتے ہوئے' خود اپنے دور حکومت میں شہید ہونے کے باوجود' علیؑ کے جنازہ کو مزدوروں نے کاندھا دیا۔ بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی بلکہ شہادت کے بعد بھی اہانت آمیزی کا سلسلہ سالہا سال تک جاری رہا۔ وہی منبر کہ جہاں سے ایک زمانے میں رسولؐ و اہلبیتِ رسولؐ پر درود و سلام بھیجا جاتا تھا' برسہا برس تک اسی منبر سے انپر سب و شتم کیا جاتا رہا۔ ذرا ایک منظر میدان کربلا پر بھی ڈالئے' جہاں رسول اسلامؐ کے چہیتے نواسے حسینؑ

اور آپکے باوفا اہل بیتؑ اصحاب کے جنازے تین دن تک وحوش وطیور کی زیارت گاہ بنے رہے اور بالآخر انہیں ایک بوریا بطور کفن نصیب ہوا۔ ایسی بے مہر دنیا میں اپنے جنازہ کے بارے میں خیر کی توقع کرنا پاؤں عرش پر رکھنے کے مترادف ہوگا۔ اگر بالفرض یہ سب کچھ نصیب بھی ہو جائے تو کیا ہے' یہ سب اسی دنیا کیلئے ہے' اسکے آگے تو کچھ نہیں۔ اس عالم میں تو صرف رحمت کا سایہ باعث نجات ہوگا۔

یہاں پہنچ کر ایک مرتبہ پھر رب غفور وکریم سے عرض کروں گا کہ اگر میری باتیں' میری تحریریں کسی قسم کے انحراف کا شکار ہیں یا اسلام و مکتب اہل بیت کیلئے نقصان دہ ہیں تو مجھے روک دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت کا طلبگار ہوں۔ لہٰذا مجھے گمراہی سے نجات عطا فرما۔

لیکن اگر میری یہ باتیں حقیقت پر مبنی ہیں اور حقیقت سے مطابقت رکھتی ہیں تو میں اپنی سابقہ کوتاہیوں' دنیاداری' لوگوں سے سازباز' غرض گزشتہ زندگی کے تمام گناہوں کے لئے تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں۔ اگر میری یہ چند سطور تیری دگارہ میں مورد قبولیت قرار پائیں' تو پیغمبرؐ واہلبیتؑ' خصوصاً مولا حسینؑ کے حضور سرخروئی کا سبب ہونگی۔ اے سمیع الدعا! اسی کے ساتھ تیری درگاہ میں ایک اور التماس یہ بھی ہے کہ میرے سینے کو تیری مناجات سے پُر فرمادے اور تیری عظیم کتاب کے فہم وادراک کیلئے مجھے شرح صدر عنایت فرما۔ و آخر دعوانا عن الحمدللہ رب العالمین۔

سید علی شرف الدین موسوی

شوال ۱۴۲۱ ہجری

ابتدائیہ

یہ کتاب کیا ہے ؟ اسکی تالیف کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ؟ یہ سمجھنے کیلئے' اسکے نام کی ترکیب کے تین لفظ یعنی "معجم"، "کتاب" اور "مولف" سے کما حقہ آگاہی ضروری ہے۔

معجم

معجم مادہ عجم سے ہے۔ لغت 'صحاح اور مفردات راغب میں لفظ عجم کے مندرجہ ذیل معانی ذکر کیے گئے ہیں :

(۱) ہر وہ شے جو کسی کھانے والی چیز کے اندر ہوتی ہے' اسے عجم کہتے ہیں۔ جیسے گٹھلی۔

(۲) ایسا شخص جو قدرت کلام نہ رکھتا ہو یا قابل فہم اور واضح تکلم نہ کر سکتا ہو' اسے بھی عجم کہتے ہیں۔

(۳) کسی چیز کو چبا کر پھینکنے کو عجم کہتے ہیں۔

(۴) اہل عرب غیر عربی بولنے والے کو عجم کہتے ہیں۔

(۵) نقطہ لگانے کو عجم کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے جن حروف کے اوپر نقطے لگے ہوں

انہیں حروف معجم کہا جاتا ہے۔

خداوند عالم نے قرآن کریم سے عجمیت کی نفی کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ واضح و روشن کتاب ہے، جس میں کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں۔ ہر قسم کی کجی اور گرہ جو مانع فہم و ادراک ہو اس کے اس میں ہونے کے امکان کو حق تعالیٰ نے یکسر مسترد کیا ہے۔

سورۂ شعرا آیت ۱۹۸:

"ولو نزلنه علی بعض الا عجمین"۔

"اور اگر ہم اسے کسی عجمی آدمی پر نازل کر دیتے"۔

سورۂ فصلت (حم سجدہ) آیت ۴۴:

"ولو جعلنه قرانا اعجمیا لقالوا لولا فصلت آیته"

"اور اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں نازل کر دیتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح کیوں نہیں ہیں"۔

سورۂ نحل آیت ۱۰۳:

"لسان الذی یلحدون الیه اعجمی و هذا لسان عربی مبین"

"مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے"۔

ان آیات مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ خداوند عالم نے قرآن کریم سے عجمیت کی نفی فرمائی ہے اور اسے ایک واضح و روشن کتاب قرار دیا ہے۔

نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۴ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے دور خاموشی کو عجمی دور قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت ایک خاموش، صاحب بیان انسان تھا۔

کتاب

کتاب کا مادّہ کَتَبَ ہے۔ کَتَبَ بروزن فَلَسَ ہے۔ یہ مادّہ 'جیسا کہ قاموس قرآن اور مفردات راغب میں ہے' دو چمڑوں کو سلائی کے ذریعہ جوڑنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ کَتَبَ القربہ یعنی مشک کی سلائی۔ عرفِ عام میں کَتَبَ لکھنے کو کہتے ہیں۔ سورۂ بقرہ آیت ۷۹ اور آیت ۲۸۲ میں یہ لفظ لکھنے کے معنی میں ہی ذکر ہوا ہے۔

کتاب بمعنی مکتوب' اسم مصدر ہے۔ لغت کے مطابق کسی کو ضبط و ثبت کرنے کو کتاب کہتے ہیں۔ عرف عام میں بھی کتاب بات کو نظم کے ساتھ ثبت و ضبط میں لانے کو کہتے ہیں' یعنی ایک طرف اسمیں دوام اور زوال ناپذیری ہو اور دوسری طرف اس کے اجزاء میں نظم و ہم آہنگی پائی جائے۔ جب یہ دونوں خصوصیات ہونگی' تب ہی وہ کتاب کہلائے جانے کی سزاوار و لائق بنے گی۔ یہیں سے اسکے درجات و مراتب کا بھی تعین ہوتا ہے۔

کتاب اور قرآن کریم

ہم ذیل میں قرآن کریم میں ذکر کئے گئے کتاب کے بعض درجات و مراتب کو اعلیٰ سے اسفل' یعنی طریق نزول کے تسلسل میں پیش کریں گے :

(۱) علم خدا کو قرآن کریم میں کتاب کہا گیا ہے۔ علمِ خدا ذاتِ خدا سے جدا نہیں ہے اور ذاتِ خدا غیر متغیر ہے' لٰہذا علمِ خدا بھی غیر متغیر ہوا۔ خداوند عالم کا فرمان ہے کہ قرآن چھپا ہوا' پوشیدہ اور مکنون تھا' اس تک کسی کی رسائی نہیں تھی اور کوئی اسے مَس نہیں کر سکتا تھا۔ درج ذیل آیات کریمہ میں علم خدا کو کتاب کہا گیا ہے :

سورۂ یونس آیت ۶۱ :

"ولا اصغر من ذالك ولا اکبر الا فی کتب مبین"۔

"اور کوئی شے ذرہ سے بڑی یا چھوٹی ایسی نہیں ہے جسے ہم نے اپنی کھلی کتاب میں جمع نہ کر دیا ہو"۔

سورۂ ھود آیت ٦ :

"کل فی کتب مبین"

"اور سب کچھ کتاب مبین میں محفوظ ہے"۔

سورۂ حج آیت ۷۰ :

"الم تعلم ان اللہ تعلم ما فی السمآء والارض ان ذالك فی کتاب"

"کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے' خدا اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں ہے"۔

سورۂ نمل آیت ۷۵ :

"وما من غائبة فی السماء والارض الا فی کتاب مبین"

"اور آسمان و زمین میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں ہے جس کا ذکر کتاب مبین میں نہ ہو"۔

سورۂ سبا آیت ۳ :

"ولا اصغر من ذالك ولا اکبر الا فی کتاب مبین"

"اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا بلکہ سب کچھ اس کی روشن کتاب میں محفوظ ہے"۔

سورۂ حدید آیت ۲۲ :

"ما اصاب من مصيبة فی الارض ولا فی انفسکم الا فی کتاب من قبل ان نبراھا"۔

"زمین میں کوئی بھی مصیبت وارد ہوتی ہے یا تمہارے نفس پر نازل ہوتی ہے تو نفس کے پیدا ہونے کے پہلے سے وہ کتاب الٰہی میں مقدر ہو چکی ہے"۔

سورۂ رعد آیت ۳۹ :

"وعنده ام الکتب"

"اور اصل کتاب تو اسی کے پاس ہے"۔

سورۂ زخرف آیت ۴ :

"وانہ فی ام الکتب لدنیا لعلی حکیم"

"اور یہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں نہایت بلند درجہ اور پر از حکمت کتاب ہے"۔

سورۂ واقعہ آیت ۷۸/۷۷ :

"انہ لقرآن کریم ۔فی کتاب مکنون"

"یہ بڑا محترم قرآن ہے جسے ایک پوشیدہ کتاب میں رکھا گیا ہے"۔

سورۂ بروج آیت ۲۲/۲۱ :

"بل ھو قرآن مجید۔فی لوح محفوظ۔"

"یقیناً یہ بزرگ و برتر قرآن ہے جو لوح محفوظ میں محفوظ ہے"۔

(۲) نامۂ اعمال کو خداوند عالم نے کتاب کہا ہے۔ جو عمل بھی انسان انجام دیتا ہے وہ ملائکہ الٰہی اور انبیاء کے حضور میں رہتا ہے کائنات میں ثبت ہوتا ہے اور خود انسان کے وجود کے اندر محفوظ رہتا ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل آیات ملاحظہ فرمائیے :

سورۂ کہف آیت ۴۹ :

"ووضع الکتب فتری المجرمین مشفقین مما فیہ و یقولون یاویلتنا

مال هذا الکتب"

"اور جب نامۂ اعمال سامنے رکھا جائیگا تو دیکھو گے کہ مجرمین اس کے مندرجات کو دیکھ کر خوفزدہ ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے افسوس اس کتاب نے تو کچھ بھی نہیں چھوڑا ہے اور سب کو جمع کرلیا ہے"۔

سورۂ زمر آیت ۶۹ :

"ووضع الکتب وجایٓ بالنّبین والشہداء"

"اور اعمال کی کتاب رکھ دی جائیگی اور انبیاء اور شہداء کو لایا جائیگا"۔

سورۂ اسراء آیات ۱۴/ ۱۳ :

"ونخرج له یوم القیمة کتبا یلقه منشورا۔ اقرا کتابك"

"اور روز قیامت اسے ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح پیش کردینگے کہ اب اپنی کتاب پڑھ لو"۔

سورۂ اسراء آیت ۷۱ :

"فمن اوتی کتابه بیمینه فاولئك یقرون کتبهم ولا یظلمون فتیلا"۔

"جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ اپنے صحیفہ کو پڑھیں گے اور ان پر ریشہ برابر ظلم نہیں ہوگا"۔

سورۂ مطففین آیت ۷ :

"کلا ان کتب الفجار لفی سجّین"۔

"یاد رکھو بدکرداروں کا نامۂ اعمال سجّین میں ہوگا"۔

سورۂ جاثیہ آیت ۲۸ :

"کل اُمّةٍ تدعی الی کتبها"۔

"اور سب کو ان کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائیگا"۔

سورۂ جاثیہ آیت ۲۹ :

"ھذا کتبنا ینطق علیکم الحق"

"یہ ہماری کتاب (نامۂ اعمال) ہے جو حق کے ساتھ بولتی ہے"۔

(۳) خود قرآن کریم کو کتاب کہا ہے۔ اس کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ اسمیں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ سورۂ بقرہ آیات ۲/۱ میں ارشاد ہوا :

"الٓمٓ ۔ذالک کتاب لاریب فیہ"

"الم۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کسی طرح کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے"۔

دوسری آیت میں فرمایا کہ اس کتاب کے آگے 'پیچھے' کسی طرف سے 'کسی توسط سے باطل ہونے اور ختم ہونے کا خطرہ نہیں ہے۔

سورۂ فصلت (حم سجدہ) آیت ۴۲ :

"لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ و من خلفہ"۔

"جس کے قریب سامنے یا پیچھے کسی طرف سے باطل آ بھی نہیں سکتا ہے"۔

سورۂ حجر میں فرمایا: "ہم نے اس کتاب کو خود نازل کیا ہے اور ہم خود ہی اس کے حافظ ونگہبان ہیں"۔

ایک اور آیت میں فرمایا :

"کوئی جن وانس اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا"۔

(سورۂ اسراء آیت ۸۸)

لہٰذا ہر اعتبار سے یہ کتاب باقی ودائم اور زوال ناپذیر ہے۔ اسے نہ دوسروں کی طرف سے مقابلے کا کوئی خطرہ ہے اور نہ اسے کتابت کے حوالے سے نسخ وتعطل کا خطرہ لاحق ہے۔

کتاب تورات وانجیل

تورات

حضرت موسیٰؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ کی بعثت تک نازل شدہ کتابوں کے عہد کو عہدِ عتیق کہا جاتا ہے۔ عہد عتیق اڑتیس (۳۸) کتابوں پر مشتمل ہے' ان میں سے پانچ کتابوں کے مجموعہ کا نام تورات ہے۔

اڑتیں میں سے صرف پانچ کتابوں کا انتخاب اس بات کی دلیل ہے کہ یہ کتاب کس قدر تحریف واضمحلال کا شکار ہوئی ہوگی۔ قرآن کریم نے اس طرف اشارہ کرتے ہوئے اس تحریف کا ذمہ دار قوم یہود کو ٹھہرایا ہے اور علمائے یہود کے ہاتھوں کی گئی تحریف کے انواع واقسام کا ذکر فرمایا ہے۔

انجیل

کلمۂ انجیل یونانی زبان کا لفظ ہے۔ لاطینی زبان میں اس کو ''انگلیون'' کہتے ہیں جس کے معنی بشارت اور خوشخبری دینا ہے۔ انجیل سریانی زبان میں نازل ہوئی تھی۔ علمائے نصاریٰ اس بات پر متفق ہیں کہ موجودہ اناجیل میں سے کوئی بھی حضرت عیسیٰؑ کی چھوڑی ہوئی انجیل نہیں ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی لائی ہوئی انجیل اس وقت عیسائیوں کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ موجودہ اناجیل کی حقیقت یہ ہے کہ میلادِ مسیح کے تین سو پچیس (۳۲۵) سال بعد تک کے عرصہ میں کوئی بھی ان کتابوں سے واقف نہیں تھا۔

متعدد مصنفین نے انجیل کے نام سے کتاب مرتب کرکے اسے حضرت عیسیٰؑ سے منسوب کیا ہے۔ ہوتے' ہوتے ان کتابوں کی تعداد ایکسو بیس (۱۲۰) تک پہونچ گئی' لیکن ان میں سے صرف سات (۷) کو حضرت عیسیٰؑ سے منسوب کرنے

پر اتفاق کیا گیا۔ ان سات کتابوں میں سے چار کا نام انجیل رکھا گیا جنکے نام کچھ اس طرح ہیں :

(۱) انجیل متی۔

(۲) انجیل مرقس۔

(۳) انجیل لوقا۔

(۴) انجیل یوحنا۔

اقسام تحریف

کسی بھی کتاب میں تحریف کی ممکنہ صورتیں درج ذیل ہو سکتی ہیں :

(۱) آیت کی جگہ اور اسکے اصل مقام کو تبدیل کرنا۔

(۲) کلمات و آیات کا حذف کرنا۔

(۳) اپنی طرف سے کلمات کا اضافہ کرنا۔

(۴) غلط طریقہ سے تلاوت کرنا۔

(۵) غلط معنی بیان کرنا اور غلط تفسیر و تاویل کرنا۔

آیات الٰہی میں تحریف کی تجارت

علمائے یہود و نصاریٰ نے کتابہائے الٰہی یعنی توارت' زبور اور انجیل کی' آجکل کی اصطلاح کے مطابق' رعایتی سیل لگادی اور سستے داموں آیات الٰہی کی فروخت شروع کردی۔ خداوند عالم نے مندرجہ ذیل آیات قرآنی میں اس عمل کی مذمت فرمائی ہے۔ علمائے یہود نے آیات خدامیں تحریف کو تجارت بنالیا تھا۔ خدا نے اس تجارت اور سودے بازی کی مذمت کرتے ہوئے قرآن کریم میں اسے ثمن قلیل (تھوڑی سی قیمت) سے تعبیر کیا ہے :

سورہ بقرہ آیت ۴۱ :

"ولا تشتروا بایتی ثمنا قلیلا"

"ہماری آیتوں کو معمولی قیمت پر نہ بیچو"۔

سورۂ بقرہ آیت ۷۸ :

"ومنهم امیون لایعلمون الکتب الا امانی وان هم الا یظنّون"۔

"ان یہودیوں میں کچھ ایسے جاہل بھی ہیں جو توریت کو یاد کیے ہوئے ہیں اور اس کے بارے میں سوائے امیدوں کے کچھ نہیں جانتے ہیں"۔

سورۂ بقرہ آیت ۱۷۴ :

"ان الذین یکتمون ما انزل الله من الکتب ویشترون به ثمنا قلیلاً"۔

"جو لوگ خدا کی دی ہوئی کتاب کے احکام کو چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں"۔

سورۂ آل عمران آیت ۷۷ :

"ان الذین یشترون بعهدالله وایمانهم ثمنا قلیلا"۔

"جو لوگ خدا سے باندھا ہوا عہد و پیمان اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں"۔

سورۂ آل عمران آیت ۱۸۷ :

"فنبذوه وراء واشترو به ثمنا قلیلا"۔

"لیکن انہوں نے اسے پس پشت ڈال دیا اور تھوڑی سی قیمت پر بیچ دیا"۔

سورۂ آل عمران آیت ۱۹۹ :

"لایشترون بایت الله ثمنا قلیلا"۔

"آیات الٰہی کو تھوڑی سی قیمت پر فروخت نہیں کرتے"۔

سورۂ مائدہ آیت ۴۴ :

"ولاتشتروا بایتی ثمنا قلیلا"

"اور میری آیات کو معمولی کم قیمت پر نہ بیچو"۔

سورۂ توبہ آیت ۹ :

"اشترو بایت اللہ ثمنا قلیلا"۔

"انہوں نے اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا"

سورۂ نحل آیت ۹۵ :

"ولا تشتروا لعھداللہ ثمنا قلیلا"

"اللہ کے عہد کو کبھی تھوڑی سی قیمت کے بدلہ نہ بیچو"۔

ان آیات سے واضح ہے کہ خداوند عالم نے آیات خدا اور حق و حقیقت کو توڑ مروڑ کے، جابجا کرکے اور کمی بیشی کر کے زندگی بسر کرنے والوں کی سختی سے مذمت کی ہے۔

کتب احادیث

یعنی وہ کتابیں جو پیغمبر اکرمؐ ائمہ طاہرینؑ اور اصحاب و تابعین سے منقول احادیث کا مجموعہ سمجھی جاتی ہیں۔ انہی مجموعہ احادیث میں سے چھ کتب برادران اہل سنت والجماعت کے یہاں "صحاح ستہ" کے نام سے معروف ہیں۔

ایک زمانہ تھا جب ان کتابوں (صحاح ستہ) میں موجود تمام احادیث کو صحیح اور مستند سمجھا جاتا تھا۔ صحیح بخاری کے بارے میں تو اتنا غلو تھا کہ خدا کی نازل کردہ کتاب قرآن کے بعد لوگ صحیح بخاری ہی کو سند مانتے تھے۔ یہاں تک کہ مشکلات کے دور ہونے اور حاجت براری کے لئے صحیح بخاری کا ورد کیا جاتا تھا۔ رفتہ رفتہ علماء و محققین اس دعویٰ سے دستبردار ہوگئے کہ ان کتابوں میں موجود تمام

روایات صحیح اور مستند ہیں۔ اب ان لوگوں نے اس بات کا اعتراف کرلیا ہے کہ ان کتب میں صحیح اور غلط دونوں طرح کی احادیث موجود ہیں۔ اسکے ساتھ صحیح اور غلط احادیث کی چھان بین کیلئے ایک کسوٹی کا بھی اعلان کردیا گیا ہے۔

اسی طرح اہل تشیع کے نزدیک کتب اربعہ (چار کتب) "من لا یحضر الفقیہ" "اصول و فروع کافی"، "استبصاء" اور "تہذیب"، اپنے دور کے جید اور ممتاز علماء و محققین کے آثار ہیں۔ پہلے زمانے میں لوگ ان کتابوں میں موجود احادیث پر اسی طرح عمل کرتے تھے، جس طرح آجکل مجتہدین کے رسالہ عملیہ پر عمل کیا جاتا ہے۔ بس ان کتابوں کے نام کے ساتھ لفظ "صحیح" نہیں لگاتے تھے اور ان کا اتنا مقام تھا کہ "کافی" کے بارے میں یہ مقولہ مشہور ہوگیا تھا کہ "کافی" شیعوں کیلئے کافی ہے۔ لیکن بعد میں علماء و محققین نے اعتراف کیا کہ ان کتب میں صحیح و مستند اور ضعیف و غیر معتبر دونوں طرح کی احادیث ہیں اور مانا کہ ان کتابوں میں جھوٹی اور جعلی احادیث بھی پائی جاتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ جھوٹی اور جعلی احادیث فقط پیغمبر اکرمؐ، آئمہ طاہرینؑ اور اصحاب و تابعین کے ادوار کے بعد ان کے نام سے منسوب کرکے شامل کی گئی ہوں بلکہ خود ان کی حیات طیبہ میں بھی انہیں انکی طرف نسبت دیا جاتا تھا۔

چنانچہ نہج البلاغہ کے خطبہ ۲۱۰، ۱۰۱، ۱۹۴، ۱۵۴ میں مولائے کائنات امیر المومنین علیہ السلام نے پیغمبرؐ سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے منیٰ یا عرفات میں حجتہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: "میری حیات میں کثرت سے جھوٹی احادیث مجھ سے منسوب کی گئی ہیں اور میرے بعد انمیں اور شدت آئے گی"۔

اسی طرح آئمہ اطہار علیہم السلام سے بھی بہت سی جعلی احادیث، منسوب کی گئی ہیں۔ اسکا ایک نمونہ حجتہ السلام والمسلمین سید علی اکبر قرشی کی کتاب "خاندان

وحی" میں ملتا ہے۔ اس کتاب کے صفحہ ۵۰۹ پر عبداللہ میمون سے نقل ہے کہ "اہل بصرہ کے چند آدمیوں نے مجھ سے خواہش کی کہ انہیں اپنے استاد کے پاس لے جاؤں۔ چنانچہ میں انہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں لے گیا۔ ان لوگوں نے امام سے حدیث سننے کی خواہش کی جس پر امامؑ نے ان سے فرمایا کہ پہلے وہ کچھ ایسی احادیث سنائیں جو انہوں نے اس سے پہلے سن رکھی ہیں پھر آپ خود بنفس نفیس انہیں احادیث سنائیں گے۔ پہلے تو انہوں نے انکار کر دیا۔ کہنے لگے : ہم تو سننے کیلئے آئے ہیں' سنانے کیلئے نہیں۔ لیکن امامؑ کے اصرار پر انہوں نے امام صادق ہی سے منسوب چند (جھوٹی) احادیث سنائیں۔ امام خاموشی سے ان احادیث کو سنتے رہے۔ آخر میں آپؑ نے ان سے پوچھا : کیا تم ان احادیث کو حق سمجھتے ہو؟" انہوں نے کہا: "ہاں! ہم نے یہ احادیث معتبر اور ثقہ لوگوں سے سنی ہیں"۔ پھر آپؑ نے پوچھا: "کیا تم جعفر صادق کو پہچانتے ہو؟" انہوں نے کہا: "نہیں ہم انکو نہیں جانتے"۔ امامؑ نے فرمایا: "اگر جعفر صادق خود تم سے کہیں کہ یہ ہم نے نہیں کہا ہے تو کیا تم اس بات کو قبول کرو گے ؟" انہوں نے کہا: "نہیں ہم نہیں مانیں گے کیونکہ یہ احادیث ہم نے اپنے شہر کے ایک معتبر اور ثقہ شخص سے سنی ہیں"۔

بات کو سمیٹتے ہوئے' اس بحث سے ہمارا جو مدعا تھا اور اس سے ہمیں جو نتیجہ اخذ کرنا تھا' اسے ہم مندرجہ ذیل نکات میں خلاصہ کر رہے ہیں :

(۱) قدیم کتب احادیث میں موجود تمام روایات پر من وعن عمل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ان میں جعلی روایات بھی موجود ہیں اور اس بات کو شیعہ و سنی سب تسلیم کرتے ہیں۔

(۲) ان مجموعہ احادیث پر من وعن عمل نہ کر سکنے کی ایک وجہ اور بھی ہے جس کا

اظہار مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ نے نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۰۸ میں کیا ہے کہ جب آپؑ سے جعلی احادیث کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

''لوگوں کے ہاتھوں میں مختلف احادیث ہیں' ان میں حق وباطل ہیں' صدق وکذب ہیں' ناسخ ومنسوخ ہیں' عام وخاص ہیں' محکم ہیں متشابہ ہیں' حفظ شدہ ہیں اور وہمی ہیں۔''

اس کے بعد امیر المومنینؑ نے فرمایا:

''تمہارے پاس موجود احادیث چار طریقوں سے پہنچی ہیں' پانچواں طریقہ کوئی نہیں ہے''۔

وہ چار طریقہ جو آپؑ نے بیان فرمائے ذیل میں درج کیے جارہے ہیں:

(الف) کسی منافق نے نقل کیا' جو ایمان واسلام کا اظہار کرتا ہو لیکن دل میں کفر چھپائے ہوتا ہے۔ خدا اور رسولؐ سے کسی غلط بات کو نسبت دینے میں اسے کوئی جھجک محسوس نہیں ہوتی۔ لوگ اسے مسلمان ومومن سمجھتے ہیں جبکہ وہ منافق ہوتا ہے۔ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ یہ منافق اور جھوٹا ہے تو یقیناً اسکے بیان کی تصدیق نہ کرینگے لیکن مشکل یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ صحابی ہے۔ اس نے حضورؐ کو دیکھا ہے' انکے ارشاد کو سنا ہے اور ان سے حاصل کیا ہے۔ چنانچہ لوگ اس کی بات کو قبول کر لیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ نے تمہیں (قرآن کریم میں) منافقوں کے بارے میں خبر دے رکھی ہے اور ان کے اوصاف سے بھی تمہیں آگاہ کر دیا ہے۔

(ب) ایسے شخص نے نقل کیا جس نے خود پیغمبرؐ سے کوئی بات سنی ہے لیکن اسے صحیح طریقہ سے حفظ نہیں کر سکا اور اس میں غلطی کا شکار ہو گیا۔ جان بوجھ کر

جھوٹ نہیں بولتا ہے۔ جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے' اسکی روایت کرتا ہے اور اسی پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے یہ رسول اکرمؐ سے سنا ہے' حالانکہ اگر مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ اس سے غلطی ہو گئی ہے تو ہرگز اسکی بات قبول نہ کریں گے بلکہ اگر اسے خود بھی معلوم ہو جائے کہ یہ بات اس طرح نہیں ہے۔ تو ترک کر دے گا اور نقل نہیں کرے گا۔

(ج) تیسری قسم اس شخص کی ہے جس نے رسول اکرمؐ کو حکم دیتے تو سنا ہے لیکن جب حضور نے اس حکم کو منسوخ کیا تو اسے اطلاع نہیں ہو سکی یا اس نے رسول خدا کو کوئی بات منع کرتے تو سنا ہے لیکن پھر جب آپ نے دوبارہ اس کا حکم دیا تو اسے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس شخص نے منسوخ کو محفوظ کر لیا اور ناسخ کو محفوظ نہیں کر سکا۔ اگر اسے معلوم ہو جائے کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے' تو اسے ترک کر دے گا اور اگر مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ اس نے منسوخ کی روایت کی ہے' تو وہ بھی اسے نظر انداز کر دیں گے۔

(د) چوتھی قسم اس شخص کی ہے جس نے خدا اور رسول کے خلاف غلط بیانی سے کام نہیں لیا ہے اور وہ خوف خدا اور تعظیم رسول خداؐ کی بنیاد پر جھوٹ کا دشمن بھی ہے اور اس سے بھول چوک بھی نہیں ہوئی ہے بلکہ جیسے رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے' ویسے ہی محفوظ کر رکھا ہے۔ نہ اس میں کسی طرح کا اضافہ کیا ہے اور نہ کمی کی ہے۔ ناسخ ہی کو محفوظ کیا ہے اور اسی پر عمل کیا ہے۔ منسوخ کو یاد رکھا ہے لیکن اس سے اجتناب کیا ہے۔ خاص وعام اور محکم ومتشابہ کو بھی پہچانتا ہے اور اسی کے مطابق عمل بھی کرتا ہے۔

(۳) یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ ہمارے آئمہ طاہرین حکومت کی انتہائی رقابت اور نگرانی میں زندگی گزارتے تھے' جسکی وجہ سے بہت سی احادیث ان سے از

روئے تقیہ صادر ہوئی ہیں۔ ایسی احادیث پر عمل یا تو اس امین شخص تک محدود تھا کہ جس سے وہ بیان ہوئیں' یا پھر ان پر عمل فقط اسی زمانے تک محدود تھا اور اس کے بعد اس پر عمل کا حکم ختم ہو گیا تھا۔ لیکن بہر حال ایسی احادیث بھی مجموعہ احادیث میں موجود ہیں اور ان کی شناخت ایک مشکل عمل ہے۔

(۴) علمائے احادیث نے سلسلہ احادیث کو چند درجات میں تقسیم کیا ہے' متواتر لفظی' متواتر معنوی' متضافر اور خبر واحد۔ پھر خبر واحد کو بھی خبر مرفوع اور مضمر میں تقسیم کیا ہے۔ ایک محقق کیلئے کسی حدیث کی صحت جاننے کیلئے روایت کی ان تمام تفصیلوں سے آگاہی ضروری ہے۔

(۵) مجموعہ احادیث کی متذکرہ بالا چار اقسام کی چھان پھٹک اور تمیز کیلئے علمائے حدیث نے چند طریقے وضع کیے ہیں۔ ان میں سے ایک طریقہ راوی شناسی ہے جسے ''علم رجال'' کہا جاتا ہے۔ اس علم میں بنیادی طور پر جو طریقہ اپنایا جاتا ہے' وہ یہ ہے کہ ایک حدیث جو پیغمبر اسلام' ائمہ اطہار' یا اصحاب کرام سے ہم تک پہنچی ہے اس کے تمام واسطوں' یعنی جتنے راوی اس حدیث کے صادر ہونے سے لیکر صدر اسلام تک واقع ہوئے ہیں' علماء ان سب کی شخصیات کو مورد بحث قرار دیتے ہیں۔ اس بات کی اچھی طرح چھان پھٹک کی جاتی ہے کہ آیا وہ صحیح مسلمان اور مرد مومن تھے یا منافق؟ طبع صداقت رکھتے تھے یا جھوٹے تھے' حافظہ صحیح تھا یا نہیں' روایت کا سلسلہ مسلسل ہے یا درمیان سے منقطع ہو گیا ہے' وغیرہ وغیرہ۔ اس موضوع پر فریقین کے علماء نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔

شیعوں کی رجال پر لکھی جانے والی معروف کتابوں میں رجال شیخ طوسی' رجال نجاشی' جامع الرویہ' رجال مامقانی' تنقیح المقال' قاموس رجال'

کنیٰ والالقاب اور رجال حدیث آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم خوئی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ شامل ہیں۔ اہل سنت والجماعت کی طرف سے اس موضوع پر الاصابہ فی تمیز الصحابہ' اسد الغابہ' جرح وتعدیل' تہذیب التہذیب' لسان المیزان' صفوۃ الصفوہ وغیرہ لکھی گئی ہیں۔ یہ تمام کتابیں احادیث اور انکے راویوں کے بارے میں تحقیق پر مشتمل ہیں۔

(۶) احکام فروع اور ابواب فقہ میں علمائے فریقین نے خاصی عرق ریزی کے ساتھ روایت وراوی شناسی میں اجتہاد بذل کیا ہے۔ وہ جب تک اس میں مہارت واجتہاد کے حامل نہیں ہو جاتے' فتویٰ دینے کے اہل نہیں ہوتے ہیں۔ سابق دور کے مقابلہ میں اس وقت ابواب فقہ میں مجتہد ہونا' کئی گنا آسان ہو گیا ہے کیونکہ روایات کی چھان بین کا مسئلہ بڑی حد تک حل ہو چکا ہے۔ لیکن بد قسمتی سے تفسیر' علم اخلاق' سیرت ائمہ اور تاریخ اسلام میں اس سطح کی تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ خاص طور پر حضرت امام حسین علیہ السلام کی شخصیت اور قیام کے بارے میں چھان بین کرنے' صحیح وغلط کی تمیز کرنے اور حسینی راوی اور یزیدی راوی کے مابین تمیز کرنے کا عمل متروک رہا ہے۔ اس معاملہ میں ابھی تک دوست ودشمن دونوں طرف سے جعلیات کا سلسلہ جاری ہے اور خاص کر ہمارے خطے میں تو یہ مہم بہت زور پکڑے ہوئے ہے۔

مؤلف

لفظِ مؤلف' تالیف سے لیا گیا ہے جبکہ تالیف مادۂ "اِلف" سے ماخوذ ہے۔ اِلف کے معنی اجتماع وانتظام کرنا اور ربط وجوڑ دینے کے ہیں۔

قرآن کریم میں یہ کلمہ لوگوں کے دلوں کو آپس میں جوڑنے اور ان میں باہم ربط پیدا کرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ سورۂ مبارکہ آل عمران آیت

۱۰۳ میں ارشاد ہوتا ہے:

"تم آپس میں دشمن تھے' اس (ذات) نے تمھارے دلوں میں الفت پیدا کردی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم جہنم کے کنارے پر تھے' اس نے تمہیں نکال لیا"۔

سورۂ انفال آیت ۶۳ میں ارشادِ ربانی ہے:

"والف بین قلوبھم"۔

"اور ان کے دلوں میں محبت پیدا کردی' دلوں کو جوڑ دیا"۔

عرف عام میں کیمیائی یا میکانیکی عمل کے ذریعہ مختلف مادّوں کو جوڑ کر دوسرا مادّہ بنانے والے یا مختلف پرزوں کو جوڑ کر مشین بنانے والے کو مؤلف نہیں کہا جاتا۔ نہ ہی کلمات کو آپس میں جوڑنے والے کو مؤلف کا نام دیا جاتا ہے بلکہ کلام کے مختلف موضوعات کو آپس میں ضبط و نظم دینے کے عمل کو "تالیف" اور اس عمل کے بجالانے والے کو "مؤلف" کہتے ہیں۔

"مؤلفین"، مؤلف کی جمع ہے۔ یہاں مؤلفین سے ہماری مراد ہر قسم کے موضوعات تنظیم و ترتیب دینے والے نہیں ہیں بلکہ ہمارے پیش نظر صرف وہ حضرات ہیں جنہوں نے امام حسینؑ اور آپؑ کے قیام مقدس سے متعلق موضوعات پر خامہ فرسائی کی ہے۔

معجم کتب و مؤلفینِ قیامِ امام حسینؑ

ہم نے قیام امام حسینؑ سے متعلق لکھی جانے والی کتابوں اور مقالوں کی ترتیب و تنظیم کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اپنی بساط فکری اور توانائی کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ایک ادنیٰ سی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ کتب و مقالات سے متعلق ہے جبکہ دوسرے حصہ کا تعلق

مؤلفین و مقالہ نگاروں سے ہے۔

جہاں تک یہ سوال ہے کہ ہم نے قیام امام حسین علیہ السلام پر لکھی گئی کتابوں اور مقالوں کی ترتیب و تنظیم اور اس میدان میں کام کرنے والے محققین کے ناموں کی فہرست کی ترتیب کی ضرورت کیوں محسوس کی' ذیل میں ہم اس سے متعلق اپنے معروضات قلمبند کر رہے ہیں۔

کتب اور مقالات 'حقیقت میں' دو جدا گانہ چیزیں نہیں ہیں' اگرچہ بظاہر الگ الگ نظر آتے ہیں۔ مقالے کبھی کبھی بعد میں کتاب کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اسی طرح کبھی کتاب مقالوں کی صورت میں پیش کی جاتی ہے۔ لہذا اس مقام پر ان دونوں کے مابین فرق کی مزید وضاحت غیر ضروری معلوم ہوتی ہے۔ البتہ قیام امام حسین سے متعلق لکھی گئی کتابوں اور اس موضوع پر کام کرنے والے محققین کی معجم ترتیب دینے کی ضرورت کی وضاحت ہم دو مراحل میں کرینگے :

الف۔ سادہ و سطحی مرحلہ :

الحمد للہ ہمارے معاشرے میں لوگ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ بے مثال عقیدت و احترام کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اسی عقیدت کی بنیاد پر ایام عزا میں بے حساب مال و دولت نچھاور کرتے ہیں' آہ و حسرت کرتے ہیں اور خون و آنسو کے دریا بہاتے ہیں۔ یہ آہ و حسرت اور یہ عقیدت و احترام کبھی امام حسینؑ کی شخصیت اور آپؑ کے قیام مقدس کے عظیم اہداف و مقاصد سے ناآشنائی اور جہالت کی وجہ سے غلط رخ اختیار کر لیتے ہیں' ایسا غلط رخ کہ حتیٰ خود قیام کے مقاصد کے خلاف ثابت ہوتے ہیں۔ اسکا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مکتب کی توانائیاں خوامخواہ ضائع ہو جاتی ہیں جو نہ صرف ایک بہت بڑا نقصان ہے بلکہ اسراف و تبذیر کے مترادف بھی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ نادانستہ طور پر بجالائے جانے

والے عقیدت واحترام کے ان مظاہر سے اس مذہب کا درخشاں و تابناک چہرہ مسخ ہوجاتا ہے جسکے بعد بڑے بڑے مفکرین اور عالم و فیلسوف حضرات کیلئے بھی مذہب حقہ کا دفاع کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسی بہت سی حرکتیں جنہیں عزادار اپنے جوش عقیدت میں انجام دیتے ہیں' عقل و شرع کے حوالے سے انکی کوئی سند نہیں ہوتی ہے بلکہ اکثر اسناد ان حرکتوں کے خلاف ہی ہوتی ہیں۔

ہمارے خیال میں ان خلاف عقل اور خلاف شرع حرکتوں کے فروغ پانے کی ایک بڑی وجہ بازار میں قیام مقدس امام حسینؑ سے متعلق معیاری اور مستند کتب کی عدم دستیابی ہے۔ اگر اسوقت پورے ملک میں امام حسینؑ پر دستیاب کتابوں کو شمار کیا جائے تو انکی تعداد شاید سو سے زیادہ نہ ہوگی۔ ان میں بھی بہت سی کتابیں تکرار کی شکل میں ملیں گی۔ وہ افراد کہ جو حقیقت کے متلاشی اور اصلاح کے خواہش مند ہیں' چاہتے ہیں کہ امام حسینؑ اور آپکے قیام سے متعلق بہتر سے بہتر کتب دستیاب ہوں۔

ہم اپنا فرض اور اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے عزاداران امام حسینؑ اور مخالفین عزاداری' دونوں پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تاریخ بشریت میں حسینؑ جیسی کوئی دوسری شخصیت موجود نہیں ہے جس سے متعلق اسقدر زیادہ زبان و قلم استعمال ہوئے ہوں۔ سنہ ۶۱ ہجری سے لیکر چودھویں صدی ہجری تک امام حسینؑ پر لاتعداد مقالے اور بے حساب کتابیں لکھی جاچکی ہیں۔ ان تمام مقالوں اور کتابوں کی معجم ترتیب دینا ہم جیسے بے بس و بے بضاعت انسانوں کیلئے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کے مترادف ہے۔ اس مقام پر ایک مرتبہ پھر اس حقیقت کا اظہار کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہم قطعاً اس دعوئٰ کے ساتھ قدم نہیں اٹھارہے ہیں کہ جو کچھ کریں گے' ہم ہی کرینگے۔ اس اعتراف حقیقت کو نہ ہماری

انکساری سمجھا جائے اور نہ تنہا ہماری عجز و ناتوانی۔ سچی بات یہ ہے کہ یہ کام کسی بھی محقق اور جستجو کرنے والے کے دائرہ استطاعت سے باہر ہے۔ امام حسینؑ پر لکھی گئی کتب کو جمع کرنے میں اگر بیسیوں سال صرف کر دیئے جائیں' تب بھی کسی کے بس کی بات نہیں کہ کلی طور پر صحیح اعداد و شمار پیش کرنے کا حق ادا کر سکے۔

ہم اپنی نجات کے وسیلہ کے طور پر ہم امام حسینؑ کے بارے میں لکھی گئی کتب کے حوالوں کا ایک مختصر سا جائزہ معجم کی شکل میں بطور نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ لہٰتک ہمارے خطہ میں ایسی کسی کتاب کا کوئی نمونہ موجود نہیں ہے' حالانکہ یہ بھی ایک ضروری عمل ہے جس کی طرف صاحبان علم کو متوجہ ہونا چاہئے۔ ہم تمام اہل علم و دانش پر عموماً اور عزاداران امام مظلومؑ پر خصوصاً یہ واضح کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ قیام امام حسینؑ کے بارے میں صرف اتنی ہی کتابیں نہیں ہیں جو ہمارے بازاروں میں نظر آتی ہیں بلکہ عربی و فارسی اور دیگر زبانوں میں' دور قدیم سے لیکر عصر حاضر تک' لاتعداد علماء و محققین نے اس سلسلے میں قلم اٹھایا ہے۔ خود ہمارے خطے کے علماء کی لکھی ہوئی بہت سی کتابیں ایسی ہیں جو اس وقت بازار میں میسر نہیں ہیں۔ ممکن ہے بہت سی نایاب کتب قدیم لائبریریوں کی الماریوں میں گرد آلود پڑی دیمک کی غذا بن رہی ہوں۔ ان میں سے کچھ کتابوں کے نام بعض درد مندوں نے اپنی تصانیف میں درج بھی کیے ہیں۔ ہم انہیں تلاش کر کے قارئین کرام کی خدمت میں اسلئے پیش کرنا چاہتے ہیں کہ انہیں اندازہ ہو کہ محققین نے طول تاریخ میں قیام امام حسینؑ پر کتنا کچھ لکھا ہے۔ افسوس کہ یہ گراں بہا مواد آج عام آدمی کی دسترس میں نہیں ہے۔

ساتھ ہی مخالفین عزاداری کی خدمت میں یہ بھی عرض ہے کہ امام حسینؑ کا قیام تمام اقوام و ملل کے علماء و محققین کیلئے ہمیشہ سے ایک ناقابل انکار حقیقت رہا

ہے' چہ جائیکہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں کیلئے۔ حقیقت یہ ہے کہ قیام امام حسینؑ سے متعلق تاریخ کے مصادر اولیٰ' ایک لحاظ سے اہل سنت کے علماء و مؤرخین ہی کی کتب ہیں۔ انہیں امام حسینؑ سے ایک خاص عقیدت و محبت رہی ہے اور یہ کتب ان کے شوق و جذبہ اور محبت کی عکاسی کرتی ہیں۔

(ب) اعلیٰ وارفع مرحلہ:

۱۔ قیام امام حسینؑ پر تحقیق کرنے والوں کیلئے مواد کی فراہمی۔

۲۔ مراسم عزاداری میں مروجہ خرافات کی روک تھام کرنے والوں کے حوصلے بلند کرنا۔ بڑے بڑے مجتہدین اور بورگ علماء نے اس سلسلے میں جو اقدامات کئے ہیں۔ ہم کتاب میں ان اقدامات کا تذکرہ۔

معجم کتب شناسی امام حسینؑ

باب "آ"

☆ آثار الاحزان (ریاض البکا)

تالیف: محمد بن رفیع خان

محل نشر: بمبئی ۱۳۲۲ق

صفحات ۱۴۴

☆ آثار الاحزان علی القتیل العطشان

(مقتل سید الشہداء اور مصائب اصحاب)

تالیف: سید دلدار علی نقوی متولد

۱۰۶۲ق

ناشر: کتابخانہ بانکی پور

☆ آثار نوحہ سرایان حضرت اباعبداللہ الحسینؑ

تالیف: محمد علی تابع

ناشر: کتابفروشی اسلامیۃ' تہران

۱۳۶۷ (ھج.ش) صفحات ۱۲۸

☆ آثار وبرکات سید الشہداء در دنیا وآخرت

تالیف: علی رضا رجالی تہرانی

☆ آثار المخطوطہ کربلا فی عدۃ اجزاء

تالیف: سید سلیمان ہادی

☆ آخرین آثار یحیوی

ناشر: انتشارات پیری' تہران

۱۳۶۹ (ھج.ش) ص ۳۵۳

☆ آخرین یادگار (جلوہ عاشورا)

تالیف: انور اردبیلی

ناشر: انتشارات پیری تہران. ص ۴۸۰

☆ آداب المجالس

تالیف: سید محمد رضا بن دلدار حسین ترمذی

☆ آداب اہل منبر (اردو)

تالیف: آیت اللہ میرزا حسین نوری

ترجمہ: سید سعید حیدر زیدی

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

۱۴۱۸ ھجری. ص ۳۵۰

☆ آذرکدہ

تالیف: محمد عثمان خان

محل نشر: لکھنؤ' ۱۲۹۱ق. ص ۲۲

☆ آذرکدہ حسینی

تالیف: حسن اشکوری

محل نشر: تہران ۱۳۳۴ (ھج. ش)

ص ۱۱۲

☆ آراء علماء الغرب فی امام حسینؑ

تالیف: عبدالستار محمود

ناشر: مطبعة بغداد

☆ آغانی

تالیف: ابوالفرج اصفهانی

(متوفی ۳۳۰ هجری)

☆ آفتاب شہادت (گجراتی)

تالیف: غلام علی بهاولنگری ص ۳۵۰

☆ آل محمد فی کربلا (عربی)

تالیف: عمر ابوالنصر

ناشر: چاپخانه عیسیٰ بابی' قاهره

☆ آل محمد کربلا میں (اردو)

تالیف: ابوالنصر عمر

ناشر: مقبول اکیڈمی لاهور

☆ آموختنی های از عاشورا

(خطبات امام حسینؑ)

تالیف: مهدی احدی امیر ملالی

ناشر: وفائی قم، ص ۲۷۴

☆ آنانکه بر تارك تاریخ می درخشند

تالیف: محمد صالحی

ناشر: ندای حق' تهران ۱۳۶۴ (هج'ش)

ص ۱۱۳

☆ آنجا که حق پیروز است

تالیف: پرویز خرسند

ناشر: انتشارات اطلاعات، ص ۱۷۹

☆ آنجا که خون بر شمشیر پیروز شد

تالیف: عبدالرحیم خلخالی

ناشر: مؤسسه تحقیقات اسلامی تهران '

۱۳۵۷ (هج.ش) ص ۲۱۲

☆ آوای جرس

تالیف: علی اکبر نوری

ناشر: کتابخانه باقر العلوم' تهران

ص ۳۲۰

☆ آهی سوزان بر مزار شهیدان

تالیف: سید ابن طاؤس

مترجم: سید احمد فهری

ناشر: انتشارات جهان' تهران ص ۲۲۷

☆ آیات غم (اردو)

تالیف: نجم آفندی اکبر آبادی

ناشر: کتابخانه عباسی' کراچی ۱۳۶۱ھ

ق' صفحات ۵۸

☆ آئینه حقیقت (اردو)

تالیف: سید محسن نواب

محل نشر: لکهنؤ ۱۳۳۱ ق

☆ آئینه افکار

تالیف: محمد یگانه

ناشر: دانش

☆ آئینه علی نما

(آشنای باشخصیت زینب کبری)

تالیف: جواد محدثی

ناشر: معروف' قم' ص ۷۲

ا

☆ ابدع المقاتل

تالیف: حسین موسوی یزدی

مترجم: محمد رضا نواب رضوی

ناشر: چاپ خانه سعادت' کرمان

☆ ابصار العین فی شهادة الحسینؑ

تالیف: لطف الدین موسوی

ناشر: مدرسه نظامیه' لکھنؤ ۱۹۳۶م

☆ ابصار العین فی انصار الحسینؑ

تالیف: محمد بن الشیخ الطاهر السماوی

ناشر: مکتب بصیرتی' قم

☆ ابن تیمیه وموقفه من الحسینؑ ویزید

تالیف: عبدالسلام رحمانی

محل نشر: بنارس' هندوستان

☆ ابنة الزهرا بطلة الفدا زینبؑ

تالیف: علی احمدشبلی

ناشر: چاپخانه اهرام' قاهره

☆ ابناء الرسول فی کربلا

تالیف: خالد محمد خالد

ناشر: دارالشعب' قاهرة. ص ۲۰۸

☆ ابوالشهداء' ابوعبدالله الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: توفیق ابوعلم

ناشر: المجلس الاعلی للشئون الاسلامیه.

ص ۱۴۴

☆ ابوالشهداء الامام الحسینؑ

تالیف: عباس محمود عقاد

مترجم: محمد کاظم معزی دزفولی

ناشر: اسلامیة' تهران ۱۳۳۸ (هج. ش)

ص ۲۳۷

☆ ابوعبدالله الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ

تالیف: شیخ محمد حسن قبیسی عاملی

☆ ابوالفضل علیه السلام

(پرچمدار شمع فروزان کربلا)

تالیف: بدرالدین نصیری.

ناشر: محمدی' تهران ۱۳۵۴ (هج.ش)

ص ۲۵۴

☆ ابوالفضل العباسؑ (فارسی)

تالیف: محمدجعفر شاملی شیرازی

محل نشر: نجف اشرف ۱۳۸۶ق

ص ۹۴

☆ اتحاف السعدا بمناقب سید الشہداء

تالیف: عفیف الدین ابی السیّادہ عبداللہ بن ابراھیم (متولد ۱۲۰۷ق)

☆ الاتحاف بحب الاشراف

تالیف: شیخ عبداللہ بن محمد بن عامر الشبراوی' ص ۲۷۷

☆ اثبات الوصیۃ

تالیف: علی ابن حسین مسعودی

☆ اثر الولاء بہ جواب اسرار روایات کربلا (اردو)

(یہ کتاب خادم حسین مرزائی کی کتاب کے جواب میں لکھی گئی ہے)

تالیف: میرزا احمد علی

☆ الر وقعہ کربلا (عربی)

تالیف: شیخ محمد علی جمال

محل نشر: نجف' ۱۳۸۶ق

☆ الاثنا عشریہ فی مصائب سادات البریہ

تالیف: محمد مقدس زنجانی

☆ اجراس کربلا (عربی)

تالیف: محمد سعید طریحی

ناشر: مؤسسۃ دار 'بلاغ' بیروت

☆ احزان الشیعہ

تالیف: فاضل خراسانی

☆ الاحزان فی مصیبۃ غریب العطشان

تالیف: مهدی بن علی کاظمی حسینی عاملی

ناشر: چاپخانہ شہیدی' تبریز

☆ الاحسائیات فی المدائح والمراثی

تالیف: جواد حسین رمضان

☆ احسن المواعظ (دوجلد)

تالیف: ابی الحسن علی ابن بیضی

(دوسری جلد مصائب پر مشتمل ہے)

☆ احسن الجزاء فی اقامۃ العزاء

تالیف: سید محمد رضا الحسینی

مطبوعہ قم

☆ احوال امام حسنؑ وامام حسینؑ

(نسخہ خطی) کتابخانہ مسجد اعظم' قم

☆ اخبار ماتم فی المقتل (اردو)

مطبوعہ ہند' (نقل از ذریعہ)

☆ اخبار الحسنؑ والحسینؑ

تالیف: ابن حجر هیتمی احمد بن محمد بن علی اسعدی انصاری

(متوفی ۹۷۴ ہجری)

☆ اخبار الحسنؑ والحسینؑ

تالیف: ابی حارث اسد بن معدویہ

(متوفی ۳۱۵ق)

☆ اخبار فاطمۃؑ والحسنؑ والحسینؑ رضی اللہ عنہم

تالیف: ابی اشبع ابی اکبر محمد بن احمد (متوفی ۳۲۵ ق)

☆ اخبارزینبیات او السیّدہ زینبؑ

تالیف: عبیدلی' سیدیحیی بن حسن بن جعفر

محل نشر :مصر ۱۳۵۳ (هج.ش)

☆ الاختلاف والنقد ثم الاصلاح

تالیف :مختار الاسدی

☆ اخلاق حسینیؑ

تالیف : غلام حسین پانی پتی

مطبوعہ ہند ۱۳۳۰ ق

☆ اخلاق حسینیہ (فارسی)

تالیف: مفتی میر محمد عباس بن سید

علی اکبر موسوی (متوفی ۱۳۰۶ ق)

☆ اخلاقیات الثورة الحسینیة

تالیف: محمد جواد

ناشر : دارالثقافہ' بیروت

☆ ادب الحسینؑ وحماسہ

تالیف: احمد صابری ہمدانی

محل نشر :قم'

تاریخ النشر: ۱۳۹۵ ق ص ۲۲۰

☆ ادب الزائر لمن یمم الحائر

تالیف :علامہ شیخ عبدالحسین امینی

ناشر :چاپخانہ حیدریہ' نجف

۱۳۶۲ ق .ص ۶۰

☆ ادب الطف اوشعراء الحسینؑ (۱۰ جلد)

تالیف : سید جواد شبر

ناشر : دارالمرتضی' بیروت

☆ ادبیات عاشورا

تالیف: محمد علی مردانی

ناشر : سازمان تبلیغات اسلامی

ص ۱۱۲

☆ الادب المعاصر فی کربلا

تالیف: استاد جعفر عباس صالحی

☆ الاراجیز من کتاب مقتل ابی مخنف

تالیف: محمد باقر بن حافظ گنجی

صفحات ۱۴۱ تا ۱۴۳

☆ الارادة الحسینیة

تالیف: علی عبدالحمید الموسوی

ناشر: انوار الہدی قم . ص ۸۰

☆ اربعین

تالیف:سید ابوالفضل سرابی حسینی تبریزی

محل نشر: قم ۱۲۷۱ (هج.ش)

ص ۸۲

☆ اربعین الحسینیہ

تالیف: حاج میرزا محمد بن محمد تقی

معروف بہ ارباب قمی

(متوفی ۱۳۴۱ ق)

ناشر: چاپ شیخ احمد شیرازی

☆ اربعین وچہل درس

تالیف: مرتضی مہدوی

☆ ارجوزة

(تاریخ معجزات و احوالات سید الشہداء)

تالیف: سید عباس بن علی نورالدین موسوی

☆ ارجوزة فی احوال سید الشہداء

(عربی رجز)

تالیف: سید عباس بن علی نورالدین

☆ ارجوزة فی تاریخ المعصومینؑ

تالیف: محمد مہدی فتونی عاملی

☆ ارجوزة فی تاریخ النبی والائمه
تالیف: شیخ حر عاملی

☆ ارجوزة فی مقتل الحسین علیه السلام واصحابهٗ
تالیف: شیخ تقی الدین ابراهیم بن زین الدین علی کفعمی عاملی
(قرن نهم هجری)

☆ ارجوزة فی وقعة الطف
تالیف: شیخ هادی بن شیخ عباس آل کاشف الغطا
دوسرا نام: (مقبولة الحسینیه)

☆ ارجوزة فی وقعة الطف
تالیف: علامه میرزا محمد علی بن میرزا ابوالقاسم اردبادی (متولد ۱۳۱۲ق)

☆ ارزیابی انقلاب امام حسینؑ از دیدگاه جدید
تالیف: محمد مهدی شمس الدین
ترجمه: مهدی پیشوائی
ناشر: دارالتبلیغ قم ۱۳۵۲ش
ص ۴۴۵

☆ ارزیابی سوگواریهای نمایشی
تالیف: غلام رضا گلی زواره
ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی
ص ۲۳۲

☆ ارشاد الخطیب
تالیف: جاسم بن حسن شبر
ناشر: چاپخانه غری نجف
۱۳۸۷ق. صفحات ۲۴۰

☆ ارشاد العباد الی استحباب لبس السواد علی سید الشهداء والائمة الامجاد علیهم السلام
تالیف: میرزا جعفر طباطبائی حائری
تصحیح وتعلیق: محمد رضا عبی
ناشر: چاپخانه علمیه قم ۱۴۰۴ش
ص ۶۴

☆ ارشاد العمال الی ماینبغی فی یوم عاشورا وغیره من الاعمال
تالیف: شمس الدین ابوحامد محمد بن محمد بن احمد بدیری حسینی شافعی
(متوفی ۱۱۴۰هجری)

☆ ارشاد النبیة الی خرافات التنزیه
تالیف: شیخ محمد علی نجفی
ناشر: چاپخانه مرتضوی نجف
۱۳۴۷ق. ص ۳۶

☆ الارشاد والعزا (اردو)
(ترجمۂ المواعظ والبکاء)
تالیف: شیخ جعفر شوستری
مترجم: خواجه محمد لطیف انصاری

☆ الارشاد (الامام الحسینؑ)
تالیف: شیخ مفید علیه الرحمه
ص ۹۹ تا ۲۵۲

☆ الارض التربة الحسینیه
تالیف: شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء
(۱۳۹۴-۱۳۷۳ق)
ناشر: چاپخانه حیدریه ۱۳۶۹ش

ص ۱۰٤

☆ ارض العتاق دراباحت زمین کربلا (اردو)

تالیف: سید ابوالقاسم حائری (۱۲٤۹، ۱۳۲٤ق)

☆ ارض کربلا پر فیصلہ کن مقابلہ

تالیف: مولانا محسن نواب

ناشر: امامیہ مشن پاکستان لاہور

☆ ارمغان جاویدان

تالیف: علی اکبر صداقت

☆ ارمغان کربلا (اردو)

تالیف: عبدالرحمان صدیقی

ناشر: اعظم استیم پریس' حیدرآباد دکن۔ص ۲۵۶

☆ ارمغان کربلا

تالیف: ناد علی کربلائی

محل نشر: تهران

☆ ارمغان حجاز

تالیف: منوچهر سالور

ناشر: کتابخانه آستان قدس رضوی

☆ أرینب

تالیف: عبدالله حسون علی

ناشر: چاپخانه زهرا نجف

۱۹۵۰م' ص ٦١

☆ أرینب بنت اسحاق

تالیف: امین ظاهر خیرالله' ص ۳۷۳

☆ ازاحة الغيّ في الرد على عبدالحيّ

یہ کتاب عبدالحی کی عدم جواز عزاداری پر لکھی ہوئی کتاب "صراط مستقیم" کے رد میں لکھی گئی ہے۔

تالیف: علی بن حسن عسکری مشهور به شرف علی

☆ ازالة الدين في مناقب فاطمةؑ والحسينؑ

محل نشر: استنبول ترکی

☆ ازالة الغين عن بصارة العين (باثبات شهادة الحسين عليه السلام)

تالیف: حیدر علی صاحب فیض آبادی

مطبوعه هند

☆ ازپیروزی حسینؑ سخن بگو

تالیف: سلیمانی

مقدمه: محمد محمدی

ناشر: ناصر' قم' ص ۷۲

☆ از تربت کربلا

تالیف: علی اکبرابوترابی

ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی.

ص ٦٨٤

☆ از حسینؑ برانم سخن بگو

تالیف: مهدی مشایخی

ناشر: پیام اسلام' ۱۳۵٤ش. ص ۷۹

☆ از سقیفه تا نینوا

تالیف: موسی خسروی

ناشر: مشهد

☆ از قطره خون حسینؑ

تالیف: غلام رضا اصلاح پذیر

ناشر: انتشارات نوید' شیراز

☆ از کربلا تا کربلا (مجموعه نوحه)

تالیف: احد ده بزرگی

ناشر: نشر نوید' شیراز

☆ از مدینه تاکربلا

(داستان زندگی امام حسینؑ)

تالیف: رضا شیرازی

ناشر: پیام آزادی تهران' ۱۳۷۲ش

☆ ازولادت تا شهادت

تالیف: سید محمد رضا طباطبائی

ناشر: غیاث تهران. ص ۱۹۲

☆ از عرفات تا کربلا

تالیف: حسن سعید

ناشر: کتب خانه مدرسه چهل ستون. تهران

☆ الاسالیب البدیعه فی رجحان ماتم الشیعه

تالیف: سید عبدالحسین شرف الدین

☆ اساور من ذهب در احوال زینبؑ

(فارسی)

تالیف: مهدی بن محمدعلی اصفهانی

محل نشر: اصفهان' ۱۳۵۰ هجری

☆ الاستشفاء بالتربة الحسینیه

تالیف: میرزا ابی المعالی بن علامه محمد

ابراهیم کلباسی' (متوفی ۱۳۱۵ق)

☆ استشهاد الحسینؑ

تالیف: اسماعیل بن عمر بن کثیر

ناشر: چاپخانه مدنی قاهره

☆ استشهاد الحسینؑ

تالیف: محمد بن جریر طبری

(متوفی ۳۱۰ش)

تحقیق وتصحیح: دکتر سید جمیلی

ناشر: دارالکتاب العربی

☆ استشهاد الحسینؑ

تالیف: محمد صادق قزوینی حائری

☆ استراتژی انقلاب

تالیف: عباس مدرسی

مترجم: ابراهیم وحید دامغانی

ناشر: انتشارات سعید

☆ استقرار حق عزاداری (اردو)

تالیف: سید امداد حسین بن عباس علی

کاظمی (۱۳۱۹. ۱۳۹۵ق)

☆ الاستبحار لرثاء سید الشهداء الحسینؑ

تالیف: شیخ محمد بن احمد بن ابراهیم

درازی بحرانی

☆ اسرار ابتلاء الاولیاء (فارسی)

تالیف: ملا محمد شفیع بن محمد

حسین کلهرودی عراقی

☆ اسرار الشهادة (فارسی)

تالیف: ملا آقا دربندی حائری

(متوفی ۱۲۸۶ق)

ناشر: اعلمی تهران

☆ اسرارالشهادة

(مناهج الرشاده فی اسرار الشهادة)

تالیف: ملا روح الله عالمی مازندرانی

☆ اسرار الشهادة

تالیف: سید محمد مهدی تنکابنی

☆ اسرار الشهادة
تالیف: روح اللہ درون کلائی
☆ اسرار الشهادة(فارسی)
تالیف: میرزا مهدی گلپایگانی
معروف به آقازاده متوفی ۱۳۳۰ق
☆ اسرار الشهادة
تالیف: سید کاظم رشتی
(متولد ۱۲۵۹ هجری)
☆ اسرار الشهادة
تالیف: میرزا رفیع الدین نظام العلماء
(متولد ۱۳۲۶ هجری)
☆ اسرار الشهادة
تالیف حاج میرزا محمد باقر بن
محمدجعفر بن محمد صادق همدانی
(متوفی ۱۳۱۹ق)
ناشر: چاپخانه گلبهار اصفهان
☆ اسرار الشهادة
تالیف: حاج ملا محمد اشرفی
محل نشر: تهران ۱۳۳۲ق
☆ اسرار الشهادة
تالیف: ملا محمد حمزه کلائی
(شریعتمدار بارفروش)
ناشر باهتمام علی نقی مسعود الملک
ص ۱۳۹
☆ اسرار الطفوف(مقتل)
تالیف شیخ زلف علی بن عبدمناف
(متولد ۱۳۶۵ق)

☆ اسرار الشهادة (فارسی)
تالیف: محمد بن محمد مهدی
مازندرانی مشهور به حاج اشرفی
ناشر: چاپخانه خورشید تهران
۱۳۲۲ق
☆ اسرار جانگاه یا نهضت حسینی
(ترجمه نهضت الحسینؑ)
تالیف: سید هبۃالدین شهرستانی
مترجم: سید علی اکبر برقعی
☆ اسرار حسینیه
تالیف: حبیب الله شریف کاشانی
جمع کننده: حسن درگاهی
ناشر: وزارت فرهنگ وارشاد اسلامی
ص ۱۰۸
☆ اسرار عاشورا
(زندگانی وارزیابی نهضت ابا عبدالله
الحسینؑ)
تالیف: سید محمد تحقی یزدی
ناشر: انتشارات وزیری قم
ص ۳۵۲
☆ اسرار عاشورا یا جلد دوم بساط کربلا
تالیف: عباسقلی یحیوی
ناشر: انتشارات مرتضوی تهران.
ص ۵۵۰
☆ اسرار الشهادة
تالیف: شیخ جعفر نقدی
☆ اسرار کربلا (اردو)

تالیف: نجیب اللہ

محل نشر: لکھنؤ انڈیا ۱۸۷۴م

☆ اسرار واقعہ جانگداز کربلا

تالیف: سید حسین رضوی

☆ اسرار کربلا (فارسی)

تالیف: ظہیر الدین بن مسعود بلگرامی

ھندی امیر الانشاء ۱۲۹۲ق

☆ اسرار و آثار واقعہ کربلا

تالیف: جلال الدین ھمائی

ناشر: دہ خدا تہران ص ۷۶

☆ اسرار قیام امام حسینؑ اور ہماری ذمہ داریاں

تالیف: سید علی شرف الدین موسوی

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

طبع اول ۱۴۲۰ ہجری

☆ اسرار الحسینؑ

تالیف: سید محمد حسین صادقی اصفہانی

ناشر: شمس تہران

☆ اسلامی تاریخ و دستاویز کعبہ سے کربلا تک

تالیف: مانل ملیح آبادی

ناشر: جنرالی پبلیکیشنز لاہور

☆ اُسوہ حسینی (اردو)

(در فلسفہ شہادت سید الشہداءؑ)

تالیف: سید ھمایون میرزا ھندی

ناشر: چاپخانہ حمیدی ۱۹۳۰

☆ اُسوہ حسینی (اردو)

تالیف: سید علی نقی لکھنوی

ناشر: سرفراز پریس لکھنؤ

☆ اسوہ ھای عاشورا

تالیف: محمد علی قطب

ترجمہ ونگارش: محمود افتخار زادہ

مقدمہ: موسیٰ الصدر

ناشر: مؤسسہ انجام کتاب: تہران

۱۳۶۴ ھجری ص ۲۹۶

☆ اسوہ ھای جاوید

تالیف: علی محمد نقوی

ناشر: واحد فرھنگی بنیاد شہید تہران

۱۳۶۲ش

☆ اسوہ حسینؑ

تالیف: ڈاکٹر سید زاھد علی واسطی

ناشر: جاوید اکیڈمی ملتان ص ۲۸۰

☆ اسوہ حسینی یعنی شہید کربلا

تالیف: مولانا مفتی محمد شفیع

ناشر: پیر محمد ابراھیم ٹرسٹ کراچی۔

ص ۱۱۲

☆ اسیران کربلا (اردو)

تالیف: علویہ فاطمہ مصطفی بیگم بنت

مولوی سید باقر حسین

مطبوعہ ھند

☆ اسیری حرم (اردو)

تالیف: علی نقی

محل نشر: صفدر پریس لکھنؤ

۱۲۵۹ ھجری

☆ اشارات حسینیہ

تالیف: جلال الدین ابو الفضل طالقانی

(۱۲۶۶_۱۳۳۳ق)

☆ اشجان الكيب فی رثاء الحسين الغريب

تاليف: كرم احمد

محل نشر: بصره ۱۳۷۲ق

☆ اشرف السيدين فی فضائل الحسينؑ

دارالکتب شمارہ ۱۳۱۴ میں نسخہ موجود ہے

☆ الاشعار الحسينيه فی رثاء العترة النبويه

تاليف: عباس حاج هجيج حلی

ناشر: چاپخانه قضا ۱۹۷۱م ص ۱۲۸

☆ اشعة الحسينيه

تاليف: محمد جواد مشهدی يزدی

☆ اشعة عن حياة واستشهاد الحسينؑ بن علیؑ

تاليف: جمعه عبدالغنی

مطبوعه بغداد ۱۳۸۸هجری

☆ اشعة من حياة الامام الحسينؑ

تاليف: لجنة التاليف فی دارالتوحيد

ناشر: منشورات دارالتوحيد الكويت

☆ اشعة من حياة الحسينؑ

تاليف: عبدالله عائلی

☆ اشكهای هميشه جاری در مقتل ابی عبدالله الحسينؑ

تاليف: مهدی مستقيمی

ناشر: انتشارات ارم .قم .ص ۲۱۸

☆ اشكالية الخطاب فی قراءة التاريخيه لوقعه كربلا

تاليف: شيخ اياد بن ابراهيم الركابی

ناشر: مركز دراسات الوحدة الاسلامية بيروت

☆ الاشهر الحرم فيما وقع علی سادات الحرم

تاليف: سيد محمد مهدی بن علی بن محمد (۱۳۱۰_۱۴۴۳ق)

☆ اصحاب اليمين (اردو)

(واقعه كربلا)

تاليف: حسين بخشی

☆ اصحاب عاشورا

تاليف: محمد صادق موسوی گرماردی

ناشر: كانون پرورش فكری كودكان تهران ۱۳۶۴هجری ص ۱۴۸

☆ اصول عزاداری (اردو)

تاليف: سيد علی شرف الدين موسوی

ناشر: دارالثقافة الاسلامية پاكستان طبع اول ۱۴۱۸هجری ص ۸۸

☆ اضواء علی معالم محافظة كربلا

تاليف: محمد النوينی

☆ اظهار السعادة فی اسرار الشهادة

تاليف: علی جعفر بن علی رضای فقيد الله الحسينی

☆ الاعتذار عمايعمل من رسوم العزاء فی تلك الامصار

تاليف: شيخ ندا حسينی لكهنوی

☆ اعجاز حسينؑ (اردو)

تاليف: محمد جواد داود

ناشر: سرفراز پريس لكهنؤ ص ۱۶

☆ اعجاز حسينؑ (اردو)

(دس مجالس پر مشتمل)

مطبوعه هند

☆ اعجاز حسینؑ(اردو)

تالیف: معشوق علی خان

مطبوعه هند

☆ اعجاز حسینی(اردومجالس)

مطبوعه هند

☆ اعجاز حسینی (اردو)

تالیف: نورالدین

☆ اعطیات حسینی

تالیف: محرم علی علوی

ناشر: ستاره زنجان . ص ۲۱۶

☆ اعظم المصائب

جمع کننده :هادی قدوینی

ناشر: گلبرگ تهران ۱۳۷۳هجری

☆ اعلام الحسینیه

تالیف: سید مرتضیٰ بن علی دامادی

تبریزی موسوی' غروی

محل نشر: تبریز

☆ اعلام الحسینیه فیما متعین بتعزیة

الحسینؑ (فارسی)

☆ اعلام الوریٰ باعلام الهدیٰ

تالیف: امین الاسلام طبرسی.

ترجمه: عزیزالله عطاردی

ناشر: کتابفروشی اسلامیه

☆ اعلام النهضة الحسینیه

(اصحاب الحسین علیهم السلام)

تالیف: شیخ عبدالواحد مظفر

☆ اعلام ماتم مشهور به حمله حسینؑ

(اردو)

تالیف: محمد حسن بن نور محمد

☆ اعلان الدعوة

تالیف: شیخ محمد باقر بن محمد جعفر

بن کافی(متوفی ۱۳۳۲ق)

☆ اعمال روز عاشورا واربعین (فارسی)

تالیف: محمد جواد کشمیری

محل نشر: بمبئی

☆ اعمال محرم واربعین (اردو)

تالیف: عابد حسین سهاون پور

☆ افحام العدا والخصوم بتکذیب ماافتروة

علیٰ سیدتنا اُم کلثوم علیها السلام

تالیف: ناصر حسین موسوی

مقدمه وتحقیق: محمد هادی امینی

ناشر: انتشارات نینوا تهران . ص ۱۸۶

☆ افسانه کتاب جلد دوم

تالیف: عطائی خراسانی

محل نشر: مشهد

☆ افضل المجالس فی المواعظ المصائب

(مقتل فارسی)

تالیف: شیخ جواد بن ملا محرم علی

(متولد ۱۳۲۵ق)

☆ اقالة العاثر فی اقامة الشعائر

(شعائر حسینی کو کیسے زندہ رکھے ایک تحقیقی جائزہ)

تالیف: سید علی نقی بن ابوالحسن

نقوی نصیر آبادی لکھنوی

ناشر: چاپخانه غری نجف

☆ اقامة التعازی للحسینؑ

تالیف: سید علی بن دلدار علی بن محمد معین نقوی

☆ اقامة عزاء الحسینؑ از کتاب الحقیقه

تالیف: صدر الدین واعظ قزوینی

☆ اقرار العین بذکر من سب الی الحسنؑ والحسینؑ

تالیف: سید محمد مرتضی زبیدی

☆ اقناع اللائم علی اقامة المآتم

تالیف: سید محسن امین عاملی

ناشر: مکتبه بیوی مطبعة العرفان

☆ اکسیر السعادة فی اسرار الشہادة

تالیف: سید عبدالحسین درفولی

ناشر: چاپخانه محمدی شیراز

☆ اکسیر العبادات فی اسرار الشہادات

تالیف: آقا عابدین رمضان بن زاہد شیروانی دربندی (متوفی ۱۲۸۶ھج)

☆ اکلیل المصائب (مقتل فارسی)

تالیف: محمد بن سلیمان تنکابنی (متولد ۱۳۲۰ ہجری)

تصحیح وتحقیق: افتخارزاده

ناشر: نشر معارف اسلامی قم ص ۲۵۶

☆ اگر دین محمدؐ بربانمی گردد مگر باقتل من پس ای سلاحہا مرا در برگیرید (یاد شہدائے کربلا)

ناشر: وزارت ارشاد اسلامی تہران

☆ اگر زینبؑ نبود

تالیف: ابراہیم طاہری

محل نشر: تہران ص ۶۲

☆ الفبای فکری امام حسینؑ

تالیف: محمد رضا صالحی کرمانی

ناشر: انصاریان قم ص ۳۳۲

☆ الالفین

تالیف: جمال الدین مطہر حلی

☆ الالفین فی احادیث الحسن والحسینؑ

تالیف: الشیخ علی حیدر المؤید

☆ الہ ذلك الحسین

تالیف: کمال السید

ناشر: مؤسسه انصاریان قم ص ۹۶

☆ لاماه الثالث الامام الحسینؑ (عربی)

تالیف: ہیئت تحریریہ مؤسسہ در راہ حق

ناشر: مؤسسہ در راہ حق قم

☆ امام حسنؑ وامام حسینؑ

تالیف: حسن سعید

ناشر: کتابخانہ چہل ستون ص ۴۰

☆ امام حسنؑ وامام حسینؑ

تالیف: محسن امین عاملی

ترجمہ: ادارہ کل تحقیقات و انتشارات

ناشر: وزارت ارشاد اسلامی تہران

☆ امام حسینؑ

تالیف: محمد جواد صاحبی

ناشر: رشد ہمگان تہران ص ۸۰

☆ امام حسینؑ (اردو)

تالیف: الطاف شوکت

ناشر: کتابخانہ عباسی' کراچی ص ۸۰

☆ امام حسینؑ

تالیف: امید امیدوار

ناشر: انتشارات شفق' قم. ص ۳۳

☆ امام حسینؑ (اردو)

تالیف: هاتف عبدالروف خان

☆ الامام الحسینؑ

تالیف: عبدالله علائلی

دوسرے نام:

(۱. سمو المعنی فی سمو الذات

۲. تاریخ الحسینؑ ۳. ایام الحسینؑ)

ناشر: مکتبہ التربیة' بیروت' ص ۶۸۸

☆ الامام الحسینؑ الاستراتجیه و موقف

تالیف: محمد تقی باقر

ناشر: دارالعلوم' بیروت. ۱۴۰۸ق

☆ الامام الحسینؑ الشهادة الناطقه

تالیف: هادی مدرسی

محل نشر: ایران

☆ الامام الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: کمیت تالیف در سازمان تبلیغات اسلامی

ناشر: دارالتوحید' تهران. ص ۹۲

☆ الامام الحسینؑ بن علیؑ الشهید

تالیف: عبدالودود امین

ناشر: دارالتوحید اسلامی' بیروت

۱۴۰۰ هجری' ص ۱۴۶

☆ امام حسین بن علی علیه السلام

تالیف: موسی خسروی

ناشر: انتشارات آموزنده پند تاریخ ص ۳۵۶

☆ الامام الحسین بن علی علیه السلام

تالیف: علی محمد علی دخیل

ناشر: چاپخانه حسام بغداد. ص ۱۲۰

☆ امام حسینؑ بیداری روح و چراغ هدایت

تالیف: محمد تقی مدرسی

ناشر: مرکز فرهنگ اسلامی تهران

☆ امام حسینؑ پیشوای سوم

تالیف: ؟

ناشر: دارالتبلیغ اسلامی' قم

☆ الامام الحسینؑ ثورة الانتهی

تالیف: سید هادی مدرسی

ناشر: مؤسسه وفا بیروت ۱۴۰۴هج

☆ امام حسینؑ در عرفات

تالیف: ؟

ناشر: چاپخانه مصطفوی شیراز ص ۹۹

☆ امام حسینؑ (در عقد الفرید ابن عبدربه)

تحقیق وتصحیح: احمدامین و احمد الزین و ابراهیم آبیاری

محل نشر: قاهره مصر

☆ امام حسینؑ (کتاب بدایه و نهایه سے)

تالیف: ابن کثیر عماد الدین اسماعیل (متوفی ۷۷۴ق)

☆ امام حسین علیه السلام

تالیف: ؟

ناشر: کتابخانہ مدرسہ چہل ستون

۱۳۵۱ھجری شمسی

☆ الامام الحسینؑ

(از کتاب عوالم العلوم)

تالیف: عبداللہ بن نوراللہ بحرانی

محل نشر: تبریز ۱۲۹۵ق، ص ۲۵۰

☆ امام حسین علیہ السلام (از کتاب شذرات الذھب)

تالیف: ابن عماد ابوالفلاح عبدالحی بن احمد بن محمود دمشقی حنبلی

(متولد ۱۰۸۹ق)

محل نشر: قاھرہ

☆ الامام الحسین علیہ السلام

(از کتاب اعیان الشیعہ)

تالیف: سید محسن امین عاملی

تحقیق: سید حسن امین

ناشر: دارالتعارف، بیروت ۱۴۰۳ ھج

☆ امام حسینؑ از کودکی تا شھادت

تالیف: محمد قمالار

ناشر: خُرّ قم ۱۳۴۰ش

☆ الامام الحسینؑ الشہید الشاھد

تالیف: محمد تقی مدرسی

ناشر: دفتر علامہ مدرسی تہران

۱۴۱۰ق

☆ امام حسینؑ شہید کربلا

تالیف: عبدالامیر فولادزادہ

ناشر: مکتبہ الاعلمی تہران ۱۳۵۹ ش

ص ۴۸

☆ امام حسینؑ فی احادیث الفریقین من قبل الولادۃ الیٰ بعد الشہادۃ

تالیف: علی موحد ابطحی اصفہانی

ناشر: انتشارات وزیری

☆ الامام الحسینؑ فی شخصیۃ الانسان الرسالی (عربی)

تالیف: محسن حسینی

ناشر: دفتر صاحب اثر

☆ الامام الحسین علیہ السلام قدوۃ واسوۃ

تالیف: محمد تقی مدرسی

ناشر: دفتر علامہ مدرسی۔ ص ۸۲

☆ امام حسینؑ قیامی......

تالیف: جعفر شہیدی

ترجمہ: گروہ مترجمین

ناشر: مؤسسہ انتشارات بین الملل الہدیٰ

☆ الامام الحسینؑ مصباح الہدیٰ وسفینۃ النجاۃ

تالیف: محمد تقی مدرسی

ناشر: دفتر علامہ مدرسی تہران۔

ص ۲۱۵

☆ الامام الحسینؑ ملتقی المکرمات

تالیف: شیخ محمد حسن نائینی

ناشر: مؤسسہ امام المہدی ۱۳۶۳ش

ص ۴۴۶

☆ امام الحسینؑ واصحابہ

تالیف: فضل علی قذوینی

تنظیم وتحقیق :احمد حسینی

ناشر:محمود شریعت مهدوی

ص ۲۵۳

☆ امام حسینؑ وایران

تالیف: کورت فریشلر

ترجمه واقتباس: ذبیح الله منصوری

ناشر:انتشارات جاویدان ٬ص ۵۶۵

☆ امام حسینؑ وحماسه کربلا (ترجمه لواعج الاشجان)

تالیف: محسن امین عاملی

ترجمه: ناصر پاک پرور

ناشر: بنیاد بعثت واحد تحقیقات اسلامی ۱۳۶۷ ش.ص ۴۹۱

☆ الامام الحسینؑ و واقعه الطف من خلال القرآن

تالیف:شیخ عبدالرسول عبد المحسن الغفار

ناشر: کتابخانه مؤلف٬ قم

☆ امام حسینؑ ویارانش

تالیف: امید علی پوی پوی

☆ الامام الحسینؑ ویوم عاشورا

تالیف: هیئت تحریریه مؤسسه البلاغ

ناشر: مؤسسة البلاغ٬ تهران .ص ۲۰۱

☆ الامام الحسینؑ فی حلة البرفیر

تالیف: سلیمان کتانی

ناشر:دارالکتاب الاسلامی بیروت

۱۴۱۰ق .ص ۱۷۶

☆ امام حسینؑ کے ارشادات کی روشنی میں (اردو)

تالیف:سید طیب آقاجزائری

ناشر:انتشارات توحید تہران ۱۴۰۶ق

ص ۱۳۲

☆ امام حسینؑ کی تعلیمات(اردو)

تالیف: سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل

ناشر : امامیہ مشن پاکستان

☆ الامام الحسینؑ والمناوئون

تالیف: علی روحانی

ناشر: دارالزهرا بیروت

☆ امام حسینؑ ویوم عاشورا

تالیف: کمیة التالیف سازمان تبلیغات اسلامی

ناشر: دارالتوحید تهران ۱۴۰۴ ش

ص ۱۸۶

☆ الامام الحسینؑ یقظة الروح و مصباح الهدیٰ

تالیف: محمد تقی مدرسی

ناشر: مرکز نشر فرهنگ اسلامی

☆ امام عظیم حسینؑ بن علیؑ

تالیف: حاج میرزا خلیل کمره ای

ناشر:؟

☆ امامة الحسنؑ والحسینؑ

تالیف: ابی اسحاق ابراهیم بن عیاش بصری

☆ الامام الحسینؑ من تاریخ المدینه و الدمشق

تالیف: هبة الدین شافعی ابن عساکرؒ

علی ابن الحسن (متوفی ۵۷۱ھجری)

☆ امام حسینؑ ثار اللہ

تالیف: عباس جعفر

ناشر: مؤسسۃ الاعلمی للمطبوعات بیروت

☆ الامام والسیاسۃ

تالیف: ابو عبداللہ محمد بن مسلم کوفی مرقدی

(۲۱۳تا ۲۷۶ ہجری)

ص ۱۸۷تا۲۲۷

☆ الامام الحسینؑ

تالیف: سید عبدالرضا المرعشی الشہرستانی

مطبوعہ النجف ۱۹۶۵م

☆ الامام الحسینؑ رمز التضحیۃ والفداء

تالیف: شیخ حسن صفار

ناشر: منشورات مکتبۃ الرسولؐ عمان

۱۳۹۶ھجری

☆ الامام الحسینؑ شمعۃ ودمعۃ

تالیف: موسی الہادی

ناشر: مرکز شباب المسلم۔لاس اینجلس۔

ص ۱۰۸

☆ الامام الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: استاد حسن کامل

☆ امام حسینؑ

تالیف: حسن شیرازی

ترجمہ: علی کاظمی

ناشر: مکتبہ التشیع قم

☆ امام حسینؑ قہرمان شجاعت

تالیف: محمد سالار

ناشر: انتشارات خُر قم

☆ امام حسینؑ از تولد تا شہادت

تالیف: محمد سالار

ناشر: انتشارات خُر قم

☆ امام حسینؑ نے کیوں قیام فرمایا؟

تالیف: علامہ ابراہیم امینی محمد باقر شریعتی سبزواری

ترجمہ: سید سعید حیدر زیدی

ناشر: دارالثقلین کراچی طبع اول ۱۴۲۰ھجری

☆ امام حسینؑ اور سنت رسولؐ

تالیف: سید فیض الحسن سجادہ نشین

ناشر: بمبئی پریس لاہور

☆ امام کا مقصد شہادت

تالیف: علامہ محمد رضی مجتہد

☆ امام حسینؑ آفتاب عدالت اسلامی

تالیف: محمد محمدی اشتہاردی

ناشر: انتشارات روحانی قم ص ۳۱۹

☆ الامام الحسینؑ ثورۃ مستمرۃ

تالیف: سید محمد تقی مدرسی

ناشر: مطبوعہ بیروت

☆ الامام الحسینؑ قائد المسیرۃ

تالیف: سید محمد تقی مدرسی

☆ اُم البنین (نماد از خود گذشتگی)

تالیف: محمد رضا عبدالامیر انصاری

☆ امرأۃ اسمھا زینبؑ

تالیف: کمال سید

ناشر: مؤسسہ انصاریان قم. ص ۸۰

☆ اُم کلثومؑ بنت الامام امیرالمومنینؑ

تالیف: علی محمد علی دُخیل

ناشر: مؤسسہ اہل بیت بیروت' ص ۵۵

☆ امواج البکاء فی تعداد مواضع البکاء الامام ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: نوروز علی بن محمد باقر بسطامی

☆ انتخاب مصائب ترجیحات. ترمیمات

تالیف: سیدعلی شرف الدین موسوی

ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان

سنہ ۱۴۲۱ ھجری. ص ۴۳۲

☆ اندیشہ ھای جوان

تالیف: گروھی از نویسندگان

ناشر: چاپخانہ شمس 'تہران

☆ انسان کامل

تالیف: عبدالعلی بازرگان

ناشر: ؟

☆ انسان مافوق در حماسہ عاشورا

تالیف: علی اکبر قرشی

ناشر: اسلامی مشہد ۱۳۵۲.

ص ۳۰۴

☆ انسانھائے جاویدان

مترجم: تندر

ناشر: ؟

☆ انسانی کہ صد سال را در خواب گذراند (سخنان حسینؑ بن علیؑ)

تہیہ وتنظیم: مہدی ملائی

ناشر: انجمن اسلامی شہید رجائی اردستان

☆ انساب الاشراف (جلد سوم)

تالیف: احمد بن یحییٰ بن جابر بن داؤد

متوفی ۲۷۹ ھجری. ص ۳۵۵ تا ۴۲۶

☆ انسانیت موت کے دروازے پر

تالیف: ابوالکلام آزاد

ناشر: الفیصل اردو بازار لاہور.

ص ۱۱۳ تا ۱۶۳

☆ انصار الحسینؑ

تالیف: شمس الدین محمدمہدی

ناشر: دارالفکر 'بیروت'

۱۳۹۵ ھجری شمسی

☆ انفاس قدسیہ

تالیف: سید مہدی عسکری خوانساری

ترجمہ: صحیفۃ الحسینیہ

ناشر: انتشارات اشرفی تہران.

ص ۲۶۴

☆ انقلاب بزرگ

تالیف: طٰہ حسین

ترجمہ: جعفر شہیدی

ناشر: علی اکبر علمی تہران.

ص ۲۴۵

☆ انقلاب پیروز

بخش امامت انجمنہای اسلامی نیروی ہوائی

ناشر: انجمنہای اسلامی نیروی ہوائی

☆ .انقلاب عاشورا

تالیف: حسین علی ساعی خوانساری

ناشر: شاکریان خوانسار. ص ۱۴۳

☆ انقلاب عاشورا

تالیف: عطاء الله مهاجرانی

ناشر: اطلاعات تہران ۱۳۷۴

ص ۲۲۲

☆ انقلابگر پیروز

تالیف: مسعود شریعت پناہی

ناشر: آفاق تہران. ص ۶۹

☆ انقلاب مقدس حسینؑ

تالیف: محمد واصف

ناشر: کتابفروشی اسلامیۃ تہران

ص ۳۰۴

☆ انقلابی ترین بانوی تاریخ حضرت زینب علیہ السلام

تالیف: قاسمی

ناشر: قاسمی مشہد

☆ انقلاب حسینؑ پر محققانہ نظر

تالیف: شیخ محمد مہدی شمس الدین

ترجمہ: شیخ محسن علی نجفی

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

شعبان ۱۴۱۶ ہجری. ص ۳۴۰

☆ انگیزہ قیام امام حسین علیہ السلام

تالیف: محمد حسین ضیائی بیگدلی

ناشر: دار العلم. قم ۱۳۷۴

ص ۲۱۳

☆ انگیزۂ قیام امام حسینؑ

(مجموعۂ مقالات)

ناشر: انتشارات شفق ۱۳۵۶

☆ الانوار الامعۃ

تالیف: سید عبداللہ شبّر

☆ الانوار الحسینیہ (۳ جلد)

تالیف: عبدالرزاق آل کاشف الغطاء

جلد اول ۶۳۱. جلد دوم ۱۳۷.

جلد سوم ۶۸ صفحات

☆ الانوار الحسینیہ فی تفسیر الرویا المنامیہ

تالیف: حسن الخطیب ادریساوی

ناشر: ص ۵۶۶

☆ انوار الحسینیہ و الشعائر الاسلامیہ

تالیف: عبدالرضا بن عبدالحسین بن محمد بن علی بن جعفر کاشف الغطاء

ناشر: چاپخانہ حور بمبئی

☆ انوار السعادۃ فی ترجمہ اسرار الشہادۃ

تالیف: ملا آقا دربندی

ترجمہ: حاج میرزا حسین شریعتمداری

☆ انوار الشہادۃ

تالیف: کاوسی حسن بن علی یزدی (متوفی ۱۲۹۷ش)

☆ انوار الشہادۃ فی مصائب العترۃ الطاہرہ

تالیف: حاج ملا حسن بن علی یزدی حائری (متوفی ۱۲۹۷ق)

صاحب کتاب کتاب "مہیج الاحزان" کے مؤلف نہیں ہے صرف ہم نام ہیں

☆ انوار الهیئۃ و وسائل الحسینیہ فی

خصائص الحسینؑ

تالیف: ؟

نقل از ذریعه ۲۷۹

☆ انیس الذاکرین (مقتل فارسی)

تالیف: میرزامحمد بن سلیمان تنکابنی

(متولد ۱۳۲۰ق)

☆ انیس المهموم

تالیف: شیخ محمد علی بن سلیمان معصومی

ناشر: ص ۳۰۸

☆ اوجزالانباء فی مقتل سید الشهداء (عربی مقتل)

تالیف: شیخ هادی بن عباس بن شیخ کاشف الغطاء

(ضمیمه مقبولة الحسینیه)

☆ اوج البلاغه (خطب و کلمات قصار علی طراز نهج البلاغه)

تالیف: شیخ راضی آل یاسین

☆ . اوراق کربلا (اردو)

تحقیق و تدوین: سید مراد علی جعفری

☆ اول الشهداء مسلم بن عقیلؑ

تالیف: کامل سلیمان الجبوری

ناشر: مطبعة النجف

☆ اول اربعین حضرت سیدالشهداءؑ

تالیف: آیت الله سیدمحمد علی قاضی طباطبائی

☆ اولین تاریخ کربلا

تالیف: ابی مخنف

مترجمین: محمد باقر، محمد صادق انصاری

ناشر: دارالکتاب، قم

☆ اولین مقتل سالار شهیدان

تالیف: سیدعلی محمدموسوی جزائری

☆ اهل البیتؑ سفینة النجاة

تالیف: سید عادل علوی

☆ اهل البیتؑ فی الکتاب والسنة

تالیف: محمد محمدی ری شهری

ناشر: دارالحدیث، تهران

☆ اهل البیت تنوع الادوار و وحدة هدف

تالیف: سید محمد باقر الصدرؒ

ناشر: دارالتعارف للمطبوعات بیروت

. ص ۷۲

☆ الایام الحسینیه

تالیف: شیخ جعفر تستری

ترجمه: ابراهیم رفاعه

ناشر: دارالمرتضیٰ بیروت لبنان

ص ۱۸٤

☆ ایام الحسینؑ

تالیف: شیخ عبدالله علائلی

☆ ایثار حسینی (اردو)

تالیف: ؟

محل نشر: دهلی

☆ ایثارگران عاشورا

تالیف: توکل محیر اردبیلی.

ص ٤٢٨

☆ الایدیولوجیا الشیعه فی رثاء الحسینؑ

تالیف: محمد کامل سلیمان

ناشر: دارالکتاب العربی ، بیروت .

ص ٢٥٦

☆ ایضاح الانبیاء فی مقتل سید الشهداء

تالیف: علی آغامعروف به ثقة الاسلام

(متوفی ١٣٢٩ هجری). نقل از ذریعه

ص ٣٥٠

☆ ایضاح المشکلات

تالیف: عبدالعلی خان

ناشر: کتابخانه دفتر تبلیغات اسلامی ایران

☆ الایقاد فی قضیة الطف

تالیف: سید محمد علی بن میرزا محمد

شاہ عبدالعظیمی (متوفی ١٣٤٤ق)

☆ الایقادفی وفیات النبیؐ والزهراءؑ والائمةؑ

اجمعین وتفصیل وقعة الطف تماماً

(عربی)

تالیف: سید محمد علی شاہ عبد العظیمی

تحقیق: محمد جواد الرضوی الکشمیری

ص ٣٥٢

☆ ایک نومسلم (بیان شهادت وهب کلبی)

تالیف: سید ابی خلیل راحت حسین رضوی

(متولد ١٣٠٠ هجری)

☆ باب الغراد فی تحقیق مشهد المشهوربه مشهد الحسین علیہ السلام فی الشام

تالیف: سید ہبۃ الدین شہرستانی

☆ باب الفرادیس

تالیف: سید ہبۃ الدین شہرستانی

☆ باب النجاۃ (مقتل فارسی دو جلد)

تالیف: عباس علی بن حسین تبریزی

صاحب کتاب الذریعہ نے نقل کیا ہے

☆ باب الحوائج زندگانی ابوالفضل العباسؑ

تالیف: عبدالحسین مومنی

ناشر: انتشارات جاویدان' ص ۴۲۹

☆ بادسموم برصماخ خصوم

تالیف: سید اعجاز حسین محمد علی بن اعجاز حسین امروہی

البارقۃ الحسینیہ

تالیف: محمد بن عبادالجبار نظیفی

☆ باشایندگان (شہادت)

تالیف: احمد صبور

محل نشر: تہران

☆ باکاروان حسین از مدینہ تاکربلا

تالیف: بہاء الدین قہرمانی

☆ بانوی کربلا زینبؑ دختر زہراؑ

ترجمہ: رضا صدر

ناشر: ابن سینا' تہران ۱۳۳۹ش

ص ۱۷۸

☆ بامداد اسلام

تالیف: دکتور عبدالحسین زرین کوب

ناشر: امیر کبیر' تہران۔ ص ۱۱۹

☆ بحارالانوار (ترجمہ جلد دہم)

تالیف: محمد باقر مجلسیؒ

ترجمہ: محمد جواد نجفی

ناشر: کتابفروشی اسلامیہ' تہران۔

ص ۴۰۲

☆ بحارالنوائب (اردو)

(مقتل چارجلدیں)

تالیف: مولوی سید بن حسن جارجوی

لکھنوی سنہ ۱۲۸۸ق

☆ بحر المصائب (مقتل اردو)

تالیف: مولوی امدادعلی بن احمدعلی

گیرانوی سنہ ۱۲۹۰ق

ناشر: مطبوعہ ھندوستان

☆ بحر غم فی احوال الشھداء کربلا

(گجراتی)

تالیف: مولوی غلام علی بھاولنگری

☆ بحر الغموم (مقتل فارسی)

تالیف: شیخ علی بن زین العابدین یزدی

حائری (متولد ۱۳۳۳ق)

☆ بحر المصائب (گجراتی)

تالیف: مولوی حاج غلام علی بھاولنگری

ص ۴۰۰

☆ بحر المصائب و کنز الغرائب

(مقتل فارسی)

تالیف: شیخ محمد جعفر بن سلطان

☆ بحر البکاء (اردو)

تالیف: حیدر علی آقا

☆ بحر البکاء در مصائب خامس آل عبا

تالیف: محمد شرفی کاشانی

ناشر: شرکت سہامی. ص ۲۶۰

☆ بحر الدموع (مقتل فارسی)

تالیف: ملا احمد بن حسن یزدی واعظ

(متوفی ۱۳۱۰)

☆ بحر اللئالی (جلد پنجم) (فارسی)

(سفینۂ نجات کے نام سے شرح زندگی سید الشہداء)

☆ بحر المصائب (اردو)

تالیف: مہدی علی

ناشر: سلطان المطابع لکھنؤ

☆ بحر ماتم (اردو)

تالیف: سلطان ناصر الدین محمد واجد علی شاہ

☆ بخشی از انگیزہ ھای نہضت امام حسینؑ

تالیف: علی قائمی

☆ براھین القاطعات لقمع الشبہ و التشکیکات

(کتاب "صولۃ الحق" کے مترجم کے شبہ کے جواب میں اور عزاداری کے اثبات میں لکھی گئی ہے)

تالیف: عبد الکاظم بن محمود غیالی

۱۳۰۷ق

☆ براھین غم

تالیف: مولوی سید صاحب ملقب بہ (تعشق صاحب) ھندی

محل نشر: ھند تین جلدیں

☆ برترین ھدف در برترین نہاد

تالیف: شیخ عبد اللہ علائلی

ترجمہ: سید محمد مہدی جعفری

☆ بررسی تاریخ عاشورا

تقاریر: دکتر محمد ابراھیم آیتی

محل نشر: تہران چاپ نہم. ص ۲۵۶

☆ بررسی تاریخ عاشورا

(یہ کتاب ان تقریروں کا مجموعہ ہے جو سن ۴۳ ۔ ۱۳۴۲ شمسی ہجری کو ایران ریڈیو سے نشر ہوئی)

مقدمه: علی اکبر غفاری

ناشر: کتابخانه صدوق ۱۳۶۶هج

ص ۲۶۷

☆ بررسی قسمتی از کتاب شهید جاوید صالحی نجف آبادی

تالیف: رضا استادی. ص ۱۰۷

☆ بررسی کوتاهی از نهضت امام حسینؑ

تالیف: محمد شیرازی

ترجمه وتنظیم: محمد باقر فالی

ناشر: بنیاد تعالیم اسلامی تهران

۱۴۰۳ق

☆ بررسی کوتاهی درزندگی رهبر آزادگان حسینؑ

تالیف: محمود حکیمی

مقدمه: ناصر مکارم شیرازی

ناشر: نسل جوان، قم ۱۳۷۱ص ۱۰۴

☆ بررسی مختصر پیرامون قیام امام حسینؑ بن علیؑ

تالیف: محمد حسین اشعری، حسینی کریمی

محل نشر: قم ۱۳۵۰هجری

☆ بررسی نتایج اخلاقی فاجعه عاشورا (اردو)

تالیف: مولوی غلام حسین اسبانی

ناشر: اخلاق حسینی. هند

☆ بررسی نهضت امام حسینؑ

تالیف:؟

ناشر: سپاه پاسداران انقلاب تهران

۱۳۶۱ش. ص ۴۰

☆ بررسی وتحقیق پیرامون نهضت حسینؑ

تالیف: سید علی فرحی

ناشر: دفتر فرهنگ اسلامی، وزیری تهران. ص ۵۳۶

☆ بررسی وشناخت تعزیه به عنوان وسیله ارتباطی سنتی در جامعه ایران

تالیف: فرزانه تنکابنی

ناشر: مؤسسه عالی تلویزیون وسینما. تهران ۱۳۵۹ش. ص ۲۰۱

☆ برزیگران دشت خون

تالیف: پرویز خرسند

مقدمه: محمد تقی شریعتی

ناشر: اطلاعات تهران چاپ دهم.

۱۳۷۱ هجری. ص ۹۶

☆ برکات محرم بجواب بدعات محرم

تالیف: سید امداد حسین بن عباس علی کاظمی ۱۳۹۵.۱۳۱۹ق

محل نشر: هند

☆ برگزیدگان

(جلد پنجم: حضرت امام حسینؑ)

تالیف: مہدی رحیمی

ناشر: واحد کودکان ونوجوانان بنیاد

بعثت تہران ۱۳۷۲ هجری. ص ۱۰۷

☆ برگزیدگان خدا امام حسینؑ

تالیف: مجذوب صفا

ناشر: ؟

☆ برگزیده ای از مصائب امام حسینؑ

تالیف: جعفر شوستری

ترتیب وتزئین: غلام علی رجائی

ناشر: برهان' تہران ۱۳۷۰ هجری

ص ۱۶۶

☆ برمدار صبح

تالیف: عزیز الله زیادی

ناشر: محراب قلم' تہران

☆ بزرگترین مرد تاریخ یا نجات دهنده بشر

تالیف: غلام رضا سعیدی

محل نشر: تہران' ص ۹۶

☆ بزرگ بانوی جہان زینب علیہما السلام

تالیف: مہدی ملنجی

ناشر: انتشارات اشرفی تہران

ص ۱۵٤

☆ بستان الشہداء(اردو)

تالیف: نورمحمد

محل نشر: ہند. ص ٥۸٤

☆ بستان شہادت (اردو)

تالیف: سید احمد بن درویش بن نورالله

شاگرد قاضی صبغت الله مدارسی

ناشر: اعظم المطابع. مدراس ۱۲۹۱ق

ص ۱۰٤

☆ بستان اعجاز

تالیف: رونق

ناشر: مطبع مجمع البحرین

☆ بشارة الاحیاء فی فضیله البکاء و الابکاء

تالیف: حسین علی بن حاج محمد تقی خوبی

ناشر: سنگی' تہران. ص ۱۵۷

☆ بصارة العین فی اثبات شہادة الحسینؑ

تالیف: حافظ ابو اسماعیل

ناشر: سنگی ہند ۱۲۵۱ق

☆ بصیرة السعدا فی شہادت سید الشہداء

علیه السلام(فارسی)

تالیف: ملا محمد رضا بن اسدالله یزدی

محل نشر: ایران' ۱۳۳٤ق

☆ بطل العلقمی(۳ جلدی)

(حضرت عباس علمدار)

تالیف: شیخ عبدالواحد مظفر

محل نشر: نجف الاشرف

صفحات. جلد اول ٤۱٦. جلد دوم

٤٥٤. جلد سوم ٥۹۲

☆ البطل الاسدی حبیب بن مظاهرؑ

تالیف: عبدالواحد مظفر

ناشر: چاپخانه علمیه نجف ۱۳۷۰ھج

☆ البطلة المجاهدة زینب بنت علی الامام علیه السلام

تالیف: احمدشهاوی سعد

ناشر: چاپخانه دار التالیف ۱۹۷۲م

ص ۸۰

☆ بطلة کربلا زینب بنت زهرأ

تالیف: الدکتوره عائشه بنت الشاطی

ناشر: دارالاندلس بیروت' ص ۲٤٦

☆ بعثت عاشورا

تالیف: محمد باقر بهبودی

ناشر: انتشارات غدیر تهران ۱۳٥٤

ص ٤۸

☆ بعثت غدیر عاشورا

تالیف: محمد رضا حکیمی

محل نشر: تهران

☆ بعد خمسین سنة تحقیق تاریخی فی کیفیة تکوین واقعة کربلا (عربی)

تالیف: جعفر شهیدی

ترجمه: گروه مترجمین. ص ۱۷۲

☆ بغض شکسته

(زندگی واقوال امام حسینؑ پر چند قصے)

تالیف: لطیف راشدی

ناشر: سبحان' تهران. ص ۷۲

☆ بغیة النبلا فی تاریخ کربلا

تالیف: سید عبدالحسین کلیددار آل طعمه

تحقیق وتصحیح: عادل عبد الصالح کلید دار

ناشر: چاپخانه ارشادبغداد' ۱۹٦٦م

☆ بکاء العالمین علی مصائب الحسین علیه السلام

تالیف: محمد رفیع بن عبدالمحمد بن محمد رفیع بن احمد بن صفی کزازی نجفی. (متولد ۱۳۰۰ق)

☆ بکاء العالمین

(امامؑ کے فضائل اور اسرار شہادت)

تالیف: علی بن محمد رحیم موسوی

کتب خانه: کتابخانه آیت الله مرعشیؒ' قم شماره ۶۵۸۲. ۱۳۰ ورق

☆ بکاء الفاقدین فی مصائب الحسین الشهید (دس مجالس) (اردو)

تالیف: سید آقا مهدی رضوی لکھنوی

محل نشر: هند

☆ البکاء للحسینؑ

(عزاداری امام حسینؑ میں رونے کے ثواب کے بارے میں)

تالیف: محمد حسن میرجهانی جرقولی طباطبائی

ناشر: کتابخانه صدر تهران ۱۳۷۱

ص ٦۲۷

☆ بکاء علی الحسینؑ (اردو)
تالیف: ذاکٹر سید علی مومن
☆ بکاء العین فی مشھد الحسین
(اردو)
تالیف: حافظ ابوالفرج محمد عبدالحمید
ناشر: مطبعۃ ابوالعلائی آگرہ ھندوستان
☆ بلاغۃ الحسینؑ
(خطوط 'خطبات مواعظ)
تالیف: جعفر عباس حائری
ناشر: چاپخانہ حیدریہ نجف ۱۳۷۴ق
☆ بلاغۃ الحسین علیہ السلام
(خطوط 'خطبات' کلمات قصار)
تالیف :سید مصطفی بن محسن موسوی
حائری آل اعتماد
۱۳۴۵ ھجری
ترجمہ: علی کاظمی
ناشر: اسماعیلیان' قم ۱۳۶۴ .ھجری
شمسی ص ۳۵۰
☆ بلاغۃ العقلاء فی غربۃ سید الشھداء
(فارسی)
تالیف: شیخ محمد رضا الفضل چالحصاری
ناشر: سنگی 'تہران ۱۳۵۹ .ص ۱۵۲
☆ البلاغۃ العلویہ فی اتمام النھضۃ
الحسینیہ (خطبہ ھای زینب کبریٰ' ام
کلثوم' فاطمہ بنت الحسینؑ)

تالیف :سیدجاسم بن حسن شبر
محل نشر :نجف' ۱۹۵۱م
☆ بناء الاسلام فی المواعظ و المصائب
(اردو)
تالیف: سید محمد حسین بحر العلوم
مشھور بہ علن صاحب
محل نشر :ھند
☆ بنائے کربلا (اردو)
تالیف: ڈاکٹر سید جعفر شھیدی
مترجم: محمد فضل حق
ناشر: جامعہ تعلیمات اسلامی ص ۲۷۲
☆ البیاض الفخری
تالیف:شیخ فخرالدین طریحی نجفی
متولد ۱۱۴۸ق
☆ البیان الاول لثورۃ الحسینؑ
تالیف: سید طاھر سید حسن خطیب
ناشر: چاپخانہ نجف 'نجف
۱۳۸۱ ق .ص ۲۸۱
☆ بیان عاشورا الحسینؑ
تالیف: سید محمد تقی' مدرسی
ناشر: محمد تقی مدرسی' تہران
۱۳۶۵ ھجری شمسی ص ۲۴
☆ بیت الاحزان (فارسی)
تالیف: عبدالخالق بن عبدالرحیم یزدی
متولد ۱۲۶۸ ھجری

محل نشر: تبریز ایران ۱۲۷۵ش

☆ البیوتات الادبیه فی کربلا

تالیف: استاد موسیٰ ابراهیم الکرباسی

مطبوعة النجف نقل از الذریعه جلد ۸

ص ۲۱۷

☆ البیوتات العلویه فی کربلا

تالیف: سید ابراهیم شمس الدین

ناشر: مطبعة کربلا

☆ پاسخ به شبهات شهید جاوید

تالیف:سید محمد مهدی لنگرودی

☆ پاسداران وحی

تالیف:شهاب الدین اشراقی و محمود موحدی فاضل

محل نشر: قم ۱۳۵۱هجری

☆ پاسداری از اسلام وامامت در کربلا تا شهادت

تالیف: احمد موسی وارقانی

ناشر:انجمن اسلامی شرکت ۱۳۶٤،

هجری شمسی ،ص ٤۷

☆ پدر عشق وپسر

تالیف : مهدی شجاعی'تهران

☆ پرتوی حقیقت

تالیف: سید محمد نوری موسوی

محل نشر: اصفهان

☆ پرتوی عاشورا

تالیف: محمد تقائی اردبیلی

ناشر: ستاره ،زنجان .

☆ پرتوی از زندگانی چهارده معصومؑ (نگاهی برزندگی امام حسینؑ)

تالیف:محمد محمدی اشتهاردی

ناشر: مطهر ،تهران ،ص ۱٤٤

☆ پرتوی از عظمت حسینؑ

تالیف: لطف الله صافی

ناشر: حوزۂ علمیه قم (مرکز انتشارات دفتر تبلیغات اسلامی) چاپ سوم .

ص ۳٤۲،

☆ پرتوی از عظمت حسینؑ

تالیف: لطف الله صافی گلپایگانی

ناشر:جامعه مدرسین حوزۂ علمیه قم دفترانتشارات اسلامی'ص ۳۳۶

☆ پرتوی از کلام امام حسینؑ

تالیف: محسن غروبان

ناشر: انتشارات شفق. قم ص ۴۷

☆ پرتوی از نهضت حسینی

(تاریخ طبری سے ماخوذ سنہ ۶۰ و ۶۱ ہجری کے واقعات)

اقتباس و نگارش: عفت نوابی نژاد

ناشر: دفتر نشر فرهنگ قرآن' تهران .

ص ۸۰

☆ پرچمدار انقلاب قمربنی هاشمؑ

تالیف: عبدالحسین رضی

ناشر: بورس کتاب' مشهد ۱۳۵۱ش

ص ۹۶

☆ پرچمدار نینوا

تالیف: محمدمحمدی اشتهاردی

ناشر: مسجد مقدس جمکران'

ص ۲۴۸

☆ پرچمدار کربلا در مناقب و مصائب حضرات معصومینؑ

تالیف: صادق نائب

ناشر: صادق نائب . تهران

☆ پرچم عزا جلد ۳ بساط کربلا

تالیف: عباسقلی یحیوی

ناشر: پیری. ص ۴۳۸

☆ پروانه گلزار حسینی

تالیف: حسین فولادی

ناشر: فولادی. تهران ۱۳۶۲ش

ص ۴۱۵

☆ پژوهشی پیرامون زندگانی امام حسینؑ

تالیف: شیخ محمد مهدی شمس الدین

ترجمه: مهدی پیشوائی

ناشر: دارالتبلیغ اسلامی' ۱۳۵۸ شمسی هجری، ص ۴۲۹

☆ پس از پنجاه سال پژوهشی تازه پیرامون قیام حسین علیه السلام

تالیف: سید جعفر شهیدی

ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی ۱۳۵۹ هجری شمسی، ص ۲۱۵

☆ پنجگام

تالیف: مجذوب صفا

ناشر: انتشارات بعثت تهران موضوع فرعی: امام حسینؑ

☆ پیام انقلاب (شماره' ۲۰)

تالیف: اهل قلم کی ایک جماعت

ناشر: سپاه پاسداران

☆ پیام تشنه لبان یا جلد چهارم شمس عاشورا

تالیف: یوسف معزی اردبیلی

ناشر: پیری' تهران. ص ۴۰۵

☆ پیام سالار شهیدان

تالیف: علاء الدین علوی الطالقانی

ناشر: اوج تہران ۱۳۵۸ش. ص ۱۵۲

☆ پیام شہیدان

تالیف: علی قائمی

ناشر: انتشارات شفق. قم ۱۳۵۷ ہجری شمسی

☆ پیام عاشورا

تالیف: سید باقر آیت میر داماد ی

ناشر: انتشارات مفید تہران

ص ۱۷۶

☆ پیام عاشورا (ترکی، فارسی)

تالیف: ناصر تسمی اردبیلی متخلص بہ "صفا"

ناشر: ناصر تسمی اردبیلی تہران ۱۳۷۶

☆ پیام عاشورا

تالیف: حسن فرحبخش نیشاپوری

ناشر: باقر العلوم تہران. ص ۱۶۰

☆ پیام عاشورا

تالیف: عباس عزیزی

ناشر: نبوغ. قم. ص ۱۶۰

☆ پیام عزای حسینی

تالیف: برگی خلجانی

محل نشر: تہران ۱۳۶۳ ص ۱۳۶

☆ پیام عاشورا

تالیف: عطاء اللہ مہاجرانی

ناشر: اطلاعات

☆ پیام ہای عاشورا

تالیف: محمود منشی

ناشر: مؤسسہ تحقیقاتی امیر المومنینؑ

قم. ص ۱۸۴

☆ پیام زینبؑ

تالیف: شجاع الدین صفری زنجانی

ناشر: رسالت، قم، ص ۲۰۸

☆ پیام آور عاشورا

(جناب زینبؑ کی حالات زندگی اور فکر و جہاد پر ایک تحقیقی جائزہ)

تالیف: عطاء اللہ مہاجرانی

ناشر: اطلاعات، تہران ص ۶۰

☆ پیامبر کربلا حضرت زینبؑ

تالیف: سید ضیاء الدین تنکابنی

ناشر: اطلاعات، تہران، ص ۶۰

☆ پیرامون زندگانی چہاردہ معصومین علیہم السلام (قربانیان عدالت)

تالیف: ڈاکٹر محمد رضا صالحی کرمانی

تاریخ چاپ: ۱۳۶۸ش

ص ۱۴۱ تا ۱۷۴

☆ پیرامون حماسۂ عاشورا

تالیف: سید محمد شفیعی

☆ پیرامون عزاداری عاشورا

تالیف: سید علی خامنہ ای

☆ پیراہن یوسفی (اردو)

تالیف: سید محمد حسین بن سید

حسین بخش نوگاندی

(۱۲۸۳ . ۱۳۶۲ق)

محل نشر : ہند

☆ پیرزومندان مظلوم جہان

تالیف : محمد علی کاظمینی بروجردی

☆ پیروزی در سایہ شکست

تالیف : اہل قلم کی ایک جماعت

ناشر : انجمنہای اسلامی محا . قم

۱۳۵۷ ہجری شمسی

☆ پیروزی نہ شکست یا شجاعۃ الحسینؑ

تالیف : مجتبی حسینی فراہانیان

محل نشر : تہران . ص ۲۷۶

☆ پیش آہنگ شہیدان

تالیف : علی سامی النشار

ترجمہ واقتباس : محمد اسماعیل

ناشر : پیام اسلام . قم ۱۳۵۱ش

ص ۷۲

☆ پیشوای سومؑ حضرت امام حسینؑ

تالیف : ہیئت تحریریہ موسسہ در راہ حق

ناشر : مؤسسہ در راہ حق . ص ۳۲

☆ پیشوای سومؑ حضرت امام حسینؑ

تالیف : مؤسسہ خیریہ تعلیماتی و تحقیقاتی علمی و دینی اصول دین

محل نشر : قم . ص ۲۶

☆ پیشوای سومؑ حضرت امام حسینؑ چرا می گریم؟

تالیف : مصطفی رحیمی نیا

محل نشر : تہران ۱۳۵٤ش

☆ پیشوای سومؑ حضرت امام حسینؑ وصحبہ المیامین (عربی)

تالیف : موسوی خمینی

ناشر : اولاد مرحوم سعدون عیسی الربیع . قم . ص ۸۰

☆ پیشوای شہیدان

تالیف : سید رضا صدر

محل نشر : قم . ۲۲ بہمن ۱۳۵۵ش

ص ٤۳۳

☆ پیشوای شہیدان

(ترجمۂ ابو الشہداء)

تالیف : عباس محمود العقاد

ترجمہ : معزی درفولی

محل نشر : تہران . ص ۲۸٤

☆ پیشوای یاران حضرت حسینؑ

(شرح حال مسلم بن عقیل وہانی بن عروۃ)

تالیف : میرزا ابوطالب مشہور بہ بیوک آقا حسینی تبریزی

محل نشر : تبریز ۱۳۳۷، ص ٤۸

☆ پیمان جوانمردان

تالیف : سید غلامرضا سعیدی

ناشر : دار الفکر . قم . ص ۷۱

☆ پیمان حسینؑ

تالیف: احمد ششمولی

☆ ناشر: رضا. ساری ۱۳۶۳ھجری

ص ۱۲۷

☆ پی نوشت کتاب پیام عاشورا

(سخنان حسین بن علیؑ از مدینه تا

عاشورا)

تالیف: محمد صادق نجفی

ناشر: انتشارات اسلامی. قم

☆ پی نوشت کتاب پیام عاشورا

(تراجم سیدات بیت النبیؐ)

تالیف: جعفر النقدی

(زینب الکبریٰؑ)

☆ پی نوشت کتاب پیام عاشورا (مع

الحسین فی نهضته)

تالیف: اسد حیدر

ناشر: دائرالمعارف. بیروت.

۱۳۹۹ق

☆ پیوند اشک وخون ناگستنی است

تالیف: قاسم اسلامی

ت

☆ تأثیر عنصر امر به معروف در نهضت امام حسینؑ

تالیف: مرتضیٰ مطہریؒ، ص۱۰۷

☆ تاج المواعظ معروف بہ(التحفة الیوسفیه در تفسیر سورۂ یوسف و مصائب کربلاوسید الشهداءؑ)

(اردو)

تالیف: ؟

محل نشر: هند

☆ تاریخچۂ عزاداری حسینؑ(اردو)

تالیف: آقای شهرستانی

مترجم: حافظ اقبال حسین جاوید

ناشر: حیدری پریس 'لاهور' ص ۳۸۱

☆ تاریخچه کربلا

تالیف: شیخ جمال الدین ابوالحسن الکلباسی

☆ تاریخ اسلام (زندگانی امام حسینؑ)

تالیف: سید هاشم رسولی محلاتی

ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی' تهران ص ۳۱۲

☆ تاریخ الحسینؑ

تالیف: شیخ عبدالله علایلی

محل نشر: بیروت ۱۳۵۹ق

☆ تاریخ الحسینؑ

تالیف: شیخ محمود بن علی بن محمد بن احمد بن محمد بن احمد بیلاوی ادریسی مالکی

(متولد۱۲۹۷ هجری متوفی آخر شوال ۱۳۴۹ق)

ناشر: چاپخانه تقدم 'قاهره ۱۳۲۴ ش ص ۸۰

☆ تاریخ الروضۃ الحسینؑ

تالیف: عبدالحمید خیاط

محل نشر: بیروت ۱۹۵۷ء' مصور

☆ تاریخ عاشورا

تالیف: ابراهیم آیتی

مترجم: ایم اے انصاری

ناشر: جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان

☆ تاریخ الرسل والملوک

تالیف: محمد بن جریر طبری جلد ۷ (خلافت یزید بن معاویہ)

ترجمہ فارسی: ابوالقاسم

☆ تاریخ الماتم الحسینی

تالیف: محمد رضا کنبی

ناشر: دارالکتب التجاریہ ۱۳۷۱ ق. ص ۹۳

☆ تاریخ النیاحۃ علی الامام الشهید الحسین بن علی علیہ السلام

تالیف: صالح شہرستانی

محل نشر: تہران ۱۳۹۳ق. ص ۲۰۰

☆ تاریخ جغرافیائی کربلا

تالیف: حسین عمادزادہ اصفہانی

ناشر: سربی ' تہران ۱۳۲۶. ص ۲۲۴

☆ تاریخ الحسینؑ

(سید الشهداء وواقعہ عاشورا)

ترجمہ: میر سید جعفر غضبان

محل نشر: تہران ص ۲۹۰

☆ تاریخ الحسین ابن علیؑ

(جلد دوم کتاب همت بلند)

تالیف: عبدالله علایلی

ترجمہ: حاج شیخ محمد باقر کمرہ ای خمینی

ناشر: سربی' تہران ۱۳۲۴ هجری ص ۲۶۰

☆ تاریخ حسین بن علیؑ (زندگانی حضرت خامس آل عبا)

تالیف: ابوالقاسم سحاب تفرشی

ناشر: دانش' تہران ۱۳۳۴ هجری

☆ تاریخ حضرت سید الشهداءؑ

تالیف: شیخ عباس بن محمد بن علی صفائی حائری قمی

محل نشر: قم ۱۳۳۵ هجری

☆ تاریخ زندگانی قمر بنی هاشمؑ

تالیف: حسین عمادزادہ

ناشر: مصور' تہران ۱۳۲۲ هجری شمسی' ص ۱۹۶

☆ تاریخ اسلام

تالیف: نعمت الله قاضی

☆ تاریخ روضۃ الصفا جلد ۳

تالیف: میر محمد بن سید برهان الدین

☆ تاریخ عاشورا یا عاشورا چه روزیست

تالیف: حسین عماد زادہ اصفہانی

ناشر: سربی 'وزیری تہران ۱۳۲۱ش

ص ۴۲۶

☆ تاریخ عزاداری (اردو)

تالیف: سید مرتضی حسین صدر الافاضل لکھنوی

ناشر: رضا کار ۱۳۸۱ق

☆ تاریخ فخری درآداب ملل داری و دولت ہای اسلامی

تالیف: محمد بن علی طباطبائی (یزید بن معاویہ)

ترجمہ فارسی: محمد وحید گلپائیگانی

☆ تاریخ کامل

(الکامل فی التاریخ)

(جلد پنجم :بیان بیعت یزید)

تالیف: عزالدین علی بن الاثیر

(وفات ۶۳۰ق)

ترجمہ: عباس خلیلی

محل نشر: تہران

☆ تاریخ کربلا (۳ جلدین)

تالیف: سید عبدالرزاق آل وہاب حائری

ناشر: چاپخانہ شعب' بغداد ۱۳۵۳

☆ تاریخ کربلا

موسوم بہ (الدرۃ البہیہ در احوال حرم امام حسینؑ و کربلا و غاضریہ

تالیف: سید حسون براقی

☆ تاریخ کربلا وحائر حسینؑ

تالیف: ڈاکٹر عبدالجواد کلیددار 'آل طعمہ

ترجمہ: محمد صدر ہاشمی

ناشر: ثقفی 'اصفہان

۱۳۳۸ہجری' ص ۲۰۶

☆ تاریخ کربلا

تالیف: سید عبدالحسین کلیدار

☆ تاریخ الحرکۃ الحلمیۃ فی کربلا

تالیف: نورالدین شاہرودی

ناشر: دارالعلوم بیروت .ص ۳۴۰

☆ تاریخ کوفہ

تالیف: مؤرخ شہید سید حسین بن سید احمد براقی نجفی متوفی ۱۳۳۲ہجری

ناشر: دارالاضواء بیروت لبنان .

ص ۴۶۸

☆ تاریخ یعقوبی

تالیف: احمد بن ابی یعقوب متوفی ۲۹۲ ہجری.ص ۲۴۱ تا ۲۵۴

☆ تاریخ الادب العربی فی ضوء المنہج الاسلام

تالیف: ڈاکٹر محمود بستانی

☆ تاریخ خلیفہ خیاط

تالیف: ابوعمر خلیفہ بن خیاط

(۱۶۰ .۲۴۰ہجری)ص ۱۴۱تا ۱۶۶

☆ تاریخ الکبیر (جلدچہارم)

تالیف: حافظ ابی القاسم علی بن الحسن
بن ھبة اللہ بن عبداللہ ابن عساکر
ناشر: دار احیاء التراث العربی
ص ۳۱۴ تا ۳۴۶

☆ تاریخ اسلام
تالیف: حافظ شمس الدین محمد بن
احمد بن عثمان ذھبی
سنہ ۶۱ ھجری ص ۵ تا ۲۲

☆ تاریخ طبری
تالیف: ابوجعفر محمد بن جریر طبری
جلد چھارم. صفحات ۲۵۰ تا ۳۶۱

☆ تاریخ زندگی قمر بنی ھاشمؑ
تالیف: حسین عمادزادہ
ناشر: اسلامیہ تھران. ص ۳۰۴

☆ التاریخ الحسینی فی احوال سید الشھداءؑ
تالیف: شیخ محمود بن علی بن محمد البلادی
ناشر: مطبعة التقدم

☆ تاریخ مشھد الامام الحسینؑ
تالیف: سید حسین یوسف مکی العاملی
طبع بیروت ۱۹۶۸م

☆ تاریخ السیدة زینبؑ
تالیف: محمدعلی احمدمصری
محل نشر: قاھرہ ۱۹۳۱م ص ۱۹

☆ تاریخ المشھد الزینبی
تالیف: حسن محمدقاسم مصری

(متوفی ۱۳۵۵ق)

☆ تاریخ سیدة زینبؑ
ناشر: کمیتہ نشر علوم و معارف مصر
تالیف: ؟

☆ تاریخ ومناقب ومآثر البنت الطاھرة
البتول السیدة زینبؑ
تالیف: حسن محمدقاسم
ناشر: چاپخانہ مجلہ الاسلام

☆ تازہ عروسی و تازہ داماد (وھب کلبی)
تالیف: محمد محمدی
ناشر: موسسہ در راہ حق تبریز

☆ تأملی در باب مداحی
تالیف: رنجبر گل محمدی
ناشر: کیھان تھران. ص ۳۷۶

☆ تبصرة العقلا فی مقتل کربلا
تالیف: سیدعلی حائری
(۱۲۸۸. ۱۳۶۰ق)

☆ تبیین الرشاد فی لبس لباس السواد علی
الائمة الامجاد
تالیف: سید حسن صدر
(۱۲۷۲. ۱۳۵۴ق)

☆ تجارب مع المنبر
تالیف: شیخ احمد وائلی

☆ تجلی حقیقت در اسرار کربلا
تالیف: سلطان حسین بن صالح علیشاہ

حاج محمدحسن گنابادی (تابنده)

ناشر: حقیقت' تهران

۱۳۱۶ھجری 'ص ۳۷۷

☆ تجلی نور

(ترجمه نفثة المصدور)

تالیف: محمد بن جعفر زیدی

محل نشر: تهران

☆ تحریفات عاشورا

تالیف: مرتضی مطهریؒ

ناشر: حزب جمهوری اسلامی تهران

۱۳۶۱. ص ۹۰

☆ تحریف شناسی عاشورا در پرتوی امام شناسی

تالیف: داود الهامی

ناشر: انتشارات مکتب اسلام.

ص۱۸۹

☆ تحریک حسینی(اردو)

تالیف:سید افتخار حسین تقوی نجفی

۱۹۵۱م

☆ تحفة البیت :(مجالس عزاء)

تالیف: حاج میرزا حسین موسوی اصفهانی

محل نشر: تهران. ص ۱۳۶

☆ التحفة الحسینیه

(دراسرار شهادت)'مقتل فارسی

تالیف:نوروزعلی بن محمدباقربسطامی

(متوفی۱۳۰۹ق)

☆ التحفة الحسینیه

تالیف: شیخ حسین بن علی بحرانی قدیحی ۱۳۰۱ق

☆ تحفة الذاکرین

تالیف: رجبعلی محقق ورسی

ناشر: رستگار 'مشهد .ص ۱۵۹

☆ التحفة السجادیه لذکر حسین الشہیدؑ

(اردو)

تالیف: سید سجاد معروف به سید محمدرضوی بن سید حسین هندی

محل نشر: هند ۱۳۲۸ھجری

☆ تحفة العابدین

(اردو مصائب)

تالیف: سید کاظم حسین

☆ تحفة الغرافیما جری علی العترة النبویة فی مسیر هم الی الشام

تالیف: علی حسین دبیسی

ناشر: دارالمعارف 'نجف ۱۹۷۳م

ج۲ .ص ۲۱۶

☆ التحفة الفاخره فی ذکر مصائب العترة الطاهره(۳ جلد)

تالیف: عبدالمحسن بن محمد بن مبارك بن ناصر لویمی احسائی بلادی

(متولد۱۲۴۵ق)

تقدیم وتحقیق: سید علی ناصر سلمان

محل نشر: نجف

☆ تحفة المجاورین

تالیف: ملا محمد کاظم بن محمد شفیع

هزار جریبی

☆ تحفة المصلین

تالیف: واعظی م

محل نشر: تهران ۱۳۵۰ ص ۴۸۰

☆ التحفة الیوسفیه (اردو)

محل نشر: هند

☆ تحفة حسینیه

تالیف: میرزا محمد علی بن محمد نصیر

مدرس رشتی چهاردهی

(۱۲۵۲، ۱۳۳۴ق)

ناشر: کتابخانه آستان قدس

☆ تحفة الصائرین (اردو)

تالیف: عبیدالله عابدین حسینی انصاری

ناشر: مطبع یوسفی دهلی

☆ تحقیق درباره اربعین حضرت سید الشهداءؑ

تالیف: آیت الله شهید محراب محمد علی قاضی طباطبائی ۱۳۶۸ هجری

ناشر: بنیاد علمی وفرهنگی شهید آیت الله قاضی طباطبائی. ص ۴۳۱

☆ تحقیق روایات المحرم (اردو)

تالیف: سید امداد حسین کاظمی مشهدی

(۱۹۰۱، ۱۹۷۵م)

☆ تحقیق صوم عاشورا و کیفیته (اردو)

محل نشر: هند

☆ تحقیق عطش الحسین علیه السلام (اردو)

تالیف: سید حبیب حیدر

محل نشر: هند

☆ التحقیق فی المصائب (اردو)

تالیف: حسن علی دلگیر

ناشر: چاپخانه سیدی، حیدر آباد دکن ۱۳۳۴ق، ص ۲۲

☆ تحقیق واقعات کربلا

تالیف: خادم حسین بهروی

ناشر: احمد بکڈپو، لاهور ۱۹۲۶م، ص ۱۲۶

☆ تحقیق و پژوهش پیرامون زندگانی امام حسینؑ

تالیف: علی نکیزاد آملی

ناشر: دارالنشر، قم ۱۳۷۱ش. ص ۹۶

☆ تحقیقی است درشرح حال و کردار حضرت ابوالفضل (ع)

تالیف: حسن مظفری معارف

☆ تحقیق حول علی اکبر شهید

تالیف: سید حبیب حیدربن حبیب الله

موسوی نیشاپوری کنتوری

(۱۲۵۵_۱۳۰٤ ق)

☆ تحلیل انگیزه های قیام کربلا

تالیف: غلام رضا انصاف پور

☆ تحلیلی از حادثه کربلا

(مقدمات شہادت حضرت علیؑ سے لیکر عصر نو محرم الحرام سنہ ٦١ ہجری تک کے واقعات جو کہ آٹھ مراحل پر مشتمل ہے)

تالیف : کاظم هزاوه ئی

ناشر: امیری 'تهران ۱۳۵٦ ش

ص ۲۳۲

☆ تحلیلی از عاشورا

تالیف: مهدی مهدیان

محل نشر: کربلا

☆ تحلیلی از عاشورا (باحواشی و اشعار)

تالیف: محمد ابراهیم کریمی ابرقوئی

ناشر: محمد ابراهیم کریمی ابرقوئی

۱۳٦۹ 'هجری. ص ۱۱۱

☆ تحلیلی از تاریخ عاشورا

(جلد ۲)

تالیف: سید جعفر شهیدی

ناشر: نهضت زنان مسلمان' تهران

صفحات ۱ تا ۱۲۸

☆ تحلیلی از حماسهٔ سیاسی' تاریخی

تالیف: محمد رسول دریائی

ناشر: انتشارات جعفری 'تهران

ص ۵۵۷

☆ التخطيط الاعلامی فی ثورة الامام الحسینؑ .

تالیف: علی عبدالله خطیب ۱۹۸۹م

☆ تخمیس لانئی عشریات فی المراثی

سراینده: آیت الله بحرالعلوم' ص ۱۱۳

☆ تذکرة الحسینؑ

تالیف: مولوی سید اقبال علی خان

ناشر: منزل نقش بندی. ص ٥٦

☆ تذکارالحزین

(مقاتل و مصائب معصومین علیہم السلام' فضائل امام حسینؑ اور حادثۂ کربلا)

تالیف: عیسی بن حسین علی آل کبّه بغدادی

نسخه: خطی'کتابخانه مرعشی قم

۱٦٥'۷۱۵۵ ررق

☆ تذکار الحسین ابن طاهاالامین

تالیف: (احتمال ہے کہ) علی بن حسین بن موسوی مروی

☆ التذکار الحسینیؑ (عربی)

تالیف: محمد جواب حجّامی

(۱۸۹٤_۱۹۵۷)عیسوی

ناشر: چاپخانه علویه. نجف' ص ۱٦

☆ تذکرة المحجبین

تالیف: علی بصریتی

مترجم: محمد بقالی

☆ تذکرۃ المصائب

تالیف: ملاّ محمد ہاشم نوری مازندرانی

☆ تذکرۃ الحسینؑ

تالیف: مولوی سید اقبال علی خان

ناشر: منزل نقش بندی. ص ۵۶

☆ تذکرہ شہادت حضرات حسنینؑ

تالیف: محمد ناصر علی

ناشر: فرید بک اسٹال لاہور.

ص ۳۴۹

☆ تذکرۃ المصائب واستماع النوائب

تالیف: محمد باقر بن محمد تقی (شاید علامہ مجلسی ہو یا صاحب کتاب تذکرۃ الائمہ)

کتابخانہ آستان قدس' وقف عماد تہرانی

☆ تذکرۂ حسینؑ

تالیف: حسام الدین اکبر آبادی

ناشر: خیر خواہ اسلام پریس' آگرہ (۱۹۲۲م). ص ۶۴

☆ تذکرۂ حسینؑ (اردو)

تالیف: حسام الدین فاضل

ناشر: اعظم اسٹیم پریس 'حیدرآباد دکن. ص ۳۲

☆ تذکرۃ الخواص

تالیف: ابن جوزی' فاضل جمال الدین یوسف

ناشر: مؤسسۃ اہل البیتؑ 'بیروت' نواں باب. ص ۲۱۰ تا ۲۶۲

☆ تذکرۂ شہداء (اردو)

تالیف: محمد اشرف

محل نشر: 'لکھنؤ

☆ تذکرہ مجید دراحوال شہید (اردو)

تالیف: سبط حسن ہنسوی

محل نشر: لکھنؤ ۱۹۷۹م

☆ تراث کربلا

تالیف: سید سلمان ہادی طعمہ

۱۳۵۵ق

ناشر: چاپخانہ آداب ۱۳۸۳ق.

ص ۳۲۰

ناشر: اعلمی' بیروت. ص ۴۳۲

☆ تراث کربلا

تالیف: سید محمد حسن مصطفیٰ

ناشر: مطبعہ اہل البیتؑ کربلا

☆ ترجمۂ ابصار العین فی انصار الحسینؑ

تالیف: تصدق حسین بن غلام حسین نیشاپوری کنتوری' ۱۳۴۸ ق

ناشر: کتابخانہ سالار جنگ' ص ۲۶۴

☆ ترجمۂ الامام الحسینؑ من تاریخ مدینہ و دمشق

تالیف: ابن عساکر

تحقیق: محمد باقر محمودی

محل نشر: بیروت 'لبنان

☆ ترجمۂ الارض وتربة الحسینیه

تالیف: شیخ محمد حسین کاشف الغطاءؒ

ناشر: کتابفروشی جعفری 'تہران

☆ ترجمۂ المصائب

(امیر المومنینؑ اور سید الشہداءؑ پر)

محل وجود: کتابخانہ آیت اللہ مرعشیؒ

قم شمارہ ۸۱'۲۳۳۱ ورق

☆ ترجمۂ تاریخ حسینؑ بن علیؑ

تالیف: محمد باقر کمرہ ای خمینی

محل نشر: تہران ۱۳۲٤ش

☆ ترجمۂ تحریم الشہادتین

(اردو)

تالیف: سلامت اللہ

ناشر: نول کشور 'لکھنؤ ۱۸۷۹م

☆ ترجمۂ خصائص الحسینیه

تالیف: جعفر بن حسین شوستری

ترجمہ: محمد جواد بن محمد حسن

محل نشر: بمبئی ۱۳۱۳ق 'ص ۲۵٦

☆ ترجمہ روضة الشہداء

تالیف: ملاحسین واعظی کاشفی

ترجمہ: میرولی فیاض

نسخہ خطی: کتابخانہ سالار جنگ

حیدر آباد دکن ۱۱۳۰ ص ٤۷۲

☆ ترجمۂ درّ الفرید فی عزاءِ سبط الشہید

تالیف: سید مہدی حسین صاحب

محل نشر: لکھنؤ ۱۳۷۱ق 'ص ۳٤

☆ ترجمۂ ریحانة رسولﷺ اللہ امام حسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ

(در تاریخ دمشق)

تالیف: ابن عساکر' ابوالقاسم علی بن الحسین بن ہبة الدین بن عبداللہ شافعی

(متوفی ۵۷۱ق)

تحقیق: محمد باقر محمودی

ناشر: مؤسسہ محمودی' بیروت ۱۳۹۸ق ،ص ۳٤۰

☆ ترجمۂ سرّالشہادتین (اردو)

تالیف: خرم علی بلہوری

ناشر: کتابخانہ الحسن شرقی کراچی ۱۲۲٦ق .ص ۳۷

☆ ترجمۂ سرّالشہادتین (اردو)

تالیف: شاہ عبدالعزیز

ترجمہ: میرزا حسن علی

ناشر: نول کشور لکھنؤ ۱۸۷۳م

☆ ترجمۂ سرّالشہادتین (اردو)

ترجمہ: وارث علی اکبر آبادی

محل نشر: لکھنؤ ۱۸۷۳م ص ٤۰

☆ ترجمۂ عاشر البحار فی احوال سید الشہداء

تالیف: محمد علی مازندرانی

محل نشر : تهران

☆ ترجمۂ عاشرالبحار فی احوال سیدنا الحسینؑ (اردو)

تالیف: میر محمد عباس شوستری، ۱۳۰۶م

محل نشر : هند

☆ ترجمۂ مع الحسینؑ فی نهضته (زندگانی امام حسینؑ)

تالیف: اسد حیدر

ناشر : نور تهران ، ص ۴۰۰

☆ ترجمۂ مقتل امام حسینؑ

تالیف: محمد کریم خان کرمانی و سید جواد قرشی کرمانی

☆ ترجمۂ خاتون دوسرا (شرح حال زینبؑ کبری)

تالیف: سید علی نقی فیض الاسلام

ناشر: مرکز نشر آثار فیض الاسلامی تهران

☆ ترجمه زینب کبریؑ (در تاریخ دمشق)

تالیف: حافظ ابوالقاسم علی ابن حسن شافعی معروف ابن عساکر

ترجمه وتحقیق: سکینه شهابی

☆ ترجمۂ اللهوف

مترجم: محمدطاهر دزفولی

☆ ترجمۂ تاریخ یعقوبی

مترجم: محمد ابراهیم آیتی

☆ ترجمۂ وتحقیق بخشی از تاریخ طبری (قیام امام حسین علیه السلام)

تالیف: محمد رضا امینی

ناشر : دانشکده الهیات 'دانشگاه تهران ۱۳۵۰ش. ص ۱۲۶

☆ ترجمۂ مثیر الاحزان (اردو)

تالیف: ابن نما حلی

مترجم: سیدمظاهر حسین نوگانوی

☆ ترجمۂ زیارت ناحیه (اردو)

تالیف: سیدمحمدجعفر زیدی (۱۳۲۸، ۱۴۰۰ق)

☆ ترجمه مجموعه زیارت عاشورا و اربعین ودعای علقمه(اردو)

تالیف: سیدمقبول احمد مولوی

☆ تشنگان وصال یاگلگون کفنان کربلا

تالیف: خالق فکری کناره اردبیلی

ناشر : پیروی تهران ، ص ۴۱۶

☆ تشیید مبانی الایمان

تالیف: سید محمد باقر بن سید محمد بن دلدار علی نقوی، ۱۲۳۴ ق

☆ تصویر عزا(اردو)

تالیف: سید علی حیدر نقوی، (۱۳۰۳، ۱۳۰۸ق)

ناشر: زیدی بک ایجنسی الدرون موچی دروازہ لاہور

☆ تطبیق شہادت (اردو)

تالیف: سید امداد حسین بن عباس کاظمی (۱۳۱۹، ۱۳۹۵ق)

☆ تظاهرات الحسینیه تا تجلی دین اسلام

تالیف: محمد حسن بن شیخ ابوالقاسم کاشانی

☆ تظلم الزهرامن اهراق دماء آل العباء علیهم السلام

تالیف: رضی بن نبی قزوینی

تحقیق: مهدی رجایی

ناشر: انتشارات شریف رضی 'قم ۱۳۷۵ ش. ص ۵۵۹

☆ التعازیّ الشیعه

تالیف: محمد فتحی شهامی

ناشر: اکیڈمی فنون' قاهره' ۱۴۰۷هج

☆ تعزیه

تالیف: میرزا محمد تقی وحیدی طبری نوری (۱۲۰۱، ۱۲۶۱ق)

نسخه: کتابخانهٔ ملك شمارهٔ ۴۷۹۲' ۴۳۸ ورق

☆ التعزیه

تالیف: چترتماد (مستشرق)

ناشر: دارالفکر 'بیروت

☆ تعزیه در ایران

تالیف: صادق همایونی

ناشر: نوید 'شیراز ۱۳۶۸' ش

☆ تعزیه های محرم

محل وجود: کتابخانه دانشگاه کمبریج شماره ۳۱۶۴

☆ تعزیه شهادت قمر بنی هاشم باب الحوائج عباس (ع)

ناشر: کانون کتاب 'تهران 'ص ۳۱

☆ تعزیه طفلان مسلمؑ

تالیف: ملارجبعلی حسینی تهرانی

☆ تعزیه شهادت حضرت مسلم بن عقیل علیه الرحمه وشهادت طفلان مسلمؑ

تالیف: ؟

ناشر: کانون کتاب 'تهران ۱۳۵۰ش ص ۳۱

☆ تعلیم الشهداء (ثمرات اخلاقی عاشورا)

تالیف: سید محمد مجتبی بن محمد حسین نوگانوی هندی

محل نشر: هند ۱۳۵۰ هجری

☆ تعیین مدفن رأس الحسینؑ

تالیف: شهاب الدین مرعشی نجفی (۱۳۱۸، ۱۴۱۱ق)

محل نشر: قم. ص ۲۱۴

☆ تفسیر الفاتحہ

(منسوب بہ سید الشہداء علیہ السلام)

ناشر: کتابخانہ صبیح' قاہرہ ۱۹۷۴م

☆ تفسیر عاشورا

تالیف: سید علی شرف الدین موسوی علی آبادی

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

ص ۲۱۱

☆ تفسیر سیاسی قیام امام حسینؑ

تالیف: سید علی شرف الدین موسوی علی آبادی

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

ص ۴۰۸

☆ تفضیل الحسن والحسینؑ

تالیف: یعقوب بن شیبہ بن الظلمت بن عصفور ابو یوسف الدوسی

☆ تقدیم القائم فی تاریخ الامام الحسین علیہ السلام

ناشر: کتابخانہ ملک تہران' شمارۂ ۲۷۴۲ جلد دوم ۳۴۲ ورق

☆ تقریر الشہادتین

(ترجمۂ سر الشہادتین) (اردو)

تالیف: شاہ عبدالعزیز ہندی

ترجمہ: سلامت اللہ کاشف و وراث علی

ناشر: نول کشور' لکھنؤ ۱۸۷۱م

☆ تلیہ الحزان بازیارۃ اربعین

تالیف: سید میرزا محمد باقر زین العابدین خوانساری

(مولف روضات الجنات)

(۱۲۲۶۔۱۳۱۳ق)

☆ تکرار حماسۂ علیؑ در خطبہ زینبؑ

تالیف: آیت اللہ کریمی جہرمی

ناشر: موسسہ انتشارات حضرت معصومہؑ۔ ص ۸۳

☆ التنبیہ فی تحریم التشبیہ

تالیف: سید ہبۃ الدین شہرستانی

محل نشر: بغداد' ۱۳۴۰ہجری

☆ التنبیہ فی جواز الشبیہ

تالیف: سید مہدی بن محمد موسوی اصفہانی' ۱۳۱۹ق

☆ التنزیہ فیما یدخل فی اقامۃ العزاء الامام الحسینؑ

تالیف: سید محسن بن عبدالکریم عاملی

ناشر: دار الغدیر' بیروت۔ ص ۳۲

☆ تنبیہ والاشراف

تالیف: علی بن حسین مسعودی متوفی ۳۴۵ہجری

☆ تنزیہ النباء

تالیف: سید مرتضیٰ علم الہدیٰؒ

تحقیق: سید حسین بحرالعلومؒ
ناشر: حیدریہ نجف ۱۳۸۰ق

☆ التنزیہ فی اعمال الشبیہ
تالیف: سید محسن امین
ناشر: چاپخانہ عرفان' صیدا'
۱۳۴۷ق. ص ۲۴

☆ .تنقیح الشہادتین
تالیف: وارث علی اکبر آبادی
محل نشر: لکھنو 'ہند ۱۸۸۴م

☆ تنقیح الشہادتین
تالیف: عبدالغنی شاہ قادری
ناشر: چاپخانہ اودہ'لکھنو
۱۸۹۰م .ص ۱۱۲

☆ التوابون
تالیف: ڈاکٹر ابراہیم بیضون
ناشر: دارالتعارف للمطبوعات بیروت
'لبنان ۱۳۹۵ ہجری .ص ۱۸۵

☆ توحید در مکتب امام حسینؑ
(فارسی. عربی)
تالیف: جواد امیری اراکی
ناشر: دارالنشر'قم ۱۳۶۳ہجری
ص ۱۰۳

☆ توسلات صابر(ترکی)
تالیف: حاج عباسقلی صابر تبریزی
محل نشر: تبریز 'ایران ۱۳۳۴ش

ص ۲۹۴

☆ التوسل الحسینؑ
تالیف:سید محمد باقر دستغیب شیرازی
(نمایندہ دورۂ ششم مجلس شوریٰ
ملی)
محل نشر: بمبئی 'ہند

☆ توصیفی از سرورشہیدان حضرت امام
حسینؑ
تالیف:جارج جرداق
ترجمہ: جلال الدین فارسی
ناشر: شرکت سہامی انتشار'تہران
۱۳۴۶ ش.ص ۷۷

☆ .توضیح المرام فی اثبات عزاء
الامام(اردو)
تالیف: تاج الدین حیدری جوہان
۱۹۳۴م

☆ توضیح عزاء در بیان مطالب سید
الشہداء(اردو)
تالیف: حسین بخش دہلوی
ناشر:چاپخانہ یوسفی 'دہلی
ص ۴۴۸

☆ التیسیر الذاتی لانصار الحسینؑ
تالیف: محمد علی عابدین
ناشر: دارالکتاب لبنان .ص ۲۷۱

ث

☆ ثار

تالیف: علی شریعتی

محل نشر: ایران' ص. ۱۹

☆ ثارُ اللہ (اردو)

تالیف: ڈاکٹر علی شریعتی

ترجمہ: سید محمد حسین زیدی الباھروی

ناشر: تجلی پبلیکیشنز لاھور

☆ ثاراللہ الموقدۃ در مصائب اھل بیتؑ

تالیف: میرزا ابی القاسم بن میرزا کاظم موسوی زنجانی متوفی ۱۲۹۲ ق

☆ ثاراللہ خون حسینؑ در رگھای اسلام

تالیف: حاج شیخ حسین عندلیب

ناشر: انتشارات در راہ حق قم.

ص ۳۳۵

☆ الثائر الاول فی الاسلام

تالیف: محمد عبدالباقی سرور

محل نشر: مصر

☆ ثبوت خطاب سید الشھداء علیہ السلام

تالیف: ؟

ناشر: سرفراز قومی پریس'حیدر آباد دکن

☆ ثبوت شھادت (اردو)

تالیف: محمد ھادی

ناشر: چاپخانہ یوسفی' دھلی ۱۹۱۵م

☆ ثبوت شھادت امام شھید ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام (اردو)

تالیف: سید محمدھارون زنجیفوری' متوفی ۱۳۳۹ ق

☆ ثعبان مبین لاعداء الدین

اس کتاب میں امام حسینؑ پہ رونے کو مستحب ثابت کیا ہے۔

☆ ثمرات الاعواد

تالیف: سید علی بن حسین ہاشمی

۱۳۲۶ ہجری

ناشر: چاپخانہ علمیہ ۱۳۶۷ ق

☆ الثمرات الجنیہ من الحدیقۃ الحسینیہ

تالیف: حاج باقر بن اسماعیل کجوری

تہرانی واعظ ' ۱۳۱۳ ق

☆ ثمرۃ الخلافہ

تالیف: محمد بن سید دلدار علی النقوی

☆ ثواب المدرک لزیارۃ سیدہ زینبؑ وشیخ مدرک

تالیف: عبدالغنی نابلسی دمشقی

☆ ثورۃ ابی السرایا

تالیف: نعیمہ عبدالکریم شکرجی

ناشر: دانشگاہ بغداد' دانشکدہ ادبیات

۱۹۷۱م' . ص ۳۰۵

☆ ثورۃ الامام الحسینؑ

تالیف: عبدالہادی فضلی

ناشر: چاپخانہ دارالباقر 'نجف' ۱۹۶۴

ص ۶۴

☆ ثورۃ الامام الحسینؑ

تالیف: محمد حیدری

ناشر: مجلہ صدای مجاہدین 'تہران

☆ ثورۃ الامام الحسینؑ

تالیف: دکتر سید محمد بحرالعلوم

بیروت

☆ ثورۃ الامام الحسینؑ مصباح علی دروب الانسانیہ کما یریدھا الاسلام

تالیف: ابراھیم احمد فضلی

ناشر: چاپخانہ قضا' نجف

۱۹۷۰م . ص ۱۰۰

☆ ثورۃ الامام الحسینؑ الدوافع و الدروس

تالیف: محسن حسینی

محل نشر: تہران' ۱۹۸۱م' ص ۱۴۲

☆ ثورۃ الحسینؑ

تالیف: محمد مہدی شمس الدین

ناشر: دارالاندلس ۱۹۷۱م بیروت

☆ ثورۃ الحسینؑ

تالیف: یحیی نوری

ترجمہ: وحید دامغانی 'تحت عنوان (فلسفہ انقلاب حسینؑ)

☆ ثورۃ الحسینؑ ظروفھا الاجتماعیۃ وآثارھا الانسانیہ

تالیف: شیخ محمد مہدی شمس الدین

ناشر: دارالتعارف 'بیروت

۱۳۹۸ ق. ص ۳۰۱

☆ ثورۃ الحسینؑ فی الوجدان الشعبی

تالیف: شیخ محمد مہدی شمس الدین

ناشر: دارلاسلامیہ 'بیروت ۱۴۰۰

ہجری . ص ۳۲۶

☆ ثورة الحسینؑ نظرة فی الخلفیات
تالیف: عزالدین سلیم
ناشر: مؤسسة الوفاء 'بیروت 'تهران
ص ۳۸

☆ ثورة الحسینؑ وتحقیق الهدف
تالیف: محمد باقر الحکیم
ناشر: جمعیت علماء مجاهدین عراق
ص ٤۸

☆ ثورة الحسینؑ . یقظة الضمیر و تحریر الاراده
تالیف: محمد باقر حکیم
ناشر: جمعیت علماء مجاهدین عراق
ص ۵۰

☆ ثورة الحسینؑ دروسها و ابعادها
تالیف: سید محمد تقی مدرسی

☆ الثورة الحسینیه
تالیف: سید عبدالحسین دستغیبؒ
ناشر: دارالمعارف 'بیروت 'ص ۱٤٤

☆ الثورة الحسینیه مصارع الحق
تالیف: فاضل مالکی 'نجف نعمان ۱۹۷۳م. ص ۲٤٦

ج

☆ جابر والاربعین

تالیف: محمد صالح الساری

ناشر: چاپخانه نعمان' نجف' ص ۲٤

☆ جارح العینین

تالیف: سید محمد صادق بن محمد باقر

حسینی اصفهانی معاصر فتحلیشاه'

☆ جامع مصائب فی شهادة الامام الحسینؑ

(فارسی)

تالیف: محسن بن محمد رفیع رشتی

اصفهانی

ناشر: کتابخانه آیت الله مرعشیؒ

☆ جامعة الامام الحسینؑ من اجل الانسانیه

تالیف: اسعد احمد علی

ناشر: بنیاد نهج البلاغه 'تهران

۱٤۰۷ ق' ص ٤۰

☆ جنبازان راه حق

تالیف: خلیل خلیلیان

ناشر: برهان 'تهران ۱۳۷۰ ش' ص ۳۲

☆ جان نثاران عاشورا (جلد ۲)

تالیف: توکل محیّر اردبیلی

ناشر: سیف' تهران. ص ۲۰٤

☆ جذبه انتقام

(اردو مصائب)

تالیف: شاه عنایت علی

ناشر: کتابخانه عباسی' کراچی

ص ۲٤

☆ جذوه ای از شراره عشق حسینؑ

تالیف: عباس راسخی نجفی ۱۳۶۹ ش

ص ۲۳۲

☆ جزوه ها

(بمناسبت میلاد مسعود حضرت امام

حسینؑ)

تالیف: غلامرضا خادمی

ناشر: آستان قدس امام زاده حیدرؑ تهران

☆ جلاء العیون

تالیف: سید عبدالله شبّر

ناشر: مطبعة الحیدریه نجف

☆ جلوه حق

تالیف: علی نقی امین واعظ سبزواری

ناشر: حسن علوی ۱۳۸۵ق ص ٥٤

☆ جلوۂ حقیقت در نهضت سید الشهداء

تالیف: احمد حشمتی

محل نشر: تبریز ۱۳۳۱ش. ص ۸۰

☆ جلوۂ عاشورا

تالیف: قدیر جلیل زاده گان ملقب به انور اردبیلی)

محل نشر: تهران

☆ جلوۂ عشق در مدح حسینؑ

تالیف: حسین حماسیان (صابر کرمانی)

محل نشر: تهران. ص ۸۰

☆ جلوۂ کربلا (اردو)

تالیف: سید ظفر حسن

محل نشر: هند

☆ جلوۂ کربلا (اردو)

محل نشر: هند، ۱۹۳٤م. ص ۱٦

☆ جلوۂ نهضت حسینؑ

تالیف: محمد علی رحیمی

محل نشر: تهران ۱۳٥۷ش ص ۱۳٥

☆ جماعت حسینی

(ترجمۂ ابصار العین)

تالیف: محمد بن محمد طاهر سماوی

ترجمه: علی رضا خسروانی

محل نشر: تهران ۱۳٦۱ش، ص ۱۹۷

☆ جنبشهای شیعی در تاریخ اسلام

تالیف: هاشم المعروف المدنی

مترجم: سید محمد صادق عارف

ناشر: کتابخانه آستان قدس تهران

☆ جنة النعیم فی احوال معراج النبیؐ ومعراج الحسینؑ و طریق سلوکه

تالیف: ملامحمد علی بن محمد (مشهور به علی برغانی برادر شهید ثالث)

☆ جنت الحوادث فی شرح زیارة الوارث

تالیف: ملاحبیب الله بن علی مددین رمضان کاشانی

☆ جنتی دوبهول

(مصائب به زبان اردو)

تالیف: دردمیر نذر علی کاکوردی

ناشر: ملک جنی تاجر کتب، لاهور ۱۹۳۰م. ص ۱۳۲

☆ جنك شهادت

(مجموعه ۳۳ مجالس تعزیه)

تالیف: اقبال زہرا نامدار

زیر نظر: محمد جعفر محجوب

ناشر: سروش تهران ۱۳۳۵ ص ۲۱٦

☆ جنگ شہادت

تالیف: ؟

محل نشر: پاریس ۱۸۵۲ م ص ۳۰

☆ جنگ نامہ کربلا (اردو)

تالیف: فاضل محمد دہلوی

ناشر: نول کشور لکھنو ۱۸۷۸ م

ص ۱۷۲

☆ جواب ابن تیمیہ عن مشهد الحسینؑ

تالیف: ابن تیمیہ

ناشر: کتابخانہ ظاهریہ

☆ جواب الاعتراض

تالیف: جعفربن محمدبن باقرشرف الدین واعظ شوستری متوفی ۱۳۳۵ ق

☆ جواب الاعتراض

تالیف: حسین بن عبدالرزاق لاهیجی قمی

تاریخ تالیف: ۱۰۹۵ ق

☆ جواب الامام الحسین علیہ السلام الی عمر سعد

ناشر: کتابخانہ مجلس شوری الاسلامی

☆ جواب لاجواب

(دراثبات عزاداری)

تالیف: سید ابوالقاسم حائری لاهوری

☆ جواب مسألة العاشوریہ

تالیف: شیخ احمد بن صالح

☆ جواز اقامة العزا لسید الشهداء

تالیف: سید علی بن دلدار علی نقوی لکھنوی هندی ۱۲۵۹ ق

جواز السجود علی التربة الحسینیہ

تالیف؟

ناشر: کتابخانہ آیت اللہ مرعشیؒ

☆ جواز العزا (اردو)

(در اثبات جواز عزاداری امام حسینؑ)

تالیف: سید ظفر حسن امروهی

☆ جواز عزاداری (اردو)

تالیف: سید علی بن دلدار علی

☆ جواز لعن یزید

تالیف: شیخ هادی بن شیخ آل کاشف الغطاؒ ۱۳٦۱ ق

☆ جواهر الایقان

(ترجمہ اسرار الشهادة)

تالیف: فاضل دربندی

(متوفی ۱۲۸۵ ق) ایرن

☆ الجواهرة الزهرة (تاریخ کربلا)

تالیف: سید حسن بن احمد (معروف بہ سید حسن براقی نجفی)

☆ جواهر الکلام فی سوانح الایام

جلد اول (واقعات ۱۰محرم الحرام عاشورا)

تالیف: حسن بن حسن سید محمد حسینی یزدی۱۳۶۲هجری

☆ جواہر بے بہا (جلد اول' اردو)

تالیف: سید محمد مجتبی بن سید محمد حسین نوگانوی' ۱۳۲۴ق

☆ جور الاشقیاعلی ریحانة سید الشهداء

تالیف: قادر بخش بن حسین علی حنفی سهرامی

☆ جون مسلك الزنوج

تالیف: محمد رضا عبدالامیر انصاری

ناشر: مرکز بررسیهای اسلامی ۱۴۱۲ق ،ص ۵۵

☆ جون بن حوی(مولی ابی ذر غفاری)

تالیف: علی محمد علی دُخیل

ناشر: مؤسسه اهل البیت ،ص۲۸

☆ جهاد الحسینؑ

تالیف: شهید مجید حمید ثامر

ناشر: چاپخانه نعمان ۱۳۸۴ق

ص ۶۴

☆ جهاد الحسینؑ ومصرعه

تالیف: سید محمد بن مهدی حسینی شیرازی

محل نشر: بغداد ۱۹۶۹م

☆ جهاد حسینی (اردو)

تالیف: سید مرتضی حسین صدر الافاضل لکهنو

(۱۳۴۱'۱۴۰۷ق)

ناشر: اداره تعلیمات الهیات کراچی ۱۹۵۷م

☆ جهاد عشاق

تالیف: جرجی زیدان

ترجمه: آرزو

ناشر: بدیده تهران ۱۳۳۴'ص ۲۲

☆ الجهادیه

(مقتل فارسی)

تالیف: عبدالعباس دامغانی

☆ چرا حسینؑ قیام کرد

تالیف: محمد تقی شریعتی

ناشر: جهان نو تہران ۱۳۳۵ش

ص ۸۰

☆ چراغی که هرگز خاموشی ندارد

تالیف: موسی فرهنگی

ناشر: مطبوعاتی مهدی، ۱۳۴۳

ص ۲۳۰

☆ چشم جهان حسینؑ

تالیف: ؟

محل نشر: تهران، ۱۳۴۹. ص ۴۰

☆ چلچراغ حسینی

(چهل حدیث منتخب از سخنان حضرت حسینؑ بن علیؑ)

جمع کننده: محمد تقی رهبر

ناشر: بنیاد بعثت، تهران. ص ۴۰

☆ چند مرحله از زندگانی امام حسینؑ

تالیف: میرزا خلیل کمره ای

محل نشر: تهران. ص ۳۶

☆ چهارده معصومؑ

(از ولادت تا شهادت پرچمدار کربلا)

تالیف: ماشاء الله نصرتی اردبیلی

ناشر: ماشاء الله نصرتی، تهران،

ص ۴۱۱

☆ چهارده معصوم (جلد پنجم)

تالیف: جواد فاضل

ناشر: معرفت، تهران، ۱۳۴۴ هجری

☆ چهارده معصوم (جلد پنجم)

تالیف: حسین مظاهری

محل نشر: تهران ۱۳۶۳ هجری

☆ چهار گلزار شهداء (اردو)

تالیف: فضل الرحمان

ناشر: مظهر العجائب پریس 'ص ١٥٥

☆ چهرهٔ انقلاب حسینؑ ابن علیؑ

تالیف: سید حسن قلعه بندی

ناشر: کتابخانه سید حسن

☆ چهرهٔ پیروز

تالیف: مهدی حسین سلیمانی

تقدیم: محمد محمدی

محل نشر: قم '١٣٥٣ش .ص ٨٢

☆ چهرهٔ تابناك

تالیف: حسین عمادزاده

محل نشر: تهران ١٣٤٩ش. ص ٣٢

☆ چهرهٔ حقیقی قیام حسینی در آینه اسناد تاریخی

تالیف: عبدالکریم حسینی قزوینی

ترجمه: علی علوی

ناشر: بدر'تهران١٣٦٢ ' ص ٢٧١

☆ چهرهٔ خونین حسینؑ یا داستان کربلا

تالیف: عبدالرزاق موسوی مقرم

(١٨٩٨. ١٩٧١م)

ترجمه: عزیز الله عطاردی

ناشر: جهان ١٣٥٣ تهران

ص ٤٨٢

☆ چهرهٔ درخشان حسینؑ بن علیؑ

تالیف: علی ربانی خلخالی

محل نشر: تهران ١٣٩٧ق . ص ٢٩١

☆ چهرهٔ درخشان قمربنی هاشم ابوالفضل العباس(ع)

تالیف: علی ربانی خلخالی

ناشر: مکتب الحسین'قم ص ٦٣٤

☆ چهره های افسانه ای

تالیف: مهدی محمود زاده

محل نشر: تهران .ص ٨٠

☆ چهل حدیث از امام حسینؑ (گهرهای حسینی)

تهیه وتنظیم: محمود شریفی

محل نشر: قم 'ایران .ص ٨٠

☆ چهل حدیث عزاداری

تالیف: جواد محدثی

محل نشر: قم' ایران .ص ٦٢

☆ چهل حدیث کربلا به ضمیمه زیارت عاشورا

تهیه وتنظیم: محمد صحتی سر درودی

ناشر: نشر معروف 'قم ١٣٧٤'ش

ص ٧٩

ح

☆ حادثه روز دهم

تالیف: رضا شیرازی

ناشر: پیام محراب' تهران ص ۱۱۲

☆ حالات امام حسینؑ

تالیف: عاشق حسین

ناشر: کتابخانه عباسی کراچی.

ص ۳۲

☆ حالات شهدا (اردو)

محل نشر: هند

☆ حال شهادت مولای کائنات

(اردو)

تالیف: عبدالواحد قادری

ناشر: دبدبه احمدی' هند ۱۳۲۸ق

☆ الحائریات

تالیف: شیخ محسن ابوالحب

☆ حبیب بن مظاهر

تالیف: جواد محدثی

ناشر: جامعه مدرسین حوزۀ علمیه قم' قم

ص ۵۶

☆ حبیب بن مظاهر

تالیف: محمدسالار

ناشر: حُر' قم ۱۳۶۰ش' ص ۲۲

☆ حبیب بن مظاهر

تالیف: علی محمدعلی دخیل

ترجمه: عدنان طهماسبی

ناشر: کانون فرهنگ وهنر اسلامی

۱۳۶۳ش

☆ حبیب بن مظاهر

تالیف: محمدمحمدی اشتهاردی

محل نشر: تهران ۱۳۵۷ش' ص ۵۶

☆ حبیب بن مظاهر

تالیف: کمال السید

ناشر:انصاریان'قم .ص۲۰

☆ الحج والبینات فیما ظهر من المشاهدةالمشرفه بالعراق من الکرامات

تالیف:؟

محل نشر: لکهنو

☆ حجرالمصاب فی رثاء الحسین وآله الاطیاب

تالیف: عبود غفله نجفی

ناشر:شریف رضی'۱۳۷۰ش

ص ۱۱٤

☆ حجة السعاده(فارسی)

تالیف:احمدحسن خان بن علیخان مراغه ای'صنیع الدوله

محل نشر: تبریز .ص۱۹٤

☆ حدائق الوردیه للائمة الزیدیه

تالیف: حمید بن احمد

☆ حدیث عاشورا(عربی)

تالیف: مرتضی موسوی

ناشر: صدرا' قم ۱۳۷۳ش. ص۱۱۰

☆ حدیث کربلا

(بقتل سید الشهداء' عاشورا)

تالیف: ابراهیم علوان نصیراوی

ناشر:مهر' قم ۱۳۷۱ش'ص۲۳۲

☆ حدیث موسی فی فضل هذه الامة وفیه ذکر عاشورا

تالیف:؟

محل نشر:نجف .ص ۲۲٤

☆ الحدیدة الحسینیة فی قطع لسان اعوان الامویه

تالیف:ملاصالح بن محمدحسن بن نظام الدین قرشی ساوجی (متوفی ۱۱۲۰ق)

☆ حدیقة البکا

تالیف: محبوب خلیلی

ناشر: اسلام شهر'ایران ۱۳٦۲ ص۹٤

☆ حدیقة الشیعه

تالیف: محقق ومقدس اردبیلی

ناشر: کتابفروشی جعفری'مشهد ۱۳۹٤هجری .ص ٤۹٦

☆ حدیث طف

تالیف: گروه نویسندگان

ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی

☆ الحربن یزید ریاحی

تالیف: علی محمد علی دخیل

ناشر: مؤسسه اهل البیت .ص٥٦

☆ حر'اقتباس ازواقعهٔ تاریخی عاشورا

تالیف:عباس فرح بخش

ناشر:دفتر نشر فرهنگ اسلامی ۱۳٥٦ش. ص۱۱٦

☆ الحرانسان بین خیار الفاجعةو الفلاح

(عربی)

تالیف:علی شریعتی

ترجمہ:ہاشم محسن امین

ناشر:حسینیہ ارشاد تہران ۱۳۶۹ش

ص ۳۶

☆ حر در سہ راہی کدامیک؟

تالیف:محمدمہدی اشتہاردی

محل نشر:تہران ۱۳۵۷ش. ص ۹۶

☆ الحرکہ الادبیہ المعاصرہ فی کربلا

تالیف: صادق آل طعمہ

محل نشر: کربلا ۱۹۶۸م

☆ الحرکۃ الادبیۃ المعاصرۃ فی کربلا (الجزء الاول)

تالیف: سید صادق محمد رضا الطعمۃ

☆ حزن المتقین فی المصائب (فارسی)

تالیف:میرزا محمد الکتاب شیرازی

محل نشر: بمبئی

☆ حزن المومنین فی مراثی آل ختم المرسلین

تالیف: محمدعلی بن موسی نجفی کاظمین

تاریخ تالیف: ۱۲۵۵ق

محل نشر: بمبئی ۱۲۶۰ق

☆ الحسرۃ الدائمہ للزفرات فی عدد ہواشم الذین اصیبوا فی الغاضریاب

تالیف: سید حسون براقی

ناشر: کتابخانہ کاشف الغطاء نجف

☆ الحسنؑ والحسینؑ

تالیف: محمد رضا مصری(مسئول انتشارات دانشگاہ قاہرہ)

محل نشر:بیروت ومصر ۱۳۹۵ق

☆ حسنؑ وحسینؑ(فارسی)

تالیف: محمد رضا مصری

ترجمہ: محمد واصف

ناشر:مکتبہ فیضیہ قم ۱۳۴۳ش

ص ۲۰۶

☆ الحسینؑ

(تاریخ زندگانی واحوالات سید الشہداء)

تالیف: جلال الدین فارسی

☆ الحسینؑ

تالیف:محمد احمد وعمر ابوالنصر

ناشر:مکتبہ جدید' لاہور ۱۹۵۵م

ص ۱۷۲

☆ الحسینؑ

تالیف: سید محمد رضا ابن سید شرف الدین موسوی عاملی

محل نشر: بغداد ۱۳۵۲ق

☆ الحسینؑ

تالیف: سید علی صاحب جعفری

(۱۳۳۹_۱۳۸۵ق)

☆ الحسینؑ

تالیف: علی جلالی الحسینی

محل نشر: قاهرہ ۱۳۴۹ق

☆ الحسینؑ (فارسی)

(درزندگانی سید الشھداء وتاریخ کربلا)

تالیف: سید جلال الدین زنجانی

کتاب عظمت حسینؑ سے نقل کیا ہے

☆ حسینؑ

(قیام سالار شھیدان)

تالیف: حسین شیخ الاسلامی

ناشر: جامعہ مدرسین حوزۂ علمیہ قم ۱۳۶۹ش. ص ۳۴۱

☆ الحسینؑ

(لمحۃ موجزۃ حول ثورتہ المبارکہ)

تالیف: شھید شیخ مھدی سماوی

محل نشر: نجف ۱۹۶۸م

☆ حسینؑ آنکہ ھرگز تسلیم نشد

تالیف: محمد رشاد

ناشر: نشر اندیشہ تھران ' ۱۳۴۵ ش

ص ۲۶۰

☆ الحسین ابو الشھداء

(عنوان دیگر ' ابو الشھداء الحسین بن علیؑ)

تالیف: عباس محمود العقاد

ناشر: شریف رضی ' قم ۱۳۷۴ش

☆ الحسین السبط (فی الاعلام)

تالیف: خیر الدین زرکلی

ناشر: دار العلم 'بیروت ۱۹۸۶م

☆ حسینؑ اور اسلام(اردو)

تالیف: سید علی نقی ' لکھنوی

ناشر: سرفراز قومی پریس ' لکھنؤ

ص ۵۵

☆ حسینؑ اور انقلاب(اردو)

تالیف:جوش بشیر حسن خان ملیح آبادی .ص ۴۰

☆ حسینؑ اور کعبہ(اردو)

تالیف:؟

ترجمہ:سید خورشید حسین شیرازی

☆ .حسینؑ اور مذھب (اردو)

تالیف: سید آقا مھدی بن محمد تقی بن ابراھیم ۱۳۱۶ق 'ص ۵۰

☆ حسینؑ بزرگ مرد آزادہ

تالیف: محسن ھمدانی

محل نشر: تھران ۱۳۵۴ش. ص ۷۹

☆ الحسین بن علیؑ

(از سلسلہ کتب بزرگان اسلام)

تالیف: محمد کامل حسن' وکیل دادگستری

محل نشر: بیروت

☆ حسینؑ بن علیؑ

تالیف: محسن حسینی، ۱۴۰۷ق

☆ حسینؑ بن علیؑ

تالیف: لانتز (مستشرق)

ناشر: دارالفکر، بیروت

☆ الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: استاد توفیق ابوعلم مصری

ناشر: مطبوعات دارالمعارف قاهرہ

ص ۲۱۶

☆ الحسینؑ بن علی الشہید

تالیف: خالد حسن احمد لطفی

تاریخ نشر: ۱۳۷۶ق

☆ حسینؑ بن علیؑ امام سوم شیعیان

(بلاغۃ الحسین علیہ السلام خطبات، مکتوبات اور کلمات قصار)

جمع کنندہ: مصطفی آل اعتماد

ترجمہ: علی کاظمی

محل نشر: قم ۱۳۵۵ش، ص ۳۴۵

☆ الحسینؑ بن علی بن ابوطالب قرشی ہاشمی

(درتہذیب الکمال فی اسماء الرجال)

تالیف: جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزنی

تحقیق وتعلیق: بشار عواد معروف

ناشر: موسسہ الرسالہ، بیروت

۱۴۰۵ق

☆ حسینؑ بن علی بن ابی طالبؑ

(درمعارف ومعاریف)

تالیف: سید مصطفی حسینی دشتی

ناشر: اسماعیلیان، قم ۱۳۶۹ش

☆ الحسینؑ بن علی بن ابیطالبؑ

از: (اسدالغابہ فی معرفہ الصحابہ)

تالیف: ابن اثیر

ناشر: دارالاحیاء التراث العربی، بیروت

☆ الحسینؑ بن علی بن ابیطالبؑ

از: الاستیعاب فی معرفہ الاصحاب

تالیف: ابن عبدالبر نمری قرطبی

ناشر: دارالاحیاء التراث العربی، بیروت

☆ الحسینؑ بن علی بن ابیطالبؑ

از: (الاصابہ فی تمیز الصحابہ)

تالیف: شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی

ناشر: دارالاحیاء التراث العربی، بیروت

☆ الحسینؑ بن علی بن ابیطالبؑ

از: (الوافی بالوفیات)

تالیف: صلاح الدین خلیل بن ایبک صفوی

رمضان عبدالتواب ۱۳۹۹ق

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ
(دائرہ المعارف)
تالیف: شیخ محمد حسین اعلمی
ناشر: چاپخانہ قم، قم، ۱۳۸۶ق

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ
از: (دائرہ المعارف الاسلامیہ الشیعیہ)
تالیف: احمد عباس صالح
محل نشر: بیروت، ۱۳۹۵ق

☆ حسینؑ ابن علیؑ ابن ابی طالبؑ
(کتاب دائرۃ المعارف الاسلامیہ)
اردو، صفحہ ۳۲۳ تا ۳۳۵
زیر اہتمام: دانش گاہ پنجاب
(پنجاب یونیورسٹی)

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ
از کتاب: (رجال صحیح مسلم)
تالیف: ابوبکر احمد بن علی منجویہ اصفہانی
تحقیق: عبداللہ لیثی
ناشر: دارالمعرفہ، بیروت، ۱۴۰۷

☆ الحسینؑ بن علی بن ابیطالبؑ
از: (صفوۃ الصفوۃ)
تالیف: ابی الفرج ابن جوزی
تحقیق و تعلیق: محمود فاخوری
استخراج احادیث: محمد رواس قلعجی
ناشر: دارالمعرفہ، بیروت
۱۴۰۶ق

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ
از: (کتاب الثقات)
تالیف: ابوحاتم محمد بن حیان بن احمد تمیمی بستی
ناشر: دائرۃ المعارف عثمانیہ
حیدرآباد دکن، ۱۴۰۳ ہجری

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ، ابوعبداللہ
از: رجال صحیح بخاری
تالیف: ابونصر احمد بن محمد بن حسین بخاری کلا آبادی
تحقیق: عبداللہ لیثی
ناشر: دارالمعرفہ، بیروت ۱۴۰۷

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ بن عبدالمطلب، شہید ابوعبداللہ ہاشمی صحابی
از: سیر اعلام النبلا
تالیف: شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی
تحقیق: مأمون صاغرچی
زیر نظر: شعیب
ناشر: مؤسسہ الرسالہ، بیروت

☆ الحسینؑ بن علیؑ بن ابیطالبؑ ہاشمی، ابوعبداللہ مدنی

از کتاب: (تهذیب التهذیب)
تالیف: شهاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی
ناشر: دارالفکر 'بیروت ۱۴۰۴ .

☆ الحسینؑ بن علیؑ حفید محمد بن عبدالله
تالیف: عمر ابونصر
ناشر: کتابخانه ملی' بیروت ۱۹۳۵م
ص ۱۵۵ .

☆ الحسینؑ بن علیؑ سید شباب اهل الجنه
تالیف: ابن عدیم الصاحب کمال الدین عمر بن احمد بن ابی جراده
(۵۸۸ ـ ۶۶۰ق)
بامقدمه وتحقیق: سهیل زکار
ناشر: دارالحسان للطباعه والنشر ۱۴۱۰ق

☆ حسینؑ بن علیؑ (اردو)
تالیف: نگهت شاه جهان پوری
ناشر: شیخ غلام علی اینڈسنز لاهور ۱۹۴۰ میلادی

☆ حسینؑ بن علیؑ
(سخنان حسین بن علی علیه السلام 'مکتوبات و کلمات قصار)
ترجمه وشرح: مهدی سهیلی
ناشر: اشرفی' تهران ۱۳۴۶' ص ۲۰۴

☆ حسینؑ بن علیؑ (فارسی)
(کلمات قصار حسین بن علیؑ)
تالیف: ابوالقاسم حالت ۱۲۹۴
محل نشر: تهران ۱۳۶۲

☆ حسینؑ بن علیؑ
(سید الشهداءؑ بضمیمه ماه خدا شرح خطبه شعبانیه پیغمبر اکرمؐ در فضیلت ماه مبارک رمضان)
تالیف: عبدالحسین دستغیب
(۱۲۹۲ ـ ۱۳۶۰ق)
ناشر: مؤسسه چاپ وپخش کتاب
ص ۳۱۶ .

☆ حسینؑ بن علیؑ امام سوم
(صحیفه شماره سرخ (۱۶) پیام انقلاب)

☆ حسین بن علیؑ امام سوم' امام حسینؑ قیامی
تالیف: جعفر شهیدی
ترجمه: گروه مترجمین
ناشر: هدی' تهران ۱۳۷۳ هجری

☆ حسین بن علیؑ امام سوم (قبسات من کلمات الامام الحسینؑ) (عربی)
ترتیب وتزئین: محمد جواد المهدی
ناشر: وزارت فرهنگ ارشاد اسلامی ' تهران ۱۴۰۲ قمری. ص ۳۸

☆ حسین بن علی علیه السلام را بهتر

بشناسیم

تالیف: محمد یزدی

ناشر: محمد یزدی' قم ، ۱۳۶۰ش

ص ۲۲٤

☆ حسینؑ بن علیؑ شہید کربلا

(واقعات قبل از ولادت تا بعد از شہادت)

تالیف: تقی طباطبایی قمی

تصحیح: عباس حاجیانی بهشتی

ناشر: حسینیه عمادزاده 'اصفهان

☆ حسین بن علی علیه السلام

(معصوم پنجم)

جواد فاضل (۱۲۹۳۔ ۱۳٤۰هجری)

ناشر: علی اکبر علمی' تهران ۱۳۳۵

هجری شمسی 'ص ۳۷۸

☆ الحسین بن علی علیه السلام نحوه معرفه

افضل (عربی)

تالیف: محمد یزدی

ناشر: جامعه مدرسین در حوزه علمیه

قم 'مؤسسه نشر اسلامی

۱٤۱٦ ق. ص ۲۳۰

☆ حسین بن علی علیه السلام واقعه

کربلا' یاران پایدار امام حسین علیه

السلام

تالیف: محمد هادی امینی

ناشر: سعید' تهران ۱۳٦۰ش. ص ۱۹۲

☆ حسین بن علی علیه السلام یا مظهر

آزادگی

تالیف: جواد افتخاری دامغانی

ناشر: گلی' رشیدی' تهران ۱۳٦۸

ص ۳۳٦

☆ حسینؑ پیشوای انسانها

تالیف: هوشنگ اکبر زاده

ناشر: اسلامیه تهران

☆ حسینؑ نگری (گجراتی)

(۱۰۰ سال قبل ہندوستان میں امام حسینؑ کے

معجزات)

تالیف: مولوی غلامعلی بن اسماعیل

بھاونگری

☆ الحسین ثائراً

تالیف: عبدالرحمان شرقاوی

دار المناهل ۱۹۷۰م

☆ الحسینؑ ثائراً

تالیف: عوده سید زکی بطاط

ناشر: چاپخانه نعمان 'نجف

۱۳۸۳ق

☆ الحسینؑ ثائر من اجل الله

تالیف: سید هادی مدرسی

ناشر: مؤسسه وفا' بیروت

☆ حسینؑ در بهار شهادت

تالیف: محمد اصغری

ناشر:سازمان انتشارات وآموزش انقلاب اسلامی ' تهران ۱۳۶۲ش۔
ص ۲۲۰

☆ حسینؑ در مذهب (اردو)
(دراستجاب گریه بر سید الشهداء علیه السلام)
تالیف:سید مهدی بن محمد تقی بن ابراهیم 'متولد ۱۳۱۶ش' ص ۵۰

☆ حسینؑ دوستی
تالیف: محمد شیروانی
ناشر: صاحب اثر' تهران' ,ص ۴۵

☆ حسینؑ ربانی سیاست(اردو)
تالیف: شیخ پادشاه حسین هندی ' متوفی ۱۳۵۶ق

☆ حسینؑ رمز حقیقت ومظهر آزادگی
مؤلفین: آزاد ودیگران
ناشر: حر'قم ,۱۳۵۷ش ,ص ۶۹

☆ الحسینؑ زعیم وقدوه
تالیف: عبدالحسین راضی
ناشر: چاپخانه دارالحدیث بغداد ۱۹۵۱م' بغداد ,ص ۵۲

☆ حسینؑ سرمایہ انسانیت ہیں(اردو)
تالیف: سید احمد هندی
ناشر: نصرة الاسلام پریس' کلکته
ص ۲۰

☆ الحسینؑ عقیدة وثورة والتزام
تالیف: ابراهیم جنیدی
ناشر: مرکز الدراسات والبحوث العلميه'بیروت'۱۴۰۹ق

☆ الحسین علیه السلام
تالیف: علی جلالی حسینی مصری
ناشر:چاپخانه سلفیه'قاهره ۱۹۳۰م
ص ۴۴۸

☆ الحسین علیه السلام
تالیف: شرف الدین' سید محمد رضا موسوی عاملی
محل نشر:بغداد ۱۳۵۲ق

☆ الحسین علیه السلام(دو جلد)
تالیف: علی جلال حسینی مصری
ناشر: چاپخانه سلفیه'قاهره ۱۳۵۱ق

☆ حسین علیه السلام از دیدگاه وحی
تالیف: حسن سعید
ناشر: کتابخانه مدرسه چهل ستون مسجد جامع تهران' ۱۳۶۱ش
ص ۱۱۰

☆ حسینؑ بهشت موعود
تالیف: آرمان گل محمدی
ناشر: دارالنشر'قم ,۱۳۷۳ش'
ص ۲۵۶

☆ حسینؑ پرچمدار آزادی

تالیف: محمد شیرازی

ترجمه: احمد صادقی اردستانی

ناشر: انتشارات امام صادقؑ

۱۳۵۶ هجری شمسی.

☆ الحسینؑ......ثورۃ العصر

تالیف: یاسر محمود

ناشر: موسسه اعلمی للمطبوعات

بیروت ۱۳۹۹ق. ص۵۶

☆ حسینؑ چهره پیروز

تالیف: مهدی سلیمانی

مقدمه: محمدمحمدی

محل نشر: قم ۱۳۵۳ش. ص۸۲

☆ حسینؑ داستانهای سفری دشوار در مذهب وعقیده

(راهنمای من بسوی تشیع)

تالیف: ادریس حسینی، سید حسن محفوظی موسوی

ترجمه: گلستانه وزیری. قم. ص۵۲۸

☆ حسینؑ در قرآن

(تأویل آیات قرآن درباره سید الشهداءؑ)

تالیف: سید محمد واحدی

ناشر: لاهیجی، وزیری، مشهد.

ص۲۹۴

☆ حسینؑ شهید آگاه ورهبر نجات بخش اسلام

تالیف: لطف الله صافی

ناشر: صدر تهران ۱۳۵۰ش.

ص۴۹۶

☆ حسینؑ شهید آگاه ورهبر نجات بخش اسلام

تالیف: لطف الله صافی

ناشر: موسسه نشر وتبلیغ، ۱۴۰۷ هجری، مشهد

☆ الحسین علیه السلام فی اخبار حیاته ومقتله

تالیف: علی جلال الدین حسینی

محل نشر: مصر

☆ الحسین علیه السلام قتیل العبرة

تالیف: شیخ عبدالزهرا کعبی

ناشر: اعلمی، تهران ۱۳۶۷ش

ص۱۱۲

☆ حسینؑ وپذیرش دعوت

تالیف: محمد تقی صدیقین اصفهانی

محل نشر: تهران ۱۳۵۱. هجری

ص۱۹۱

☆ حسینؑ وغم حسینؑ (اردو)

تالیف: سید مرتضی حسین صدر الافاضل لکھنوی

(۱۳۴۱. ۱۴۰۸ ق)

ناشر: اداره معارف اسلام لاهور

۱۹۵۵م

☆ حسینؑ وقیام کربلا

تالیف: محمد علی خلیلی

ناشر: اقبال تہران ۱۳۴۴ش. ص ۹۵

☆ حسینؑ ویارانش

تالیف: محمد علی چہاردہی رشتی

تلخیص کنندہ: عطاء اللہ تدین

ناشر: اقبال تہران ۱۳۳۵ش

ص ۱۲۰

☆ حسین علیہ السلام یا مظہر آزادگی

تالیف: جواد افتخاری دامغانی

محل نشر: تہران ۱۳۶۹ ہجری.

ص ۳۳۶

☆ الحسین علیہ السلام یفدی دین جدہ بدمہ

تالیف: محمد مہدی بن محمد بن محمد مہدی خالصی

ناشر: دانشگاہ مدینہ العلم ۱۹۶۵م

ص ۳۲

☆ الحسین عنداھل السنہ

تالیف: محمد عبدالرسول بلاغی

ناشر: چاپخانہ افامیا ۱۹۸۷م.

ص ۲۲۲

☆ حسینؑ فریاد بلند ستمدیدگان

تاریخ تالیف: گودرز نجفی

☆ الحسینؑ فی فکر المسیحی

تالیف: انطون بارا

مقدمہ: اسعد علی

محل نشر: کویت. ص ۲۶۸

☆ الحسینؑ فی القرآن

تالیف: محمدجواد مغنیہ

محل نشر: بیروت

☆ الحسینؑ فی المعتقد الشعبی المصری

ناشر: مرکز عالی فنون ملی قاہرہ

☆ الحسینؑ فی طریقة الی الشہادة

تالیف: علی ابن حسین ہاشمی

ناشر: انتشارات شریف رضیؒ قم

☆ الحسینؑ فی طریقة الی الشہادہ

تالیف: علی بن حسین ہاشمی خطیب

ناشر: چاپخانہ الزہراؑ ۱۳۷۷ق

ص ۲۵۶

☆ الحسینؑ قبس من نبوۃ

تالیف: دکتر حسن نصراللہ

ناشر: مرکز دراسات وبحثہای علمیؒ بیروت ۱۴۰۹ ہجری

☆ حسینؑ قربانی راہ حق

تالیف: عبدالمنتظر مقدسیان

ناشر: کتابخانہ الامام المنتظر علیہ السلام ۱۳۵۲ش. ص ۳۰

☆ حسینؑ کا پیغام (اردو)

تالیف: علی نقی

ناشر: امامیه مشن پریس' لکھنو

۱۹۳۸م. ص ۲٤

☆ حسینؑ کیست؟

(زندگانی امام حسین علیه السلام سرور شهیدان)

تالیف: فضل الله کمپانی

ناشر: فروغی 'تهران ۱۳٤٥ش

ص ۲۷٥

☆ الحسینؑ مدرسه الاجیال

تالیف: عبدالعظیم مهیدی بحرانی

ناشر: دارالاسلامیه .بیروت

☆ الحسینؑ من المهد الی اللحد

تالیف: شیخ عبدالرحمان برادقچی

☆ الحسینؑ منهج حق وسیره سلام

تالیف: محمدتقی مدرسی

محل نشر: تهران ۱٤۱۱ق .

ص ۲۰

☆ .حسینؑ منی وانا من الحسینؑ

تالیف: محمد باقر بهبودی

☆ حسینؑ منی وانا من الحسینؑ

تالیف: شیخ محمد خالصی زاده

محل نشر: نجف ۱۳۷۱ق

☆ .حسینؑ نفس بطمئنه

تالیف: محمد علی عالمی

ناشر: انتشارات هاد' تهران ۱۳۷٥ ش

ص٤٦٥

☆ الحسینؑ وادب الطف

تالیف: جعفر هلالی

ناشر: مرکز دراسات وبحثهای علمی بیروت۱٤۰۹هجری

☆ حسینؑ وارث آدمؑ

تالیف: علی شریعتی

ناشر: قلم 'تهران. ص ٤٥۷

☆ الحسینؑ والاسلام

تالیف: سید عبدالحی طباطبایی

ناشر: چاپخانه علمیه. ۱۳۷٤ق .

ص ۲۷

☆ الحسینؑ والحسینیون

تالیف: نورالدین شاهرودی

ناشر: نورالدین شاهرودی 'تهران .

ص٤۰۸

☆ حسینؑ والسنه

ترجمه الامام الحسینؑ از کتاب "الفضائل"

تالیف: سید عبدالعزیز طباطبایی

ناشر: کتابخانه مدرسه چهل ستون ۱۳٥٦ش .ص۱٤۷

☆ الحسینؑ والقرآن

تالیف: شیخ محمد جواد مغنیه

ناشر: دار التیار الجدید' بیروت

☆ حسینؑ ومشاهیر عالم(اردو)

تالیف: سید ریاض علی متخلص به ریاض هندی

☆ الحسینؑ الشهید

تالیف: حسینؑ شاکری

ناشر: نشر الهادی' قم. ص ٥٠٤

☆ حسینؑ شناسی(اردو)

تالیف: آیت الله محمد یزدی

مترجم: محترم محمد خالد فاروقی

ناشر: دار الثقافة الاسلامیه پاکستان ص ٣٤٤

☆ الحسینؑ بن علی امام الشاهدین و الشاهدیه

تالیف: دکتور علی شلق

ناشر: دار المیسره' بیروت

☆ الحسینؑ قصة حیاته وثورته

تالیف: شیخ محمد مهدی شمس الدین

ناشر: منشورات الجمعیة الخیریه الثقافیة. بیروت

☆ الحسینؑ قمة عقائدیه

تالیف: زهیر الاعرجی

ناشر: دار التعارف. بیروت' ص ٢٨

☆ الحسینؑ سماته وسیرته

تالیف: محمد رضا حسینی

☆ الحسینؑ ثورة الانتهیٰ

تالیف: سید محمدتقی مدرسی

☆ الحسینؑ ثورة الملایین

تالیف: حسین احمد

ناشر: مکتبة الاعلمی. بیروت

☆ حسینؑ ربّانی سیاست(اردو)

تالیف: شیخ پادشاه حسین هندی

☆ حسینؑ اور یزید کی شخصیت دنیا کے مذاہب میں

تالیف: مولانا سید راحت حسین گوپالپوری

ناشر: امامیه مشن پاکستان

☆ حسینؑ اور حسینیت

تالیف: علی اکبر تلافی

ترجمه: سید ذوالفقار علی زیدی

ناشر: الحرمین پبلشرز کراچی. ص ٤٤

☆ الحسینؑ یولد من جدید(عربی)

تالیف: کمال السید

ناشر: انصاریان' قم. ص ١٢٨

☆ حسینیه(فارسی)

تالیف: ؟

ناشر: مطبوعات فراهانی. تهران

☆ الحسینیه(عربی اردو)

تالیف: سید میرزا کاظم موسوی زنجانی (متوفی ١٢٦٢ق)

☆ الحسینیه القرآنیه الفرقانیه

تالیف: سید غلام حسین کنتوری،

۱۳٤۰ق

محل نشر: هند

☆ حضرت امام حسینؑ(اردو)

تالیف: عبدالصمد ھاشمی

ناشر: کتابخانہ عباسی، کراچی. ص ٦١

☆ حضرت امام حسینؑ

تالیف: مھدی رحیمی

ناشر: بنیاد بعثت تهران. ص ۸۷

☆ حضرت امام حسین علیہ السلام

تالیف: هیئت تحریریہ موسسہ اصول دین

ناشر: موسسہ اصول دین. قم

۱۳۵۸ش. ص۲۵

☆ حضرت حسینؑ

تالیف: سید مهدی آیت اللهی

ناشر: انصار الحسینؑ قم. ص ٤۰

☆ حضرت حسینؑ

تالیف: حسن اختر. ص ٤۰

☆ حضرت حسین کی شهادت کا راز (اردو)

تالیف: اسداللہ حسین قادری

ناشر: ابراهیمیہ پریس حیدرآباد دکن. ص١٦

☆حضرت امام حسینؑ

تالیف: علی الجعفری

ناشر: خراسان اسلامک سنٹر، سیالکوٹ

☆ حضرات حسنین علیہما السلام (ائمہ سیریز)

تالیف: گروهی از نویسندگان

ترجمہ: ادارہ نور اسلام

ناشر: دار الثقافة الاسلامیہ پاکستان.

ص ۳۵تا۵۷

☆ حضرت امام حسین اور تیسری شرط

تالیف: سید حسین عارف

ناشر: امامیہ دار التبلیغ اسلام آباد

☆ حضرت امام حسینؑ (حیات معصومینؑ (اردو))

تالیف: هئیت تحریریہ موسسہ البلاغ

مترجم: سید ذاکر حسین جعفری

ناشر: دار الثقافة الاسلامیہ، کراچی

☆ حضرت ام کلثوم

تالیف: عبدالامیر فولادزادہ

ناشر: کانون نشر اندیشہ اسلامی

۱۳٦۹ش، ص ٥٤

☆ حضرت زینبؑ

تالیف: سیدعلی صاحب جعفری

(۱۳۳۹ـ۱۳۸۵ق)

☆ حضرت زینبؑ پیام رسان شهیدان کربلا

تالیف: محمدمحمدی اشتهاردی

ناشر: نشر مطہر تہران

☆ حضرت زینب کبریٰ

تالیف: عمادالدین حسین اصفہانی

(عمادزادہ)

ناشر: نشر محمد تہران ص ۴۸۰

☆ حضرت زینب کبریٰ

تالیف: جعفر نقدی

ترجمہ: حسن اصفہانی

ناشر: دانش تہران ۱۳۲۳ش

ص ۲۱۸

☆ حضرت زینب کبریٰ کی تاریخ ساز اور عہد آفرین خطبہ (اردو)

تالیف: سید امین حسن نجفی

ناشر: ادارۂ تمدن اسلامی کراچی

☆ حضرت اباالفضل مظہر کمالات و کرامات

تالیف: سید علی موحد ابطحی موسوی

ناشر: صاحب الزّمان ص ۵۳۲

☆ حضرت علی اکبر

تالیف: استاد عمادالدین حسین عماد زادہ اصفہانی

مطبوعہ ایران ص ۵۰

☆ حفیدۃ الرسول السیدۃ زینب بنت السیدۃ فاطمہ رضی اللہ عنہا

تالیف: عبدالمجید محمود دختاوی

ناشر: چاپخانہ احمد مخیمر قاهرہ

۱۹۵۲م ص ۶۱

☆ حفیدۃ الرسول (نفحات من مسیرۃ السیدۃ زینب)

تالیف: احمد شرباصی

ناشر: دارالقومیہ للطباعۃ والنشر قاهرہ

۱۹۶۳م ص ۹۲

☆ حق الیقین (اردو)

(مصائب)

تالیف: محی الدین خان

ناشر: مرتضائی پریس آگرہ

☆ حقائق المصیبۃ

تالیف: میرزا جعفر خان خورموجی

(وقایع نگار)

ناشر: مشیر الملک بمبئی

۱۲۹۲ق

☆ حقائق شہادت (اردو)

تالیف: خواجہ غلام حسین

☆ حقیقت عظمۃ ثورۃ الحسین

از: (دائرۃ المعارف الاسلامیہ الشیعیہ)

تالیف: محمد شرارہ

محل نشر: بیروت ۱۳۹۵ق

☆ حقیقۃ النہضۃ الحسینیہ

(ترجمہ عربی)

مترجم: صادق البقال

ناشر: واحد تبلیغات خارجی بنیاد
بعثت. تہران .ص ۲۰
☆ حقیقت عزاداری
تالیف: محمد بشیر
ناشر: انجمن عباسیہ ناروال
☆ حکایتی از عنایات حسینیؑ
تالیف: منصور حسین زادہ گلباف
ص۱۴۳
☆ حلیۃ الاشراف فی ان اولاد الحسینؑ
اولاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تالیف: شیخ زید بن حسین بن محمد
بیہقی
☆ حلیہ العین فی اثبات البکا علی مصائب
سیدنا الحسین (اردو)
تالیف:؟
☆ حلیۃ الابرار
تالیف: سید الجلیل سید ہاشم بحرانی
توصلی
☆ حماسہ پر شکوہ رستاخیز جاویدان ؟
سالار سہیدان' پیشوای آزاد سرداران
گیتی وامام سوم شیعیان حضرت حسینؑ
بن علیؑ
تالیف: مصطفی شہرام
ناشر: گلبہار 'اصفہان .ص ۲۱۰
☆ حماسہ پیروز عاشورا
تالیف: ابوالقاسم آذرسا
ناشر:حوزۂ علمیہ قم' دفتر انتشارات
اسلامی ۱۳۷۰ھج
ص۱۳۸
☆ حماسہ حسینؑ وظہور حقیقت آدمی
تالیف: مصطفی دلشاد تہرانی
ناشر: ذکر'تہران .ص۹۶
☆ حماسۂ حسینیؑ
تالیف: مرتضی مطہریؒ
ناشر: صدرا' تہران ۱۳۶۳ش
☆ حماسۂ حسینیؑ(اردو)
تالیف:شہید مرتضی مطہریؒ
ترجمہ:ڈاکٹر سہیل بخاری
تصحیح :رسالت حسین کوثر
ناشر:دار الثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان
ص ۵۴۶
☆ حماسہ خون وشہادت
تالیف: محمد علی حکمت سروش
محل نشر: تہران.ص۱۱۶
☆ حماسہ سازان صحرای طف
تالیف : شمس الدین ربیعی
ناشر: دستان 'تہران ۱۳۷۵ھج
ص۷۷
☆ حماسہ سازان عاشورا
تالیف: مصطفی اسرار

ناشر: قادر' تهران۔ ص ۲۰۰

☆ حماسه سازان کربلا

(ترجمه کتاب ابصارالعین فی انصار الحسینؑ)

مترجم: عبدالرحیم عقیقی بخشایشی

ناشر: نوید اسلام' قم۔ ص۲۹٦

☆ حماسه عاشورا به بیان حضرت مهدی علیه السلام

(عربی' فارسی)

جمع وترتیب: جلال برنجیان

ناشر: طور' ۱۳٦۲۔ ص۱۲۳

☆ حماسه عاشورا در قیام حسینؑ

تالیف: حسین شادرخ

ناشر: ارشاد' تهران ۱۳۵۹ ص۸۸

☆ حماسه کربلا از طلوع آفتاب تابعد از ظهر عاشورا

تالیف: جلال نعمت اللهی

ناشر: علمی' تهران ۱۳٤۳ هجری۔ ص۸۲

☆ حماسه و شهادت

تالیف: محمد علی صفاری

ترجمه: محمود

ناشر: پیام کودك' تهران ۱۳۵۷

☆ حماسه آفرینان

تالیف: هادی دستبار

ناشر: دارالفکر' بیروت' ۱۳٦۱ش

☆ حماسه آفرینان کربلا

تالیف: غلامرضا اسماعیل متخلص به هادی تبریزی

ناشر: جوانشیر' ۱۳٦٤ تهران ص ۳۳٤

☆ حنجره معصوم

تالیف: محمد رضا سنگری؛

ناشر: نشر نو' ۱۳۷٤ تهران۔ ص ۵٦

☆ حول البکا علی امام الحسین علیه السلام السبط الشهید

تالیف: محمد بن محمد علی دانشیار شوشتری

محل نشر: ایران۔ ص ۲۰۰

☆ حول عاشورا فی آفاق اسلامیه ومواضیع اخری

تالیف: سید محمد حسین فضل الله

ناشر: دارالزهرا بیروت ۱٤۰۰ق

☆ حول نهضة الحسینؑ

تالیف: محمد رضا بن محسن جلالی الکشمیری

ناشر: چاپخانه نعمان ۱۹٦۵م۔ ص۳۲

☆ حیاة الامام الحسینؑ

تالیف: محمود شلبی

ناشر : دارالجلیل بیروت ۱۹۸۵م

ص ۳۱۲

☆ حیاۃ الامام الحسین بن علیؑ (جلد ۲)

تالیف: ؟

ناشر :دارالکتب العلمیه قم ۱۳۹۷

،۱۹۷۷م ج ۲

☆ حیاۃ عون بن علیؑ

تالیف :سیدمحمدمهدی رضوی

ناشر :سنگی لکھنو ص ۴۰

☆ حیاۃ علی اکبرؑ

تالیف :سید عبدالرزاق مقرم

به همراه حیاۃ سکینه ۔ص ۳۶

☆ حیاۃ الامام الحسینؑ دراسة وتحلیل

تالیف: باقر شریف قرشی

(۳ جلد)

ناشر: کتابخانه داودی قم ۱۳۹۷ ق قم

جلداول ۴۴۰ ص جلد دوم ۴۷۲ ص

جلد سوم. ص ۳۹۶

☆ حیات الحسینؑ

تالیف: عبدالحمید جودة السحار

مصری (معاصر)

ناشر: موسسه الجامعیه ۱۹۸۱م.

ص ۱۹۹

☆ حیات سید الشهداء(اردو)

تالیف: حسین علی دلگیر

ناشر : چاپخانه سیدی حیدر آباددکن

☆ حیاۃزینب کبریٰؑ

تالیف:شیخ جعفر محمدنقدی

(معاصر)

چاپ عربی ۱۳۰۳ش

محل نشر :ایران ۱۳۶۱

☆ حیات زینب کبریٰؑ

(معروف به خصائص زینبیه)

تالیف: ؟

☆ حیاۃ العباسؑ

تالیف :باقرشریف قرشی

ناشر :دارالاضوا بیروت ۱۴۰۹ ق

ص ۲۴۴

☆ حیاۃ العباسؑ بن علی (ع)

تالیف :سیدعبدالرزاق مقرم

ص ۲۴۰

خ

☆ خاصة المصائب (اردو)

تالیف: حاجی محمد علی کربلائی

☆ الخالصی وزیارة الاربعین

تالیف: محمدعلی حلی

محل نشر: بغداد، ۱۳۷۵ق، ص ۱۵

☆ خاموشان

تالیف: داود غفارزادگان

ناشر: قدیانی، تهران، ص ۹۶

☆ خاندان وهب

تالیف: نوح الدین ضیاء

ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی تهران

ص ۶۳

☆ خاندان وهب

تالیف: علی محمدعلی دخیل

ترجمه: فیروز حریرچی

ناشر: امیر کبیر تهران ۱۳۶۳ش

ص ۶۳

☆ خبرهایی از شراره عشق حسینؑ

تالیف: عباس راسخی نجفی

ص ۲۳۳

☆ خزینة المصائب (اردو)

(ترجمۂ مقتل)

مترجم: مصطفی بیگم دختر سید باقر حسین هندی

محل نشر: هند، ص ۱۴۲

ناشر: چاپخانه حیدریه، نجف ۱۳۷۵ق

ص ۲۹۵

☆ الخصائص الحسینیه (گجراتی)

تالیف: غلامعلی بن اسماعیل بهاولنگری

☆ الخصائص الحسینیه

تالیف: شیخ عبدالحسین حائری لاهیجانی

محل نشر: ایران ,ص۱۰۸

☆ الخصائص الحسینیه

تالیف: شیخ جعفر شوستری

ناشر: منشورات نورالهدی قم,

ص ۵۱۶

☆ الخصائص الحسینیه

تالیف: شیخ جعفر شوشتری

ترجمہ: محمد جواد بن محمد حسن

محل نشر: تهران ۱۳۰۵ق

☆ الخصائص العباسیه

(شرح زندگی ومناقب سپه سالار کربلا)

تالیف: عالم ربانی شیخ محمد ابراهیم کلباسی

محل نشر: تهران' ۱۳۵۸هجری

ص ۳۰۰

☆ خصائص الحسینیه ومزا یا السید مظلوم (فارسی)

تالیف: جعفر شوستری

مترجم: محمد حسین شهرستانی

ناشر: دار الکتاب ۱۳۷٤ص ٥٢٤

☆ خصائص زینبیه ویژگیهای زینب کبری درعاشورا

تالیف: سید نورالدین جزائری

ناشر: کتابفروشی حضرت مهدیؑ

۱۳۶۲ ص ۳۷۲

☆ خطابه زینب کبری پیشوانه انقلاب حسین بن علی

تالیف: محمد سعدی مقیمی. ص ۱۰۰

☆ خط سیرما با صراط مستقیم

تالیف: اسماعیلی انصاری

ناشر: کتابخانه دفتر تبلیغات اسلامی تهران.ص ۲۶۰

☆ خطبات جانسوز

تالیف: شیخ بهاء الدین محلاتی

محل نشر: شیراز ۱۳۳۸, ص ۱۱۰

☆ الخطب الثلاث

(فاطمه وام کلثوم و زینبؑ)

تالیف: عبدالمهدی حسن بولاغی

ناشر: چاپخانه عدل اسلامی 'ص ۳۰

☆ خطب زینب کبریؑ

(بهمراه خطب ام کلثوم وفاطمه الصغری)

جمع کننده: سید جاسم شبر

ناشر: چاپخانه دار النشر والتالیف'

ص ٤٦

☆ خطب الامام الحسینؑ علی طریق الشهادة

تالیف: لبیب بیضون' دمشق.

۱۹۷٤هجری

☆ خطبات امام حسینؑ

تالیف: آیت الله سید محمد حسین

الحسینی تهرانی
ترجمہ: سید رضاعلی الموسوی
ناشر: مکتبۃ الرضا لاهور

☆ خطباء المنبر الحسینی
(چھ جلدیں)
تالیف: حیدر صالح مرجانی
محل نشر: نجف ۱۹۷۱م

☆ خطبہ حسین بن علیؑ
تالیف: محمد صادق نجمی
ناشر: آستان قدس رضوی'مشهد بنیاد پژوهشهای اسلامی'. ص ۱۲۸

☆ خطبه ها'نامه ها' سخنان امام سجاد علی بن الحسینؑ
تالیف: جعفر حائری
ترجمه: احمد صادقی اردستانی
ناشر: خزر تهران ۱۳۵۵' ص ۳۳۵

☆ خطبه های تاریخی سید الشهداؑ
(جزوه)
تالیف: ناصر مکارم شیرازی
ناشر: جمعیت اتحاد حسینی
۱۳۶۵ . ص ۳۱

☆ خطبه های تاریخی سید الشهداء
(اولین خطبه)
تالیف: ناصر مکارم شیرازی
ناشر: حسینیه بنی فاطمه'تهران
۱۳۶۶ . ص ۷۲

☆ خطبه الاباء فی ذکری سید الشهداء
تالیف: شیخ عبدالحسین بن محمد بن درویش قرملی

☆ خطبه حضرت زینبؑ
تالیف: سید علی جعفری
(۱۳۳۹ . ۱۳۸۵ق)

☆ خطبه حضرت زینبؑ
(فارسی)
تالیف: علی گراده غفوری
محل نشر: ایران' ص ۵۶

☆ خطبه های حضرت زینب کبریؑ
تالیف: عبدالحسین دستغیبؒ
تنظیم وتصحیح ومقدمه: محمد هاشم دستغیب
محل نشر: تهران' ص ۲۲۶

☆ خلاصۃ المصائب (اردو)
تالیف: تصدق حسین رضوی
ناشر: چاپخانه سلطانشاهی' لکھنو ۱۸۹۲م

☆ خلاصۃ المصائب (اردو مقتل)
تالیف: میرزا محمد هادی

☆ خلاصۃ المصائب مع نقشۂ کربلای معلی (اردو)
تالیف: واجد علی شاہ اختر لکھنوی

محل نشر: لکھنؤ ۱۸۸۶م

☆ خلاصة المصائب

(مقتل فارسی)

تالیف: ملامحمدحسین قزوینی

(متولد ۱۲۹۶ق)

تاریخ تالیف: ۱۳۲۸ق

☆ خلافت دائمی

تالیف: عبدالحمید دیالمه

ناشر: روشن فکر، تهران، کتابخانه فیضیه

☆ خلاصه تاریخ اسلام

(جلد سوم)

تالیف: سید هاشم رسولی محلاتی

ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی ایران

☆ خلافت علی وشهادت حسینؑ

(اردو)

تالیف: اقبال احمد جونپوری

☆ الخلق الحسینؑ

تالیف: علی محمد بن سید محمد بن سید دلدار علی نقوی

(متوفی ۱۳۱۲هجری)

☆ خلفیات ثورة الامام الحسینؑ

تالیف: محمد مهدی آصفی

ناشر: مرکز بررسی های نهضت امام حسین علیه السلام، قم. ص ۲۶۲

☆ خلوتگاه راز (ای اشکها بریزید)

تالیف: حبیب چایچیان(حسان)

ناشر: جاویدان، تهران. ص ۳۲۰

☆ خلوتگاه عشق

(دارالوصال در اسرار عاشورا)

تالیف: محمود شاهرخی "جذبه"

ناشر: سروش (انتشارات صدا و سیما)

تهران ۱۳۷٤ش. ص ۵۲

☆ خمس حدیث فی عزاء اهل البیتؑ

تالیف: ابراهیم مبارك

ناشر: صاحب اثر، تهران. ص ۱۲٤

☆ خمسة البکاء فی ذکر عزاء خامس آل عباؑ

تالیف: میرزا عباس

محل نشر: بمبئی ۱۲۹۲ق. ص ۸۰

☆ خمسة متحیره(اردو)

(زندگانی زینب کبریٰؑ)

تالیف: آرزو لکھنوی، ص ٦۵

☆ خمسه شجره(اردو)

(زندگانی حر تمیمی)

تالیف: آرزولکھنوی، ص ٦٦

☆ خوان باصفا

تالیف: ابوالقاسم علی محمد رکنی

ناشر: کتابفروشی اسلامیه تهران

☆ خورشید درخشان در اعجاز و جلوه قدرت الهی بدست امامان علیهم السلام

تالیف: ابوالفضل میرلوحی یزد آبادی.
ص ۳۲
☆ خورشید شهامت
ناشر: دانشگاه امام حسینؑ تهران
☆ خوش بوی بهشت (گجراتی)
تالیف: حاج غلام علی بهاولنگری
ص ۳۵۰
☆ خون
تالیف: حسین واعظی سبزواری
محل نشر: مشهد ۱۳۳۶ش
ص ۲۲۸
☆ خون خواهان حسینؑ
تالیف: جرجی زیدان
ترجمه: احسان پدیده، ص ۲۳۲
☆ خونابه دل
ناشر: چاپخانه اثنی عشری دهلی
☆ خون خدا
تالیف: جواد محدثی
ناشر: جامعه مدرسین حوزۀ علمیه قم،
دفتر انتشارات اسلامی
۱۳۷۳ش، ص ۱۱۲
☆ خون خداشاهنامه حسینی
تالیف: ذبیح الله جوادی بدانی
محل نشر: تهران ۱۳۳۹، ص ۵۷۹
☆ خون خدا وحماسۀ عاشورا
تالیف: ماشاء الله نگارستانی کرمانی
محل نشر: تهران ـ ص ۴۸
☆ خون در صحرا
تالیف: پیتر ریب
ترجمه: جواد میر کریمی
ناشر: آسیا، ۱۳۴۳، تهران، ص ۴۵۵
☆ خون دل
تالیف: غلامحسین سرکوب
ناشر: کتابفروشی بهاره، اصفهان
ص ۴۸.
☆ خون شهیدان (اردو)
تالیف: ممتاز حسین جونپوری
محل نشر: لکهنو، ۱۹۴۵م. ص ۱۴۳
☆ خون وخورشید
تالیف: نعمت الله قاضی
ناشر: خیام ۱۳۴۴ش، تهران
ص ۲۵۵
☆ خونهای مقدس وکشته شدگان از دودمان علی علیه السلام
تالیف: سید غلامحسین شیرازی واعظ
محل نشر: تهران ۱۳۳۸ش.
ص ۲۴۰
☆ خونی که از جوشش نمی افتد یا فریادگری که خاموش نمی شود
تالیف: ابوالحسن مراعی

محل نشر: قم ۱۳۶۲ش، ص ۴۹۰

☆ خونی که هرگز خشک نمی شود

تالیف: موسی فرهنگ

ناشر: انتشارات خزر، تهران

۱۳۴۳ش، ص ۳۱۲

☆ خیانت با شهید عشق

تالیف: جواد فاضل

ناشر: امیر کبیر، تهران ۱۳۴۲ش

ص ۱۵۲

☆ خیر الزائر المبتلا بالبلافی طریق النجف و کربلا

تالیف: شیخ عبدالقاهر بن عبد العبادی حویزی ۱۱۰۰ق

د

☆ داستان زندگی امام حسینؑ

تحریر: امیر مهدی مراد حاصل

ناشر: پیام نور' تهران. ص ۳۶

☆ داستان زندگی امام حسینؑ

تالیف: مهدی امید

ناشر: پیام نور' تهران. ص ۳۶

☆ داستان غم (اردو مصائب)

تالیف: شهید صبغت الله فرنگی محلی

ناشر: سهیل دکن' حیدر آباد دکن

ص ۳۴۰

☆ داستان کربلا

تالیف: سید عبدالرحمن صدیقی

ناشر: نفیس اکیڈمی' کراچی' ص ۳۳۹

☆ داستان مظلومیت در سیرۂ سید الشهداء حسین علیه السلام (اردو)

تالیف: ؟

محل نشر: هند

☆ داستان حر

تالیف: نصیر میرجانی

ناشر: نشر میر' تهران ۱۳۷۵

☆ داستانهای شهید

تالیف: سید عبدالحسین دستغیب شیرازی

ناشر: بنیاد بعثت' تهران. ص ۳۱۶

☆ دختران پیامبرؐ سخن میگویند

ترجمه ونگارش: جواد فاضل

ناشر: معرفت' تهران' ۱۳۶۳ هج

ص ۱۳۷

☆ دختران نمونه

جمع کننده: حق جو

ناشر: الزهرا' قم ۱۳۶۹. ص ۱۵۹

☆ دراسته تاریخیه فی سیرة الامام الحسینؑ

تالیف: محمد رضا مروت

ناشر: مرکز وبررسیهای علمی' بیروت ۱۴۰۹هجری

☆ دراسات فی ثورة الامام الحسینؑ (عربی)

تالیف:سید علی شرف الدین موسوی

تعریب: حسین حاجی

ناشر: مطبعة الستاره

☆ دراسة عن السیدة زینبؑ

تالیف:ایرینه کالزولی مستشرق ایتالیایی

مترجم: ؟

☆ الدرة الفاخرةفی شرح خطبة زینبؑ الطاهرهؑ (فارسی)

تالیف:جمال الدین بن شیخ ابوتراب شیرازی(متوفی ۱۳۴۱ق'درعراق)

☆ الدرة

(مقتل فارسی)

تالیف:جمال الدین میثمی عراقی تهرانی

تاریخ تالیف: ۱۳۴۹ق

☆ الدرالفرید فی العزاء علی السبط الشهید

تالیف:علی بن محمد حسین حسینی مرعشی شهرستانی حائری

(متوفی رجب ۱۳۴۴هج)

☆ درالمجالس

تالیف:سیف الظفر نوبهاری

ناشر: وزیری 'لاهور' ۱۲۹۳ق

ص ۱۳۲

☆ دُرالمصائب (اردو)

تالیف: اخوند مرزا قاسم علی مشهدی

ناشر: مطبع یوسفی دهلی

☆ درالمنتظم فی ماورد فی عاشورا المحرم

تالیف:شمس الدین بن طولون دمشقی

☆ الدرالمنظور فی شرح زیارة العاشور

تالیف:احمد(میرزای آقای تبریزی غمیشه)

محل نشر:تبریز' ۱۳۳۰ق'ص ۲۵۵

☆ درالنضید فی الرد علی مستنکر ماتم الشهید

تالیف: عبدالکریم فرج

☆ درالنضید فی تعازی الامام الشهید

تالیف: بهاء الدین علی بن عبدالکریم بن عبدالحمید حسینی نجفی نیلی

☆ درالنضید فی فضائل الحسین الشهید

تالیف:سید هاشم بن سلیمان کتکتانی بحرانی(۱۱۰۷ق)

☆ درالنضید فی مراثی السبط الشهید

تالیف: سیدمحسن امین

ناشر: مکتبه وراق نجف'۱۳۸۳ق

ص ۳۰۴

☆ دربار حسینؑ معروف چراغ

(اردو)

تالیف: افضل حسین
ناشر: چاپخانه اثنی عشری' دهلی
۱۸۳۸م. ص ۳٦٤

☆ درحالات شهادت مظلوم
ناشر: کتابخانه آصفیه. ص ۷۲

☆ در راه حق
تالیف: عبدالمنتظر مقدسیان
محل نشر: تهران ۱۳۵۲ش

☆ در رهگذر کوفه وشام
تالیف: حسین عماد زاده
ناشر: کتابفروشی اسلام' تهران
۱۳۵۰ش. ص ۱۳۹

☆ درسوك آفتاب
(مقتل امام ابی عبدالله الحسینؑ)
تالیف: ابوالفضل موسوی گرمارودی
ناشر: فؤاد ۱۳٦۹ قم ص ۱۳۵

☆ درسی ازمکتب حسینؑ
تالیف: حسین عمادزاده

☆ درسی ازمکتب حسینؑ
تالیف: آیت الله محمد شیرازی
ترجمه ومقدمه: احمد صادقی اردستانی
محل نشر: قم ۱۳۵۲. ص ۳۲

☆ درسی ازمکتب حسینؑ
(چرامی گرییم)
تالیف: مصطفی رحیمی نیا
محل نشر: تهران ۱۳۵٤ش

☆ درسی ازنهضت امام حسینؑ (فارسی)
ناشر: نوراسلام' قم ۱٤۳۵. ص ۱٦

☆ درسی که حسینؑ به انسانها آموخت
تالیف: شهیدعبدالکریم هاشمی نژاد
(۱۳۱۱. ۱۳٦۰هجری)
ناشر: فراهانی' تهران ۱۳٦۲.
ص ٤٦۲

☆ درسهایی از زندگانی حضرت ابوالفضل علیه السلام همراه با عزاداری پیامبران برای امام حسینؑ
تالیف: محمودمیردامادی علی دوست
۱۳٦۳ش' ص ۱٦۳

☆ درشناخت فرزندان واصحاب امام حسینؑ' علی اکبر' سکینه خاتون' مسلم بن عقیل (ع)' (فارسی)
تالیف: سید عبدالرزاق مقرم
ترجمه: حسن طارمی
ناشر: بنیادفرهنگی کلینی' تهران
۱۳٦٤ش' ص ۵۳۲

☆ درکربلا چه گذشت
تالیف: محمد رضا خوشدل
ناشر: محمدرضا خوشدل مشهد
۱۳۷٤ش. ص ۸۸

☆ درکربلا چه گذشت

(ترجمه نفس المهموم)

تالیف: شیخ عباس قمی

ترجمہ: شیخ محمدباقر کمرہ ای

ص ۹۲۰

☆ در مصائب جانبازان کربلا

تالیف: شہریار باریخت

ناشر: غلامعلی شعبانی ۱۳۶۵ ش

ص ۱۴۴

☆ در مصائب عاشورا (اردو)

تالیف: فرح سلطان' صاحب کامل

ناشر: چاپخانه حیدری حیدر آباد

☆ در مکتب عاشورا (فارسی)

تالیف: ؟

ناشر: جوادیه' یزد. ص ۲۲

☆ دروس عن نهضة الحسینؑ

تالیف: جمال مشاط

ناشر: چاپخانه حوادث بغداد

☆ دروس من ثورة الحسینؑ

تالیف: عباس علی موسوی

ناشر: دار الکتاب اسلامی ص ۲۵۲

☆ الدرة الثمینه

(در حرمت تعبیه و شبیه)

تالیف: میرزا محمد بن سلیمان تنکابنی

۱۳۰۲ ق

☆ الدرة البهیه فی احوال الروضة الحسینیه

(در تاریخ کربلا)

تالیف: سید حسین بن احمد براقی

نجفی' مشهور به سید حسون براقی

۱۳۳۲ ق

☆ درة الحسینؑ

تالیف: حبیب کاویانی

محل نشر: تهران ۱۳۵۶ ش

☆ درة الغرویه والتحفة الحسینیه

تالیف: محمد باقر محمد جعفر بن

محمد کافی بهاری همدانی

(۱۲۷۷ ـ ۱۳۳۳ ش)

☆ درة المصائب

تالیف: سید محمد مهدی بن مرتضی حسینی

محل وجود: کتابخانه آیت الله مرعشیؒ

☆ دریای شهادت (حسینؑ و قرآن)

ناشر: بنیاد قرآن تهران

۱۳۶۱ ش' ص ۲۸۰

☆ دستهٔ گلی از گلزار آل عبا

تالیف: محمد کاظم ناصح گیلانی

محل نشر: قم ۱۳۵۶ ش

☆ دعای عرفه

(دعای حضرت حسین بن علیؑ سید

الشهداء (ع) در روز عرفه)

تالیف: محمد شریفی

محل نشر: اهواز' ۱۳۵۲ ش

☆ دعای عرفه امام حسینؑ
ترجمه: حسین عمادزاده
ناشر: مکتب قرآن' تهران' ۱۳۵۳ش
ص ۱۲۱

☆ دعای عرفه امام حسینؑ ودعای عرفه
امام سجاد(ع)
(فارسی' عربی)
ترجمه: مشکینی والهی قمشه ای
ناشر: نهضت زنان مسلمان' تهران
۱۳۶۳ش' ص ۱۰۵

☆ دعای توسل وزیارت عاشورا
(ترجمه فارسی)
ناشر: باقر العلوم' تهران' ص ۳۲

☆ دعای روزعرفه روز شناخت
تالیف: عبدالکریم بی آزار شیرازی
ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی'
تهران ۱۳۶۱ش' ص ٦٤

☆ دعای عاشورا

☆ دعای عرفه
ترجمه وشرح: علی اکبر محب الاسلام موسوی
محل نشر: مشهد

☆ الدعاة الحسینیه
(پیرامون عزاداری)
تالیف: ؟
محل نشر: قم ۱٤۰٦ق

☆ دعاة الحسینیه فی حکم بعض انواع
التعزیه (فارسی)
تالیف: محمدعلی بن خداداد نخجوانی
غروی متوفی ۱۳۳٤ق
محل نشر: بمبئی

☆ دعبل خزاعی
تالیف: محمد جواد گوهری

☆ دعوات
تالیف: احمد البریزی ۱۱۲۰ق

☆ الدعوة الحسینیه
تالیف: موسی بن محسن بن علی عصافی
نجفی (۱۳۰۰-۱۳۳۳ق)

☆ الدعوة الحسینیه الی النصرة الاسلامیة
تالیف: محمد رضا کلباسی اصفهانی
ناشر: ابوالفضل حسنیان' مشهد
۱۳٦۸ش. ص ۱۸٤

☆ الدعوة الحسینیه الی مواهب الله السنیة
فی استحباب البکاء علی الحسینؑ من
طرق اهل السنة
تالیف: محمد باقر بن محمد جعفر بن
محمد کافی بهاری همدانی
(۱۲۷۷-۱۳۳۳ق)
ناشر: کتابخانه همدان

☆ دفاع از حسینؑ شهید
(رد بر کتاب شهید جاوید)

تالیف: محمدعلی الصاری

ناشر: اسلامیہ، ۱۳۵۰ش قم

ص ۵۰۸

☆ دفتر تعزیہ

تالیف: داؤد فتح علی بیگی

☆ دفتر ماتم

(مقتل اردو)

تالیف: میرزا دبیر صاحب ھندی

☆ دفع التمویہ عن رسالۃ التنزیہ فی اعمال الشبیہ

تالیف: شیخ علی جمال الخطیب

محل نشر: دمشق ۱۳۴۷ق

☆ دلاوران کربلا

تالیف: محمد علی شیخ

ناشر: کتابفروشی اسلامیہ 'تہران

۱۳۵۳ش ص ۱۴۳

☆ دلدادگان عشق

تالیف: رمضانعلی حاج قربانی (شیدا)

محل نشر: تہران ۱۳۵۱ش

ص ۲۵۸

☆ دلم بھانہ می گیرد

(زندگی حضرت زینبؑ)

(بچوں اور جوانوں کیلئے)

تالیف: رضا شیرازی

ناشر: پیام نور تہران ص ۱۲۰

☆ دلھن نامہ شہادت (اردو)

تالیف: کریم عبدالکریم

محل نشر: دھلی: ۱۸۷۳م ص ۲۴

☆ دلیران کربلا

تالیف: علی رضوی زادہ

ناشر: آسیا تہران' ۱۳۴۳

ص ۳۶۶

☆ دم الشہید

تالیف: سید طالب حیدری

محل نشر: بغداد' ۱۹۵۰م

☆ دمع النجوم

(ترجمہ نفس المھموم)

مترجم: ابوالحسن شعرانی

محل نشر: تہران '۱۳۷۳ق

☆ دمع العین علی خصائص الحسینؑ

(ترجمۂ خصائص الحسینیہ' شیخ جعفر شوستری)

مترجم: میرزا محمد حسین بن محمد علی حسینی مرعشی شہرستانی

۱۳۱۵ق

محل نشر: بمبئی ۱۳۱۳ق

☆ الدمع العیون ترجمہ جلاء العیون

(اردو)

تالیف: علامہ باقر مجلسی

ناشر: مطبع جعفری لکھنو

ص ۳٤٠

☆ الدمعة الساكبة فی المصیبة الراتبه

تالیف: محمد باقر بن عبدالکریم بهبهانی

محل نشر: تهران۱۳۰٦ق.

ص ٦٦٨

☆ الدمعة القطیفه للعترة النبویه

تالیف: شیخ علی محسن قطیفی

ناشر: چاپخانه حیدریه' ۱۳۷۸ق

دو جلد. ص٢٤٥

☆ دموع الطفوف

تالیف: سعید الصافی الرمیثی

ناشر: چاپخانه حیدریه 'قم.

ص ٢٣٣

☆ دموع الکحلافی عصر عاشورا

جمع کننده: عبدالجبار ساعدی

محل نشر: نجف' ۱۹٦۸م

☆ دوازده مجلس

(ریاض الازهار)

اردو مصائب

تالیف: خیرالدین گوپانوی

ناشر: نول کشور لکهنو. ۱۸٦۸م

☆ الدوافع الذاتیه لانصار الحسینؑ

تالیف: محمد علی عابدین

ناشر: دارالکتاب الاسلامی. ص ۲۷۱

☆ ڈوب گیا سورج(اردو)

تالیف: علی رضا میرزا محمد کاتب
:صالح الدین باره بنکوی

ناشر: بعثت 'تهران

۱٤٠۸ق .ص ۲۸

☆ دو پهول(اردو)

تالیف: محمد ظفرایم آلی

ناشر: انجمن اسلام سرگودها

ص ۱۳۲

☆ دوحلقه مروارید

تالیف: مریم جمشیدی

ناشر: سازمان پژوهش وبرنامه ریزی آموزشی 'انتشارات مدرسه

۱۳۷۵ش .ص٤٠

☆ دو سخنرانی از زینب کبریٰ

تالیف: توران انصاری

ناشر: کتابخانه صدوق تهران

ص ۱۰۸

☆ ده گفتار از امام حسینؑ

تالیف: علی گلزاده غفوری

ناشر: انتشارات فجر' تهران

☆ ده مجلس (اردو)

تالیف:هریر شاد

ناشر: کتابخانه سالار جنگ

ص۱۲۷

☆ ده مجلس (اردو مصائب)

تالیف: مولانا فاضلی (۱۱٤٥ق)

☆ ده مجلس (اردو مصائب)

محل نشر: هند، ۱۲٥۰ق. ص ۱٤٦

☆ ده مجلس (فارسی)

(واقعه کربلا)

تالیف: ؟

☆ ده مجلس روضة الشهداء

(اردو)

ناشر: کتابخانه دکتر مولوی عبدالحق

۱۲۰۱ق. ص ۳۷۸

☆ ده مخزن (اردو مصائب)

تالیف: نصر الله خان وصال

ناشر: نول کشور لکهنؤ

☆ دیار ابرار سیمای کوفه

تالیف: غلام علی گلی زواره

ناشر: مرکز چاپ ونشر سازمان تبلیغات اسلامی. ص ۲۳٥

☆ دین حسینؑ

تالیف: شاد سرکش پرشاد

ناشر: ذخیره پریس' حیدر آباد دکن. ص ٤۰

☆ دیوان ارشادزینبیه

تالیف: حاج غلام رضا عینی فرد

ناشر: صاحب کتاب تهران ص ٤۱٦

☆ دیوان عباسیه

تالیف: حسین شالی

ناشر: فردوسی تبریز ۱۳٦۹ش

ص ۱۹۲

ذ

☆ ذائقہ ماتم (اردو)
(چہل مجلس شبیر)
تالیف: وزیر حسین بن ثابت علی
محل نشر: ہند، ۱۸۸۰م. ص ۵۸۲

☆ ذائقہ ماتم
تالیف: غلامعلی بن اسماعیل بھاولنگری
(۱۲۸۳، ۱۳۶۷ق)

☆ ذبح عظیم (اردو)
(در زندگانی سید الشہداءؑ)
تالیف: سیداولاد حیدر بلگرامی
۱۳۶۱ق
ناشر: مقبول پریس ۱۳۳٤ق
ص ۶۱۰

☆ ذبیح نینوا (اردو)
تالیف: ابوجعفر نقوی امروہی
محل نشر: ہند

☆ ذخایر العقبی (فارسی)
(زندگانی حضرت فاطمة الزهراءؑ و زینب کبریٰؑ)
تالیف: فاضل ورسی افغانی
محل نشر: ایران ۱۳۶۹ش ص ۴۳۲

☆ ذخیرة المعاد
تالیف: سید اسماعیل بن محمد حسینی اردکانی
محل نشر: تهران ۱۳۲۰ق ص ۳۶۹

☆ ذخیرة المصائب
(مقتل اردو)
تالیف: سیده مصطفیٰ بیگم دختر سیدباقر حسین هندی

☆ ذخیرهٔ رستگاری و ذریعه کامگاری
تالیف: سید علی اکبر

ناشر: مطبعة اثنا عشری لکھنو ص۱۲۸

☆ ذخیرة الدارین فیما یتعلق بالحسینؑ و اصحاب الحسینؑ

تالیف: سید عبدالمجید حائری شیرازی

ناشر: مطبعة المرتضویه نجف ص ۲۸۷

☆ ذریعة النجاة

تالیف: رفیع گرمارودی

محل نشر: ایران' ۱۳۶۹ق

☆ ذکر الثقلین (اردو)

تالیف: سیدحفاظت حسین ملقب به سلیم بهکپوری هندی

محل نشر: هند

☆ ذکرالحسینؑ (اردو)

تالیف: حاتم حسین شاه

ناشر: چاپخانه نور' آگره ۱۸٤۰م

ص ٤٠

☆ ذکرالحسینؑ (اردو)

تالیف: عبدالشکور مظفرخان

۱۰۹۰ق

☆ ذکرالحسین علیه السلام

تالیف: ابی احمد العزیز بن یحیی بن احمد بن عیسی جلودی ازدی بصری

☆ ذکرالشهادتین (اردو)

تالیف: صوفی مولوی احمد خان اکبر آبادی

ناشر: مفید عام' آگره ۱۳۰۲ق

☆ ذکرالشهادتین

تالیف: عبدالله قرطبی

محل نشر: لکهنو' ص ۲۳۹

☆ ذکرالشهادتین (اردو)

تالیف: فیاض الدین اکبرآبادی حافظ میلادخوان

ناشر: خیرخواه اسلام پریس' آگره ۱۹۱۵م. ص ٦٤

☆ ذکر حسینؑ (اردو)

تالیف: کرار حسین صاحب

ناشر: اسلامک ریسرچ سینٹر. کراچی

ص ۱٦٦

☆ ذکر حسینؑ (اردو)

تالیف: دکتر ذاکر حسین

ناشر: دانشگاه ملی' دهلی ۱۹٤۲م

ص ۱٦

☆ ذکر من روی عن ابی عبدالله الحسین بن علی علیه السلام

تالیف: شیخ صدوق ابوجعفر محمد بن علی بن الحسینؑ (ابن بابویه قمی ۳۸۱ق)

☆ ذکر ثقلین فی مصائب الحسینؑ (اردو)

تالیف: سید فاضل حسین ملقب به سلیم

☆ ذکر عباسؑ بن امیرالمومنینؑ

تالیف: سید نجم الحسن کراروی ہندی

☆ ذکر اور ذاکرین (اردو)

تالیف: ڈاکٹر علی شریعتی

ترجمہ: سید محمد موسی رضوی

ناشر: ادارہ نون والقلم. ص ۱۰۵

☆ ذکر مظلوم

تالیف: سید قائم مہدی

ناشر: احمد بک ڈپو. کراچی، ص ۳۲۶

☆ ذکر حسینؑ (اردو)

تالیف: مولانا کوثر نیازی

☆ ذکر حسنؑ والحسینؑ

تالیف: ابی احمد عبدالعزیز جلودی

☆ ذکری استشهاد الامام الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: گروہ دانشمندان

ناشر: مکتب ذکریات المعصومینؑ

ص ٦٤

☆ ذکری استشهاد سید الشهدا

تالیف: عبدالمنعم سید حامد

☆ ذکری الحسینؑ

تالیف: سید قاسم بن حسین شبری

خطیب موسوی نجفی (۱۳٤٦ق)

☆ ذکری الحسینؑ

تالیف: عبدعلی کاظمی کتبی،

(متوفی ۱۹۰۱م)

محل نشر: بغداد. ۱۹٤۱م

☆ ذکری الحسینؑ

تالیف: شیخ حبیب بن ابراهیم مهاجر عاملی

☆ ذکری الحسین سید الشهداؑ

تالیف: محمد حسین کتبی

محل نشر: بغداد. ۱۳۷۰ق

☆ الذکری الخالدة لمصرع الحسینؑ

تالیف: شاکر راغب حلّی

محل نشر: بغداد

☆ ذکری الطف

جمع کننده: هیئت حسینی درخرنابات

ناشر: چاپخانه زهوری، بغداد ۱۳۷۱ق

ص ۳۲

☆ ذکری المولد

(تولد سید الشهداءؑ)

تقاریر: آیت الله حکیم

محل نشر: نجف ۱۹٦٤م. ص ٦٤

☆ ذکری رزمیة الطف (عربی دو جلد)

تالیف: سید هادی بن سید صمد آل کمال الدین حلی

☆ ذکری عاشورا

(قبس من نهضة الحسینؑ)

تالیف: احمد هندی

محل نشر: تهران ۱۳۷۷ق، ص ١٦

☆ ذکری فقید کربلا

تالیف: ؟

ناشر: چاپخانہ حیدریہ غزی

۱۳۸۰ق. ص ۲۶

☆ ذوالجناحیة الحسینیه(اردو)

تالیف: سید غلام حسین کنتوری

متوفی حدود ۱۳٤۰ق)

ر

☆ الرائية الحسينيه

تاليف: سيد محمد على شرف الدين بن عبدالحسين بن موسوى عاملى'

۱۳۷۲ق

☆ راز دل

تاليف: حسينعلى غفورى واحدى

محل نشر: تهران' ۱۳۵۰هجرى

ص ۲۸۷

☆ راز دل

(نواى عشق حسينؑ)

تاليف: اكبر (حامد) محامديان

ناشر: افتخارى' تهران' ص ۳۵۲

☆ راز شهادت(اردو)

تاليف: سيدآقا مهدى رضوى لكهنوى

☆ راس الحسينؑ

تاليف: احمد بن عبدالحليم بن تيميه

(۷۲۸،٦۲۱ق)

تحقيق: محمد حامد الفقى

ناشر: چاپخانه سنت محمديه ۱۹٤۹م

☆ رازدلباختگان باترجمۂ دعاى عرفه

تاليف: سيدعلى اكبر بن علبرضا موسوى واعظ

محل نشر: مشهد' ۱۳۳۳' ص ٦۳

☆ راه جنت(اردو)

تاليف: مولوى قائم حسين

☆ راه حسينؑ

تاليف: عباسعلى اسلامى

ناشر: مؤسسه اهل البيت ۱۳۵٦ش

ص ۲٤۲

☆ راه حسينؑ رهنمودى براى انسانها

تاليف: احمد موحد

ناشر: كتابفروشى متعهد' يزد ص ۲۱۰

☆ راه رستگاری یا سخنان حسینؑ
تالیف: ابوالقاسم حالت
ناشر: علی اکبر اعلمی' تهران ۱۳۵۰
ص ۱۶۵.

☆ راه سوم یانظری درباره قیام شهید جاوید حسین بن علیؑ
تالیف: علی کاظمی
محل نشر: قم' ۱۳۵۰ش' ص ۱۲۸

☆ راه حسینؑ
تالیف: احمد رضائی
ناشر: انتشارات سحاب تهران

☆ راهیان حسینؑ
جمع کننده: راحد فرهنگی مسجد سپهسالار
ناشر: مسجد سپهسالار' تهران ۱۳۶۶
ص ۳۲۲

☆ راهیان شهادت
تهیه کننده: واحد تحقیقات امور تربیتی منطقه یک قم
ناشر: اداره آموزش وپرورش منطقه یک معاونت پرورشی ۱۳۷۱ش ص ۸۰

☆ راهیان کربلا
تالیف: احمد حسین فیروز آبادی
ناشر: حافظ' تهران. ص ۴۰۰

☆ راهیان کربلا
تالیف: ولی الله کلامی زنجانی
ناشر: ستاره' زنجان

☆ ربیع الشیعه
تالیف: ابن طاؤوس

☆ رثاء العترة وبیان احوال الحسینؑ
تالیف: محمد اصفهانی
ناشر: مدرسه شبریه ۱۲۷۳ق

☆ رجال حول الحسینؑ
تالیف: محمد علی قطب

☆ الرجحان بین الحسنؑ والحسینؑ
تالیف: قاضی ابومحمد بن خلاد وحافظ حسن بن عبدالرحمن بن خلاد فارسی متوفی حدود ۳۶۰ق

☆ الرحلة الحسینیه
تالیف: شیخ محمد حسین حلی
مقدمه: شیخ کاتب طریحی
ناشر: چاپخانه حبل المتین ۱۳۲۹ش
ص ۳۲

☆ رحلة الاسی فی تنظیم شعائر العزاء سیدالشهداؑ
تالیف: شیخ عبدالله رابیستی عاملی
ناشر: چاپخانه النجاح' بغداد

☆ ردّ علی السیده زینبؑ
تالیف: موسیٰ عزالدین

☆ الرسالہ
تالیف: سنان بن عبدالوهاب

☆ الرسالة الزينبيه

تالیف:شمس الدین ابی الخیر السخاوی مصری

☆ رساله فی حال زینب ورقیه

تالیف:تاج الدین حسن بن محمد اصفهانی

☆ رسالت انقلابی امام حسینؑ در سخت ترین شرایط

تالیف: عبدالکریم هاشمی نژاد

ناشر: واحد تحقیقات ایڈیالوجی حزب جمهوری اسلامی مشهد'

۱۳۶۱هجری

☆ رساله اثبات العزامن طریق العامه

تالیف:سید سبط الحسن فتح پوری

☆ رسالة ازالة الاوهام فی البکاعلی الامام الهمام ونقل الضرایح و الاعلام (اردو)

تالیف: سید علی حسین بن غلام امام جالیسی هندی۱۲۷۷ق

ناشر:چاپخانه بحرین هند۱۲۷۷ ق

☆ رسالة از جار السجانین

تالیف:شیخ عبدالرشید گویا گنجی

☆ رسالۃ اسرار الشهاده

تالیف: میرزامهدی بن ملازین العابدین گلپایگانی (آتازاده)' ۱۳۲۰ق

☆ رسالة اعلام النهضة فی هلال انصار الحسینؑ

تالیف:شیخ عبدالواحد بن شیخ احمد آل مظفر نجفی

☆ رسالة اعمال عاشورا واربعین

تالیف:خواجه فیاض حسین ایوبی هندی

☆ رسالة الاعواد المنبریه

تالیف:سید علی هاشمی بهبهانی خطیب ساکن بغداد

محل نشر:نجف

☆ رسالة الحسینؑ

تالیف:نیاز مصری محمد بن علی ملاطی ۱۱۰۵ق

☆ رسالة الحسینیه

تالیف:سید میرزاابوالقاسم امین الدین محمد بن کاظم موسوی (۱۲۲٤-۱۲۹۲ق)

☆ رسالة الحسینیه

تالیف: شیخ عبدالله بن صالح سماهیجی

☆ رسالة الحسینیه

منسوب به شیخ ابوالفتوح رازی

ترجمه: شیخ ابراهیم گرگین استر آبادی

محل نشر:تهران' ۱۲۵۹ق 'ص ۱۲٤

☆ رسالة السجودعلی التربة الحسینیه بعد ان تشوی بالنار

تالیف: شیخ نورالدین ابوالحسن علی بن الحسین بن عبدالعالی عاملی کرکی (۹٤۰ق)

☆ رسالة الطاف المحدثین فرح القلوب (فارسی)

تالیف:شیخ لطف الله بن شیخ حسن ذاکر بحرانی

محل نشر:بوشهر '۱۲۷۶ق

☆ رسالة المجالس الحسینیه

تالیف:حسن صفار

ناشر : دارلجزیره ونشروالتواریخ

۱۴۰۷ق ص ۴۸

☆ رسالہ حسینیه(اردو'مصائب)

تالیف:؟

ناشر: کتابخانه نواب سالارجنگ حیدر آباد دکن ۱۲۸۶ق

☆ رساله در بحث دف وطبل بدون غنا در مجلس عزا(اردو)

تالیف:ابوالحسن بن سید نقی کشمیری (حدود۱۲۶۲. ۱۳۴۲ق)

☆ رساله در وقایع ده روزه اول محرم

تالیف:ملامحمدباقر بن محمد جعفر فشار کی اصفهانی

ناشر: تهران' ۱۳۳۳ق۱۳۴۸ق

☆ رسالة ردع الناکب عن فضیله المواکب

تالیف:شیخ عبدالواحدمظفر

☆ رسالة عاشورالحسینؑ

تالیف:محمد تقی مدرسی

ناشر:دفتر علامه مدرسی تهران

☆ رسالةعمربن سعد الامام الحسینؑ

تالیف:؟

ناشر :کتابخانه مجلس شورای اسلامی' تهران

☆ الرسالة فی احادیث یوم عاشورا

تالیف:سیدمرتضی بن سید محمد بن سید قادری واسطی

(معروف به زبیدی صاحب تاج العروس (۱۱۴۵. ۱۲۰۵ق)

ناشر: دارالکتاب المصریه'مصر

☆ رسالة فی احوال کربلا (گجراتی)

تالیف: مولوی غلامعلی بهاولنگری

محل نشر:هند

☆ رسالة فی اسرار الشهادة الحسینؑ

تالیف:سید کاظم رشتی' ۱۲۵۹ق

محل نشر:تبریز ۱۲۷۷ق

ص۲۱۳تا۲۲۵

☆ رسالة فی اقامه التعازی للحسینؑ

تالیف:سید علی دلدار علی بن محمد معین نقوی نصیر آبادی

(۱۲۰۰ق. ۱۲۵۹)

☆ رسالة فی الاستبارلرثاء الحسینؑ

تالیف:شیخ محمد بن حجة بن ابراهیم رازی

☆ رسالة فی الشعائر الحسینیه
تالیف: سید محمد هادی بن علی حسینی
هروی بجستانی خراسانی
ناشر: چاپخانه نجاح، بغداد
۱۳۴۸ق، ص ۱۲

☆ رسالة فی بیان کیفیة تناول التربته الشریفه الحسینیه
تالیف: محمدبن ابراهیم کلباسی
(۱۲۴۷، ۱۳۱۵ق)
محل نشر: ایران، ۱۳۰۹ق

☆ رسالةفی حدالحائر الحسینی و مدفن الرأس الشریف
تالیف: شیخ موسی بن مرتضی بن عباس
کاشف الغطا ۱۳۱۷ق

☆ رسالة فی حرمة التعبیة و التشبیه
تالیف: میرزا محمد بن سلیمان تنکابنی

☆ رسالة فی ماتم الحسینیه (فارسی)
ناشر: کتابخانه مرعشی ضمن مجموعه ای
۱۳۳۱ق، ص ۵۰

☆ رسالة فی مصائب حضرت سید الشهداءؑ
تالیف: سید محمد مصطفی بن محمد
هادی میرآقا (۱۲۵۳، ۱۳۳۳ ق)

☆ رسالة فی معنی حدیث ان ایام زایر الحسینؑ لاتعد من آجالهم
تالیف: شیخ محمد بن احمدبن محمد بن
ابراهیم آل عصفور بحرانی
متوفی ۱۲۷۵ق

☆ رسالة من خرج الی حرب الحسینؑ
تالیف: سید ابی محمد حسن هادی آل
صدر الدین عاملی کاظمی، ۱۳۵۴ق

☆ رسالة زیارت عاشورا
تالیف: محمدحسین مرعشی حائری
ناشر: اشرفی، تهران، ۱۳۵۴، ص ۲۶۴

☆ رسالة الایضاح الانباء فی تعیین مولد الانباء و مقتل سیدالشهداءؑ
تالیف: علی بن موسی بن محمد شفیع
خراسانی (۱۲۷۷، ۱۳۳۰ق)
ناشر: چاپخانه امید، تبریز، ص ۲۴. ۷۹

☆ رسالة فی بیان کیفیةزیارة العاشورا
تالیف: محمدبن محمدابراهیم کلباسی
(۱۲۴۷، ۱۳۱۵ق)

☆ رسالة فی زیارة عاشورا
تالیف: ملامحمدجعفراسترآبادی

☆ رسالةفی زیارةعاشورا
تالیف: میرزامحمدحسن بن محمد باقر
هزارجریبی (۱۲۳۹، ۱۳۰۰ق)

☆ رسالة فی زیارةعاشوراو کیفیتها
تالیف: حجة الاسلام محمدباقر بن
محمد نقی شفتی گیلانی اصفهانی
(۱۲۶۰ق)

☆ رساله فی شرح الدعاء الرجبیه

تالیف: محمد کرمانی

ناشر: مدرسه ابراهیمیه' کرمان

☆ رسالتی که امام حسینؑ به انجام رساند

تالیف: محمد اقبال

ترجمه: فرشته ناصری

ناشر: مشکوة' ۱۳۶۸ش 'ص ۱۶۹

☆ رسالیات فی بیت النبوی

(زندگی حضرت خدیجه کبریٰ' فاطمه الطاهرةؑ زینب کبریٰؑ وسکینه بنت الحسینؑ 'ص ۱۲۰)

☆ الرسالیة فی الثوره الحسینیه

تالیف: دکتر علی حاج حسن

ناشر: مرکز بررسیهای علمی

۱۴۰۹ هجری

☆ رستاخیز حسینی

تالیف: هاشمی حائری

ناشر: اشرفی 'تهران ۱۳۴۴ش.

'ص ۲۹۵

☆ رستاخیز حسینی

(علل قیام امام حسینؑ)

ناشر: آستان قدس رضویؑ اداره امور فرهنگی 'مشهد .ص۸

☆ رستاخیز عاشورا

تالیف: محمد رضا مدنی فردوسی یزدی

مترجم: محمد رضا نواب رضوی

ناشر: چاپخانه سعادت 'کرمان

۱۳۶۳ش. ص ۱۷۱.

☆ الرسول والذراری

(معصوم پنجم)

تالیف: احمد سیاح

ناشر: اسلام'تهران ۱۳۵۱ش

ص ۲۷۲

☆ رضوان شهادت (اردو)

ناشر: کتابخانه دکتر مولوی عبدالحق ۱۲۸۲ق 'کراچی . ص ۲۴۰

☆ الرفع المنقول لمانع البکا علی سبط الرسولؑ

تالیف: سجاد حسین

ناشر: چاپخانه النی عشری 'دهلی

☆ رمز المصیبة فی مقتل من قال انا قتیل العبرة

تالیف: محمود بن مهدی موسوی دهسرخی اصفهانی

ناشر: محمود دهسرخی 'قم ۱۴۱۲ق

جلد اول'ص ۴۰۰

☆ رمز الشهادتین

(ترجمه سر الشهادتین' اردو)

تالیف: شید غلام استهتیری نبیره بندگی نظام الدین

محل نشر: لکهنو

☆ رنة الاسی(عربی)
(عظمت شعائر عزاء سیدالشہداءؑ)
تالیف:عبداللہ سبیتی عاملی
ناشر: چاپخانہ نجاح 'بغداد
☆ روایات مجلس عزا(فارسی)
تالیف:؟
محل نشر:ہند ۱۲۶۷ق 'ص ۱۴۶
☆ روایت کربلا
(سوگنامہ امام حسینؑ ویارانش)
ترتیب وتدوین: یداللہ بھتاش
ناشر: نشرسبحان، تہران ۱۳۷۵ش
ص ۳۳۴
☆ روزگار شہادت
مترجم: دبیر حاج سید جوادی
☆ الروضات فی المائم الحسینیہ
تالیف:میرزا باقر بن زین العابدین یزدی
حائری ''مؤلف تذکرۃ الالباب''
☆ روضۃ الاطہار
(اردو'مصائب)
تالیف:شہید نوازش علی
ناشر: کتابخانہ سالار جنگ
۱۱۷۳ق. ص ۵۳۸
☆ روضۃ الاطہار
(مصائب اردو)
تالیف:؟

ناشر: کتابخانہ دکتر مولوی عبدالحق
کراچی '.ص ۵۰۰
☆ روضۃ البکا(اردو)
تالیف:بابوصاحب'ص ۴۱۶
☆ روضۃ الخواص
تالیف:سید محمد بن جعفر حسینی قزوینی
محل وجود: کتابخانہ مرعشی قم'
مجموعہ۳۰۰۱از صفحہ ۵۶
ب تا ۱۲۵ ر
☆ روضۃ فی الفضائل
تالیف:شیخ الامام قطب الدین ابی المن
سعید بن ہبۃ الدین شافعی
☆ الروضۃ الزبیدیۃ فی المراثی الحسینیہ
(عربی)
تالیف:عیسی مہدی زبیدی
محل نشر:نجف' ۱۹۶۵م
☆ روضۃ الشہدا(اردو)
تالیف:علی احمد منشی
ناشر: کتابخانہ دکتر مولوی عبدالحق
ص۲۷۸
☆ روضۃ الشہداء
تالیف: عبداللہ وعلاء الدین
☆ الروضۃ الندیہ فی المراثی الحسینیہ
تالیف: فرج بن حسن آل عمران
محل نشر:نجف ۱۳۸۱ش'ص۴۰۸

☆ روضة الهدی فی مدح سید الشهدا
تالیف:شیخ طاهر سماوی نجفی
(۱۲۹۳-۱۳۷۰ق)

☆ روضۂ حسینیه(فارسی)
تالیف:احمد بن محمدحسینی اردکانی
محل وجود: کتابخانه دانشگاه تهران
شماره ۱۹۵۰ ۲۳۹ورق

☆ روضۂ حسینیه
تالیف:محمد محسن بن محمد رفیع
رشتی اصفهانی متخلص به عاصی

☆ روضة الصفا فی سیرة الانبیاء والملوك والخلفاء
تالیف:میر محمد بن میربرهان الدین
ناشر:انتشارات خیام' ص ۲۱

☆ روضة الشهداء
تالیف:کمال الدین ملا حسین واعظی کاشفی
ناشر: انتشارات کانون معرفت
ص ۳۳۵

☆ روضه خوانی در خانه های نوساز
محل نشر: سبزوار ۱۳۵۳ش' ص۶۸

☆ روضه رضوان(اردو)
(مصائب)
تالیف:میرزا دبیر تشفی صاحب لکهنوی

محل نشر: هند

☆ روضة فی رثاء الحسینؑ
تالیف:شیخ عبدالحسین بن شیخ محمد علی بن حسین زبیدی نجفی' مشهور به اعسم (متوفی ۱۳۴۷ق)

☆ روضة الواعظین
تالیف: محمد بن احمد بن علی الفتال

☆ رونق ماتم(گجراتی)
تالیف:حاج غلام علی بن اسماعیل بهاولنگری

☆ رؤیة جدیده لثورة الحسینؑ
تالیف:سید صدرالدین شرف الدین
محل نشر:نجف الإشرف۱۹۶۸م

☆ رهبر آزادگان
تالیف: رجبعلی مظلومی
ناشر:بنیاد بعثت واحد تحقیقات اسلامی تهران۱۳۶۲' ص ۹۱

☆ رهبران بشریت
(زندگانی ابوالفضلؑ)
تالیف: سید ابوالفضل ناصرچیان
ناشر: کانون تربیت 'شیراز
صفحه ۱۴۶ تا ۱۵۸

☆ رهبر آزادگان
تالیف:سید عبدالرزاق موسوی مقرم
مترجم :فهیم کرمانی

ناشر : دفتر نشر فرهنگ اسلامیؒ
ص۵۲۸
☆ رهبر نجات
تالیف : گلگیری
ناشر : فاطمیہ' آبادان ۱۳۵۰ش
ص ۸۰
☆ رهبر مدّبر
(حضرت زینبؑ)
تالیف: محمود گلی زادہ
ناشر: گوناگون' یزد'ص ۸٤
☆ رہ توشہ راهیان نور
(ویژۂ محرم ۱٤۱۷ق. ۱۳۷۵ش)
ناشر: حوزہ علمیہ قم دفتر تبلیغات اسلامی مرکز انتشارات
☆ رهنمائے سعادت
تالیف: محبوب ابراهیم زادہ سرابی
ناشر: عابدی' تهران
صفحہ ۱۷٦تا ۱۹۲
☆ ریاحین الشریعہ(جلد۳)
(بانوان دانشمند)
تالیف: ذبیح الله محلاتی
صفحہ ۲۹۲تا ۲۹۵
☆ ریاض الاحزان
(دو جلد فارسی میں)
تالیف: ملا محمد هاشم بن محمد حسین
☆ ریاض الاحزان وحدائق الاشجان
تالیف: محمد حسین شعبان کردی قزوینی
محل نشر : تهران ۱۳۰۵ق
☆ ریاض الاخوان
تالیف: سید اسماعیل مرندی
☆ ریاض الحسینؑ
تالیف: غلامرضا بن محمد حسین ذاکر
محل نشر: تهران ۱۳۰۹هجری'
☆ ریاض الحسینی
تالیف: غلام رضاذاکری
محل نشر : تهران ۱٤۰٤ق
☆ ریاض الرثا
تالیف: میرزا محمد ملك الکتاب شیرازی
محل نشر: بمبئی
☆ ریاض الرثافی مراثی سید الشهدا
محل نشر : بمبئی
☆ ریاض الشهادتین(اردو)
تالیف: عبدالحق
☆ ریاض الشهادۃ(جلد دوم)
تالیف: محمد حسن بن المرحوم حاج معصوم
☆ ریاض الشهادۃ فی ذکر مصائب السادۃ
تالیف: محمد حسن بن محمد معصوم قزوینی شیرازی حائری

(متوفی ۱۲۴۰ق)

محل نشر: تبریز ۱۲۷۴ش

☆ ریاض الشهدا

محل نشر: تهران ۱۳۲۵ش.

ص ۳۳۳

☆ ریاض الطاهرین (اردو)

(حادثه کربلا)

تالیف: مونس میر ولی خان بیدری

ناشر: کتابخانه سالار جنگ

۱۱۹۰ق. ص ۳۳۴

☆ ریاض الکونین فی مصائب الحسینؑ

(فارسی)

ناشر: کتابخانه مدرسه شهید مطهریؒ

شماره ۵۴۰۵

☆ ریاض المدح والرثا للسادات النجبا

تالیف: شیخ حسین علی بلادی بحرانی

ناشر: چاپخانه آداب نجف

۱۳۸۵ق. ص ۶۳۸

☆ ریاض المصائب

تالیف: سید محمد مهدی بن محمد جعفر موسوی تنکابنی

محل نشر: تبریز ۱۲۹۵ق ص ۴۷۹

☆ ریاض المصائب

تالیف: ملاحسین بن محمد حجی معروف به فاضل جم

متوفی ۱۳۱۹ق

☆ ریاض البکاء (فارسی)

تالیف: محمد ابن محمد رفیع

ناشر: مطبوعه بمبئی هندوستان

☆ ریاض المصائب (اردو)

محل نشر: هند

☆ ریاض المومنین

(داستان کربلا وزندگانی امام حسینؑ)

تالیف: ملا محمد علی بن حسین بهشتی

نسخه: کتابخانه مرعشی شماره ۱۳۲۶۹۴۴ ورق

☆ ریحانة الرسولؐ الشهید الامام الحسینؑ بن علی علیهما السلام

تالیف: احمد فهمی محمد

ناشر: چاپخانه انوار ۱۹۳۹م

ص ۱۹۱

☆ ریحانة رسولؐ الله الامام الحسینؑ

(ترجمه از تاریخ دمشق ابن عساکر)

تالیف: محمد باقر محمودی

ناشر: مرکز احیا فرهنگ اسلامی

۱۳۷۴ هجری. ص ۷۰۴

ز

☆ زاد آخرت(گجراتی)
تالیف: حاج غلام علی بن اسماعیل بهاولنگری هندی (۱۲۸۳-۱۳۶۷ق)
محل نشر: هند. ص ۲۰۰

☆ زاد الاخرة(اردو)
تالیف: صفامیر ذوالفقار علی
ناشر: کریمی پریس بمبئی، ص ۱۸۴

☆ زادالمومنین(اردو)
تالیف: سیدمحمدتقی نقوی هندی
ناشر: چاپخانه نول کشور لکهنو
محل نشر: تهران ایران ۱۲۹۷ق

☆ زبدةالتواریخ یاستارگان درخشان
تالیف: محمد جواد نجفی
ناشر: اسلامیه تهران (۳جلد) ص ۳۰۶

☆ زبدة المصائب
تالیف: مولوی حیدر حسین هندی
محل نشر: هند

☆ زبدة المصائب(اردو)
تالیف: محمد عسگری
محل نشر: لکهنو ۱۹۲۴م ص ۸۸

☆ زبدة المصائب حضرت امام حسینؑ و یاران او(فارسی)
تالیف: احمد افتخاری
محل نشر: تهران ۱۳۶۹ش
ص ۲۶۴-۲۴۰ دوجلدومیں

☆ زبدة المصائب
تالیف: میرزا منصور خوانسار

☆ زبدة المصائب (مقتل فارسی)
تالیف: مولوی ابوالقاسم تهرانی

☆ زفرات الدموع

تالیف :سید مہدی رضوی لکھنوی

☆ زفرات المتقین فی ماتم الحسینؑ

تالیف:محمد باقر محمودی

ناشر: مرکز احیا فرہنگ اسلامی

۱۴۱۲ق.

☆ زمزمۂ کربلا(اردو)

تالیف: علی جلال حسینی مصری

ترجمہ: محمد ایوب عثمانی

ناشر: مدرسہ تعارف قرآن

اورنگ آباد دکن ۱۹۳۸م'ص ۱۴۴

☆ زمین وتربت مقدس حسین بن علیؑ

تالیف:محمد حسین کاشف الغطا

ترجمہ:عزیز اللہ عطاردی خراسانی

ناشر:صدوق'تہران ۱۳۴۷ش.

ص ۷۱

☆ زمین وتربت امام حسینؑ

تالیف:محمد رضا کاشف الغطا

مترجم: مہدی زندیہ

مقدمہ :سید محمد صحفی

ناشر:ارم'قم .ص۱۱۲

☆ زمین وتربت حسینی

تالیف:شیخ محمد حسین آل کاشف الغطا

ترجمہ: نقی شہرستانی

محل نشر :تہران۱۳۲۶.ص ۶۸

☆ زنان قہرمان (جلد ۲)

تالیف :احمد بہشتی آیین جعفری

۱۳۴۶ش

☆ زندگان عشق

تالیف:سید جواد امیراراکی

☆ زندگانی ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابن طاووس رضی الدین ابو القاسم بن سعدالدین

ترجمہ ونگارش: محمد صحفی

محل نشر: قم ۱۳۳۴ش. ص ۱۳۷

☆ زندگانی امام حسینؑ

تالیف:محمود حکیمی

ناشر : نسل جوان'قم' ۱۳۵۴ش

ص ۱۰۵

☆ زندگانی امام حسینؑ بن علیؑ

تالیف:زین العابدین رہنما

ناشر: زوار 'تہران ۱۳۶۵ش

☆ زندگانی امام حسینؑ

تالیف:ہاشم رسولی محلاتی

ناشر: دفتر نشر فرہنگ اسلامی'

ص ۵۹۱

☆ زندگانی امام حسینؑ

تالیف؟

ناشر: نسل جوان ۱۳۵۴ش '۴۳۵ ص

☆ زندگانی امام حسینؑ

(ترجمہ:مع الحسین فی نہضتہ)

تالیف:اسد حیدر
ترجمه از نشر طور
ناشر:طور تهران' ص ۴۰۰

☆ زندگانی امام حسینؑ
تالیف:عماد الدین حسین اصفهانی
(عمادزاده)(دو جلد)
ناشر: سازمان اوقاف وامور خیریه
انتشارات اسوه ۱۳۷۳ش

☆ زندگانی امام حسینؑ وقایع کربلا
رفداکاریهای حسین بن علیؑ)
تالیف:عباس قمی
ناشر:مطبوعات حسینی ۱۳۶۷ش
ص ۲۵۵

☆ زندگانی امام حسینؑ واقعه عاشورا
تالیف:عمر ابونصر
ترجمه ونگارش:جعفر غضبان
ناشر: ساحل 'تهران ۱۳۲۳ش

☆ زندگانی تأثر انگیز اباعبدالله الحسینؑ
(ترجمه:لهوف سید بن طاووس)
مترجم:سید محمد صادق صحفی 'قمی
ناشر: کتابفروشی اخوان صحفی قم

☆ زندگانی حسین بن علیؑ
تالیف:محمد علی خلیلی
ناشر: شرکت تضامنی علمی
۱۳۱۸ش 'تهران

☆ زندگانی حضرت ابی عبدالله الحسینؑ
تالیف:حسین عمادزاده اصفهانی
ناشر:شرکت سهامی طبع کتاب
تهران ۱۳۷۴ق . ص ۸۰۴

☆ زندگانی حضرت امام حسینؑ
تالیف:هاشم رسولی محلاتی
ناشر:علمیه اسلامیه ۱۴۱۰ق
دفتر انتشارات اسلامی 'ص ۳۴۱

☆ زندگانی حضرت حسین بن علیؑ
تالیف:شیخ عباس قمی

☆ زندگانی حضرت خامس آل عبا
تالیف:ابو القاسم سحاب
ناشر: دانش'تهران ۱۳۷۴ش.
ص ۶۸۰

☆ زندگانی سید الشهداؑ
تالیف:حسین حماسیان
ناشر: اقبال 'تهران . ص ۶۱

☆ زندگانی سیدالشهداءؑ
تالیف:محسن رمضانی(احسان)
ناشر: پدیده ۱۳۴۴ش . ص ۳۰۴

☆ زندگانی سیدالشهداءؑ
تالیف:حسین حماسیان (صابر کرمانی)
ناشر:اقبال' تهران ۱۳۴۴ش .ص ۶۱

☆ زندگانی سید الشهداء حضرت امام حسینؑ
تالیف:سید محمد تقی مدرسی

ناشر: بقیع تهران. ص ۷۲

☆ زندگانی سید الشہداءؑ

(ترجمہ جلد دهم بحار الانوار)

تالیف: محمد باقر مجلسی

ترجمہ: محمد جواد نجفی

ناشر: اسلامیہ تهران ۱۹۷۶م

ص ۴۰۲

☆ زندگانی شہید جاویدان

تالیف: حسن احمد لطفی

ناشر: محمدی تهران. ص ۱۴۱

☆ زندگانی علی بن الحسینؑ

تالیف: سید جعفر شہیدی

ناشر: دفتر نشر فرهنگ تهران

ص ۲۳۲

☆ زندگانی علی اکبر شہید و علی اصغر (ع)

ترجمہ: حسین عمادزادہ اصفهانی

محل نشر: تهران' ۱۳۶۵ش' ص ۱۹۶

☆ زندگی و سیمای امام حسینؑ

تالیف: محمدتقی مدرسی

مترجم: محمدصادق شریعت

ناشر: موسسه فرهنگی انصار الحسینؑ

۱۳۷۵ ش. ص ۶۴

☆ زنده جاوید و اعجاز جاویدان

تالیف: محمد علی سادات

تدوین و ترتیب: محمد زهری

ناشر: اسلامیہ تهران ۱۳۵۴ش ص ۸۲

☆ زندگانی زینب کبریٰ

تالیف: عبدالحسین مؤمنی

ناشر: انتشارات جاویدان ص ۲۹۶

☆ زندگانی پرچمدار کربلا حضرت ابوالفضلؑ

تالیف: حسن مظفری

ناشر: کتابفروشی دیانت' مشهد

صفحات ۲۴۴

☆ زندگی یگانه فردبرجسته فدائیان دین' حبیب بن مظاہر اسدی

تالیف: علی نمازی شاهرودی

محل نشر: مشهد' ۱۳۸۷ ص ۱۳۳

☆ زندگی پرافتخار کمیل و حبیب بن مظاہر شہیدان وارستہ

تالیف: محمدمحمدی اشتهاردی

ناشر: پیام آزادی تهران' ص ۱۸۴

☆ زندگانی مسلم بن عقیل (سفیر حسینؑ)

تالیف: محمد علی عابدین

ناشر: جامعه مدرسین حوزۂ علمیہ قم

☆ زندگانی حضرت زینب (س)

تالیف: ڈاکٹر مصطفیٰ اولیائی

محل نشر: قم' ۱۳۰۴ق' ص ۶۲

☆ زندگانی پیشوایان اسلام

تالیف: استاد جعفر سبحانی

تاریخ اشاعت ۱۳۹۳ھ صفحہ ۳۱ سے ۳۸

☆ زندگانی قمر بنی ہاشمؑ و علی اکبرؑ و علی اصغرؑ

تالیف: حسین عمادزادہ، تہران

ناشر: کتابفروشی اسلامیہ، تہران

☆ زندگانی حضرت زینب (س)

تالیف: آیت اللہ شہید دستغیبؒ

مقدمہ و تصحیح: سیدمحمدہاشم دستغیب

ناشر: فارس، تہران، ص ۱۱۷

☆ زندگانی و احوالات صدیقہ صغریٰ زینب کبریٰؑ

تالیف: محسن صائب

ناشر: کتابفروشی مہدی، قم، ص ۶۸

☆ زندگانی و احوالات صدیقہ صغری زینب کبریٰؑ

تالیف: محسن صائب

ناشر: المہدی، ۱۳۶۴، ص ۶۸

☆ زنی بنام زینبؑ

تالیف: کمال السید

مترجم: صادق رحمانی، ص ۷۲

☆ زندگانی حضرت زینبؑ رسالتی از خون و پیام

تالیف: علی قائمی

ناشر: امیری، تہران، ص ۳۹۲

☆ زندگانی حضرت زینب کبریٰ (س)

یا قہرمان زنان جہان

تالیف: محمدحکیمی

ناشر: نسل جوان، قم، ۱۳۵۵

ص ۱۰۴

☆ زندگانی حضرت زینب کبریٰؑ

تالیف: شیخ محمدجوادنجفی

محل نشر: ایران

☆ زندگانی حضرت فاطمہ ودختر آن حضرتؑ

تالیف: سیدہاشم رسول محلاتی

ناشر: دفتر نشرفرہنگ اسلامی، تہران

ص ۳۶۴

☆ زندگانی زینب کبریٰؑ

تالیف: شیخ جعفر نقدی

ترجمہ: حسین عمادزادہ اصفہانی

محل نشر: تہران، ۱۳۲۳، ص ۲۱۸

☆ زندگانی ابوالفضل العباسؑ

تالیف: عبدالحسین مؤمنی

ناشر: انتشارات جاویدان، تہران

ص ۴۲۹

☆ زندگانی حضرت ابوالفضل

تالیف: احمدصادقی اردستانی

ناشر: نشرمطہر، تہران، ص ۱۹۳

☆ زندگانی حضرت ابوالفضل العباسؑ

تالیف: باقر شریف قرشی

مترجم:حسن اسلامی

ناشر:جامعہ مدرسین حوزۂ علمیہ قم 'قم

ص ۲۴۴

☆ زندگانی وشہادت ابوالفضلؑ واکبرؑ

تالیف:احسان

ناشر: انتشارات پدیدہ' تہران

☆ زہیرابن القین البجلیؓ

تالیف: علی محمد علی دخیل

ناشر: مؤسسہ اہل البیت 'لبنان ' بیروت

ص ۳۵

☆ زہیربن قین ومسلم بن عوسجہؓ

تالیف:حسن آمنہ پور

ناشر:فارابی تہران'۱۳۵۷ص ۴۱

☆ زہرۃ المقول فی نسب ثانی فرعی الرسول

(ابی السادہ الحسینیہ)

تالیف:سید زین الدین علی بن الحسن

(۹۵۰، ۱۰۲۳ق)

ناشر: حیدریہ'نجف ۱۳۸۰ق

ص ۱۰۲

☆ زیباترین شکیب

تالیف:اکبر اسدی'مہدی رضائی

ناشر:حوزہ علمیہ قم' مرکز انتشارات

دفتر تبلیغات اسلامی

ص ۱۸۴

☆ زیارت جامعۂ عاشورا(عربی'اردو)

ترجمہ وتحقیق: سید مرتضی حسین

صدرالافاضل لکھنوی

(۱۳۴۱، ۱۴۰۷ق)

ناشر:شیخ اختر علی بانگا'پاکستان

☆ زیارت حضرت سیدالشہداءؑ

تالیف:محمد حسین الکاتب الالہی

الشیرازی(۱۲۸۳ق)

☆ زیارت عاشورا

تالیف:غلام رضا ناقلی

ناشر:بنیاد مستضعفان خراسان' مشہد

۱۳۶۴ش. ص۹۸

☆ زیارت عاشورا 'دعای توسل

مترجم:مہدی الہی قمشہ ای

ناشر:بینش'ہلال' تہران. ص ۳۲

☆ زیارت عاشورا(رسالہ)

تالیف:یوسف بوعلی احسائی

محل نشر:تہران ۱۳۷۱ش. ص ۱۲۰

☆ زیارت عاشورا و آثار شگفت آن

تالیف:سید علی موحد ابطحی موسوی

ناشر:صاحب اثر'قم'ص ۱۱۶

☆ زیارت عاشورا و آثار معجزہ آسای آن

تالیف:علی اکبر مہدی پور

ناشر:رسالت'قم'ص ۶۴

☆ زیارت عاشورای غیر معروفہ

ناشر:سعدی'تہران۱۳۶۴ش'ص ۱۶

☆ زیارت مفجعۂ حضرت زینب(س)
ص ۳۲

☆ زیارت مفجعۂ حضرت زینبؑ بانضمام زیارت رقیه خاتون و زیارت ولدت ودعای فرج
تالیف: محمداشرفی
ناشر: مروری' تهران ص ۵۵

☆ زیارت مفجعۂ حضرت زینب کبریٰؑ ورقیه خاتون (س) ودعای امام زمان فرج' توبه 'شب جمعه ' وان یکاد 'آیة الکرسی وزیارت وارث
جمع کننده : اسماعیل پزشکیان نژاد
ناشر: پزشکیان تهران. ص ٦٤

☆ زیارت مفجعۂ حضرت زینب کبریٰؑ وزیارت رقیه دختر سه ساله سید الشهدأ (باترجمه فارسی)
تالیف: مهدی ملجی
ناشر: اشرفی تهران ۱۳٦۲ ص ۵۲

☆ زیارت مفجعۂ حضرت زینب کبریٰؑ همراه باترجمه فارسی
ناشر: اشرفی' تهران ۱۳۵۵ ش'ص ۲٤

☆ زیارتنامه حضرت زینبؑ
ترجمه: مصباح زاده
ناشر: کورش' تهران ۱۳۷۳ ش'ص ۳۲

☆ زیارةابی عبدالله الحسینؑ
تالیف: ابی عبدالله محمد بن عباس بن عیسی

☆ زیارة الحسین علیه السلام فی لیالی العیدین ومخصوصة لیوم عرفه
تالیف: باقرلطفی (۱۹۲۱م)
محل نشر: بغداد

☆ زیارة الحسین علیه السلام وزیارة الشهداء من اهل بیته الاطهار و زیارة انصاره الابرار الذین استشهدوا بین یدیه
تالیف: محمد جواد محقق
محل نشر: نجف

☆ الزیارةالزینبیه مختصة بعقیلة بنی هاشم
ناشر: موسسه تراث اهل بیت' مشهد

☆ الزیارة المفجعة (کبریٰ' وسطیٰ' صغریٰ)
تدوین وترتیب: ملامحمد رسول بن عبدالعزیز کاشانی

☆ زیارة عاشورا
تالیف: سیدمحمد علی بن محمد حسین مرعشی (متوفی ۱۲۸۷ق)' ص ۲۸

☆ زیارة عاشورا وکیفیتها وبیان طرق الاحتیاط وجمع المحتملات فیها
تالیف: شیخ محمدحسین بن قاسم قمشه ای نجفی (۱۳۳٦ق)

☆ زیاره مفجعۂ زینب(س)

تالیف:؟

ناشر: چاپخانه نعمان نجف

۱۳۸۳ق. ص ۲۰

☆ زین المجالس (اردو)

تالیف: محمدیوسف

محل نشر: دهلی

☆ زینب زینب ہے (اردو)

تالیف: م. صادق

ناشر: الغدیر اکیڈمی لاہور

ص ۳۸۶

☆ زینبؑ

تالیف: دکتر احمدزکی ابوشادی

ناشر: چاپخانه سلفیه ۱۳۴۳ق

☆ زینب العقیلة

تالیف: سیدعبدالرزاق مقرم

☆ زینب عقیله بنی هاشم دختر علی بن ابیطالبؑ

تالیف: عائشه بنت الشاطی

ترجمه: سید جعفر غضبان

محل نشر: کرمانشاه

☆ زینب بیانگر نقش انقلاب در مبارزه بارژیم طاغوتی

تالیف: نورالدین جزایری

ناشر: حسینیه عمادزاده' اصفهان

۱۴۰۴ق' ص ۱۴۴

☆ زینبؑ وجهاد المراة المسلمة

تالیف: شهید شیخ فرحان بغدادی

(۱۹۵۷' ۱۹۸۰م)

☆ زینب در کاروان کوفه وشام

تالیف: امیرتیمور معینی

ص ۳۱۰

☆ زینبؑ اسوهٔ شجاعت صبرو مقاومت مجاهدانه

تالیف:

ناشر: اطلاعات

☆ زینبؑ وشخصیت تاریخی او

تالیف: محمدعلی عباسی غریب

ناشر: مولف' تهران ۱۳۷۲ش

☆ زینب علیها السلام وشخصیت تاریخی او

تالیف: محمدعلی قریب

ناشر: محمدعلی عباسی قریب' تهران'

ص ۲۵۱

☆ زینبؑ فروغ تابان کوثر

تالیف: محمدمحمدی اشتهاردی

ناشر: برهان' تهران' ص ۳۱۲

☆ زینب قیام آزادی بخش حسینؑ را به نتیجه میرساند

تالیف: احمدمدنی

محل نشر: تهران' ۱۳۵۲ش' ص ۶۱

☆ زینب کبریٰ

تالیف:شیخ جعفر نقدی

ناشر:علی خاقانی 'نجف اشرف

۱۹۷٤م

☆ زینب کبریٰ عقیلہ بنی ہاشم

تالیف:حسن الٰہی (بوتہ کار)

ناشر: آفرینہ'تہران'ص ۲۸۸

☆ زینب کبریٰ قہرمان انقلاب کربلا

تالیف:حسن ناجیان

محل نشر:تہران' ۱۳۵۱ش

ص ۱۹۱

☆ زینب کبریٰ یاقہرمان انقلاب کربلا

تالیف:حسن ناجیان تہران' ص ۱۹۱

☆ زینب شیر زن کربلا

تالیف: عائشہ بنت الشاطی

ترجمہ: حبیب چایچیان

☆ زینب در حساس ترین و درخشان ترین

دوران زندگی خود

تالیف: بدرالدین نصیری

محل نشر: تہران 'ص ۳۰۶

☆ زینب شجاع در عاشورای حسینی

تالیف: فرھنگ موسی

ناشر: انتشارات خزر' ص ۲۲٤

☆ زینب حماسہ برفراز تاریخ

تالیف: الحاج جوادی'ص۲۸۸

☆ زینب اخت الحسین

تالیف: محمدحسین ادیب

محل نشر:نجف ۱۹٦۱ص ٦٤

☆ زینب بنت الامام علی امیرالمومنین

تالیف: علی محمد علی دخیل

ناشر: مؤسسہ اهل البیت بیروت لبنان

ص ۹٤

☆ زینب قہرمان علی

تالیف:احمد صادقی اردستانی

صفحات ٤۲۰

☆ زینب بانوی قہرمان کربلا

تالیف: دکتورہ بنت الشاطی

ترجمہ: حبیب چایچیان' ص ۱۹۱

ناشر:امیر کبیر'تہران۱۳۵۸ش

☆ زینب کبریٰ بنت علی

تالیف: علامہ محقق شیخ جعفر ربعی

ناشر: کتابخانہ سلمان فارسی قم

سنہ ۱٤۱۱ هجری

☆ زینب از عاشورا تااربعین

تالیف: بدرالدین نصیری

ناشر: انتشارات محمدی ۱۳٦۳هج

☆ زینب بطولة وجهاد

تالیف:حبیب آل جامع

ناشر:دارالقاری' بیروت'۱٤۰٦ق

ص ۹٤

☆ زینب بنت علی بن ابیطالب

از: اسدالغابه (۵/ ۴۶۹)

تالیف: ابن اثیر

ناشر: دارالاحیاء التراث العربی

☆ زینبؑ بنت علیؑ بن ابیطالبؑ

ازاعلام النساء (۲/ ۹۱، ۹۲)

تالیف: عمر رضا کحاله

ناشر: موسسه الرساله، بیروت ۱۴۰۴ش

☆ زینبؑ بنت علیؑ بن ابیطالبؑ

تالیف: محمدعلی بحرالعلوم

ترجمه: امیر تو کلیان، کریم جعفری

ناشر: حکمت، تهران، ۱۳۶۹ش، ص ۱۳

☆ زینبؑ بنت علیؑ بن ابیطالبؑ

(زینب کبریؑ فریادی در اعصار)

تالیف: اسماعیل منصوری لاریجانی

ص ۲۰

☆ زینب عقیله وحی

تالیف: سیدعبدالحسین شرف الدین

محل نشر: دمشق، بیروت

☆ زینبؑ بنت علیؑ

تالیف: عبدالعزیز سیدالاهل

ناشر: المکتبة العلیمه، قاهره، ۱۹۶۱م

☆ زینب حماسه ای ابدی برفراز تاریخ

تالیف: حسن دبیر حاج سیدجوادی

ناشر: نوید، تهران، ۱۳۶۰، ص ۲۸۸

☆ زینبؑ کبری باقهرمان کربلا

جمع کننده: محمدزهری

محل نشر: تهران، ۱۳۵۱ش، ص ۱۹۱

☆ زینبؑ ولیدالنبوة والامامة

تالیف: م، صادق

ناشر: موسسه وفا، لندن، ۱۴۰۸ق

ص ۲۰۸

☆ زینبیه (اردو)

تالیف: مولوی غلام حسین کنتوری

(متوفی ۱۳۳۷ق)

☆ زین العابدین، علی بن الحسینؑ

(فارسی)

تالیف: عبدالعزیز

ترجمه: حسین وجدانی

ناشر: محمدی، تهران، ص ۱۱۵

☆ زینت دین

تالیف: هادی حیدری فرد

سراینده: محمد حیدری فرد

ناشر: موسسه فرهنگی وانتشاراتی

گوهر، مشهد، ۱۳۵۷ش، ص ۱۱۳

☆ زینة المجالس

تالیف: محمد بن ابیطالب بن احمد

حسنی حائری

س

☆ سازندگیهای اخلاقی امام حسینؑ
تالیف: احمد صابری همدانی
ناشر: دفتر نشر معارف اسلامی
ص ۱۵۳

☆ ساغر دکن (اردو)
(گلدستہ شہدا)
تالیف: شیخ احمد شیدا
ناشر: اعظم اسٹیم پریس ۱۳۳۵ف
ص ۲۳

☆ سالار شهیدان حسین بن علیؑ
تالیف: احمد فهری زنجانی
ناشر: جهان تهران ۱۳٤۵ش
ص ٤۰۱

☆ سالار شهیدان
تالیف: سید حسین شیخ الاسلامی
ناشر: اسلامی، قم

☆ سالار شهیدان سرور آزادگان، سردار کربلا حسینؑ بن علیؑ
جمع کننده: خدایار معتقدی
محل نشر: تهران

☆ سالار کربلا حسینؑ بن علیؑ
تالیف: عبدالرزاق موسوی المقرم
مترجم: مرتضی فهیم کرمانی
ناشر: انتشارات سید الشهدا علیه السلام
قم، ۱۳۷۱، ص ۶۱۱

☆ سانحہ کربلا سیدالشہداء (اردو)
تالیف: وارث علی اکبر آبادی
ناشر: چاپخانه نور تهران ۱۳۲۱ش
ص ۳۰۲

☆ سانحہ کربلا بانقشہ کربلا (اردو)

تالیف: نصیرالدین احمد

ناشر: چاپخانہ نور، ۱۹۰۸م

ص ۳۱۲

☆ سبط الرسول الحسن والحسینؑ

تالیف: عبدالحفیظ ابی السعود

ناشر: شرکت اتحاد تجارت چاپ ونشر

☆ سبط النبی حسین بن علیؑ

تالیف: عبدالکریم بی آزار شیرازی

ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی، ص ٦٤

☆ السبطان فی موقفیهما

تالیف: علی نقی النقوی

ناشر: داوری، قم، ۱٤۰۹ق، ص ۷۹

☆ سب کے حسینؑ

تالیف: الماس ایم۔اے

ناشر: مکتب القریش، لاهور، ص ٦٦٢

☆ سبیل الرشاد فی المواعظ و المجالس السعیده فی المجالس

تالیف: شیخ محمد رضا بن قاسم بن محمد بن احمد عزاوی نجفی

۱۳۰۲ق

☆ سبیل شفاعت (اردو)

(مصائب)

تالیف: محسن

محل نشر: هند، ۱۲۵۸ق، ص ٦١

☆ سبیك النضار اوشرح حال شیخ الثار

تالیف: شیخ میرزا محمد علی

مطبوعه نجف، ص ۲۵۰

☆ ستارگان اسلام یا مردان آسمانی

تالیف: محمد علی کراچی سبزواری

ناشر: مصور، مشهد ۱۳٤۹ش

ص ۳۱۳

☆ ستارگان درخشان

(زندگی سید الشهداءؑ ومسلم بن عقیلؑ)

تالیف: محمد جواد نجفی

ناشر: کرامت تهران، ص ۲۸۸

☆ ستاره بزرگ اسلام وشهید راه آزادی

تالیف: منوچهر ظلی

ناشر: سازمان پرویاگانه مشهد

۱۳٤۹ش، ص ۲٤۰

☆ ستارگان درخشان

(سرگذشت قمربنی هاشم)

تالیف: عطائی خراسانی

ناشر: اسلامی، مشهد، ۱۳۵۲هج

ص ۱۸٤

☆ سچاحال شهادت کا (اردو)

تالیف: عبدالله کانپوری، ص ۳۰

☆ سجده گاه (اردو)

تالیف: سیدمحمد بن احمدحسینی امروهی

هندی، ۱۳۱۰ق

محل نشر: هند ۱۳۵۱ق

☆ سجدہ گاہ رسولؐ(اردو)
(تربت پر سجدہ)
تالیف:میرزا احمدسلطان مصطفوی
چشتی دہلوی
☆ سجدہ گاہ
تالیف: دار التبلیغ اسلامی
پاکستان 'کراچی. ص۸۶
☆ السجود علی الارض
تالیف: استاد علی احمدی
ناشر: دار التعارف. بیروت
ص ۱۲۸
☆ السجود علی التربۃ الحسینیہ
تالیف: شیخ عبدالحسین امینی
ناشر: دارالزہرا 'بیروت
☆ السجود علی التربۃ الحسینیہ
تالیف: سیدعبدالرضا شہرستانی
ناشر: چاپخانہ آداب 'نجف ص۱۲
☆ سجون الخطیب فی رثاء الحسین
الحبیب والشہدا من اصحابہ واہل بیتہ
الطاہرین
تالیف: عبدالحسین عواد دیراوی
ناشر: الہادی وعبدالحسین دیراوی
قم. ص۱۴۳
☆ سحاب البکاء(فارسی)
(واقعۂ کربلا)
تالیف: محمد سحاب اصفہانی
☆ سحر گاہ خونین
تالیف: امیر عشیری
ناشر: معرفت 'تہران ۱۳۴۴ش
ص ۴۴۸
☆ سخنان حسینؑ بن علیؑ
تالیف: مہدی سہیلی
ناشر: دانش' تہران ۱۳۴۰
ص ۱۴۵
☆ سخنان حسین بن علیؑ
مترجم: مہدی سہیلی
ناشر: اشرفی 'تہران. ص ۲۰۴
☆ سخنان حسینؑ بن علیؑ از مدینہ تا کربلا
تالیف: محمد صادق نجمی
ناشر: حوزہ علمیہ قم 'دفتر انتشارات
اسلامی' ۱۳۶۴ ہجری
ص ۳۲۸
☆ سخنان حضرت سیدالشہداء
تالیف: شمس الدین رشدیہ
محل نشر: تہران. ص۱۱۳
☆ سخنان حضرت سید الشہداء
تالیف: آل اعتماد
ترجمہ: جواد فاضل
محل نشر: تہران ۱۳۳۴ص ۱۶۳
☆ سخن عاشورا

تالیف: فضل اللہ صلواتی
محل نشر: اصفہان' ١٣٤٩ش
☆ سخن گفتن سرامام حسینؑ در صد وبیست محل
نگارش: علی فلسفی. ص ٨٠
☆ سخنان حسینؑ
تالیف: ابوالقاسم حالت
ناشر: موسسہ شرکت سہامی چاپ تہران
☆ سخنرانی مرحوم راشد
ناشر: انتشارات محمدی
☆ سرالاسرار فی مصائب الابرار
تالیف: حاج شیخ عبدالرحیم بن ملاعبدالرحمن کرمانشاہی
محل نشر: تہران' ١٣٠٥ق
☆ سرالاسرار فی مصیبۃ ابوالائمۃ الاطہارؑ (فارسی)
تالیف: عبدالرحیم بن ملا عبدالرحمن شائق کرمانشاہی
(متوفی ١٣٠٥ق)
محل نشر: تہران
☆ سردار کربلاحضرت ابوالفضل العباسؑ
تالیف: سید عبدالرزاق موسوی مقرم
مترجم: ناصر پاک پرور
ناشر: موسسۃ الغدیر ص ٤٤٠

☆ سرالشہادتین
تالیف: عبدالعزیز بن ولی اللہ دہلوی
ناشر: ندوۃ العلما شمارہ ٥٢٩٩' ص ٢٣
☆ سر الشہادتین
تالیف: مولوی عبدالعزیز بن شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (١١٥٩۔١٢٣٩ق)
ناشر: محمد سعیدطریحی مجلہ موسم
☆ سرالشہادتین فی شہادۃ الحسینؑ
تالیف: سید محمدہادی بن علی حسینی ہروی بجستانی خراسانی
☆ سرچشمہ ہای نورامام حسینؑ
ترجمہ: مسلم صاحبی
ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی ١٣٦٩ش. ص ١٨٣
☆ سرگذشت حضرت حسینؑ
ناشر: کتابخانہ جامع کبیر' ص ٢١٣
☆ سرگذشت راست (حضرت زینبؑ)
تالیف: جلال الدین فارسی
ناشر: آسیاتہران ١٣٥٩' ص ٥٣
☆ سرگذشت وشہادت امام حسینؑ
تالیف: علی غفوری
ناشر: فجر' تہران' ١٣٥٦ش. ص ٢٣١
☆ سرمدالمہموم فی جواز البکا علی

الحسین المظلوم
تالیف: حاج اصغر حسین آل محمد
(۱۲۳٤ـ۱۳۳۵ق)

☆ سرنوشت سرهای مطهر
تالیف: محمد ابراهیم باستانی پاریزی
ناشر: دهخدا تهران ۱۳٤٤
ص ۳۳٦

☆ سرود حماسه ها
تالیف: محمد یوسف حریری
ناشر: بعثت ـ تهران ۱۳۵٤ش
ص ۱۹٦

☆ سرودخون و آفتاب
ناشر: موسسه خیریه تعلیماتی و تحقیقاتی علمی و دینی اصول دین
۱۳۵۳ ـ ص ۷۰

☆ سرور الشهادتین (اردو)
تالیف: عبدالحی بنگلوری
محل نشر: بنگلور

☆ سرور شهیدان
تالیف: محمد شهداد
ناشر: حوزه علمیه عمادیه ۱۳٦۳
ص ۸۰

☆ السعادة الابدیه فی ذکری مصائب العترة النبویه
تالیف: سید محسن امین ۱۳۷۱ق

☆ سعادة الدارین فی احوال سیدنا الحسینؑ
تالیف: حسین بن علی قدیحی

☆ سعادة الدارین و کلنا الحسینؑ
تالیف: شیخ محمد بن مهدی خالصی زاده ـ ص ۷٦

☆ سعادة الدارین فی مقتل الحسینؑ (اردو)
تالیف: شیخ محمد حسین (ڈھکو)
ناشر: مکتبة السبطین سرگودها پاکستان ـ ص ٦۱٦

☆ سعادة الدارین فی رثاء الحسینؑ
تالیف: صالح عباس کلابی
ناشر: چاپخانه قضا ـ نجف ۱۹۷۰م

☆ سعاده الکونین فی شهادة الحسینؑ (فارسی)
تالیف: اکرم الدین دهلوی

☆ السعیدین الشهیدین
تالیف: عفتی محمد شفیع
ناشر: دارالتبلیغ ـ دیوبند

☆ سفر خون
تالیف: جواد محدثی
تهران: اهل قلم ـ ۱۳۷٤ ـ ص ۵٦

☆ سفرهای حضرت زینب (س)
تالیف: احمدصادقی اردستانی
ناشر: کیوان تهران ـ ۱۳۷۲ش

☆ سفیر
(داستان مسلم بن عقیلؑ)
تالیف: رضا شیرازی
ناشر: پیام نور' تہران ۱۳۷٤ش
ص ۱۲۰

☆ سفیر امام (ع)
تالیف: عباس راسخی نجفی
ناشر: محب' تہران 'ص ۲٤

☆ سفیر سیدالشہداءؑ (اردو)
تالیف: سیدمرتضی حسین صدرالافاضل
لکھنوی' (۱۳٤۱'۱۳۰۷ق)
ناشر: تنظیم فدائیان اکبرلاہور' لاہور
۱۹۷۸م

☆ سفیر الحسینؑ
تالیف: شیخ عبدالواحد مظفر
ص ۱٦۰

☆ سفینة العزا (اردو)
تالیف: میرزا سلطان احمد
کتابخانہ سالارجنگ ۱۲۵۰ق
ص ۱۹۸

☆ سفینة النجاة
تالیف: محمد حسین بن محمد رضا

☆ سفینة النجاة
(جلدپنجم بحر اللئالی)

☆ سفینة النجاة
تالیف: غلامحسین بن محمد صادق
نجف آبادی نجفی (متوفی ۱۳٤۵ق)

☆ سفینة النجاة
تالیف: سیدعبدالحسین ابراهیم الحسینی'
۱۳۹۰ق

☆ سفینة النجاة
تالیف: ملانوروزعلی بن محمدباقر
فاضل بسطامی
محل نشر: تہران' ۱۲۸٦ق

☆ سفینة النجاة
(جلد سوم: نوای نینوا)
تالیف: نادر بابایی
ناشر: حدیث' تہران ,ص ۳۲

☆ سکینہ دختر سید شہداء
تالیف: دکتورہ عائشہ بنت الشاطی
ترجمہ: حسین خراسانی' تہران
ص ۲۲۱

☆ سکینہ دختر امام حسینؑ
تالیف: علی محمد علی دخیل
ترجمہ: دکتور فیروز حریری
ناشر: امیر کبیر' تہران

☆ سکینہ بنت الحسینؑ
تالیف: استاذ توفیق بن علی.
ناشر: دارالاضواء' بیروت' ص ۱٤۲

☆ سلام بر آفتاب

تالیف: ایرج بقائی کرمانی وفا
ناشر: آفرینش تہران۔ص ۲۲٤
☆ سلام بر حسینؑ
تالیف: رسول اصغریان
ناشر: نامك تہران۔ص ۸۰
☆ سلام بر حسینؑ
تالیف: محمود دشتی
ناشر: اشرفی تہران ۵ ۱۳٤ھ
ص ۲۷۸
☆ سلام بر عاشورا
تالیف: فضل اللہ صلواتی
محل نشر: مشہد ۱۳۵۵ھ
☆ سلامۃ المرصاد (فارسی)
(اعمال مسجد کوفہ، زیارت عاشورا)
تالیف: میرزا حسین بن محمدتقی نوری
☆ سیمینار بررسی ابعاد زندگانی امام حسین علیہ السلام
جمع کنندہ: دانشگاہ امام حسینؑ
ناشر: موسسہ چاپ وانتشارات دانشگاہ امام حسینؑ
☆ سواد العین فی رثاء الامام الحسینؑ
تالیف: ابی بکر بن عبدالرحمان بن محمد بن شہاب الدین علوی
(متوفی ۱۳٤۱ق)
ناشر: چاپخانہ عزیز، حیدر آباد دکن

☆ سوانح امام حسینؑ (اردو)
تالیف: مظہر حسن بن صادق حسن صاحب سہارن پوری
(۱۲٦۹۔ ۱۳۵۰ق)
☆ سوانح حیات حضرت امام حسینؑ (اردو)
تالیف: مجلس مصنفین موسسۃ البلاغ
مترجم: حجۃ الاسلام شیخ روشن علی (مرحوم)
ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان
ص ۱۳۵
☆ سوانح حیات حضرت حُرؒ (اردو)
تالیف: محقق عصر مولانا سید نجم الحسن صاحب
ناشر: رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی۔ص ۸۰
☆ سوانح عمری حضرت امام حسینؑ
تالیف: ادیب الاعظم سید مولانا ظفر حسن
ناشر: شمیم بك ڈپو کراچی
☆ سوانح حیات حبیب ابن مظاہرؒ (اردو)
تالیف: سید آقا مہدی لکھنوی
☆ سوانح حیات زہیر ابن قین (اردو)
تالیف: آغامہدی رضوی لکھنوی
☆ سوك سرخ

تالیف:محمد رضا سنگری

ناشر:انتشارات تربیت ۱۳۷۰ ش

ص ۸۰

☆ سوگنامۂ آل محمدؐ

تالیف:محمد محمدی اشتهاردی

ناشر:ناصر'قم ۱۳۷۰ ص ۵۶۰

☆ سہ پارہ نذر حسینؑ(اردو)

تالیف:اظہر سیددلدار حسین

ناشر: تاج پریس'حیدر آباد دکن

۳۲ ص

☆ السیاسة الحسینیه

تالیف:سیدابوالحسن طالقانی

محل نشر:تهران

☆ السیاسة الحسینیه

تالیف:غلامعلی آقاجان

محل نشر:نجف ۱۳٤۷ش. ص ٥٤

☆ السیاسة الحسینیه

تالیف:میرزا فضل علی ایروانی

محل نشر:تهران' ۱۳۲۸ق

☆ السیاسة الحسینیه

تالیف:شیخ محمدحسین کاشف الغطا

مقدمه:سید هادی خسرو شاهی

محل نشر:تبریز ۱۳۷۹ق. ص ٦۰

☆ سیاسة الحسینیه

تالیف:عبدالعظیم ربیعی

ناشر: رشدیه'تهران ۱۳۷۸ق .

ص ۱۸٤.۱۹٦

☆ سیاسة الحسینیه یاانقلاب کبیر

تالیف:مارتین آلمانی

ناشر: کانون انتشار'تهران

۱۳۵۱ش

☆ سیاسة الحسینیه یارولیسون حسینی

تالیف:مارتین آلمانی وژوزف فرانسوی

ترجمه:سید جلال الدین حسینی

محل نشر:تهران ۱۳۲۸ق. ص ۷۲

☆ سیاسة الدینیه لدفع الشبهات علی المظاهرات الحسینیه

تالفی:عبدالمهدی مظفر ۱۹٤٤م

محل نشر:نجف

☆ سیاسة السبطین یاصلح امام مجتبی وقیام سیدالشهداءؑ

تالیف: خادم حسین فاضل ورسی افغانی

۱۳٦۹ش. ص ٤۰۰

☆ سیاهپوشی در سوگ ائمه علیهم السلام

تالیف:علی ابوالحسنی "منذر"

ناشر: صاحب الزّقم. ص ۳۹۲

☆ سیدالشهداء

تالیف:ابوکمال برق نوشاهی پاکستانی

☆ سیدالشهداءؑ

تالیف:سید مهدی بن محمد تقی بن

ابراهیم بن دلدار علی لکھنوی

۱۳۵۵ هجری شمسی

☆ سیدالشهداء

تالیف: مصطفی اشمر

ناشر: دارالتیارجدید' بیروت

☆ سیدالشهداء

تالیف: ابی کمال برق نوشاهی پاکستانی

☆ سیدالشهداء

تالیف: سیدعبدالحسین دستغیبؒ

تهیه وتنظیم: سید محمدهاشم دستغیب

ناشر: دارالکتاب' قم. ص ۳۱۶

☆ سیدالشهداءؑ

تالیف: سیدعبدالحسین دستغیب شیرازی

ناشر: حوزۂ علمیه قم دفتر انتشارات

اسلامی ۱۳۵۷ ش' ص ۲۰۸

☆ سیدالشهداء الامام ابوعبدالله الحسینؑ

تالیف: مصطفی حائری ال اعتماد

ناشر: اعلمی تهران ۱۳۵۳ ش.

ص ۱۹۴

☆ سیدالشهداء الحسین بن علیؑ

تالیف: موسی محمد علی

ناشر: چاپ منشورات عالم الکتب

بیروت' ۱۴۰۵ ق

☆ سیدالشهداء امام حسینؑ

(زندگی چهارده معصومؑ)

تالیف: صادق ذ.ی

ناشر: طوس' مشهد ۱۳۶۱ ش. ص ۲۴

☆ سیدالشهداء بضمیمه شرح خطبه شعبانیه پیغمبر اکرمؐ درفضیلت ماه مبارک رمضان

تالیف: عبدالحسین دستغیب

تنظیم وتصحیح ومقدمه: محمد هاشم دستغیب. ص ۳۱۶

☆ سیدالشهداء حسین بن علیؑ

تالیف: محمد علی بن حاج میرزا حسین خلیلی

محل نشر: تهران ۱۳۳۶ ص ۱۹۲

☆ سیدالشهداء حسین بن علیؑ

تالیف: موسی محمد علی

ناشر: جهان کتاب' بیروت

۱۴۰۵ ق

☆ سیدالشهداء شهید اسلام

(سخنان امام خمینی روح اللهؒ)

تالیف: علی اصغر ربانی خلخالی

محل نشر: قم' ص ۵۶

☆ سیدالشهداء (واقعۂ عاشورا)

تالیف: عمرابو نصر

ترجمه: سید جعفرغضبان

محل نشر: تهران ۱۳۲۴ ش. ص ۱۹۲

☆ سیدالشهداء یاسخنرانیهای دهه محرم

درراديو تهران

بامقدمہ :علی محمد اردھالی

☆ سیدشباب اھل الجنۃ

تالیف:محمداحمد عاشور

ترجمہ ونگارش: علاء الدین حجازی

ناشر: چاپخانہ ملت'قاھرہ

۱۳۹۷ق

☆ سید شباب اھل الجنۃ ابن بنت رسول

اللہ الحسین بن علیؑ

تالیف:حسین محمد یوسف مصری

ناشر: کتابخانہ دارالشعب 'قاھرہ

۱۹۷۳م. ص ۶۰۶

☆ سیدناالامام الحسین رضی اللہ عنہ

تالیف:محمد محمود عبدالعلیم

ناشر:چاپخانہ شرکت شمولی' قاھرہ

۱۹۸۳م .ص ۳۰۰

☆ سیدۃ فاطمۃ کا لال(اردو)

(واقعہ شہادت سیدالشہداء)

تالیف:انتظام اللہ شہابی آکبر آبادی

ناشر:چاپخانہ سعیدی 'کراچی

۱۹۳۸م.ص ۱۲۰

☆ سیدۃ کا لال

(اردو مصائب)

تالیف:راشد خیری

محل نشر: دھلی' ۱۹۳۱ق'ص ۲۲٤

☆ السیدۃ زینب (س)

تالیف:حسن محمدقاسم مصری

(متوفی ۱۳۵۵ق)

☆ السیدۃ زینب(س)

تالیف:علی احمدشبلی

ناشر:مجلس اعلای شئون اسلامی تھران

☆ السیدۃ زینبؑ المثل الاعلی للفضیلۃ والعفاف

ناشر:کمیتہ نشرعلوم ومعارف اسلامی'مصر

☆ السیدۃ زینبؑ بنت الزھراؑ وثورۃ کربلا فی الوجدان الشعبی

تالیف:رضاحسین صبح

ناشر:دارالزھرا'بیروت

☆ السیدۃ زینب رضی اللہ عنھا

تالیف:محمود شرقاوی

ناشر:دارالشعب'۱۹۷۲م' ص ۱۱۱

☆ السیدۃ زینبؑ عقیلہ بنی ھاشم

تالیف:دکتربنت الشاطی(عائشہ بنت الرحمن)

ناشر:دارالکتاب العربی' بیروت

۱۹۸۵م'ص۱۶۹

☆ السیدۃ زینبؑ عقیلہ بنی ھاشم

تالیف:محمدفھمی عبدالوھاب

ناشر:دارالاعتصام' ۱۹۸۰م'ص ٤۸

☆ السیدہ سکینہ بنت الحسینؑ

تالیف: عبدالرزاق مقرم

ناشر: مطبعة القضاء نجف الاشرف
☆ سيرة الامام الحسينؑ نسبة الشريف ونشاتة الطاهره
تاليف: ابراهيم محمد عبدالعال
ناشر: کتابفروشی وچاپخانه محمد علی صبیح و پسران قاهره ۱۹۷۰م
ص۱۷۹
☆ سيرة الحسين
تاليف: ابی مخنف لوط بن يحيى ازدی غامدی
☆ سيرة امام حسین علیه السلام
(سیره امام حسین علیه السلام از طلوع تاعروج خونین)
تاليف: محسن غفاری
ناشر: پیام آزادی تهران ۱۳۷٤ش
ص۲۹۶
☆ سيرهٔ عملی اهل بیتؑ امام حسینؑ
تاليف: سید کاظم ارفع
ناشر: فیض کاشانی تهران. ص۹۶
☆ سیره عملی ابوالفضل العباسؑ پرچمدار انقلاب حسینیؑ
تاليف: عباسعلی محمودی
ناشر: فیض کاشانی ص ۱۶۰
☆ سيرة معصومان امام حسنؑ امام حسینؑ
(فی رحاب ائمه اهل بیت الامام الحسن والامام الحسینؑ)
تاليف: سیدمحمد امین
مترجم: حسین وجدانی
ناشر: سروش تهران. ص۲۹۲
☆ سیری درشهادت سالارشهیدان
تاليف: سیداحمد فهری زنجانی
☆ سیری کوتاه درحماسه ای بزرگ
تاليف: محمد یوسف حریری
ناشر: انتشار تهران ۱۳۵۰ش
ص۱۳۶
☆ سیرت زینب کبریٰ(س)
(اردو، دوجلد)
تاليف: محمدحسین ۱۹٤۵م
☆ سیری درزندگانی حضرت زینبؑ
تاليف: محمدعلی بحرالعلوم
ترجمه: امیرو کیلیان، کریم جعفری
ناشر: حکمت تهران ص۱۲۸
☆ سیری کوتاه درزندگانی حضرت زینب کبریؑ باقهرمان زنان جهان
تاليف: محمودحکیمی
ناشر: نسل جوان، قم ص۱۱۲
☆ سیمای حضرت زینب(س)
تاليف: محمدمهدی تاج لنگرودی واعظ
ناشر: ممتاز تهران ص۲۲٤

☆ سیف حسینؑ

تالیف: میرزا باقر علی ۱۲۹۱ق

☆ سیمای جوانان

تالیف: علی دوانی

ناشر: کتابفروشی بنی ہاشمی تبریز

☆ سیمای آزاده شهید حربن یزید

تالیف: حائری خراسانی

ترجمه: سیدابو الفضل رضوی اردکانی

ناشر: جامعه مدرسین حوزه علمیه قم

۱۳۶۷ش. ص ۹۶

☆ سیماء الصلحاء

(اثبات جواز اقامه عزا سیدالشهداءؑ)

تالیف: عبدالحسین بن ابراهیم صادق

عاملی ۱۲۷۹م ۱۳۶۱ق

تاریخ نشر: ۱۳۴۵ق

☆ سیمای پر فروغ سیدالشهداء

تالیف: محسن کازرونی

ناشر: انتشار مدین قم ۱۳۷۱ش

ص ۲۹۹

☆ سیمای فداکاران (جلد ۱ و ۲)

تالیف: سیدمحمد کاظم دانش

ناشر: جهان آراء چهارم قم)

☆ سیمای کربلا حریم حدیث

تالیف: محمد صحتی سردرودی

ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی تهران

۱۳۷۳ ص ۲۷۳

ش

☆ شاہ شہیدان

(ترجمۂ ابو الشہداء)

تالیف: عباس محمود عقاد

ترجمہ: عطا حسینی

ناشر: نفیس اکیڈمی ،کراچی

ص ۱۵۷

☆ شاہ شہیدان (اردو)

(کربلا کی مستند تاریخ)

تالیف: سید مراد علی جعفری

ناشر: ادارہ تحقیق دانش مشرق

ص ۵٦٦

☆ شام غریباں

تالیف: رضا شیرازی

ناشر: پیام آزادی .تهران

ص ۱۹۹

☆ شام کربلا (اردو)

تالیف: شفیع اوکاڑوی

ناشر: نورانی کتب خانہ' کراچی

(چهارده معصومین کی کهانیاں)

☆ شاهکار عشق یا شور عاشورا

تالیف: شمس اصطهباناتی

ناشر: کتابخانۂ مدرسۂ علمیۂ امام عصر (عج)'شیراز

۱۳۷۳ش .ص ۱۲۷

☆ شاهنامۂ کربلا (اردو)

محل نشر: هند ۱۹٤۹م .ص ۲۰٤

☆ شبیہ غم

(اردو مصائب)

تالیف: صمصام شیرازی

ناشر: کتابخانہ عباسی' کراچی

۱۳۵۷ق .ص ۲۵٦

☆ شجاعت الحسینی

تالیف: ابو الحسن خرم' صدر الشعراء شیرازی

محل نشر: بمبئی ۱۳۰۹ق

نجف: چاپخانه حیدریه ۱۳۶۹ش
ص ۲۴۹

☆ شخصیت ابوالفضل قمربنی هاشمؑ
تالیف: عطائی خراسانی
ناشر: اسلامی' مشهد. ص ۲۷۲

☆ شخصیت حسینؑ قبل از عاشورا
تالیف: محمد باقر مدرس

☆ شرح الاخبار(جزء الثالث عشر فی من قتل مع الحسینؑ من اهل بیته)
تالیف: قاضی نعمان بن محمد بن منصور ۳۶۵ق
تحقیق: محمد حسینی جلالی
ناشر: چاپخانه سیدالشهداء 'قم ۱۴۰۴ق. ص ۱۴۳

☆ شرح الخصائص الحسینیه
تالیف: جعفر بن محمد باقر شوستری (متوفی ۱۳۳۵ق)

☆ شرح الصدور بمأثور یوم عاشور
تالیف: شیخ عبدالرحمن بن محمد یمنی (متوفی ۱۱۱۲ق)
ناشر: مصادر الفکر العربی الاسلامی فی الیمن. ص ۴۶

☆ شرح البلاغة الامام الحسینؑ
تالیف: شیخ محمد حسن بن محمد حسین اعلمی
محل نشر: نجف' ۱۳۸۰ق

☆ شرح ترجمۂ تحریر الشهادتین(اردو)
تالیف: مولوی عبدالحق
محل نشر: سهاونپور ۱۸۷۹م.
ص ۳۰۰

☆ شرح حالات روحی امام حسینؑ
محل نشر: تهران

☆ شرح حدیث حسین منی وانا من الحسین
تالیف: سیدمحمد دلدار علی یامیرزا محمد معروف به اخباری

☆ شرح زندگانی حسینؑ
تالیف: علامه ابوعبدالله زنجانی (۱۳۰۹ق)
ناشر: چاپخانه سروش

☆ شرح زندگانی روحی حسینؑ بن علیؑ
تالیف: ابوعبدالله زنجانی (۱۲۷۰، ۱۳۱۹ق)

☆ شرح زندگانی وترجمۂ پاره ای از اشعار دعبل خزاعی (فارسی)
تالیف: محمود رضائی هنجنی
ناشر: دانشگاه تهران' دانشکده الهیات ۱۳۴۸ش. ص ۱۵۰

☆ شرح قصیدة الحسین علیه السلام (شرح قصیده منسوب به سید الشهداء علیه السلام و رجزهای روز عاشورا)
تالیف: حسین بن علی محمد حدادی
ناشر: کتابخانه کوپریلی
محل نشر: استانبول شماره ۷

فهرست ۱/۱۲

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: علی اصغر عزیزی، تهران

ناشر: دارالصادقین، قم، ص ۲۰۱

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: عبدالرسول مازندرانی فیروز کوهی نوری

محل نشر: تهران ۱۳۲۱ ق

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: سید احمد میرخانی

ناشر: مکتب ولی عصر، تهران، ص ۹۷

☆ شرح زیارت مفجعه

تالیف: دانشمندان هند

☆ شرح زیارت ناحیه

تالیف: فداحسین

(متوفی بعد از ۱۳۱۹ ق)

☆ شرح زیارت ناحیه کبری

تالیف: سید حبیب حیدربن حبیب الله موسوی نیشاپوری کنتوری

(۱۲۵۵، ۱۳۰۴ ق)

☆ شرح زیارة الحسینؑ

تالیف: شیخ محمدباقر بن محمد جعفر بهاری همدانی

ناشر: کتابخانه آیت الله مرعشیؒ قم، ۱۳۱۵ ق

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: سید اسدالله بن حجة الاسلام محمدباقر موسوی شفتی اصفهانی

(۱۲۲۷، ۱۳۹۰ ق)

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: علامه ابوالفضل تهرانی

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: حبیب الله شریف کاشانی

محل نشر: قم ۱۳۶٤ ش، ص ۱۳۲

☆ شرح و ترجمۂ زیارت عاشورا

تالیف: حسن شمس گیلانی

محل نشر: تهران ۱۳٦۹ ش، ص ۱٤۷

☆ شرح دعاء الاحتجاب المروی عن الحسین (ع)

تالیف: اسماعیل بن حسین آل عبدالجبار

(متوفی ۱۳۲۸ ق)

☆ شرح دعای عرفه

تالیف: سید واجد بن ابراهیم حسین کاشانی (قرن ۱۲ ق)

☆ شرح دعای عرفه

تالیف: شیخ محمدعلی بن ابیطالب زاهدی گیلانی اصفهانی، (۱۱۸۱ ق)

محل نشر: بنارس، هند

☆ شرح دعای عرفه امام حسینؑ

تالیف: محمد نقی نقوی

ناشر: بدر، تهران، ص ۱۰۵

☆ شرح زیارت رجبیه

تالیف: میرزا محمد بن محمدرضا قمی مشهدی

☆ شرح زیارت رجبیه

تالیف: احمدیزدی

(متوفی حدود ۱۳۱۰ق)

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: سید حسین بن ابوالقاسم جعفر موسوی خوانساری

(متوفی ۱۱۹۱ق)

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: مفید بن محمد نبی شیرازی

(متوفی ۱۳۲۴ق)

ناشر: کتابخانه آیت اللہ مرعشی

قم، ۱۳۰۴ق، ۲۰۳ ورق

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: محمد علی بن محمد نصیر چهاردهی (متوفی ۱۳۲۴ق)

ناشر: کتابخانه آستان قدس

☆ شرح زیارت عاشورا

تالیف: ابوالمعالی بن محمد ابراهیم بن حسن خراسانی کلباسی

(متوفی ۱۳۱۵ق)

محل نشر: تهران، ۱۳۰۹ق)

☆ شرح هاشمیات

تالیف: محمد شاکر نابلسی

☆ شرح الخطبه الزینبیه

تالیف: شیخ هادی بنابی

(متوفی ۱۲۸۱ق)

☆ شرح خطبهٔ حضرت زینب در کوفه

تالیف: شیخ حیدرقلی بن نور محمد خان سردار کابلی (۱۳۶۹ق)

☆ شرح الزیارة الرجبیه

تالیف: ملامحمدمهدی بن علی اصغر قزوینی

ناشر: کتابخانه آستان قدس رضوی مشهد

☆ شرح الزیارة الرجبیه

تالیف: ملادرویش علی بن الحسین بن علی بن محمدبغدادی حائری

(متوفی ۱۲۷۷ق)

☆ شرعة المصائب

(مقتل اردو)

تالیف: میرزا قاسم علی کربلائی

☆ الشعائر الحسینیه

تالیف: شیخ محمد حسین بن محمد مظفر

ناشر: چاپخانه النجاح، بغداد

۱۳۴۸ق

☆ الشعائر الحسینیه

تالیف: سید حسن شیرازی

محل نشر: نجف، ۱۳۸۴ق، ص ۱۳۳

☆ الشعائر الحسینیه العقایدیه عبر التاریخ

تالیف: محمد عبدالرسول بلاغی

ناشر: مؤسسه موری گرافیك انترنیشنل، لندن ۱۹۸۹م. ص ۱۳۰

☆ شعائر الحسینیه

مقتل عبدالزهرا کعبی

☆ شعارهای عاشورا

تالیف: شهید مرتضی مطهری

کتابخانه: آستان قدس رضوی

☆ الشعائر الحسینیه فی العراق

(ترجمه از انگلیش)

مولف: طامس لائل

مترجم: سید علی نقی بن ابوالحسن نقوی لکهنوی

☆ شعر الشعبی والثورة الحسینیه

(عربی)

تالیف: جاسم محمد ربیعی ۱۹۲۲م

محل نشر: بغداد، ۱۹۶۸م

☆ شعراء کربلا والحائریات

تالیف: علی خاقانی (۲ جلد)

☆ شعراء من کربلا

تالیف: سلمان هادی آل طعمه

محل نشر: نجف ۱۹۶۹م ۳ جلد

☆ الشعشعة الحسینیه یا شعلهٔ ناریّه

(جواب به سوالات اهالی لار)

تالیف: میرزا محمد بن عبدالنبی بن عبدالصانع نیشاپوری اخباری اکبر آبادی

(مقتول در ۱۲۳۲هج کاظمین)

☆ شعله های آتش یا پاره ای از سخنان حسینؑ و یارانش

تالیف: شمس گیلانی

محل نشر: تهران ۱۳۵۳ش. ص ۱۵۴

☆ شفاعت کنندگان روز جزا

پیش گفتار از یحیی طالقانی

ناشر: پدیده، تهران، ۱۳۹۰ق، ص ۶۳

☆ شفانامه

(در تأثیر تربت سیدالشهداءؑ)

☆ شقایقهای خونین کربلا

تالیف: یوسف صدیق عربانی

ناشر: عربانی، رشت. ص ۳۰۴

☆ شقایقهای خونین کربلا

تالیف: فرامرز تیر

جمع کننده: محسن امین نراقی، ص ۶۷

☆ شفاء الصدور فی شرح زیارة العاشور

(فارسی)

تالیف: میرزا ابی الفضل طهرانی

☆ شکوفه های خونین

(جلد ٤)

تالیف: بیوك اعظمی تبریزی

ناشر: علیزاده تبریز. ص ۳۵۶

☆ شمس شهادت وراهیان کربلا

(ترکی)

تالیف: ولی الله کلامی زنجانی

ناشر: کتابفروشی ستاره، ص ۳۶۸

☆ شمس المشرقین

تالیف: مرزا سلامت علی دبیر

ناشر: مطبع اثنا عشری، لکهنؤ

☆ شمس عاشورا

تالیف: یوسف معزی اردبیلی

ناشر: پیری، تهران، ۱۳۵۸ش.

ص ٤٤٦

☆ شمس وقمر عاشورا

تالیف:محمد جواد افسری خوانساری
ناشر:برهان'تهران ,ص ۲۱۱

☆ الشهاب الثاقب فی تخطئة الیزیدی الناصب
تالیف:زین الدین علی بن حسن شرقم حسینی مدنی (۱۰۱۳ق)

☆ شهادت
تالیف:علی شریعتی
ناشر:حسینیهٔ ارشاد'تهران ۱۳۵۰ش
ص ۱۳'۷۸'۱۱

☆ شهادت الحسینؑ(اردو)
تالیف:معین الدین ابوالخیر

☆ شهادت الکونین علی شهادة الحسنینؑ (اردو)
تالیف:علی انور بن علی اکبر کاکوروی

☆ شهادت پیشوای مسلمین
تالیف:جرجی زیدان
ترجمه: محمد انشاء
ناشر: کاویان تهران ۱۳٤٤ش ,
ص۲٤۸

☆ شهادت حسینؑ(اردو)
تالیف :حسن رضا
ناشر :رفاه عام پریس'آگره
۱۹۱۸م'ص ۱۰٤

☆ شهادت حسینؑ(اردو)
ناشر: کتابخانه دانش'لاهور

☆ شهادت قمربنی هاشمؑ(فارسی)
تالیف:عبدالجوادخراسانی
(متوفی۱۳۰۲ق)'ص ۳۲

☆ شهادت علی اکبرؑ(فارسی)
تالیف:عبدالجوادخراسانی
(متوفی۱۳۰۲ق)'ص ۳۲

☆ شهادت حضرت قاسمؑ(اردو)
تالیف:احمد
ناشر:کتابخانه دکترمولوی عبد الحق ' کراچی'ص ۲۰

☆ شهادت' حسینؑ'قرآن
تالیف:محمد جواد مغنیه
ترجمه: محمد رسول دریائی
ناشر:بنیاد قرآن'تهران '۱۳٦۱ ,
ص ۱۸٤

☆ شهادت سازی
(اردو مصائب)
تالیف:بیکس
ناشر: کتابخانه انجمن ترقی اردو ' کراچی'ص ۵۲

☆ شهادت عظمی(اردو)
تالیف: سیدمحمد احمد صاحب عابدی
سونی پتی '(۱۳۱۹.۱۳۷۸ق)

☆ شهادت عظمی(اردو)
تالیف:نیر حسین زیدی
ناشر:چاپخانه حکیم'گورکھ پور
۱۹۷۲م'ص ٦٤

☆ شهادت عظمی
(ابوالکلام آزاد کی کتاب "شہید اعظم" کے

☆ شهادت عظمی
(ابوالکلام آزاد کی کتاب "شہید اعظم" کے جواب میں)
تالیف: علی حیدر '(۱۳۰۳ ۔ ۱۳۸۰ق)
ص ۲۷۹

☆ شهادت حُر(فارسی)
تالیف: عبدالجواد خراسانی متخلص به جودی (متوفی ۱۳۰۲ق) 'ص ۳۲

☆ شهادت مسلمؑ (فارسی)
تالیف: عبدالجواد خراسانی
(متوفی ۱۳۰۲ق) 'ص ۳۲

☆ شهادتنامه(اردو)
ناشر: کتابخانه عباسی. کراچی 'ص ۲۸

☆ شهادت نامه(اردو)
تالیف: جان محمد

☆ شهادت نامه(اردو)
تالیف: زکی عبدالسلام
ناشر: شمس المطابع 'حیدرآباد دکن' ۱۳۵۳ق. ص ۱۵٤

☆ شهادت نامه (اردو)
تالیف: غلام علاء الدین
ناشر: مرواری پریس 'حیدرآباد دکن' ص ۱۲

☆ شهادت نامهٔ ال نبیؐ(اردو)
محل نشر: کانپور ۱۸۰۹م 'ص ٦٤٤

☆ شهادت کبریٰ(اردو)
تالیف: علامه سید محمد رضی
ناشر: انجولی کارڈ سنٹر کراچی

☆ شهادتنامهٔ آل نبیؐ(اردو)
تالیف: ناسخ امام بخش لکھنوی
ناشر: نول کشور'لکھنؤ ۱۸۸۰م

☆ شهادتنامه در کیفیت واقعهٔ کربلا
تالیف: ابن همام شیرازی(۹۰۳ق)
نسخه: کتابخانه مرکزی دانشگاه تهران شماره ۲٦٥٤ .ص ۹۳تا ۱٦۱ حاشیه میں

☆ شهادتنامه واقعات کربلا(اردو)
نقل از: قاموس' ۱/ ۹۷۸

☆ شهادة الحسینؑ(اردو)
تالیف: سیداولاد حیدر بلگرامی ملقب به فوق

☆ شهدادالشهامة فی ربوع الکرامة فی رثاء آل البیتؑ (عربی)
تالیف: صادق غفور آل کنعان
ناشر: چاپخانه نعمان' نجف. ۱۹۷۰م

☆ شهدانامه(فارسی)
محل نشر: تبریز ۱۳٤۹ق. ص ٦٤

☆ شهدانامه یاداستان خونین عاشورا
محل نشر: تبریز ۱۳۰۹ش. ص ٦٤

☆ الشهداء علیهم السلام
تالیف: حاج ملا آقا بابا تبریزی متخلص به فیضی

☆ شہدائے کربلا کے واقعات(اردو)
تالیف: میرزا فداعلی'خنجر

ناشر: محمد احمد منصور نگر'
لکھنؤ'ص ۱۹۲
☆ شہد شہادت
(داستانی از عشق وحماسه بزرگ حسینؑ
بن علیؑ)
ناشر: دانش' تہران ۱۳۴۶ش. ص ۹۵
☆ شہر حسینؑ یا جلوه گاه حسینؑ
تالیف: محمد باقر مدرسی بستان آبادی
ناشر: جہان' تہران ۱۳۵۳ش
ص ۵۶۴
☆ شہسوار اسلام
تالیف: گابرین لیگری
ترجمہ: کاظم عمادی
محل نشر: تہران' ۱۳۴۰ش
☆ شہسوار کربلا
جمع کننده: عبدالرحمن سربازی
ناشر: مدرسہ عربیہ اسلامیہ
۱۳۶۸ش'ص ۵۶
☆ شہنشاه حسینؑ(اردو)
(سید الشہداء کی زندگی)
☆ شہنشاه نامۂ حسینی
تالیف: میرزا علی خان خاموش یزدی نجفی
☆ شہید آگاه
تالیف: لطف اللہ صافی گلپایگانی
محل نشر: تہران ۱۳۵۱ہجری
☆ شہید ازل
تالیف: سید شفیق حسن ایلیا

☆ شہید اسلام(گجراتی)
(زندگانی سید الشہداء)
تالیف: محمد جعفر شریف ہندی
محل نشر: ہند
☆ شہید اعظم(فارسی'۲ جلد)
تالیف: سید ریاض علی ریاض
محل نشر: ہند ۱۳۳۲ق'۲جلد
ناشر: چاپخانہ غرّی. تہران'ص ۶۳۸
☆ شہید اعظم(اردو'دوجلدوں میں)
تالیف: سید ریاض علی متخلص بہ ریاض
بنارسی
ناشر: مکتبۃ العلوم ٹرسٹ لائبریری کراچی
☆ شہید اعظم
تالیف: ابوالکلام آزاد
ناشر: کتابخانہ عباسی'کراچی'ص ۸۰
☆ شہید الاسلام
(زندگانی سید الشہداء)
تالیف: سیدمحمد ہارون صاحب الزنجی
فوری ہندی (متولد ۱۳۳۹ق)
محل نشر: ہند
☆ الشہید الخالد الحسینؑ بن علیؑ
تالیف: استاد حسن احمد لطفی مصری
محل نشر: مصر'۱۳۶۷ق
☆ شہید الطف ومقالات آخر
تالیف: عبدالعزیز قدیفی
محل نشر: بغداد ۱۹۵۳م
☆ شہید انسانیت(اردو)

تالیف:سید علی نقی بن ابوالحسن نقوی
لکھنوی
محل نشرلکھنو: ۱۳۶۱ق'ص ۷۱۲

☆ شهید راه حق
تالیف:جرجی زیدان
(۱۲۹۳.۱۲۴۰)
ترجمه:احسان'ص ۲۵۶" ۲۳۹

☆ شهید انسانیت پر نقدونظر(اردو)
تالیف:سیداکبرحسین

☆ شهیدان فرات(اردو)
تالیف: خواجه محمد لطیف انصاری
(۱۳۰۵۰ ،۱۳۹۹ق)

☆ شهیدان کربلا
تالیف:محمد مهدی شمس الدین
ترجمه: هوشنگ اجاقی
ناشر: آفاق'تهران ۱۳۶٤ش.
ص۲۷۵

☆ شهیدجاوید حسینؑ بن علیؑ
تالیف:نعمت الله صالحی نجف آبادی
ناشر:وزیری' تهران'۱۳٤۹'ص ٤۱۸

☆ شهید کربلا
تالیف:میرغلام دستگیر نامی پاکستان
ناشر:چاپخانه الهلال 'لاهور
۱۳۷٦هجری شمسی
* چاپخانه علویه ۱۹۷۲م

☆ شهید کربلا اور یزید
تالیف:حکیم الاسلام حضرت مولانا
محمد طیب
ناشر:اداره علوم شرقیه . کراچی
ص۲۱۲

☆ شهید کربلا(اردو)
تالیف:عبدالرزاق ملیح آبادی
ناشر: هندبك ایجنسی 'کلکته
۱۹۳٤م'ص ۱۰٤

☆ شهید کربلا(اردو'انگریزی)
تالیف:لقاعلی صاحب حیدری.
(۱۳۰۹ ،۱۳۸٤ق)

☆ شهید کربلا
تالیف:محمد اکرم ومیرزا محمد سعید
ناشر: دارالاشاعه پنجاب 'لاهور
۱۹۲۷م

☆ شهید کربلا
تالیف:مولوی محمد حنیف اختر خانیوال
ناشر:چاپخانهٔ علویهٔ رضویه ' فیصل
آباد'پاکستان ۱۹۷۲م'ص ۲۱۹

☆ شهید کربلا(اردو)
(قرآن کی روشنی میں)
تالیف: ابومحمدمصلح
ناشر:اعظم استیم پریس'حیدرآباد
دکن' ۱۹٤۰م .ص ۲۷۲

☆ شهید کربلا ابوعبدالله الحسین بن علی
علیه السلام
تالیف:اسماعیل موسی یوسف
ناشر: دارالکرم 'دمشق' ص۱٤۸

☆ شہید کربلا از قبل از ولادت تابعد از شہادت

تالیف: نقی طباطبائی قمی

مصحح: عباس حاجیانی دشتی

ناشر: حسینیہ عماد زادہ 'اصفہان

۱۴۰۴ق ص ۲۰۵

☆ شہید کربلا الامام الحسین بن علی بن ابیطالبؑ

تالیف: عویس فہمی

ناشر: کتابخانہ دارالکتاب العربی ' قاہرہ' ۱۹۴۸م ص ۲۵

☆ شہید کربلا الحسین بن علیؑ

تالیف: سیف الدین کاتب

ناشر: موسسۃ عزالدین'بیروت

☆ شہیدنینوا

تالیف: ابن حسن سید مهدی حسن رضوی جارجوی (۱۳۲۲۔۱۳۹۲ق)

ناشر: خواجہ برقی پریس'دهلی ۱۹۱۵م

☆ الشہید والثورہ

تالیف: ہادی مدرسی

ناشر: دفتر نشر فرہنگ اسلامی' تہران' ص ۲۸۶

☆ شہید یتحدث عن شہید

تالیف: شہید مرتضی مطہریؒ

ص ۵۴

☆ شہید اعظم (اردو)

تالیف: ڈاکٹر حسین فاروقی

ناشر: امامیہ مشن پاکستان لاہور

☆ الشہید

تالیف: سید علی جعفری

ناشر: اسلامیہ لیتھو چاٹگام'ص ۳۲۶

☆ شہید ابن شہید

تالیف: صائم چشتی

ناشر: چشتی کتب خانہ فیصل آباد ص ۳۹۹

☆ شہید اسلام

تالیف: محمد حسن صلاح الدین

ناشر: جامعہ اہل البیت اسلام آباد ص ۴۸۰

☆ شہید کربلا

تالیف: علی نقی نقوی

ناشر: امامیہ مشن' لاہور

☆ الشہید مسلم بن عقیل علیہ السلام

تالیف: عبدالرزاق مقرم موسوی (۱۸۹۸'۱۹۷۱م)

ناشر: بنیاد بعثت واحد دروس اسلامی 'تہران ۱۴۰۷ق'ص ۱۸۶

☆ شہید و انقلاب (ترجمہ)

تالیف: ہادی مدرسی

مترجم: حمیدرضا آژیر

ناشر: مؤسسہ فرہنگی انصار الحسین' تہران ۱۳۷۱ش. ص ۲۱۲

عنوان اصلی: الشہید والثورہ

☆ شیرزن کربلا زینبؑ دختر علیؑ

تالیف: عائشہ بنت الشاطی

ترجمہ: سید جعفر شہیدی

ناشر: حافظ تہران۔ ص ۱۲۶

☆ شیری از قفس گریخت

تالیف: موسی فرہنگ

ناشر: خزر تہران ۱۳۵۲ش.

ص ۳۴۰

☆ الشیعة والافتجاع لیوم الطف

تالیف: شیخ محمد بن مہدی خالصی

محل نشر: بغداد ۱۳۳۲ق

☆ شیعہ و عاشورا

تالیف: محمدجواد مغنیہ

ترجمہ: فیروز حریرچی

ناشر: پدیدہ تہران ۱۳۳٤. ش

ص ۱۹۷

ص

☆ صبح شہادت
اردو
تالیف: حسن رضا امروہوی
ناشر: افضل المطابع مرادآباد ہند
ص ۱۸۸

☆ الصحیفۃ الحسینیہ
بہ اہتمام: محمد حسین میرزا حشمت
ناشر: تہران ۱۲۰۶ ق. ص ۳۶۰

☆ صحیفۂ وفا حضرت ابوالفضل العباسؑ
تالیف: مورخ سید عبدالرزاق مقرم موسوی
ترجمہ: حجۃ الاسلام سید حسن مہدی حسینی
ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان
ص ۳۳۰

☆ صحیفۂ کربلا (اردو)
تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علی نظری منفرد
ترجمہ: نثار احمد زینپوری
ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان
سنہ ۱۴۲۰ ص ۶۴۳

☆ الصحیفۃ الحسینیہ
تالیف: سید مہدی بن محمد بن احمد السویج البصری
محل نشر: نجف اشرف

☆ الصحیفۃ الحسینیہ
تالیف: محمدحسین بن محمد علی شہرستانی
محل نشر: تہران ۱۲۰۶ ق

☆ صحیفہ ہای سرخ بربام بلند شہادت (پیام انقلاب)

☆ صدفہای شکستہ
تالیف: قاضی نعمت اللہ (شکیب)
ناشر: انتشارات علمی. ص ۱۸۳

☆ صدقافیہ (از مدینہ تامدینہ) (ترکی)
تالیف: رحیم منزوی

ناشر: رحیم منزوی تہران ۱۳۶۴ ش

☆ الصدیقۃ زینبؑ شقیقۃ الحسینؑ

تالیف: محمدتقی مدرسی

ناشر: منشورات البقیع تہران

ص ۱۰۰

☆ صراط مستقیم (گجراتی)

(درالیات استحباب عزاداری سید الشہداء)

تالیف: مولوی غلام علی بھاونگری ھندی

☆ الصرخۃ المہدویہ الصغری

(بررسی مختصر زیارت عاشورا و زندگانی سیدالشہدا از ولادت تا شہادت)

تالیف: سیدمہدی بن علی غریفی بحرانی (متوفی ۱۳۴۳ق)

☆ صفوۃ الکلام

(امام سے منقول دعائیں، خطبات، مواعظ اور آپ کے مصائب)

تالیف: شیخ خلیل بن ابراھیم صوری عاملی

☆ صلح امام حسنؑ وقیام امام حسینؑ

تالیف: گروھی از نوسیندگان در راہ حق

ناشر: مؤسسہ در راہ حق. قم

☆ صلاح النشاتین (اردو)

(تاریخ کوفہ وشہادۃ سید الشہداؑ)

☆ صوت الخطیب الاسلامی (ویژہ عاشورا) (عربی)

تالیف: سلمان الحلوی

محل نشر: قم ۱۳۶۱ ش

☆ صوم یوم عاشورا

تالیف: سیدمحمد طباطبائی اصفہانی

ض

☆ الضاریات الکبری وواقعة الطف

تالیف: محمدرضاؒ

ناشر: الاعتصام قم. ص ۷۸

☆ ضحایا عزاء الحسینؑ

تالیف: محمد علی داعی الحق

ناشر: چاپخانه آداب نجف اشرف

۱۳۸۶ق. ص ۷۰

☆ ضربة قاطعه

(عزاداری و سینہ زنی کے ماتمی دستوں میں ڈھول باجے کی جواز پر بحث)

تالیف: سید علی گوہر بن علی اکبر بن سلطان العلماء سید محمد نقوی لکھنوی

☆ ضمیمه افسانه کتاب

تالیف: عطائی خراسانی

☆ ضیافت عشق داستان زندگی و شهادت طفلان مسلمؑ

تالیف: حسن جلالی عزیزیان

ناشر: سازمان پژوهشی وبرنامه ریزی آموزشی انتشارات مدرسه، تهران،

ص ٦٤

☆ ضیاء الابصار

تالیف: سید اکبر علی حسینی

ناشر: کتابخانه ندوة العلماء، لکھنو

۱۲۷۷ق. ص ۱۹۲

☆ ضیاء الشهادتین (اردو)

(امام حسن مجتبیٰ کی زہر سے شہادت اور شہادت امام حسینؑ)

تالیف: سید آغا مهدی رضوی الکھنوی

☆ ضیاء الدین

(شهادت سیدالشهدا)

تالیف: سید جعفر اعرجی

محل نشر: تهران ۱۳۲۱ق

☆ ضیاء العین

(تاریخ زندگی امام حسینؑ)

تالیف:مولوی سید فیض حسن هندی

ناشر:چاپخانه حیدری'حیدرآباد'هند

☆ ضیاء العینین

(تذکره اصحاب حسینؑ)

تالیف:حاج محمد حسین بن محمد تقی

سبزواری(متوفی ۱۳۶۴ق)

محل نشر:مشهد'۱۳۴۸ق .ص۳۶۶

☆ ضیاء العین (اردو)

(ترجمه نورالعین فی مقتل الحسینؑ)

ترجمه:منشی سید کرار حسین

ناشر:مطبعة اکسیر اعظم بنارس' انڈیا

☆ ضیاء خورشید

اُردومصائب

تالیف:مولوی رضا صاحب هندی

محل نشر:لکهنو

☆ ضیاء القلوب

(مقتل فارسی)

تالیف:شیخ مفید شیرازی

(۱۲۵۱. ۱۳۲۵ق)

ط

☆ الطاهرة السیدة زینبؑ بنت علیؑ
تالیف: عبدالخیر خولی
محل نشر: قاهره

☆ طبقات: حسنؑ وحسینؑ بن علیؑ و طبقه اول ودوم از تابعان اهل مدینه
تالیف: محمد بن سعد بن سعد
مترجم: محمود مهدوی دامغانی
ناشر: فرهنگ واندیشه تهران . ص۲۲۸

☆ الطراز المذهب یازندگانی بانوی بزرگ اسلام زینب کبریؑ
تالیف: میرزا علی عباسقلی سپهر
ناشر: انتشارات رحیمیان۱۳۳۹ش

☆ طلوع اسلام
تالیف: جرجی زیدان
ترجمه: احسان
ناشر: انتشارات پدیده' ۱۳۴۴ش' ص۲۵۶

☆ طوفان البکاء(فارسی)
تالیف: میرزا محمد ابراهیم جوهری

☆ طوفان الاحوان از گنجینه دانش
تالیف: عبدالجواد ساروی
ناشر: چاپخانه مظاهری

☆ طوفان اشک
تالیف: محمد جعفر داد خواه' شیرازی
ناشر: چاپخانه نور' شیراز

☆ طوفان بلا
تالیف: علی جوادی تبریزی
ناشر: پزشکیان نژاد وپسران تهران ۱۳۷۱ش. ص۲۱۶

☆ طوفان عاشورا
تالیف: سیدابوتراب صفائی آملی
محل نشر: تهران' چاپ سوم ۱۳۴۷' ص۱۹۴

☆ طوفان عاشورا

تالیف :رضامطهری

ناشر:جعفری'مشهد'۱۳۵۱ش.

ص ۲۶۷

☆ طوفان کربلا

جمع: عباس رجبی وحسین سجادی

محل نشر:تهران چاپ هشتم'

۱۳۶۴ش' ص۱۴۴

☆ طومار درد

(اردو مصائب)

تالیف:فیض حسین

چاپ هند: ۱۳۷۵ق.ص ۱۲۰

☆ طریق البکای

تالیف:ملا حسین گریان

ناشر :اسلامیه 'تهران 'ص۲۴۶

☆ ظهر عاشورا

تالیف:محمودشریفی

محل نشر :اهواز ۱۳۵۲ش

☆ ظهور العشق الاعلی

تالیف:علی تابنده"محبوب علیشاه"

ناشر:حقیقت'تهران ۱۳۷۴ش'۵۴ص

ع

☆ عابس بن ابی شبیث شاکری
تالیف: علی محمد علی دخیل
ناشر: موسسه اهل البیت' بیروت لبنان'
ص ۳۲
☆ عاشقان حسینیؑ
جمع کنندہ: قاسم یوسفی
ناشر: نشر محمد' قم' ۱۳۶۳ش.
ص ۱۱۰
☆ عاشقان در محضر امامؑ
تالیف: رسول صغیرا
ناشر: کنکاش ۱۳۷۴ش. ص ۱۷۰
☆ عاشقان شہادت انقلاب حسینیؑ
تالیف: ولی الله او جاقلو کلامی زنجانی
ناشر: ستارہ' زنجان' جلد دوم.
ص ۴۴۳
☆ عاشق ترین پروانه
(داستان زندگی حضرت قاسمؑ)
تالیف: حسن جلالی عزیزیان
محل نشر: مشهد' ۱۳۷۵ش' ص ۸۰
☆ عاشورا
(سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی)
ناشر: روابط عمومی' تهران
۱۳۶۱ش. ص ۴۸
☆ عاشورا
تالیف: حسن شیرازی ۱۹۳۶م
ناشر: دار القرآن الحکیم' قم
۱۴۰۳ق. ص ۴۴
☆ عاشورا
تالیف: علی صاد
ناشر: هجرت' قم' ۱۳۹۷ق' ص ۷۲
☆ عاشورا
تالیف: پطرس بستانی
محل نشر: بیروت ۱۹۰۰م.
☆ عاشورا استمرار لحرکة الانبیاء
(عربی)
تالیف: محمدتقی مدرسی

ناشر: محمدتقی مدرسی، ۱۴۰۲ق

ص ۱۳۰

☆ عاشورا چہ روزی است

تالیف: حسین عماد زادہ

محل نشر: تہران ۱۳۲۱ش

☆ عاشورا فی الادب العاملی المعاصر

تالیف: حسن نورالدین

بیروت: دارالاسلامیہ، ۱۹۸۰م، ص ۲۵

☆ عاشورا

تالیف: آیت اللہ سید ہادی مدرسی

ناشر: مکتبۃ الہلال، بیروت، ص ۲۰۰

☆ عاشورا (خطبات)

تالیف: محمد مہدی شمس الدین

ص ۴۶۲

☆ عاشورا در زمینہا

تالیف: حجۃ الاسلام دکتر عبدالکریم

بی آزار شیرازی

ناشر: فرہنگ اسلامی

☆ عاشورا

تالیف: محمد عبدالحق دہلوی

تدوین وتزئین: مولانامحمدشریف نقشبندی

ناشر: ضیاء القرآن پبلیکشنز، لاہور

ص ۱۰۴

☆ عاشورا اور خواتین

تالیف: ڈاکٹر علی قائمی

ترجمہ: سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل

ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان

☆ عاشورا ملحمۃ البطولۃ والفدا

تالیف: محمدتقی مدرسی

محل نشر: تہران، چاپ چہارم

۱۳۶۵ش، ص ۴۰

☆ عاشورا ملحمۃ التاریخ

تالیف: سیدمحمدتقی مدرسی

ناشر: انتشارات مدرسی تہران

ص ۲۴۰

☆ عاشورا مرکب الشہادۃ

تالیف: شیخ محمد مہدی شمس الدین

ناشر: دفتر شیخ محمد مہدی شمس

الدین، بیروت، ۱۴۰۳ق، ص ۴۸

☆ عاشورا وکربلا (عربی)

تالیف: عبدالرسول موسوی

ناشر: مرکز، تہران، ۱۴۱۱ق

۱۹۹۰م، ص ۱۹۲

☆ عاشورا تاریخی امام حسینؑ

تالیف: اسماعیل غروی

محل نشر: قم اسلامی، ص ۷۲

☆ عاشورای حسینی

تالیف: قاسم نیّری

محل نشر: تہران، ۱۳۵۱ش

☆ عاشورا در فقہ

تالیف: سید ضیاء مرتضوی

ناشر: مرکز انتشارات دفتر تبلیغات

اسلامی، حوزہ علمیہ قم

☆ عاشورا ونساء الشیعہ

تالیف: الشیخ حسین البلادی
ناشر: موسسه البلاغ' بیروت
☆ عاشوراء الحسین وطریق النصر
تالیف: سید محمد تقی مدرسی
☆ عاشورای گلگون
جمع کننده: جوشن
ناشر: معراجی' تهران ۱۳۵۱ش
☆ العاصمیة
تالیف: شیخ محمد علی بن ملا حسین همدانی
تقریظ از: شیخ الشریعه اصفهانی
☆ العباس (عربی)
تالیف: عبدالرزاق مقرم موسوی
ص ۲۳۷
☆ العباس بن امیرالمومنینؑ
تالیف: علی محمد علی دخیل' ص ۱۱۹
ناشر: موسسه اهل البیت' بیروت
☆ العباس بن علیؑ
تالیف: باقرشریف
ناشر: دارالاضواء بیروت ۱۴۰۹ق
ص ۲۱۴
☆ العباسؑ بن علیؑ
تالیف: محمد کامل حسن
ناشر: منشورات مکتب العالمی' بیروت
☆ العباسؑ بن علیؑ نصیرالحسینؑ
تالیف: سیدمحمدتقی مدرسی
ناشر: بقیع' تهران' ص ۸۴

☆ العباسؑ بن علیؑ رمزالولاء والوفا
تالیف: حبیب آل جمیع
☆ العباسؑ (عربی)
تالیف: عبدالرزاق مقرم موسوی
ص ۲۳۷
☆ العبدالصالح (اردو)
تالیف: سیدآغامهدی رضوی
(۱۳۱۶ق)
☆ عبدالله رضیع
تالیف: کاظم حلفی
ناشر: چاپخانه نعمان ۱۲۷۷ق
ص ۱۰۰
☆ عبدالله بن الحسینؑ
شهید سه سالار عاشورا
تالیف: عبدالامیر فولادزاده
ناشر: کانون نشراندیشه های اسلامی' قم ۱۳۶۹ش' ص ۳۱
☆ العبرات (فارسی)
(شهادت سید الشهدا علیه السلام)
تالیف: سید علی اکبر بن رضی بن محمد تقی رضوی برقعی قمی ۱۳۱۸ق
☆ عبرات العین علی مصائب الحسینؑ
(مقتل ابن عیش)
تالیف: شیخ محمد سراج الدین حسن بن عیش تمیمی قریشی یمانی لکهنوی مشهور به شیخ فدا حسین (متولد ۱۳۷۸ق)
☆ عبرات المصطفین فی مقتل الحسینؑ

تالیف:محمد باقر محمودی
ناشر:مجمع احیاء فرهنگ اسلامی
وزیری'قم۱۳۷۳ش.ص۴۸۶
☆ العبرات المنبریه
تالیف:عبدالصاحب ریحانی
محل نشر: لاهور۱۳۶۳ش. ص ۱۵۰
☆ عبرات العیون
(مقتل)
تالیف:سیدناصرحسین بن سیدمظفر حسین جونپوری(۱۲۵۴۔۱۳۱۳ق)
☆ عبرت العیون وعیون العبره
تالیف:سید بشیر حسین
ناشر:چاپخانه جعفری'جونپور
ص۴۰۸
☆ عبرة السعید فی بعض مناقب الحسینؑ الشهید
تالیف:محمدصالح ملقب به کمال بن صدیق مدرس مسجدالحرام
مترجم:ملامحمد رضابن اسدالله
محل نشر:سبزوار۱۳۳۴ق
☆ عبرة المومنین فی مقتل الحسینؑ
تالیف:سیدجواد شبّر
ناشر:مطبعة النعمان'نجف
ص ۲۹۶
☆ العجب العجیب فی قتل الحسینؑ الغریب
تالیف:سیدمحمد بن عبدالمجید حسینی هندی

☆ عدة الخطیب
تالیف:شیخ فاضل صیادی
ناشر:چاپخانه اهل بیت'قم
۱۴۰۹هج'ص۲۴۸
☆ عرشیان خاک نشین
تالیف:جعفر وجدانی
ناشر:مصطفوی'تهران ۱۳۵۱ش
ص۴۰۶
☆ عرض تاریخی محمل لمصرع الامام الحسینؑ فی عرصة کربلا
تالیف: دکتر حسین امین
ناشر: موسسه اعلمی'بیروت
۱۴۰۷ق
☆ عروس کربلا
تالیف:جرجی زیدان
ترجمه:عبدالحسین مرزاطهماسب
☆ عرفان وحماسه
تالیف:عبدالله جواد آملی
ناشر.مرکز نشر فرهنگی رجاء،
تهران' ص۲۶۸
☆ عزاداری کی تاریخ (اردو)
تالیف:سیدسبط الحسن فتحپوری
☆ عزاداری از دیدگاه مرجعیت
تالیف:علی ربانی خلخالی
ناشر:علی ربانی خلخالی'تهران
ص ۲۱۱
☆ عزاداری تقاضائے فطرت(اردو)

تالیف: علی حسنین شیفه (۱۹۳۶م)

☆ عزاداری نامشروع

تالیف: سیدمحسن امین عاملی

ترجمه: جلال آل احمد

ناشر: شروه' بوشهر ۱۳۷۱ش. ص ۵۳

☆ عزاداری نورخدایی (اردو)

تالیف: علی حیدر (۱۳۰۳۔ ۱۳۸۰ق)

☆ عزاداری کیوں؟

تالیف: سیدعلی شرف الدین موسوی

علی آبادی

ناشر: دارالثقافة الاسلامیة پاکستان

ص ۵۵

☆ العزاء الحسینی

تالیف: شیخ سراج الدین حسن مشهور

به شیخ فدا حسین لکهنوی (۱۲۷۸ق)

☆ عزای حسینؑ

محل نشر: تهران' ص ۸۰

☆ عزای حسینؑ از زمان آدمؑ تا زمان ما

(فارسی)

تالیف: صالح شهرستانی

ناشر: حسینیه عمادزاده' قم

۱۴۰۲ق' ص ۴۰۰

☆ عزیز الشهادت (اردو)

تالیف: عبدالعزیزبن مهدی

ناشر: احمدی پریس' مدراس

۱۳۰۳ق' ص ۸۴

☆ عشرة کامله در چگونگی وقائع عاشورا

تالیف: وقار شیرازی

☆ عشره مبشره

(مصائب سیدالشهداءؑ اردو)

محل نشر: هند

☆ العشریه (درده مجلس)

تالیف: خلیعی' مفلح بحرانی' شیخ بن حماد

☆ عشریه راجع به دهه اول محرم

عبدالحسین بهشتی

ناشر: اصفهان ۱۳۵۰ش. ص ۲۱۸

☆ عشق الحسینی

تالیف: شیخ هادی مریجانی

کتابخانه آستان قدس رضوی

☆ عصر الشهاده

تالیف: هادی مدرسی

☆ العصمة الحسینه

تالیف: ابوذر قان نجفی

محل نشر: نجف ۱۹۶۷م

☆ عطیة الدرة الی رئیس الملة

تالیف: یوسف علی مامقانی

۱۳۶۴ق

☆ عظمت حسینؑ بن علیؑ

(شرح زندگانی روحی حسین بن علیؑ)

تالیف: شیخ الاسلام حاج میرزا

ابوعبدالله بن نصر زنجانی تبریز'

(۱۳۱۶۔ ۱۳۶۵ق). ص ۱۸۱

ناشر: کتابفروشی سروش ۱۳۳۲

☆ عظمت حسینی

تالیف: هبۃالدین شہرستانی

ترجمہ: علیرضا خسروانی

محل نشر: تہران' ۱۳۷٤ ق

☆ عظمۃ الامام الحسینؑ

تالیف: عرفات قصبی قرون

ناشر: دارالمصر للطباعۃ' قاہرہ

۱۹۸٦م' ص ۱۲۰

☆ عقود الدر النضید فی مناقب الحسینؑ الشہید

تالیف: محمدصادق بن صدیق کمال

ناشر: کتابخانہ ناصریہ' لکھنو

☆ عقیلۃالطہر والکرم السیدۃ زینبؑ

تالیف: موسی محمدعلی

ناشر: بیروت' ۱٤۰۵ ہجری' ص ۱٦٤

☆ عقیلہ بنی ہاشمؑ

تالیف: محمدمہدی بہداروند

ناشر: پیام آزادی' تہران' ص ٦۰

☆ عقیلہ بنی ہاشم زینب الکبریٰؑ

تالیف: علی بن حسین ہاشمی

محل نشر: نجف' ۱۹٦۷م

☆ علل قیام امام حسینؑ و شہادت آن حضرت

تالیف: محسن شفایی

ناشر: محسن شفایی. تہران ۱۳٦۸ ش

ص ۳۹۲

☆ علل قیام حسینؑ

تالیف: عباس راسخی

محل نشر: تہران: ۱۳۸۵ ق

☆ علماء اہل السنۃ عن الحسینؑ

تالیف: محمد عبدالرسول بلاغی

ناشر: چاپخانہ وفا' لندن ۱۹۸۹م

☆ علی خطی الحسینؑ

تالیف: احمد راسم

ناشر: مرکز انتشارات غدیر' قم

۱۳۷۵ ش' ص ۱۵۲

☆ علی بن الحسینؑ الاکبر

تالیف: حفید النبی الاعظم؟

تالیف: استادمحمد علی عابدین

ناشر: دارالکتب الاسلامی' بیروت

ص ۱۱۹

☆ علی اکبر من سلسلۃ رواد الفداء

تالیف: ؟

ناشر: دارالاسلامیہ' بیروت

☆ علی الاکبر بن الامام الحسینؑ

تالیف: علی محمدعلی دخیل

ناشر: موسسہ اہل البیت. ص ۸۸

☆ علی طریق کربلا

تالیف: سیدمحمد حسین فضل اللہ

ناشر: دارالتیار جدید' بیروت

۱٤۰٤ ق' ص ۱٤٤

☆ علی علیہ السلام ودو فرزند بزرگوارش

تالیف: دکتر طہ حسین

ترجمہ: احمدآرام

ناشر: علی اکبر علمی' تہران ۱۳۷۲ ق

ص ۲۸۲

☆ علیؑ وحسینؑ (اردو)

(کتاب خلافت معاویہ ویزید کے رد میں)

تالیف: قاضی اطہر مبارکپوری

☆ علیؑ وحسینؑ دو قهرمان اسلام

تالیف: گابریل آنگری

ترجمہ: فروغ شهادت

ناشر: زوار تهران ۱۳۴۹ش. ص ۳۲۲

☆ عمدة المصائب

تالیف: ملا احمد منظور

☆ عمدة الطالب فی انساب آل ابیطالبؑ

تالیف: علی بن حسین بن علی بن فهنا

الداودی

☆ عناصر الشهادتین (اردو)

تالیف: ناصر علی آروی

ناشر: چاپخانہ اودہ اخبار لکھنو

۱۸۹۱م

☆ عنصر شجاعت یاهفتادو دوتن ویك تن

تالیف: حاج میرزا خلیل بن ابوطالب

کمره ای (خلیل کمره ای)

محل نشر: تهران

☆ عوالم العلوم والمعارف والاحوال من

الایات والاخبار و الاقوال

(حیاة الامام الحسینؑ)

تالیف: عبدالله بن نورالله بحرانی

ناشر: چاپخانه ابراهیم تبریز

☆ العیون العبری فی فضل سیدالشهدا

تالیف: ابراهیم بن رسول بن یوسف بن

مرتضی حسینی مرتضوی میانجی'

ناشر: اسلامیه ۱۳۷۹ق تهران

ص ۳۳۶

غ

☆ غروب آفتاب در کربلا یا علل قیام امام
حسینؑ و نتیجه آن
محمد علی فقیهی (آیت الله زاده
گیلانی)
قم: ۱۳۴۸ش. ص ۱۵۶

☆ غروب خورشید
علیرضا میرزا محمد
محل نشر: تهران ۱۳۵۴ش

☆ غروب خورشید
(خلاصه شرح زندگانی امام حسینؑ از تولد تا
مبارزات علیه حکومت یزید و به شهادت
رسیدن خود و یارانش در کربلا)
علیرضا میرزا محمد
ناشر: بنیاد بعثت 'تهران' واحد کودکان
و نوجوانان' ۱۳۶۶ش

☆ غصن الرسولؐ الحسینؑ بن علیؑ
دکتر علیرضا فؤاد
مقدمه: دکتر محمد بن فتح الله بدران
ناشر: موسسه المعارف' بیروت

☆ غم حسینؑ
(مصائب سیدالشهداؑ)
'اردو
محل نشر: هند

☆ غم حسینؑ اور حسنات محرم
تالیف: نظیر حسین فوق'
(حدود ۱۲۹۷. ۱۳۶۸ق)

☆ غم نامه
(مصائب' اردو)
تالیف: شاه حسین
ناشر: کتابخانه دکتر مولوی عبدالحق '
کراچی ۱۱۵۵ق. ص ۱۴۴

☆ غم کده
(مشهور به شهادتنامه)
مقتل اردو
تالیف: نواب علی محمدخان مرادآبادی
محل نشر: لکهنو

☆ غمناک

(مقتل فارسی)

تالیف: شیخ عبدالحسین بن محمدقونی

تاریخ تالیف: ۱۳۲۸ق

☆ غم نامہ حضرت حسینؑ

(فارسی)

تالیف: غلام یحیی نقوی حسینی

☆ الغور الحسینیہ و الدر الدینیہ

تالیف: سید مهدی بن صالح کشوان کاظمی کویتی بصری ۱۳۴۸ش

ف

☆فاجعه کربلا

تالیف:امیل حبشی الاشقر

ناشر:دارالاندلس. بیروت

☆ فاجعة الطف

تالیف:عبدالرضا نجم

ناشر:چاپخانه قضا'نجف

۱۳۷۷ق'ص ۳۲

☆ فاجعة الطف

تالیف:سیدمحمد کاظم قزوینی

ناشر:چاپخانه آداب'نجف

۱۳۸۴ق'ص ۸۰

☆ الفاجعة العظمی فیما جری علی سبط الرسولؐ الحسینؑ بن علیؑ

تالیف:سیدعبدالحسین بن حبیب الله موسوی حائری

محل نشر:نجف'۱۳۷۹ق. ص ۲۳٤

☆ فاجعه کربلا

تالیف:سید محمدمیر میران

ناشر:مکتب قرآن'۱۳٦۷. ص ۷۲

☆ فاجعه کربلا

تالیف:جرجی زیدان

ترجمه: محمدعلی شیرازی

ناشر: مجله ماه نو'تهران ۱۳۳۰ش

ص ۱۵٦

☆ فاجعة یوم الاربعین

تالیف:شیخ حسین بن علی بحرانی بلادی

ناشر:چاپخانه حیدریه'نجف ۱۳۷۲ش

☆ فاطمه دختر امام حسینؑ

تالیف:علی محمد علی دخیل

ترجمه:صادق آلینه وند

ناشر:امیرکبیر'تهران

☆ فتاویٰ العلماء الاعلام فی تشجیع الشعائر الحسینیه

محل نشر: نجف الاشرف

☆ الفتاوی والتقاریر فی جواز التشبیه والعزا

تالیف: سیدمهدی بن محمد سویج

ناشر: چاپخانه جدید غری نجف

۱۹۵۷م، ص ۳۲

☆ الفتاوی الجدیدة فی المسئلة السدیدة

(داستان عروسی قاسم کی تکذیب کے متعلق علماء کا فتاویٰ)

☆ فتح الکریم القادر به بیان مایتعلق بعاشورا من الفضائل

تالیف: ابن علان

☆ فتح خون، روایت محرم

تالیف: سیدمرتضی آوینی

ناشر: کانون فرهنگی وهنری ایثار گران تهران، ص ۱۰۴

☆ فجائع الاسلام فی واقعة الطف

تالیف: سید شمس الدین ابی عبدالله البحرانی

☆ الفتوحات الحیدریه

(بررسی پیرامون اقامه عزاداری حسینؑ)

تالیف: سیدمحمد قلی نیشاپوری کنتوری

☆ فتی الهواشم

تالیف: شاکر راغب حلی

محل نشر: عراق

☆ فداکاری مسلم بن عقیلؑ

تالیف: ؟

ترجمه: ابوالفضل قاسمی

☆ فداکاری

تالیف: خلیل صیمری

ناشر: کتابفروشی اسلامیه، تهران

☆ فرات اشک (فصلنامه محرم)

(نشریه جامعه مداحان قم)

به اهتمام: جعفر رسول زاده

ناشر: نشر روح، قم ۱۴۱۶ق ، ص ۹۶

☆ فراموشان

(داستانی از واقعه کربلا)

تالیف: داود غفارزادگان

ناشر: قربانی، تهران ، ص ۹۶

☆ فرائدالسمطین

نسخه خطی: کتابخانه خانوادگی ثقة الاسلام تبریزی و کتابخانه عمومی تبریز شماره ۳۱۱۰

☆ فرحة الغریٰ

تالیف: سیدابن طاؤس حسینی

☆ فردوس العارفین فی بیان اسرار آل طاها ویاسین (فارسی)

تالیف: محمد علی بن محمد برغانی قزوینی

ناشر: کتابخانه آستان قدس، مشهد

☆ فرزندان پیامبر در کربلا

تالیف: خالد محمد خالد

عنوان اصلی: ابناء الرسول فی کربلا

مترجم: حسین فرامرزی

ناشر: ابن سینا، تهران ۱۳۴۷ش.

ص ۲۶۱

☆ فرسان الهیجاء درشرح حالات اصحاب حضرت سید الشهداء
تالیف: ذبیح اللہ محلاتی
ناشر: بوذرجمهری تهران ۱۳۳۵
ص ۵۴۱

☆ فروغ شهادت یااسرار قتل سید الشهداءؑ
تالیف: علی سعادت پرور
ناشر: پیام آزادی تهران. ص ۴۳۶

☆ فرهنگ عاشورا
تالیف: جواد محدثی
ناشر: نشر معروف' قم ۱۳۷۴
ص ۵۱۲

☆ فریاد خون
(جلد نهم ستاره عاشورا)
تالیف: غدیر جلیل زاده گان
ناشر: کتابفروشی ستاره' زنجان
۱۳۶۴' ص ۵۰۲

☆ فریادهای شهید مطهریؒ بر تحریفهای عاشورا
تالیف: مرتضی مطهریؒ
به کوشش: محمدحسین حق جو
ناشر: نشر روح' قم ۱۳۶۴ش'
ص ۱۸۰

☆ فریاد یک شهادت
(سیری کوتاه درحماسه ای بزرگ)
ناشر: دارالتبلیغ اسلامی' قم
۱۳۶۰ش' ص ۱۵۷

☆ فصول المهمة فی معرفة الائمه
تالیف: شیخ نورالدین علی بن محمدمعروف ابن صباغ مالکی

☆ فضائل الحسینؑ
تالیف: علی اکبر تلافی داریانی
ناشر: نیک معارف' تهران. ص ۶۴

☆ فضائل الحسنؑ والحسینؑ
تالیف: شیخ صدوقؒ

☆ فضائل وآداب زیارت سیدالشهداء
تالیف: محمدحسین محمدی اردهالی
ناشر: محمدی' تهران

☆ فضل زیارة سیدالشهداء والبکاء علیه وزیارة سائر الائمه
تالیف: شیخ عمران خفاجی نجفی
(متوفی ۱۳۲۸ق)

☆ فضل زیاره الحسینؑ
تالیف: محمدبن علی حسن شجری علوی (۳۶۲-۴۴۵ق)
به اهتمام: سیدمحمود مرعشی
ناشر: کتابخانه آیت اللہ مرعشیؒ' قم
۱۴۰۳ق. ص ۱۲۲

☆ فغان محرم (اردو)
تالیف: ابوالقاسم
ناشر: مرتضائی پریس' آگرہ

☆ فکر حسینؑ کی الف ــ بے
تالیف: ڈاکٹر محمد رضاصالحی کرمانی
ترجمہ: مولانا اسد علی شجاعتی

ناشر: دار الثقافة الاسلامیة پاکستان

ص ۲۵۹

☆ فلاح الایمان(فارسی)

تالیف: سیدحسن بن حسین بن اسماعیل بن مرتضی حسین یزدی اصفهانی واعظ و شاعر مشہور به آقائی و متخلص به فانی

(۱۲۸۱. ۱۳۲۸ق)

محل نشر: اصفهان ۱۳۱۷ق

☆ فلاح الدارین (اردو)

(ترجمہ تفضیل الشہادتین و تحصیل السعادتین)

تالیف: حسن اصفہانی

ناشر: روزبازار پریس امرتسر

۱۹۲۶م، ص ۱۵۲

☆ فلاح الدارین فی مجالس الحسینؑ (اردو)

تالیف: محمدحسین بھٹی

(۱۹۲۷م)

☆ فلسفۂ الشہادہ

تالیف: علی محمد بہادلی

ناشر: چاپخانہ نعمان نجف ۱۹۶۵م

☆ فلسفہ انقلاب حسینؑ اصل متن عربی بنام فلسفہ ثورۃ الحسینؑ شامل ہے

تالیف: یحیی نوری (۱۳۱۱ش)

ترجمہ: وحید دامغانی

ناشر: فراهانی تهرانی ۱۳۴۶ش.

ص ۲۷۱

☆ فلسفۂ شہادت

تالیف: حاج میرسید علی بن عبدالله برقعی قمی

محل نشر: تهران. ص ۲۸

☆ فلسفۂ شہادت

تالیف: ناصر مکارم شیرازی

محل نشر: قم، ۱۳۴۴ش

☆ فلسفۂ شہادت (اردو)

تالیف: تبارک حسین

☆ فلسفۂ شہادت امام حسینؑ و ریشه یابی آن

تالیف: محمد واصف

ناشر: دار النشر قم ۱۳۷۰ش.

ص ۲۹۱

☆ فلسفۂ شہادت (چرا حسینؑ فراموش نمی شود چهره اصلی قیام امام حسینؑ، چه کسی در قیام کربلا پیروز شد، سوگواری برای چیست؟)

ناشر: مدرسه امام امیر المومنینؑ قم

۱۳۵۴. ص ۱۴

☆ فلسفۂ شہادت حسینؑ

تالیف: سیدمحمد هارون زنجی فوری

محل نشر: هند

☆ فلسفۂ شہادت حسینؑ و یاران او

تالیف: یوسفیه

ناشر: سنایی تهران ۱۳۴۴ش.

ص ۴۰۶

☆ فلسفۂ شہادت و عزاداری حسینؑ بن علیؑ

تالیف:عبدالحسین شرف الدین

ترجمہ:علی صحت

ناشر:مرتضوی تہران ۱۳۵۱ش،

ص۱۵۷

☆ فلسفۂ شہادت یا رمز محبت

تالیف:محمدہادی فخر المحققین شیرازی

محل نشر:شیراز ۱۳۴۴، ص۵۸

☆ فلسفہ عزاداری(فارسی)

تالیف:غلام حسین بن محمدولی

☆ فلسفۂ عزاداری سیدالشہداء

(یا سخنرانیہای دھہ محرم در رادیو تہران)

تالیف: شیخ حسینعلی بن عباس راشد تربتی

ناشر: کتابفروشی محمدی تہران

۱۳۳۷، ص۱۷۷

☆ فلسفۂ قیام سیدالشہداً وعزاداری آن حضرتؑ

تالیف:حسین خباتی

ناشر:نشرروح 'قم،۱۳۷۰، ص۲۸۰

☆ فلسفۂ مجلس(اردو)

(بررسی نتایج و آثار مثبت عزاداری سید الشہدا)

تالیف:سید شوکت علی ہندی

۱۳۴۸ق

☆ فلسفۂ نہضت حسینیؑ

تالیف:خالصی

ترجمہ: حیدر علی قلمداران

☆ فلسفۂ عزاداری وقیام امام حسینؑ

(خطبات)

تالیف:آیت اللہ سید علی خامنہ ای

ترجمہ:سید سعید حیدر زیدی

ناشر:دارالثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

ص ٦٤

☆ فلسفۂ شہادت امام حسینؑ

تالیف:پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ناشر:منہاج القرآن پبلیکشنز'

لاہورص ۲۷۲

☆ فلسفۂ نہضت حسینیؑ

تالیف: گروھی از نویسندگان

ناشر:دارالتبلیغ اسلامی'قم

☆ الفوادح الحسینیہ

(مجموعہ تقاریر'ایام عاشورا)

تالیف:شیخ محمد بحرانی آل عصفور

محل نشر:بمبئی ۱۳۱۲، ص۱۲۸

☆ الفوادح الحسینیہ

تالیف:شیخ نمربزہ

ناشر:چاپخانہ عرفان'صیدا، ص۳۳

☆ الفوادح الحسینیہ والقوارح البنیہ

تالیف:حسین بن محمد آل عصفور

(۱۲۱٦ق)

مقتل آل عصفور

ناشر:چاپخانہ حیدریہ'نجف'ص۳۷۵

☆ فی احوال سیدالشہداء علیہ السلام

تالیف:شیخ محمود بن محمد بلاوی

(متولد ۱۲۹۷ق)

ناشر:چاپخانہ تقدم'نجف

۱۳۲۴ق

☆ فی رثاء الحسینؑ

تالیف: طه بن ابراهیم عرادی

ناشر: دار المخطوطات البحرین

☆ فی رحاب الحسینیات

تالیف: عادل مدرسی

ناشر: موسسه اسلامی تبلیغ وارشاد

قم ۱۳۶۸ش. ص ۵۵

☆ فی رحاب الطف اومقتل الحسینؑ

تالیف: سیدیاسر نعمت الساری

ناشر: انوار الهدی' تهران' ص ۲۰۸

☆ فی رحاب الحسینیات

تالیف: عادل علوی

ناشر: موسسه اسلامی تبلیغ وارشاد

قم' ۱۳۶۸. ص ۵۵

☆ فی رحاب ثوره الحسینؑ وشهادته

تالیف: سیداحمد زکی تفاحه

ناشر: شرکت جهانی کتب' بیروت

☆ فی رحاب سیده زینب (س)

تالیف: سید محمدتقی بحرالعلوم

ناشر: دارالزهرا' بیروت ۱۴۰۰

☆ فی رحاب بطلة کربلا

تالیف: ابراهیم محمدخلیفه

ناشر: دارالبلاغ' بیروت

☆ فیض الدموع

(شرح زندگانی وشهادت امام حسینؑ بن علی علیه السلام)

تالیف: محمد ابراهیم نواب ملقب به بدایع نگار

مقدمه تصحیح وتحقیق: اکبر ایرانی قمی

ناشر: هجرت' قم' ۱۳۷۴ش. ص ۲۹۸

ق

☆ القاده وثوره الحسینؑ

تالیف: محمد حیدری

ناشر: دارالزهرا'بیروت ۱۴۰۹ق

☆ القاسم بن الحسنؑ

تالیف: سیدمهدی بن محمدسویج

ناشر: چاپخانه اخبار تجاری'بصره

۱۹۵۲م

☆ القاسم بن الحسنؑ

(دراسة وتحلیل)

تالیف: سیدمهدی بن محمدبن احمد سویج

☆ قاسم نوجوان جنگجو

تالیف: محمدسالار

ناشر: خرٌ'قم

☆ القاسم بن الحسنؑ

تالیف: (من سلسلة رواد الفداء)

ناشر: دارالاسلامیة'بیروت

☆ قاصد کربلا

تالیف: محمد تقی زاده

ناشر: گوهر سیاح'مشهد

☆ قافله عشق

تالیف: نورالله حسین فانی

ناشر: مسعی'تهران ۱۳۷۵ش. ص ۸۸

☆ قال رسول الله "حسین منی وانا من الحسینؑ"

تالیف: محمد باقر بهبودی

ترجمه: بهاء الدین مرزه

ناشر: موسسه اهل بیت'بیروت

۱۴۰۱ق. ص ۶۴

☆ القام الحجار فی افواة الاشرار

(عزاداری سید الشہداء سے متعلق شبہات کے رد میں)

تالیف: حاجی اصغر حسین آل محمد

(حدود ۱۳۲۵ق)

☆ قامعه اهل الباطل بدفع شهادت المجادل

(مشائخ نقشبندیہ کے شیخ علی انور محمد ہندی کیلئے جواب)

تالیف: علی بن عبدالله بحرانی

محل نشر :ہند'۱۳۰٦ق

☆ قبس الاحزان فی مصیبة غریب العطشان

تالیف :سیدمہدی کاظمی تبریز

۱۳۱۸ش

☆ قبسات الاحزان

تالیف :ملاآقا شیرازی

☆ قبسات الاشجان فی مصائب سادات الزمان

تاریخ کتابت ۱۲۷۱ق

تالیف :سید عبدالحسین حائری

☆ قبسات من کلمات الامام الحسینؑ

تالیف :محمد جواد مهری

ناشر :وزارت فرهنگ وارشاد اسلامی' تهران ۱۳٦۰ش .ص۳۸

☆ قبة الامام الحسینؑ قضیة حکم

تالیف :نعمات احمد فواد

ناشر :دارالمستقبل العربی'قاهره ۱۹۸۷م.ص۱٤۷

☆ القبة الحسینیه

تالیف :محمد علی بن محمد نصیر چهاردهی رشتی مدرس درنجف اشرف (۱۳۳۳ق)

(فرزند شیخ مرتضی چہاردہی کے پاس یہ کتاب موجود ہے)

☆ القتیل(اردو)

(اثبات جواز عزاداری سیدالشہداء علیہ السلام)

☆ قتیل فرات(اردو)

تالیف :ناصرالدین

ناشر :چاپخانه یوسفی 'دهلی

۱۳۲۹ق'ص۹٦

☆ قتیل فرات(اردو)

تالیف :خادم حسین

محل نشر :ہند'ص ۱۰٤

☆ قرآن اور حسینؑ(اردو)

(درا ثبات اینکه سیدالشہداؑ عدیل قرآن می باشد)

محل نشر :ہند

☆ قرآن وامام حسینؑ

تالیف :محمد باقر محقق

ناشر :بعثت تهران ۱۳٦٤ . ص ۱۳۵

☆ قرة العین فی البکاء علی الحسینؑ

تالیف: محمدمعین بن محمد امین سندی تقوی حنفی (متوفی ۱۱٦۱ق)

محل نشر: کراچی' ۱۹۵۹م

☆ قرة العین فی بعض مناقب سیدنا الحسینؑ

تالیف :سیدمحمدحفری

(الفتح والبشری) ص ۳۲٤

☆ قرة العین فی شرح ثارات الحسینؑ

تالیف :شیخ علی بن حسن عاملی مروزی

کتاب مثیرالاحزان کے ساتھ ۱۳۱۸ق میں چھپی ہے

☆ قرة العین فی مناقب السبطین

تالیف :یوسف بن عبدالهادی جمال الدین ابولمحاسن یوسف بن احمد بن عبدالهادی مشهور به ابن مبرد دمشقی

☆ قرۃ العینین فی تراجم الحسنؑ و الحسینؑ
تالیف:(شیخ یاسین عمری موصلی)
یاسین بن خیر اللہ بن محمود بن موسی
(متوفی بعد از ۱۲۳۲ق)
کتابخانہ ڈاکٹر محمد صدیق جلیلی موصل میں اس کے
نسخے اور دانشگاہ قم ادا میں مائیکرو فلم موجود ہیں۔

☆ قرۃ کل عین فی بعض مناقب سیدنا الحسینؑ
تالیف: محمد بن حسین جعفری شافعی
مدنی (حدود ۱۱۴۹، ۱۱۸۶ق)
تحقیق: محمد سعید طریحی
ناشر: موسسہ وفا'بیروت ۱۹۸۵م

☆ قریۃ قبر الست
(السیدۃ زینب(س)
تالیف: محمدفخری ذکریا
ناشر: دانشکدہ ادبیات دمشق
۱۹۶۵م

☆ القصائد فی الرثاء
تالیف: شیخ خلف بن عبدعلی بن حسین
آل عصفور بحرانی (متوفی ۱۲۷۳ق)

☆ قصائد فی رثاء الحسینؑ واھلبیتہ
تالیف: شیخ عبدالرضا خطی

☆ قصر سپید
(تاریخ کربلا پر آٹھ قسم کے واقعات بچوں کیلئے)
تالیف: منصورہ دانش طلب
ناشر: نشر ریحان'تہران . ص۴۸

☆ قصۂ شہادت امام حسینؑ(اردو)
تالیف؟

ناشر: کتابخانہ سالارجنگ ۱۱۵۰ق
ص ۲۰

☆ قصۂ کربلا بضمیمہ قصۂ انتقام
تالیف: علی نظری منفرد
ناشر: سرور 'وزیری'قم . ص ۷۰۴

☆ القصیدۃ الزینبیہ
تالیف: سیدعلی رضاھندی
(۱۹۲۲م)
محل نشر: بغداد'۱۹۶۶م

☆ قطرہ ای از دریا باگوشہ ای از بزرگ
فلسفہ قیام وشہادت حضرت ابی
عبداللہ الحسین علیہ و آلہ التحیّۃ والثناء
تالیف: ابراھیم نثاری زادہ
ناشر: مفید'تہران ۱۳۵۵ ش'ص ۱۳۴

☆ قلائد النحور
(وقایع ایام وماہ محرم وصفر)
تالیف: ذبیح اللہ محلاتی
ناشر: صدر'تہران ۱۳۵۲ ھجری.
ص ۵۱۵

☆ قلزم ماتم
تالیف: جناب سیدنصیر امام نصیر زیدی
ناشر: افتخار بکڈپو اسلام پورہ لاھور

☆ قمر بنی ہاشمؑ (اردو)
تالیف: محمدالیاس رضوی

☆ قمربنی ہاشمؑ(اردو)
تالیف: سیدذیشان حیدر جوادیؒ
ناشر: اسرار کریمی پریس'الہ آباد

۱۹۸۰م'ص ۴۴۰

☆ قمربنی ہاشمؑ(گجراتی)

(زندگانی حضرت عباسؑ بن علیؑ)

تالیف:غلامعلی بھاولنگری

☆ قمقام زخار وصمصام تبار در احوالات

حضرت مولی الکونین ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:فرھاد میرزا معتمدالدولہ

تصحیح وحواشی:محمود مھرلی زرندی

ناشر:کتابخانہ اسلامیہ'تھران

۱۳۶۳ش'ص ۸۷۰

☆ قمہ زنی' عزاداری ویژہ عاشورا

تالیف:حسن فانی

محل نشر:تھران. ص۱۳

☆ القول السدیدبشأن الحرالشہید

تالیف:سیدمحمدھادی بن علی حسینی

ھروی بحستانی خراسانی

☆ قھرمان نامہ عاشورا

تالیف:علی اصغر اکبری

ناشر:گوھر سیاح'مشھد. ص۶۸

☆ قھرمان علقمہ

تالیف:احمدبھشتی

ناشر:اطلاعات'تھران'۱۳۷۴

ص ۳۱۴

☆ قھرمان کربلا زینب(س)

تالیف:عائشہ بنت الشاطی' ص۱۴۶

☆ قھرمان صبربازندگانی عالمہ فاضلہ

زینب کبری(س)

تالیف:محمدعلی غلامی

ناشر:انتشارات علمی'ص۳۲۸

☆ قیام الائمہ باحیاء السنہ

تالیف:مرتضی عسکری

ناشر:شرکت توحید نشر تھران

☆ قیام عاشورا(اردو)

تالیف:امام خمینیؒ

ناشر:دارالثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

ص ۱۴۲

☆ قیام امام حسینؑ کا جغرافیائی جائزہ

تالیف:سیدعلی شرف الدین موسوی

ناشر:دارالثقافۃالاسلامیۃ'پاکستان

ص ۳۹۱

☆ قیام امام حسینؑ غیرمسلم دانشورون

کی نظرمیں

ترتیب وتنظیم سید سعیدحیدر زیدی

ناشر:دارالثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان

ص ۹۵

☆ قیام مقدس شھیدجاویدحسینؑ بن علیؑ

تالیف:محمدحسین اشعری' حسین

کریمی

ناشر:انتشارات علمیہ

☆ قیام سیدالشھداء حسینؑ بن علیؑ

تالیف:دکترمحمدسرورمولائی

ناشر:انتشارات بنیاد فرھنگ'ایران

☆ قیامِ حسینؑ(تاریخ عاشورا)

(عنوان روی جلد:قیام الحسینؑ یا

نگرشی بر تاریخ عاشورا)
تالیف: فاضل بخششی
مقدمه: علی اکبر غفاری
ناشر: فدک' مشهد ۱۳۶۶. ص ۲۷۲

☆ قیام امام حسینؑ
(منتخب از کتاب الفتوح)
تالیف: ابن اعثم کوفی
مترجم: محمد بن احمد مستوفی هروی
ناشر: علمی و فرهنگی تهران.
ص ۱۰۴

☆ قیام امام حسینؑ
تحریر: موسسه جهانی خدمات اسلامی

☆ قیام انسانی حسینؑ
تالیف: عبدالعلی رضائی
محل نشر: مشهد ۱۳۴۹ش. ص ۲۷۲

☆ قیام جاودانه
تالیف: محمد رضا حکیمی
ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی' تهران
۱۳۷۴ش. ص ۲۳۲

☆ قیام حسینؑ بن علیؑ
تالیف: علی اکبر تاجیان
محل نشر: تبریز ۱۳۴۱ش' ص ۲۶۵

☆ قیام حسین علیه السلام
تالیف: علی غفوری زاده
(قباد اصفهانی)
ناشر: انجمنهای ادبی وسعدی و سخنوران' اصفهان ۱۳۵۰ش. ص ۸

☆ قیام حسینؑ (پس از پنجاه سال پژوهشی تازه پیرامون قیام حسینؑ)
تالیف: سید جعفر شهیدی
ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی' تهران
ص ۲۱۶

☆ قیام حسینؑ چرا؟
تالیف: صادق اردستانی
محل نشر: تهران ۱۳۵٤. ص ۸۹

☆ قیام حسینؑ روز عاشورا
ناشر: البلاغ' قم. ص ۲۸۸

☆ قیام حسینؑ و یارانش
مؤلف: پنج نفر نویسنده خارجی
ترجمه: ناصر دهاقانی
ناشر: کتابفروشی شهریار' اصفهان
۱۳۶۳. ص ۳۰

☆ قیام حسینی
تالیف: عبدالحسین دستغیب
تنظیم وتصحیح ومقدمه: محمد هاشم دستغیب
ناشر: کانون تربیت' شیراز ۱۳۶۵ش.
ص ۲۰۷

☆ قیام حسینیؑ در آینه اسناد تاریخی
(اصلی عنوان: الوثائق الرسمیة لثورة الامام الحسین علیه السلام)
تالیف: عبدالکریم حسینی قزوینی
ترجمه: علی علوی
ناشر: بدر' تهران' ۱٤۱۵ق. ص ۲۳۵

☆ قیام حسینیؑ یا سفینه قهرمانیه

تالیف: قهرمان قهرمانی

ناشر: مطبوعات سپهر' ۱۳۷۰ش'

ص ۳۲۵

☆ قیام حق

(تاریخ شهادت حسینؑ بن علیؑ)

تالیف: محمد علی شرقی

ناشر: کتابفروشی مصطفوی 'قم

۱۳۷۱ش'ص ۶۱۸

☆ قیام رنگین عاشورا درشهادت امام حسین علیه السلام

تالیف: اسد الله داستانی بینسی

ناشر: نشر بینش'قم ۱۳۷۱ش

ص ۱۰۴

☆ قیام سالار شهیدان

عنوان: سالار شهیدان 'مقتل امام حسین علیه السلام

تالیف: حسین شیخ الاسلامی

ناشر: داوری'قم ۱۳۷۳'ش

۱۴۱۵ ق'ص ۴۱۶

☆ قیام عاشورا (فارسی)

تالیف: امام خمینیؒ

ناشر: موسسه تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ'تهران'ص ۱۱۱

☆ قیام عاشورا

تالیف: ناصر بستمی اردیلی

ناشر: پیری'تهران. ص ۳۵۴

☆ قیام عظیم اسلامی امام حسینؑ سید الشهداء

تالیف: ابوالحسن خلعتبری

ناشر: پیروز'تهران. ص ۲۸۴

☆ قیام مقدس

ترجمۂ نهضة الحسین

تالیف: شهرستانی ۱۳۵۱ش

☆ قیام مقدس حسینؑ

تالیف: پورسید حق شناس

محل نشر: قم ۱۳۵۴ش. ص ۲۱۵

☆ قیام مقدس یا انقلاب همایون

تالیف: هبة الدین شهرستانی

☆ قیام نفس زکیه

تالیف: حسن قاضی

محل نشر: تهران' ۱۳۵۹ش'ص ۵۶۳

☆ قیس بن مسهرؒ

تالیف: دفتر نشر فرهنگ اسلامی

۱۳۶۳ش'ص ۳۹

ک

☆ کارنامہ حسینؑ (اردو)

ناشر: اسلامی پریس، پٹنہ ۱۹۳۵م

☆ کاروان حجاز یا گلزار عاشورا

تالیف: سید تقی زنگی

ناشر: شهاب، قم. ص ۱۹۲

☆ کاروان عشق

تالیف: سیدجواد مظلوم پور

ناشر: طرح واجرای کتاب، تهران.

ص ۸۸

☆ کاروان کربلا

جمع کننده: احمد کاظمی

ناشر: مالك اشتر، تهران، ص ۲۵۶

☆ کاروان نینوا

تنظیم و ترتیب: علی عرب

ناشر: اداره فرهنگ وارشاد اسلامی

شهرستان بیرجند ۱۳۷۰، ص ٦٤

☆ الکامل فی اللغة

تالیف: محمدبن یزید

☆ کامل الزیارات

تالیف: ابو القاسم جعفر

ترجمه: عبدالحسین امینی

ناشر: انتشارات میقات، تهران

☆ کانون احساسات فداکاری شگفت انگیزیگانه مجاهد اسلامی حضرت امام حسین علیه السلام

تالیف: علی اکبر برقعی قمی

ناشر: اقبال، تهران، ۱۳٤۷ ش.

ص ۲۵۳

☆ کانون احساسات یا فداکاری امام حسین علیه السلام

تالیف: حاج سید علی اکبر بن رضی الدین برقعی متخلص به کاشف

محل نشر: تهران، ۱۳۱۷ ش. ص ۱۸۸

☆ کانون پاکان

تالیف: محمد برهانی

☆ کبریت احمر

تالیف: شیخ محمد باقر بیرجندی

☆ الکتاب العجیب فی ذکر شهادة الامام الغریب

تالیف: شفاء الدوله افضل علی بن اکبر حسینی فیض آبادی

☆ کتاب حضرت رقیه (دختر امام حسینؑ)

تالیف: علی فلسفی خراسانی

تصحیح: جواد ارتشداد، ص ۱۱۹

☆ کتاب خون (ذکر مصائب حسینؑ)

تالیف: سید حسین واعظی

محل نشر: مشهد، ۱۳۵۰، ص ۲۸۰

☆ کتاب دو گوشواره عرش مجید حسین علیه السلام

ناشر: کانون کتاب تهران، ۱۳۵۰ش ص ۱۳۱

☆ کتاب ریاض الحسینی (درمناقب ومصائب آل عصمت و طهارتؑ)

تالیف: ذاکر جیحون یزدی (یحیی اصفهانی)

محل نشر: تهران .ص ۱۱۲

☆ کتاب عاشورا

تالیف: هادی مدرسی

ناشر: دفتر نشر فرهنگ اسلامی

تهران، ۱۳۶۳، ش، ص ۱۵۲

☆ کتاب فی احوال الحسینؑ

تالیف: خطیب کاظم آل نوح

☆ کتاب فی المراثی

تالیف: عبد علی بن خلف بن عبد علی بن حسین آل عصفور بحرانی (متوفی ۱۳۰۳ق)

☆ کتاب فی المراثی

تالیف: شیخ سلیمان المقدس شیخ احمد آل عبدالجبار (متوفی ۱۲۳۹ق)

☆ کتاب فی المصائب

تالیف: سید نجف علی نونهروی

☆ کتاب فی المصائب

تالیف: سیدناصر حسین جونپوری

☆ کتاب وقایع الایام فی تتمه محرم الحرام

تالیف: علی واعظ تبریزی

ناشر: مصطفوی، قم .ص ۴۰۸

☆ کتاب هفت ساله

تالیف: علی پناه اشتهاردی

محل نشر: قم

☆ کتاب العشرة الکاملة (مقتل حسینؑ)

تالیف: میرزا احمدوقاربن محمدشفیع (متوفی ۱۲۹۲ق)

☆ کرامات الحسینیه

تالیف: علی میرخلف زاده

ناشر: کلینی تہران. ص ۲۰۰

☆ کرامات النجف وکربلا والسرداب ☆ کربلا

المقدس بسامرا

تالیف: محمد حسین بن محمد علی

مرعشی شہرستانی حائری

(متوفی ۱۳۱۵ق)

☆ کربلا المقدسه کمارائیتُ

تالیف: علی الکاظمی

ترجمه: جعفر الحائری

ناشر: منشورات دارالوعی الاسلامی

بیروت، ص ۶۳

☆ کربلا کامنظر

تالیف: ملک محمداشرف نقشبندی

ناشر: شہباز پبلشرز لاہور

ص ۴۹۶

☆ کربلا کی کہانی قرآن کی زبانی

تالیف: خواجه محمد لطیف

ناشر: مکتبه لطیف سرگودھا، ص ۳۵۲

☆ کربلا (ملحمة شعریه)

تالیف: حاج سعید العسیلی

ناشر: دارالزہراء، بیروت

☆ کربلااور کربلا کے بعد (اردو)

تالیف: ارتضی نواز پوری

☆ کربلا فی الذاکره

تالیف: سلمان ہادی الطعمه

ناشر: مطبعة العانی، بغداد

☆ کربلا فی العهد الجمهوری

تالیف: طارق امین الخفاجی، کربلا

☆ کربلا

تالیف: سیدمجتبی حسین بن محمد نذیر

صاحب ہندی (۱۳۳۱-۱۳۱۵ق)

☆ کربلا (اردو)

تالیف: سیدمرتضی حسین صدر الافاضل

لکھنوی (۱۳٤۱-۱٤۰۷ق)

☆ کربلابین الحقائق والاوہام

تالیف: ابراہیم اشکتانی

ناشر: دارالتعارف، بیروت

۱۳۹۸ق. ص ۱۹۲

☆ کربلا درمراجع غربی

(دائرة المعارف عتبات مقدسه، بخش کربلا)

تالیف: دکتر حسین علی محفوظ

ناشر: موسسه اعلمی، بیروت

۱٤۰۷ ہجری. ص ۶۲.۷۵

☆ کربلا شناسی (اردو)

تالیف: سردار نقوی صاحب

ناشر: اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی

☆ کربلا فی التاریخ

تالیف: سیدعبدالرزاق عبدالوہاب آل

طعمه (۱۸۹۵-۱۹۵۸م)

محل نشر: کربلا وبغداد، ۱۹۳۵م

☆ کربلا قدیماً

(دائرة المعارف عتبات مقدسه بخش

کربلا جلد ہشتم)

تالیف: جعفر خیاط

ناشر : موسسہ اعلمی 'بیروت

۱۴۰۷ق

☆ کربلا کا شہید (اردو)

تالیف: سیدمحمد رضی

ناشر : سرافراز قومی پریس 'لکھنو

☆ کربلا کعبہ دلھا

تالیف: جواد محدثی

ناشر: نشر مشعر 'تہران' ۱۳۷۵ش

ص ۲۱۶

☆ کربلا یا کانون انقلاب

تالیف: سیدعلی فیض دزفولی

ناشر: شرکت سہامی چاپ 'تہران

۱۳۶۹ق. ص ۶۶

☆ کشتی طوفان کربلا

جمع کنندہ: غلامرضا اسلامی متخلص به زندی

ناشر: اسلامی 'تہران' ۱۳۵۰م

ص ۵۶۳

☆ کشتی نجات

تالیف : محمدجعفر دادخواہ

ناشر: چاپخانہ نور 'شیراز

☆ کشتی نجات کربلا' طوفان کربلا

جمع کنندہ: غلامرضا بروجردی (اسلامی)

ناشر: یاسینی 'تہران . ص ۶۲۳

☆ کشف التمویہ عن رسالہ التنزیہ

(رسالہ تنزیہ کے موافق علماء کے فتاوی)

تالیف: شیخ محمد گنجی نجفی

ناشر: چاپخانہ علویہ 'نجف اشرف

۱۳۷۴ق. ص ۷۴

☆ کشف الدین فی اثبات العزا علی الحسینؑ (فارسی)

تالیف: ابی علی بن غلام علی امروھوی

(۱۲۰۲-۱۲۷۲ق)

محل نشر: ہند

☆ کشف الدین فی اثبات عزاء الحسینؑ

تالیف: سید جعفر البنارسی

نقل از: الکرام البررہ 'آغا بزرگ طہرانی

☆ کشف الخبیہ عن مقبرۃ الزینبیہ

تالیف: شیخ محمد علی بن زین العابدین

تالیف: معلم حبیب آبادی اصفہانی

محل نشر: اصفہان' ۱۳۵۲'ص ۱۳۴

☆ الکشکول فیما جری علی آل الرسولؐ

تالیف: سیدحیدر بن علی حسین آملی عبیدی (یا عبدلی)

مقدمہ: سید عبدالرزاق مقرم

ناشر: چاپخانہ حیدریہ 'نجف

۱۳۷۲ق' ص ۲۰۲

☆ کفایۃ الخطیب

تالیف: سیدمہدی بن محمدسویج

محل نشر: نجف ۱۳۶۸ق. ص ۱۹۹

☆ کفایۃ الواعظین

تالیف: سید ابوالفضل حسینی

ناشر: کتابفروشی اسلامیہ تہران

☆ کلام غم
تالیف: حسن تقی پور
ناشر: ابو ذر' تبریز
☆ الکلمات التامات فی المظاهر العزائیه
تالیف: میرزا محمد علی بن القاسم اردوبادی
☆ الکلمات الجامعه حول المظاهر العزائیه
تالیف: میرزا محمد علی بن القاسم اردوبادی
☆ کلمات امام حسینؑ
تالیف: علی کاظمی
محل نشر: قم' ۱۳۵۵ هجری'ش
☆ کلمات قصار حسینؑ
تالیف: سیدمحمد برقعی
محل نشر: تہران
☆ کلمات قصار سیدالشہداءؑ
تالیف: سیدابوالفضل بن حسن رضوی برقعی 'مشهور به علامه ابن الرضا
ناشر: کانون معرفت' تہران' ۱۳۲۰ ص ۴۶
☆ کلمات قصار سیدالشہدا
تالیف: ابوالفضل رضوی قمی
محل نشر: تہران' ۱۳۴۰ . ص ۹۰
☆ الکلمة الوجیزة
تالیف: سیدامیر محمد کاظمی قزوینی
☆ کلمه حول التذکار الحسینی
تالیف: شیخ محمد جواد بن طاهر عبدعلی حجامی نجفی ۱۳۱۲ ق
☆ کلیات دخیل
(صحیح ترین روایات)
تالیف: ملا حسین مراغه ای
ناشر: پیری حسین مراغه ای ' تہران ' ۱۳۶۴ . ص ۴۳۶
☆ کلیات دیوان جودی
(مصائب خامس آل عبا)
تالیف: عبدالجواد جودی
ناشر: کانون کتاب' تہران . ص ۱۵۲
☆ کلیات قمری یا کنز المصائب
(ترکی)
تالیف: میرزا محمد تقی تاجری دربندی
ناشر: علمیه' قم' ۱۳۷۳ هجری'ش
☆ کلیات مصیبت نامه
تالیف: قاسم تہرانی تیری
ناشر: عبدالرحیم علمی' تہران ' ۱۳۵۰ ' ص ۲۲۸
☆ کلیدبہشت یا یادگار حسینیؑ
تالیف: سید جلال حسینی کجانی
☆ کنزالمخفی
تالیف: شیخ عبدالنبی بن محمدعلی عراقی نجفی
محل نشر: تہران' ۱۳۷۱ ق' ص ۱۱۹
☆ کنزالمعرفة فی شرح دعا عرفه
تالیف: سیدعلی اکبر بن نصر الله موسوی شیرازی

☆ کنزالشهدا

تالیف: ملا مهدی بن ابوذر نراقی

ناشر: علی اصغربن عبدالصمد تبریزی تهران ۱۳۲۱ق. ص ۱۶۰

☆ کنزالبکا

تالیف: حاج مولوی محمد صالح بن محمد برغانی قزوینی

☆ کنعان و کربلا

تالیف: حسینعلی واعظ عراقی

ناشر: کتابفروشی اسلامیه تهران

ص ۲۰۸

☆ کنگره بین المللی امام خمینیؒ و فرهنگ عاشورا

(نخستین تهران ۱۳۷٤ش)

ناشر: موسسه تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ تهران ۱۳۷٤ش

☆ کنوز السعاده فی رموزالشهاده

تالیف: فضل رفیع الدین بن علی اصغر طباطبائی تبریزی ۱۳٦۵. ص ۱٦

گ

☆ گسترش نهضت حسینی

تالیف:شهید دکتر محمدجواد باهنر

ناشر:فرهنگ اسلامی'ص ۱۵۱

☆ گروه رستگاران

تالیف:سلطان الواعظین شیرازی

ناشر: کتابفروشی اسلامیه

☆ گفتار عاشورا(اردو)

(مجالس خمسه

تقاریر از :آیت الله محمود موسوی '

آیت الله شیخ مرتضی مطهری'آیت الله

محمدحسین بهشتی'ڈاکٹر محمد

ابراهیم آیتی

ناشر:جامعه تعلیمات اسلامی

کراچی'ص۲۲۸

☆ گفتار عاشورا(فارسی)

مؤلفین:محمد ابراهیم آیتی 'محمد

بهشتی ودیگران

ناشر:انتشار 'تهران' ۱۳٤۱ش

ص۱٤۲

☆ گل انتظار

تالیف: محمدعلی مردانی

ناشر:سازمان تبلیغات اسلامی' تهران

☆ گل افشان

تالیف:خباز کاشانی 'تهران

☆ گلزار

(مصائب

تالیف:ملا عبدالکریم بن عبدالرزاق

اسماعیل دستگردی سودانی اصفهانی

(۱۲۸۱ق)

☆ گلزار جاویدان

تالیف:محمود هدایت

محل نشر:تهران ۱۳۵۳ش. 'ص۵۸٦

☆ گلزار سعادت(مصائب اردو)

تالیف:سید علی رضا

ناشر: رحمانی پریس' مدراس

۱۲۷۵ق' ص ۱۹۰

☆ گلزار شهدای کربلا

تالیف: حسین حسینی

ناشر: ارم' قم. ص ۱۶۰

☆ گلزار شهیدان

جمع کننده: محمد علی تابع

ناشر: اسلامیه' تهران ۱۳۵۱ش.

ص ۳۱۹

☆ گلزار آل عبا

تالیف: محمد کاظم ناصح گیلانی

ناشر: مهر' قم

☆ گلستان حسینی

تالیف: رضا معصومی

محل نشر: تهران ص ۱۹۰

☆ گلستان حقیقت

تالیف: کمال معتضدی

ناشر: اسلامیه' تهران ۱۳۸۵ق

ص ۵۷۲

☆ گلستان خونین کربلا

تالیف: غلامرضا زندی بروجردی

(اسلامی)

ناشر: یاسین' تهران. ص ۲۵٤

☆ گلستان کربلا

تالیف: سید مهدی بامشکی

ناشر: ندای اسلام' خراسان

☆ گلستان کربلا

تالیف: علی اکبر کیانفر

ناشر: پیری' تهران. ص ۳۸٤

☆ گلستان منقبت حسینی

تالیف: نادر احمد

محل نشر: آگره' ۱۲۹۲ق. ص ۱۳

☆ گلشن حسینی

تالیف: محمدعلی نادم شفیعی

ناشر: کانون' تهران

☆ گلهای خزان

(قیام امام حسینؑ و شهدای کربلا)

جمع کننده: محمد علی تابع

ناشر: خزر' تهران (دوجلد) ۱۳۵۲ش

ص ۲٤۰

☆ گلهای سرخ نینوا

جمع کننده: حسین باقری

ناشر: خزر' تهران ۱۳۶۲ش' ص ۱۹۷

☆ گلهای نوبهار کربلا

تالیف: عطاالله فاضلی

ناشر: رستگار' مشهد' ۱۳۵۲ش.

ص ۱۶۰

☆ گلهای نینوا

تالیف: ابوالقاسم عبادی

ناشر: مصور' تهران ۱۳۶٤ش.

ص ۱۰۸

☆ گلهای پرپر

تالیف: حبیب چاپچیان

ناشر: کتابفروشی اسلامیه' تهران'

ص۱۰۸

☆ گلی مغفرت(اردو)

(عشره مجالس)

تالیف:حیدر بخش حیدری

(متوفی۱۸۲۳م)

محل نشر.هند ۱۲۲۷ق.

ص۳۰۰

☆ گوش به نیایش حسینؑ

تالیف:علی کاظمی

محل نشر:تهران ص ٦٤

☆ گوشه ای از سرگذشت وشهادت امام حسینؑ

تالیف:علی غفوری

ناشر:نشر فرهنگ اسلامی تهران

۱۳۵۶ش.ص۲۳۱

☆ گوشه ای از سرگذشت وشهادت امام حسینؑ

(ادب الحسینؑ وحماسه)

تالیف:احمد صابری همدانی

ل

☆لاله های خونین

تالیف:ژولیده نیشابوری

ناشر:باقرالعلوم تهران .ص ۱۵٤

☆ لاله های خونین کربلا

(فارسی'ترکی)

تالیف:مجید عبدالمهدی وحید تبریزی '

متخلص به وحیدی

محل نشر:ایران ۱۳٦۷ش.ص ٤٠٤

☆ لب تشنگان عشق

ناشر:سیفی'قم .ص ٤٦٠

☆ لب تشنگان فرات

(ایقاظ احرار فی شهادہ الابرار)

تالیف:یوسف مصور رحمانی

محل نشر:شیراز ۱۳۲۷ش.ص ٤٩٦

☆ لب خند انتقام

تالیف:حسین خراسانی

ناشر:مسعود. تهران'ص ۱۷٤

☆ لسان الذاکرین

تالیف:محمدهادی نائینی

ناشر:میرزا باقر'تهران

☆ اللفظ المحرم فی فضل عاشورا المحرم

تالیف:ابن ناصر الدین محمد دمشقی

☆ لقدشیعنی الحسینؑ

تالیف:ادریس حسینی'ص ٤٠٦

☆ لکی نلبی نداالحسینؑ

تالیف:محمد تقی مدرسی

ناشر: محمد تقی مدرسی'تهران

۱۳٥٦ش'ص ۱٦

☆ لماذا ثارالحسینؑ

تالیف:شیخ محمد مهدی بن محمد بن

مهدی خالصی ۱۹۳۸م

محل نشر:بغداد:۱۹٦٤م

☆ لماذاثارالحسین علیه السلام

تالیف:زهیر شیخلی

ناشر:چاپخانه نعمان'نجف

۱۹۷۱م 'ص ۱٦

☆ لماذا تزور الامام

تالیف: سیدمحمدبن مهدی حسینی شیرازی

محل نشر: نجف ۱۹۶۵م

☆ لمعات الحسینؑ (فارسی)

تالیف: سیدمحمد حسین حسینی تهرانی

ناشر: صدر، قم ۱۳۳۶ش۔ ص ۸۰

☆ لمعات النور لیوم العاشور

تالیف: سیدبیوك آقاواعظ تبریزی

ناشر: مصطفوی، تهران ۱۳۳۹ش

ص ۲۱۲

☆ لمعات الحسینؑ

(جلدهای سوم و چهارم)

ناشر: ثقفی، اصفهان ۱۳۳۸ش،

ص ۴۰

☆ لمعة بیان درسجده برخاك شفا

(اردو)

تالیف: سید علی حائری

(۱۲۸۸۔۱۳۶۰ق)

☆ لمعهٔ معانی (فارسی)

تالیف: سیدعلی بن ابوالقاسم رضوی

قمی لاهوری

☆ لمعة من بلاغة الحسینؑ

تالیف: مصطفی محسن موسوی حائری

آل اعتماد

ناشر: کتابخانه مرکزی، تهران

۱۳۶۹ق، ص ۱۱۰

☆ لواعج الاشجان

(درمقتل الحسین)

تالیف: سیدمحسن امین عاملی

محل نشر: مصر، ایران وقم

☆ لواعج الاشجان

تالیف: علامه سید محسن امین

ترجمه: ناصر پاکپرور

ناشر: واحد تبلیغات اسلامی، تهران۔

بنیاد بعثت ۱۳۶۶ش

☆ لواعج الانوار فی مصائب ولوائب سبط

الرسولؐ المختار

تالیف: شیخ ابوالحسن بن محمد دولت

آبادی مرندی نجفی

محل نشر: تهران ۱۳۳۰ق۔ ص ۴۸۵

☆ اللوافی ثواب الدفن فی کربلا

اردو

تالیف: سید علی بن ابوالقاسم رضوی

لاهوری

محل نشر: لاهور

☆ اللوامع الحسینیه

تالیف: سید کاظم رشتی

محل نشر: ایران: ۱۲۷۱ق۔ ص ۲۴

☆ لوائع اللوحین فی اسرار شهاده الحسین

علیه السلام

تالیف: سیدمحمد باقر بن مرتضی

طباطبائی یزدی ۱۲۹۸ق

☆ لؤلؤمرجان

(گجراتی)

تالیف:غلامعلی بن اسماعیل بھاونگری

ص ۸۰۰

اللؤلو النضید فی شرح زیارت مولٰنا ابی عبداللہ الشھید

تالیف:نصراللہ بن عبداللہ تبریزی الشبستری

ناشر:انتشارات الامام مهدی،قم

ص ۳۶۸

☆ لؤلؤ مرجان

(در آداب سخنرانی اهل منبر)

تالیف:حسین نوری طبرسی

(محدث نوری) ۱۳۲۰ق

ناشر:دار الکتب الاسلامیه تهران

ص ۲۴۸

☆ اللھوف علی قتلی الطفوف

تالیف:سیدابن طاؤس

ترجمہ:احمدفھری زنجانی

ناشر:انتشارات جهان،ص ۲۱۲

☆ لیالی عشرفی الحزن علیٰ شفیع یوم المحشر(مقتل فارسی)

تالیف:حسین بن علی بن حسین بن عبدالعالی

ناشر:کتابخانہ سیدابراھیم شیرازی

☆ لیلۃ عاشوراعندالحسینؑ

تالیف:سیدعبدالرزاق مقرم

محل نشر:نجف الاشرف

م

☆ الماتم

تالیف: ابی نصر محمد بن مسعود بن محمد بن عیاش سلمی سمرقندی ' مشهور به عیاشی

☆ ماتم الثقلین فی شهادت علی و الحسینؑ

تالیف: حسن الزمان محمد بن قاسم علی بن ذوالفقار علی ترکمانی حیدر آبادی (متوفی ۱۳۲۸ق)

ناشر: دانشگاه علی گڑه هند کتابخانه العربیه

☆ ماتم الحسینؑ

تالیف: سید محمد علی محمد طاهر حائری بحرانی موسوی

ناشر: چاپخانه نعمان 'نجف ۱۳۸۵ق

☆ الماتم الحسینیه فی الروضات العلویه

(فرادیس المتقین چھٹی جلد)

تالیف: میرزا محمد باقر بن زین العابدین بن حسین بن علی یزدی حائری

☆ الماتم الحسینیة فی بغداد

جمع کننده: مکتب جوانان عربی

ناشر: چاپخانه مفید/بغداد' ۱۹۵۵م

ص ۳۲

☆ ماتم حسینؑ (اردو)

تالیف: سید علی نقی

ناشر: کتابخانه سالار جنگ' حیدرآباد دکن ۱۳۵۰ق

☆ ماتم شهید اعظم (اردو)

(فلسفه عزاداری سید الشهدا)

تالیف: سید محمد بن احمد حسین امروهی ۱۳۱۰ق

☆ ماتمکده

تالیف: حمزه عاشقان نوائی و شیرپور

محل نشر: ساری' ۱۳۵۰ق' ص ۲۰۸

☆ ماذا فی التاریخ

(پانچواں باب امام حسینؑ سے متعلق ہے)

تالیف: شیخ محمدحسین القبیسی العاملی

ناشر: دارالتعارف 'بیروت

☆ ماساۂ احدی وستین وثورہ الخالدین
(سید الشہداءؑ کی زندگی اور ان کے اصحاب کی شجاعت وشہامت)
تالیف: عبدالحسین نورالدین
ناشر: دارالفردوس'بیروت
۱۹۸۶م' ص ۲۸٤

☆ ماساۃ الحسینؑ
تالیف: شیخ عبدالوہاب کاشی
محل نشر: بیروت' ۱۹۷۳م

☆ ماساۃ الحسین بین السائل و المجیب
تالیف: شیخ عبدالوہاب کاشی
ناشر: منشورات رضی'قم ۱۳٦۳
ص ۱۹۰

☆ مانزل من القرآن فی الحسین بن علیؑ
تالیف: ابو جعفر محمداحمد بن یحیی بن عمران اشعری

☆ ماہیت نہضت امام حسینؑ
تالیف: شہیدمرتضی مطہریؒ
ناشر: جامعہ مدرسین حوزۂ علمیہ قم

☆ مبارزات حسین یادرس آزادگی
تالیف: رضا اصفہانی
محل نشر: قم ۱۳٤۳، ص ۲۲

☆ مبعوث الحسینؑ
تالیف: محمدعلی عابدین
مقدمہ: علامہ باقر شریف قرشی
سنہ ۱۳۹۷ش

☆ مثالی عزاداری کیسے منائیں؟

تالیف: سیدعلی شرف الدین موسوی
ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیۃ' کراچی
ص ۱٦۰

☆ مثنوی اشارات الحسینیہ
تالیف: جلال الدین میر ابوالفضل عنقا (پیراویسی)
ناشر: موسسہ طریقت اویسی ' تہران '
۱۳٦۵ش. ص ۱٦۸

☆ مثنوی شہدای کربلا(اردو) (مصائب)
تالیف: شاہ ولی اللہ دکنی

☆ مثنوی گلزار خلیل (مصائب' اردو)
تالیف: شہید
محل نشر: دہلی' ۱۲۵۰ق' ص ۱۱٦

☆ مثیر الاحزان
تالیف: نجم الدین جعفربن نجیب الدین محمد بن جعفر
محل نشر: تہران' ۱۳۱۸ق

☆ مجالس امام حسینؑ
تقاریر: آیت اللہ شیخ جعفر شوستری
ترجمہ: پروفیسر خواجہ لطیف انصاری
تصحیح: سید سعید حیدر زیدی
ناشر: دارالثقافۃ الاسلامیۃ پاکستان
۱٤۱٦ ہجری' ص ۳۳۵

☆ مجالس شبیر
(مجموعہ تقاریر)

تالیف:مولاناشیخ شبیرحسین نجفی
ناشر:گلستان زہراپبلیکیشنز لاہور
ص ۱۶۸

☆ مجالس مأتین(جلداول)
اردو
تالیف:علامہ کنتوری
ناشر:مطبع مطلع الانوار 'لکھنؤ
ص.۸۵۲

☆ المجالس مشہور بہ امالی
تالیف:شیخ جلیل ثقہ ابی علی حسن بن شیخ طائفہ

☆ المجالس
تالیف:شیخ محمد حسن الکاظمی

☆ مجالس العاشور
تالیف:شیخ حسین العصفوری

☆ مجاہد اعظم (حصہ اول)
تالیف:شاکرحسین امروہوی
ناشر:اردوپریس'دھلی'ص ۵۱۲

☆ مجالس العارفین
مؤلفین:مولانا سید ملک حسین' مولانا عارف حسین' مولانا سید ابن حسن
ناشر:سرفراز قومی پریس' لکھنؤ

☆ مجالس الاصول (فارسی)
تالیف:محمدہاشم موسوی خوئی
ناشر:مطبع علمیہ' تبریز

☆ مجالس (فارسی)
تالیف:حبیب اللہ قمی زیوانی
(۱۲۸۹-۱۳۵۹ق)
نسخہ:کتابخانہ آستان قدس ۶۹۵ اخبار(۶۷۶۸) . ۱۲۲ورق

☆ المجالس الفاخرہ
تالیف:عبدالحسین شرف الدین
محل نشر: کربلا

☆ مجالس الاربعین فی مصیبہ رأس الحسینؑ
تالیف:نورالدین ذاکر (قاضی عسکر)
ناشر:چاپخانہ ربانی ۱۳۴۷ش.
ص۱۳۹

☆ المجالس الحسینیہ
تالیف:محمد جواد مغنیہ
ناشر:دارالتیار الجدید 'بیروت'ص ۱۴۹

☆ مجالس الحسینیہ
تالیف:مولوی مقبول احمد ہندی
محل نشر :ہند ۱۳۳۴ق

☆ المجالس الحسینیہ
تالیف:شیخ جعفر بن عبدالحمید ہلالی
ناشر:موسم.ص ۴۱۹

☆ المجالس الحیدریہ فی التعزیۃ الحسینیہ
تالیف:سید حیدر بن ابراہیم بن محمدبن علی حسن بغدادی کاظمی
(۱۲۰۵-۱۳۶۵ق)
کتابخانہ نجومی: کرمانشاہ
کتابخانہ آیت اللہ مرعشیؒ قم

☆ مجالس الشهدا
تالیف:علی بن عبدالباقی خان رنگنه
(ناقص نسخہ شیخ مہدی شرف الدین تقوی کے پاس موجود ہے)
☆ مجالس الشیعہ(مصائب 'اردو)
تالیف:محمد تقی
ناشر:دبدبہ احمدی'لکھنؤ
۱۳۰۲ق'ص ۴۰۰
☆ المجالس العامرۃ(فارسی)
(فضائل ومصائب اہل بیت)
تالیف:سیدمحمد بن محمد صادق بن زین العابدین موسوی خوانساری
☆ المجالس المفجعۃ
تالیف:سیدحسین بن دلدار علی نصیر آبادی (متوفی ۱۲۷۳ق)
محل نشر:لکھنو
☆ مجالس المواعظ والبکا
(فی ایام عاشورا)
تالیف:جعفر شوستری
محل نشر:تہران ۱۳۰۷ق.
ص۲۰۸
☆ مجالس تعزیۃ حسینیہ
عربی' فارسی
تالیف:محمد آل شبیر حسینی
(۱۲۷۰.۱۳۴۶ق)
ناشر:مدرسہ شبیریہ'نجف
☆ مجالس ترابی
تالیف:علامہ رشید ترابی
ناشر:محفوظ بک ایجنسی'کراچی
☆ مجالس امام حسینؑ
تالیف:مولانا محمدحسین ممتاز الافاضل
ناشر:امامیہ پبلیکیشنز لاہور'ص ۵۱۶
☆ مجالس السنیہ(جلداول تاچہارم)
تالیف:السید محسن الحکیم
ناشر:دارالتعارف للمطبوعات' بیروت'ص ۳۰۰+۳۳۸
☆ مجالس حسینی
تالیف:علی محمد علی دخیل
ترجمہ:مصطفی خبازیان
ناشر:بنیاد بعثت'مشہد.ص ۳۴۷
☆ مجالس حسینی
(تاریخ مجالس عزاداری از آدمؑ تاخاتمؐ)
محل نشر:تہران.ص ۱۲۰
☆ مجالس دوازدھم(اردو)
تالیف:محکم
ناشر: کتابخانہ سالارجنگ 'ھند
۱۲۱۷ق.ص۲۰۸
☆ مجالس فی تعزیۃ السیدنا ابی عبداللہ الحسینؑ
تالیف:شیخ مہدی حسن ابن یاسین بن محمد علی
☆ مجالس ماتم
تالیف:ملاهاشم معلم سامرانی ربیعی
(متوفی ۱۳۶۰ق)

☆ مجاهد کربلا(اردو)

تالیف:سیدعلی نقی لکھنوی

ناشر:سرفراز پریس'لکھنو ص۸۸

☆ مجری البکا

(فارسی)

تالیف:ملامحمدشفیع محمدحسین کلهر

☆ مجلس حقیقت

(دراسرار فاجعۀ کربلا)

تالیف:سلطان حسین تابنده گنا بادی

رضا علیشاه

ناشر: حقیقت'تهران

☆ مجلس ماتم(اردو)

تالیف:موجد سرسوی

محل نشر:هند'۱۹۴۹م.ص ۸۰

☆ مجله حسینی

تالیف:محسن تقوی سندی. ص ۷۰۲

☆ مجلی الشرعة

(مصائب اہل بیت کی مدینہ واپسی)

تالیف:آقا خوینی قزوینی

(۱۳۰۷.۱۲۴۷ق)

☆مجمع المصائب

تالیف:میرزا محمد بن سلیمان تنکابنی

☆ مجمع المصائب

تالیف:سید قریش بن محمد حسینی قزوینی

ناشر:کتابخانه آستان قدس رضوی' مشهد

☆ مجمع المصائب

تالیف:محمد صالح برغانی

☆ مجمع المصائب اهل البیت

تالیف:محمد هنداوی

ناشر:چاپخانه اهل بیت'قم

۱۴۰۹ق'ص ۱۴۹

☆ مجمع البحرین ومطلع النیرین

(المشترکات فی علم الرجال المنتخب

تالیف:شیخ فخرالدین طریحی

☆ مجمع النورین

تالیف:ملااسماعیل سبزواری

ناشر:دارالطباعت'تبریز

☆ مجمع القلوب

(مقتل عربی)

تالیف:شیخ علی اکبربن ملاعباس یزدی

تاریخ تالیف:۱۳۱۱

☆ مجمع بین المللی تعزیه نیایش و نمایش

درایران

جمع کننده:پیتر جلکوسکی

ترجمه:داود خاتمی

ناشر:وزارت فرهنگ وآموزش عالی

شرکت انتشارات علمی و فرهنگی'

تهران ۱۳۶۷ش.ص ۴۱۰

☆ مجموعات کثیرة

(تیس جلدوں پر مشتمل ہے جس میں سے دو

جلدیں سید الشہدا کی زندگی پر ہیں)

تالیف:میرزا عبدالرزاق بن میرزا علی

رضا بن عبدالحسین اصفهانی ' ساکن

همدان مشهور به واعظ همدانی

☆ مجموعة الخطب: للحسین بن علیؑ
بامقدمہ: سید جواد شبر
ناشر: چاپخانہ جدید غری' نجف
۱۳۸۴ق. ص ۳۲

☆ مجموعة الفوائد المتفرقہ
تالیف: میرزا عبدالرزاق محدث ہمدانی

☆ مجموعۂ شہادت (اردو)
تالیف: مجتبیٰ
ناشر: کتابخانہ عباسی۔ کراچی ص ۸۸

☆ مجموعۂ شہادت (اردو)
تالیف: عطامحمد حسین اکبر آبادی

☆ مجموعۂ شہادتین (اردو)
تالیف: سراج الدین آغائی اکبر آبادی
ناشر: مرتضائی پریس 'آگرہ
۱۹۳۰م' ص ۶۴

☆ مجموعۂ فی المجالس الحسینیہ
تالیف: شیخ عبدالحمید بن ابراھیم ہلالی احسائی بصری
(متوفی ۱۴۰۶ق)

☆ محاربو اللہ ورسولہ یوم الطفوف
(لشکر یزید کی تعداد کربلا میں)
تالیف: سید حسن صدر
(۱۲۷۲، ۱۳۵۴ق)

☆ المحاضرات الحسینیہ
تالیف: سیدجاسم خطیب شبری موسوی نجفی (۱۳۴۶ق)

☆ محاضرات فی الثورة الحسینؑ
تالیف: سیدمحمد ہاشمی '۱۰۴۳ق
ناشر: سیدمحمود ہاشمی 'قم ۱۹۸۳م
ص ۱۱۰

☆ محاضرات فی المجالس الحسینیہ
تالیف: عبدالوہاب کاشی
ناشر: دارالزہرا' بیروت (۱۹۷۵م)
ص ۱۶۴

☆ محاضرات من المجالس الحسینیہ
تالیف: عبدالوہاب کاشی
ناشر: انتشارات رضی' قم' ۱۴۰۵ق
ص ۱۶۴

☆ محافل ومجالس
تالیف: علامہ سید ذیشان حیدر جوادیؔ
ناشر: مذھبی دنیالہ آباد' لکھنو
(پانچویں مجلس صفحہ ۱۸۳تا۲۲۱)

☆ محافل الشہدا
تالیف: سید موسی مقتدای کشفی اصطہباناتی
ناشر: مصطفوی' لکھنو ۱۳۶۷ق
ص ۱۱۶

☆ محرق الاکباد
(مصائب)
تالیف: عطاالله فاضلی
محل نشر: تہران ص ۲۲۲

☆ محرق الفؤاد
تالیف: ملامحمد رضا' متخلص به محزون رشتی

محل نشر: تہران' ۱۳۵۱ق. ص ۱۷۶

☆ محرق القلوب

تالیف: محمدمهدی نراقی کاشانی

(صاحب رئیس التاجرین) ص ۴۴۳

☆ محرق القلوب (عربی)

(محرق القلوب اور عین البکا سے منتخب احادیث)

تالیف: ملامهدی بن ابوذر نراقی

(۱۱۲۸. ۱۲۰۹ق)

☆ محرم

تالیف: حبیب الله لزگی

ناشر: قلم تهران ۱۳۵۷ش. ص ۲۰

☆ محرم الحرم

تالیف: سیداسحاق

☆ محرم الحرام

تالیف: علامه محمد باقربن محمد تقی مجلسی

محل نشر: لیون فرانسه' فرانس

۱۹۰۹م ۱۳۲۷ق

ص ۱۳۵...۳۱۳

☆ محرم اور تعزیه داری (اردو)

تالیف: اسحاق علی علوی

ناشر: ناظر پریس 'لکهنو' ۱۳۶٤ق

ص ۷۰

☆ محرم وآداب عزا ( )

تالیف: سیدمرتضی حسین صدرالافاضل لکهنوی (۱۳٤۱. ۱۴۰۷ق)

☆ محرم وعاشورا (فارسی)

تالیف: شیخ محمدحسن فرزند شیخ ابوالقاسم شهید نجفی 'ساکن بمبئی ۱۳۵۹ش

☆ محسن اسلام

(مصائب سیدالشهدا' اردو)

☆ مختصر حسینی (اردو)

ناشر: کتابخانه دکتر مولوی عبدالحق 'کراچی شماره ۱۰/۱٤

☆ مختصر واقعهٔ کربلا

تالیف: سیدمحمد علی حسینی شاه عبدالعظیمی ۱۳۳٤ق

ناشر: چاپخانه نعمان' کراچی

۱۳۷۵ق . ص ۳۶

☆ مخزن البکا (مصائب 'فارسی)

تالیف: میرزاعبدالله کرمانی' متخلص به مقصود

محل نشر: ایران

☆ مخزن البکاء

(لمعیات' اردو)

محل نشر: هند

☆ مخزن المصائب

جمع کننده: علی مشفقی

کتابفروشی کمالی 'اصفهان

۱۳۳۳ش. ص ۱۸٤

☆ مدامع العین فی مصیبة الحسینؑ

تالیف: شیخ محمد علی بن حسین آیتی بروجردی

محل نشر: نجف ۱۳۸۲ق.

ص ۵۷ـ۹۵

☆ مدائن الاحزان

تالیف: محمدشریف شیرازی، متخلص

به خموش

☆ مدائن الفضائل والمعاجز

(حالات زندگی حسینؑ)

تالیف: شمس المحدثین علی بن حسن

علویچه اصفهانی نجفی حسینی

محل نشر: تهران جلد سوم

۱۳۷٤ق، ص ۱٤۳

☆ مدینة الحسینؑ

(مختصر تاریخ کربلا)

تالیف: محمدحسین مصطفی کلیددار

آل طعمه

محل نشر: بغداد ۱٤۹٤م

☆ مدیریت ورهبری درقیام امام حسینؑ

تالیف: حسین علی سرباز حسینی

ناشر: انتشارات حقوق اسلامی

قم، ص ٦۳

☆ المذبوح

(بررسی مذهب قاتلین سید الشهداءؑ)

محل نشر: هند

☆ مرآت البکا (مصائب، فارسی)

تالیف: سیدمحسن بن جواد رضی

حسینی قزوینی

(متوفی حدود ۱۳۳۰ق)

☆ مراد المرید لمزار الشهید

ترجمه: شیخ علی بن حسین کربلائی

☆ مراسم عزاداری عاشورای حسینی

تالیف: عبدالحمد صداقت دشتی

ناشر: صداقت دشتی، تهران ۱۳٦۳ش

ص ۱٤۲

☆ مراقد اهل البیت شام

تالیف: سیداحمد فهری

☆ مرانید که نوحه گرند

تالیف: جارج جرداق

ترجمه: جلال الدین فارسی

تهران: ۱۳۵٤ش. ص ۷۷

☆ المرآة فی ثورة الحسینؑ

تالیف: غاده جابر

ناشر: دارالتعارف، بیروت ۱۹۸۷م

ص ۱۵۳

☆ مرثیات الحسینیه

تالیف: مفتی میر محمد عباس بن علی

اکبر موسوی شوشتری لکھنوی

(متوفی ۲۵ رجب ۱۳۰٦ق)

☆ المرحلة الحسینیه

تالیف: شیخ محمد حسین علی

ناشر: چاپخانه حبل المتین شیخ کاتب

طریحی، نجف ۱۳۲۹ق

☆ مردان انقلاب

تالیف: مرتضی حاتمی، کاظم مدرسی،

علی اکبر مهدوی

محل نشر:تهران ۱۳۴۶ش

☆ مردمافوق انسان 'سیدالشہداءؑ

تالیف:علی اکبر قرشی

ناشر:دین و دانش 'قم ۱۳۴۸ .

ص ۳۰۰

☆ مرصدالاسرار وقایع کربلا

تالیف:حسین حزین

ناشر:خشتی'بروجرد ۱۳۳۳ش.

ص ۸۰

☆ مرقع کربلا

تالیف:اعجاز حسین مولوی امروہوی

محل نشر:ہند ۱۹۰٤م.ص ۱۲٤

☆ مرقع واقعہ کربلا(اردو)

ناشر:مجلس عثمانیہ'لاہور

۱۹۲۵م' ص ۳۲

☆ مرگ سرخ

تالیف:مصطفی زمانی

محل نشر:قم

☆ مروری اجمالی بر تاریخ سیاسی کربلا

تالیف:محمد ولوجردی

ناشر:سازمان تبلیغات اسلامی مرکز چاپ ونشر'تهران .ص ٥٤

☆ مروج الذهب ومعادن الجوهر

(ذکر قتل حسینؑ بن علیؑ)

تالیف:ابوالحسن علی بن حسین مسعودی

ترجمہ فارسی: ابوالقاسم پاینده

جلد سوم' صفحه ٦٣تا ٧٤

☆ مریق الدموع

تالیف:شیخ حسین بن محمد بن احمد بن ابراهیم آل عصفور درازی بحرانی

ناشر:(بحرین) چاپخانه بحرین ' منامه ۱۳٤۱ش

☆ مریق الدموع فی مراثی الحسینؑ فی لیالی الاسبوع

تالیف:شیخ حسین بن محمد بن ابراهیم درازی بحرانی عصفوری برادر زاده صاحب حدائق (متوفی ۱۲۱٦)

☆ المزار(البحار ۹)

تالیف:ملا محمدباقر مجلسی

☆ مسالك المحبین

(شرح وترجمه کتاب خصائص الحسینیه)

تالیف: جعفر شوشتری

ترجمه: محمدحسین شریعتمداری تبریزی

ناشر: دار الکتاب الاسلامیه 'تهران

ص ٥٢٧

☆ المستطاب المسمی بذخیرة الدرات فیما یتعلق بسیدنا الحسینؑ

تالیف:السید السند والحبر المعتمد سید عبدالمجید'ص ۲۸۷

☆ مسرح العین فی موکب الحسینؑ

تالیف:موسی شاکر طنطاوی

ناشر:چاپخانه اعتماد'قاهره

۱۹٤٤م' ص ۳٦

☆ مسکین الاساس فی احوال ابی الفضل

العباس(ع)
تالیف:شیخ محمدباقربن محمد حسین
بیرجندی قائنی(۱۳۵۲ق)

☆ مسلم بن عقیلؑ
(من سلسلة رواد الفداء)
ناشر: دارالاسلامیة 'بیروت

☆ مسلم بن عقیلؑ
(من سلسلة حکایات وبطولات اسلامیة)
ناشر:مکتب العالمی' بیروت

☆ مسلم بن عوسجه اسدی
تالیف:علی محمدعلی دخیل
ناشر:موسسه اهل بیت 'بیروت لبنان

☆ مسلم بن عقیل
تالیف:علی محمدعلی دخیل
ناشر:موسسه اهل البیت'بیروت
ص۱۳۷

☆ مسلم بن عقیلؑ
تالیف:جواد محدثی
ناشر:دفتر تبلیغات اسلامی حوزه علمیه
قم'قم ص ۸۰

☆ مسلم بن عقیلؑ پیشتاز شهیدان کربلا
تالیف:محمدمحمدی اشتهاردی
ناشر:نشرمطهر'تهران' ۱۳۷٤ق
ص ۲۰۰

☆ مسلم بن عقیلؑ سفیر الحسینؑ
تالیف:محمدتقی مدرسی
ناشر:نشربقیع'تهران۱٤۱٦

☆ مسلم بن عقیلؑ سفیر حسینؑ بن علیؑ
تالیف:عبدالامیر فولادزاده
ناشر:کانون نشراندیشه های اسلامی
۱۳٦۹ش'ص ۸۰

☆ مسلم بن عقیلؑ واسرار پایتخت طوفانی
کوفه(فارسی)
تالیف:حاج میرزا کمره ای
ناشر:ابن سینا'تهران' ۱۳۲۸ش
ص ۷۱۲

☆ مسلم بن عقیل واسرار پایتخت طوفانی کوفه
(جلد چهارم عنصر شجاعت)
تالیف:حاج میرزا خلیل بنؒ ابوطالب
کمره ای
محل نشر:تهران'۱۳۵۲ش'ص ٤۰

☆ مسیرالسبایا ویوم الاربعین
تالیف:محمود شریفی
ناشر:شریف رضی 'قم'۱۳۷۲ش
ص ٦٤

☆ مسئله عاشورا(فارسی)
محل نشر:تهران چاپ دوم
۱۳۵۲ش. ص۲۸

☆ مسئله اعلم امام ونقد شهیدجاوید
۱۳۵۰ق
صفحه ۲۳٤تا ٦۲۵ص

☆ مشارق الانوار
تالیف:سیدمهدی بن هادی مازندرانی
(قرن ۱٤)

☆ مشاهد الشهدا

تالیف:ندائی

☆ مشارق الانوار فی فوز اهل الاعتبار

تالیف:شیخ حسن عدوی حمزادی

☆ مشاهد العترۃ الطاهرہ واعیان الصحابہ والتابعین

تالیف:سیدعبدالرزاق کونہ الحسینی

ناشر:موسسہ البلاغ 'بیروت

☆ مشعل ہای فروزان

تالیف:حسین شکروی

"مظلوم گلپایگانی"

ناشر: شرکت سہامی تہران

۱۳۴۹ش. ص۲۰۸

☆ مشہدالحسین وبیوتات کربلا

(چار جلد)

تالیف:مجید' ۱۹۱۰م

محل نشر: کربلا۱۹۶۲م

☆ مصابیح الدُجیٰ

(مقتل)

تالیف:میرزاابی عبداللہ شمس الدین محمد

☆ مصائب

تالیف:فواد عطافاضلی نشلی

ناشر:امیر کبیر ۱۳۳۵ش' ص۱۰۹

☆ مصائب الحسینؑ

تالیف:حبیب اللہ خباز کاشانی

محل نشر: تہران ۱۳۵۱ش'ص۲۰۸

☆ مصائب الحسینؑ

ناشر:جعفری'مشہد ۱۳۵۱' ص۲۰۷

☆ مصائب الحسینؑ

(ضمیمہ شیعہ عقائد)

تالیف:ملاعلی اصغر بن علی اکبر نیّر بروجردی

محل نشر:تبریز

☆ مصائب الشہدا

تالیف:مروج الاسلام علی اکبر بن علی کرمانی(ساکن مشہد)

☆ مصائب الشہدا(اردو)

تالیف:میرزا قاسم علی رضا صاحب

محل نشر:ہند

☆ مصائب الشہدا(اردو)

تالیف:نجف علی ملتانی

محل نشر:ہند ۱۳۰۴ق

☆ مصائب الشہدا ومناقب السعدا

تالیف:عبداللہ بن صالح بن جمعہ سمسطاری

☆ مصائب الشہدا ومناقب السعدا

تالیف:شیخ عبداللہ بن صالح سماہیجی

(متولد ۱۱۳۵ق)

پانچ جلدیں

☆ مصائب المطہرین(اردو)

تالیف:ممتاز علی دیوبندی

ناشر:چاپخانہ نظامی'کانپور'ص۱۲۰

☆ مصائب اہل البیتؑ(اردو)

تالیف:مولوی اعجاز حسین براہروی

☆ مصائب اهل بیتؑ

تالیف:محمد اعجاز حسین برایونی

(۱۲۹۸۔ ۱۳۵۰ق)

☆ مصائب الابرار وثواب الانصار

(مقتل فارسی)

تالیف:الله قلی بن شاه میرزا اسلماسی

☆ مصائب ائمه اطهار

تالیف:سهراب استری

ناشر: گلنام تهران ۔ص ۱۸۴

☆ مصائب سیدالشهدا

تالیف:سید نجف نونهروی

(متوفی ۱۲۶۱ق)

☆ مصائب امام حسینؑ

تالیف:غلام علی رجالی'ص ۱۶۰

☆ المصائب المعصومینؑ

تالیف:عبدالخالق بن عبدالرحیم یزدی

☆ مصائب الهداة(فارسی)

تالیف:سید اسدالله بن صدرالدین

ناشر:مطبع میرزا علی اصغر

محل نشر:تهران

☆ مصباح الظلم(اردو)

تالیف:سید نجم الحسن صاحب

ص ٤٢٤

☆ مصباح القلوب

(مقتل فارسی)

تالیف:حسین بن مومن واعظ عارف یزدی کرمانی

ناشر: کتابخانه مدرسه فیضیه'قم

☆ مصباح الحرمین

(اسرار حج وشهادات امام حسینؑ)

تالیف:عبدالجبار بن زین العابدین شکوئی

محل نشر:تبریز'ص ٤٥٩

☆ مصباح الحرمین دراسرار حج و شهادت امام حسینؑ(فارسی)

تالیف:عبدالجبار بن زین العابدین پیشنماز زاده اسکوئی

محل نشر: تفلیس' ۱۳۲۲ق.

ص٤٧٨

☆ مصباح المصائب(فارسی)

تالیف:محمدابراهیم بن شیخ علی

☆ مصرع الامام الحسینؑ

تالیف:محمدلبیب لبوهی

ناشر:دارالطباعة المصریه۱۹٥٤م

ص ٤٢

☆ مصرع الحسینؑ

(عربی)

تالیف:عبدالوهاب کاشی

ناشر:شریف رضی'قم۱٤١٥ق'

ص۲٦٣

☆ مصرع الحسینؑ

تالیف:حسین محمدقاسم

ناشر:چاپخانه مجلة الاسلام'قاهره

۱۹۳۳م'ص ۹٤

☆ مصرع العباس بن علیؑ

تالیف:؟
ناشر: چاپخانه حیدریه'نجف
۱۳۶۱ش'ص ۲۴

☆ مصلح اعظم(اردو)
تالیف: سیداحمد هندی
ناشر: سرفراز پریس'لکهنو

☆ مصیبت اهل بیتؑ(اردو)
تالیف: احمد

☆ مصیبت نامه
تالیف: مرتضی افتخاری شیرازی
محل نشر: اصفهان ۱۳۴۴ش.
ص ۱۹۳

☆ مصیبت نامه حضرت امام حسینؑ
تالیف: صابر کرمانی
جمع کننده: حسین حماسیان
ناشر: اقبال'تهران ۱۳۶۱. ص ۵۵

☆ مصیبت نامه صالح
تالیف: رضا مطهری
ناشر: خزر'تهران. ص ۱۳۲

☆ مظارة العینین فی شهاده الحسینؑ
تالیف: حیدر علی هندی فیض آبادی

☆ مظهر دین وحق
(سیرة نبوی علی وفرزندان)
تالیف: دکتر سید محمود کماری زاده
ترجمه: جعفر حسینی

☆ مظلوم کربلا کا سفر
تالیف: مولانا مظفر حسین طاهر
ناشر: امامیه مشن لاهور

☆ معادن اللُّجین فی مراثی الحسینؑ
تالیف: ابن اباد قضاعی محمد بن عبدالله
بلنسی (۵۹۵,۵۵۸ق)
ترجمه: قضاعی. ص ۳۱۲

☆ المعارف الاسلامیه فی المجالس الحسینیه
تالیف: علامه شیخ محمدعلی زهیری نجفی
ناشر: مطبعة القضاء 'نجف'ص ۴۱۶

☆ المعارف الحسینیه
تالیف: سیدمحمد حسین حیدری
ناشر: چاپخانه حیدریه'نجف

☆ مع الحسینؑ فی نهضته
(زندگانی امام حسینؑ)
فارسی'عربی
تالیف: اسد حیدر
مترجم: موسسه انتشارات طور
ناشر: طور'تهران ۱۳۶۸ش'ص ۴۰۰

☆ مع الحسین فی نهضته
تالیف: اسدحیدر
ناشر: دارالتعارف للمطبوعات'
تهران' ۱۳۹۹ق. ص ۳۳۶

☆ مع الشباب فی حُفلة الحسین بن علی
علیه السلام
ناشر: دارالصادق'بیروت ۱۹۷۲م
ص ۶۶

☆ مع بطلة کربلا
تالیف: سیدمحمد جواد مغنیه

ناشر: المكتبة الاهلية بيروت

☆ مع الصحابة والتابعين

(حبيب ابن مظاهرؓ)

تاليف: كمال السيد

ناشر: انصاريان'قم'ص ۳۲

☆ مع الصحابة والتابعين

(ميثم التمارؓ)

تاليف: كمال السيد

ناشر: انصاريان' قم 'ص ٢٤

☆ المعارف

تاليف: امام ابی عبدالله بن مسلم بن قتيبه دينوری

☆ المعارف الاسلامية فی المجالس الحسينيه

تاليف: علامه شيخ محمد علی الزهيری

ناشر: مطبعة القضاء'نجف 'ص ٤١٦

☆ معانی الاخبار

تاليف: شيخ صدوق ابی جعفر محمد ابن علی ابن حسين بن موسیٰ بن بابویہ قمی

☆ معالم المدرستين

تاليف: سيدمرتضی عسكری

ناشر: بنياد بعثت'تهران۱۴۱۲ق

ص ٤٣٤

☆ معالی الدرّ

تاليف: سيد فاخر سيدطاهر موسوی

محل نشر: قم۱۹۸۵ق. ص ۱۵٦

☆ معالی السبطين

تاليف: محمدمهدی مازندرانی حائری

محل نشر: نجف۱۳۵٦هج 'ق

☆ معجزۂ تاریخ

امام عظیم حسین بن علی اور امامت 'موہبِ جوانان اہل بیت کے عصر)

تالیف: آیت الله خلیل کمره ای

ناشر: اسلامیه'تهران' ۱۳۵٤.

ص ٤٨٠

☆ معجزۂ حضرت حسینؑ (اردو)

تالیف: شیخ عبدالعزیز

محل نشر: ہند۱۸۷۳م

☆ معجزہ سرمبارک امام حسینؑ

(شہادتنامہ)(اردو)

تالیف: شجاعت علی

محل نشر: ہند ۱۸۷۳م. ص ۹

☆ معجم شعراء الحسينؑ

تاليف: شيخ جعفر عبدالحميد هلالی

☆ معدن الاسرار

تاليف: ملا علی قاربوز آبادی

☆ معجم البلدان

مراصد الاطلاع فی احوال الامكنه والبقاع

تاليف: شيخ شهاب الدين

☆ معجم رجال الحديث

تاليف: آيت الله العظمیٰ سيد ابوالقاسم خوئیؒ

☆ معراج(فارسی)

(وقائع عاشورا اٹھارہ مجالس میں)

☆ معراج عاشور

تالیف: حسینعلی ساعی خوانساری

محل نشر: تهران ۱۳۶۱،

ص ۱۸۰

☆ معراج غم

(مصائب 'اردو)

تالیف: میرزا اناد علی 'ملقب به رعد هند

☆ معراج محمدؐ تا کربلای حسینؑ

تالیف: باقر سلیمان نژاد

جمع کننده: صادق سلیمان نژاد

ناشر: روابط عمومی استانداری ایلام

۱۳۶۱ش، ص ۱۰۹

☆ معرفت الحسینؑ وویژگیهای امام حسین علیه السلام

تالیف: حسن جلالی شاهرودی

ناشر: چاپخانه خراسان 'مشهد

۱۳۶۵ش 'ص ۳۲۸

☆ معرکہ کربلا کیا دو خاندانوں کی لڑائی ہے؟

تالیف: مولانا سید ابن حسن

☆ معرکه کربلا

تالیف: علی نقی نقوی

ناشر: امامیه مشن لاهور

☆ معرفة الرجال والفهرست

تالیف: شیخین فاضلین محمدبن عمر بن عبدالعزیز واحمد بن علی بن احمد النجاشی

☆ معصوم پنجم

تالیف: جواد فاضل

ناشر: علی اکبر علمی 'تهران

۱۳۳۷ش 'ص ۴۲۱

☆ معصوم پنجم

(الرسول والدراری)

تالیف: احمد سیاح

ناشر: اسلام 'تهران ۱۳۵۱ش،

ص ۲۷۲

☆ معصوم پنجم حسین بن علی سید الشهداءؑ

تالیف: فرهاد میرزا معتمدالدوله

محل نشر: تهران ص ۸۷۰

☆ معصوم پنجم حسین بن علیؑ

تالیف: علی اکبر علمی

محل نشر: تهران، ص ۴۲۱

☆ مفاتیح الجنان (مصائب)

عربی 'فارسی

تالیف: میرزا محمد باقر بن زین العابدین بن حسین بن علی یزدی حائری

☆ مفتاح البکاء

(ترجمه مقتل ابی مخنف)

تالیف: سیدمحمدطاهر بن محمد باقر موسوی 'ص ۲۴۰

☆ مفتاح الفردوس (فارسی)

تالیف: شیخ محمدباقربن مولیٰ محمد حسن قائنی بیرجندی

☆ مفتاح البکا فی مصیبة خامس آل عبا

تالیف: محمدصالح برغانی
تاریخ تالیف: ۱۲۷۰ق
نسخہ خطی: کتابخانہ آستان قدس
شمارہ ۹۸۶
☆ مفجعہ(مقتل فارسی)
تالیف: حاج محمدعلی مجتہد مازندران
☆ مفجع القلوب(مقتل عربی' فارسی)
تالیف: شیخ الفاضل علی اکبر بن مولیٰ
عباس یزدی
☆ المفید فی ذکر الشہید
تالیف: ابراہیم آملی
مطبوعہ' بیروت
☆ مفرح القلوب ومہیج الدمع المسکوب
تالیف: شیخ محمد حسین آل ابی خمسین
☆ مقالات حسینیہ(فارسی)
تالیف: محمد توتولچی تبریزی
محل نشر: تبریز ۱۳۵۰ش. ص ۴۵
☆ مقالاتی دربارہ حضرت امام حسینؑ
جمع کنندہ: انتشارات شفق
محل نشر: قم۱۳۵۷ش
☆ مقام حسینؑ
تالیف: بیاد شاہ جانپوری
ناشر: ملك دین محمد اینڈسنز
☆ المقبول نافع البکا علی سبط الرسول
اردو
تالیف: سجاد حسین
ناشر: چاپخانہ نظامی' لکھنو

۱۸۷۲م' ص ۲۱۰
☆ مقتل(فارسی)
تالیف: محمد کریم کرمانی
ترجمہ: جواد قرشی
محل نشر: کرمان' ایران. ص ۱۹۹
☆ مقتل (فارسی)
تالیف: میرزا محمد بن مہدی یزدی
واعظ(۱۳٦٤ق)
ناشر: کتابخانہ مدرسہ میرزا جعفر'
مشہد. ۱۵۰٦
☆ مقتل اباعبداللہ الحسینؑ
تالیف: یاسر نعمت ساری
ناشر: صافی' اہواز ۱۳٦۳ش'
ص ۲۳٤
☆ مقتل اباعبداللہ الحسینؑ(فارسی)
تالیف: ملامحمد خوسفی قائنی' معروف
بہ قرشتہ
☆ مقتل اباعبداللہ الحسینؑ
تالیف: سید ہاشم بن سلیمان حسینی
توبلی بحرانی
☆ مقتل ابن شہرآشوب
تالیف: ابن شہر آشوب
(ابو جعفر حسینی شرح شافیہ میں ان سے نقل
کرتے ہیں)
☆ مقتل ابی اشعث
تالیف: ابی مخنف (صاحب المغازی)
ہاشم کلبی صاحب کتاب(المقتضب من کتاب

جمهرہ النسب) ان سے نقل کرتے ہیں۔

☆ مقتل ابی الاحرار الامام حسین بن علی علیہ السلام

تالیف:ابوبرکات محمد احسونی الفرحانی اشرف محمدمہدی الزہیدی البحرانی

ناشر:انوارالهدی 'ص ۳۳۶

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابی جعفر محمداشعری

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:محمدبن محمدبن محمدبن ساعدبن عیاش عاملی

(معاصر شہید ثانی)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:شیخ فتح علی زنجانی برادرزادہ ملاقربان علی زنجانی

(متوفی درنجف)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:شیخ شریف بن شیخ عبدالحسین بن صاحب جواہر' ۱۳۳۰ق

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:یاسر السیدنعمت الساری

ناشر:صافی'اهواز ۱۳۶۳ش

ص ۲۳٤

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:سید صفی الدین موسوی

(میر محمد اشرف نے اپنی کتاب فضائل السادات میں ان سے نقل کیا ہے)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ملا حیدر علی شیروانی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابن واضح

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:محمدبن محمدعاملی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابن سکین محمدبن علی بن فضل بن تمام

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (فارسی)

تالیف:میرزاهدایت اللہ بن شیخ صادق قزوینی(۱۲۸۲ق)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابوخمیس الاحسائی

(متوفی۱۳۱۶ق)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:احمدبن نعمہ

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:میرزایوسف بن زین العابدین بن محمد علی قرہ داغی تبریزی

(متوفی۱۳۳۷ق)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:حسین بن محمدعصفوری بحرینی ' فرزندصاحب حدائق

(۱۲۱۶ق)

نسخہ:کتابخانہ آیت اللہ مرعشی'قم ' شمارہ ۷۷۵

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: سیدمصطفی لکھنوی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: مولوی بنی علاب (متوفی ۲۹۸ ق

صاحب کتاب "الحدیث")

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: محمدبن علی براز ۱۲۰۳ ق

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: معمر بن مثنی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: عبدالعزیز جلودی صاحب مسند

امیر المومنین علیہ السلام

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: ابو جعفر محمداشعری

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: میرزاهدایت اللہ قزوینی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: شیخ یوسف بن حسن بن علی بلادی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: سیدمیرزا محمدحسن بن سید

علی موسوی قزوینی

(متولد ۱۳۱۹ ق ومتوفی ۱۳۵۸)

صاحب کتاب ذریعہ نے نقل کیا ہے۔

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: سیدنجم الدین محمد جعفری

القوسیلی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: شیخ شریف الجواهری

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: ابی مخنف ابن اشعث ارادی

(مقتل ابن اشعث)

محل نشر: بمبئی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: زیادشوستری

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: شیخ صدوق محمدبن علی بن

بابویہ قمی (متوفی ۳۸۱ ق)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (فارسی)

تالیف: ملاحسین باقفی صاحب

(تحفۃالکسائیہ)

شیخ علی اکبر یزدی کے پاس نسخہ موجود ہے

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: محمدباقریزدی حائری

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف محمدحسن طوسی

متوفی ۴۶۰ ق)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف: [illegible] جعفی (متوفی ۱۲۸ ق)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف سلمہ دورقانی صاحب (تفسیر

سور [illegible])

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (عربی)

تالیف میرزا محمدعلی چہاردهی

[illegible] کے پاس نسخہ موجود ہے

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابوالقاسم اصبغ بن نباتہ مجاشعی تمیمی حنظلی (متوفی ۱۰۰ق)بغداد

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (عربی)

تالیف:ابن واضح یعقوبی' مورخ مشہور (متوفی ۲۹۲یا۲۹٤ق)

محل نشر:ہند۱۳۷۰ق

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ملاعلی قارپوز آبادی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (فارسی)

تالیف:میرزا محمدابراہیم بدایع نگار ۱۲۸٦ق

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:شیخ محمدبن یوسف بحرانی قبیری تعیمی ۱۱۳۱ق'بحرین میں خوارج کے ہاتھوں شہید ہوئے

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (فارسی)

تالیف:میرزا محمدعلی مدرس چہار دہی (مولف تبیان اللغہ)

یہ کتاب تحفۃ الحسینیہ کے نام سے بھی موجود ہے۔

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:شیخ علی بن علم بن رمضان

نسخہ:ذاتی لائبریری آقاشوستری

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:عمارہ حیرانی صاحب (المغازی)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

(یہ کتاب بکاء العین کے نام سے بھی جانی جاتی ہے)

تالیف:شیخ رفیع کرازی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابواسحاق ابراهیم بن اسحاق نهاوندی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ابی اسحاق ابراهیم بن محمدبن سعید ثقفی کوفی صاحب کتاب(کتاب المعرفه)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:شیخ یوسف بن حسن بن علی بلادی معاصر شیخ حرعاملی (نظیر مقتل طریحی)

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:فخرالدین طریحی صاحب کتاب مجمع البحرین

ناشر:کتابخانہ شخصی ملا محمد علی خوانساری درنجف

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:ملاعبدالصاحب خشتی

نقل از "ذریعه"

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

تالیف:شیخ علی کرادی

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ (۲ جلدیں)

تالیف:شیخ فضل علی قزوینی

ناشر:کتابخانہ شخصی فرزند مولف آقا محمود' قزوین

☆ مقتل ابی عبداللہ الحسینؑ

(مشهور به مقتل شویجی)

ناشر: کتابخانہ منصوری' اھواز
۱۱۴۱ق' ص ۲۳۳

☆ مقتل الامام الحسینؑ
تالیف: شیخ عبدالامیر بن عباس سمیسم

☆ مقتل الامام الحسین بن علیؑ
از: عیون الاخبار
تالیف: ابن قتیبہ
ناشر: کتابخانہ دانشگاہ صنعا'
شمارہ ۹۲'۲۲۰۰ ورق

☆ مقتل الامام الحسین بن علیؑ
تالیف: ابی القاسم مجد الدین محمود بن مبارک بن علی مشہور بہ مجیرو بابن بغیرہ واسطی بغدادی

☆ مقتل الامام الحسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنھما فی کربلا
تالیف: محمود بن عثمان بن علی بن الیاس حنفی رومی بردسوی
(۸۷۸۔۹۳۸ق)

☆ مقتل الامام الحسین بن علیؑ
تالیف: ابی عبداللہ الجعفر جابر بن یزید

☆ مقتل الامام الحسین بن علیؑ
تالیف: سید احمد الشریف خباز

☆ مقتل الامام الحسینؑ (فارسی)
ناشر: کتابخانہ آیت اللہ مرعشیؒ
شمارہ ۱۲۳۸'۱۶۴۳ق

☆ مقتل الامام الحسینؑ
(واقعۂ طف' مراثی امام پر درس مجالس)

تالیف: شیخ محمد بن عبداللہ بن حمداللہ حرز الدین (م ۱۲۷۷ق)

☆ مقتل الامام الحسینؑ
تالیف: عزالدین ابو محمد عبدالرزاق بن رزق اللہ بن ابی بکر بن خلف الجزاری
(متوفی ۶۶۱ق)

☆ مقتل الامام الحسین وفتاوی العلماء فی تشجیع الشعائر
تالیف: شیخ مرتضی عباد
ناشر: دار الزہراء' بیروت

☆ مقتل الحسینؑ
تالیف: ابن عبیدہ معمر بن المثنی تیمی (تیم قریش) ۱۲۰ق)
سید ابن طاؤس نے لہوف میں ان سے نقل کیا ہے

☆ مقتل الحسینؑ
تالیف: سید ھاشم بن سلمان بن اسماعیل تویلی کتکانی بحرانی

☆ مقتل الحسینؑ
تالیف: ابی مخنف لوط بن یحیی بن سعد بن مخنف بن سلیم ازدی غامدی
محل نشر: بمبئی

☆ مقتل الحسینؑ
تالیف: ابو مخنف لوط بن یحیی الازدی الغامدی
محل نشر: تھران' فرھنگ اسلامی
۱۹۷۷م' ۱۶"

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:محمد کریم کرمانی

نسخه خطی: کتابخانہ وزیری یزد

ش ۴۴۴،۵۵ ۱۲ق

☆ مقتل الحسینؑ

نسخه خطی: دارالکتب قاہرہ،

ش ۱۲۴۵

☆ مقتل الحسینؑ(فارسی)

(ترجمه ابی مخنف)

مترجم:محمدباقرومحمدصادق انصاری

ناشر:دارالکتاب قم ۱۳۶۴ش،

ص ۳۲۰

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:السیدعبدالرزاق موسوی

ناشر:دارالکتاب اسلامی بیروت

۱۹۷۹م

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:شیخ احمدبن نعمت الله بن

خاتون (شہید ثانی کاشاگرد)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:حافظ طبرانی سلیمان بن احمدبن

ایوب بن مطیرلخمی شامی اصفہانی

(۲۶۰۔۳۶۰ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابن ابی الدنیاعبدالله بن احمد

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:حافظ بغوی ابی القاسم عبدالله

بن محمدبن عبدالعزیز

(متوفی ۳۱۷ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ضیاء الدین بن مویدموفق بن

احمدحنفی مکی خوارزمی مشہوربه خطیب

خوارزمی واخطب خوارزم (۴۸۴۔۵۶۸ق)

ناشر:چاپخانه الزہراء نجف ۱۳۶۷ق

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی عبیدقاسم بن سلام ہروی

(متوفی ۲۲۴ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:محمدبن علی بن فضل بن تمام بن

سکین

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:محمدبن عمربن واقد واقدی

(۱۳۰۔۲۰۷ق)

☆ مقتل الحسینؑ

کتابخانہ وزیری یزد مجموعه ، ۲۴۳۲

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:شیخ محمدحسین کاشف الغطاء

مقدمه:محمدشریف آل کاشف الغطاء

ناشر:چاپخانه حیدریه نجف

۱۳۸۴ق ص ۱۲۸

☆ مقتل الحسینؑ بن علیؑ

تالیف:ابی القاسم مجیرالدین محمودبن

مبارک بن علی بن مبارک واسطی بغدادی

مشہوربه ابن مجیرو ابن بقیره

(۵۱۷۔۵۹۲ق)

☆ مقتل الحسین بن علی علیہ السلام

تالیف:ابوزیدعمارہ بن زیدحیوانی ہمدانی

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:نصربن مزاحم بن سیار عطار

منقری(ابوالفضل کوفی)

قرن دوم ہجری

☆ مقتل الحسین بن علی علیہ السلام

تالیف:ابوالحسن عمربن حسن بن مالک

شیبانی

☆ مقتل الحسین(خوارزمی)

بہ کوشش شیخ محمدالسماوی

ناشر: کتابخانہ الزہراء نجف

۱۹۴۸م

☆ مقتل الحسینؑ (۲ جلدیں)

تالیف:ژولیدہ نیشاپوری

ناشر:علمیہ اسلامیہ تہران ص ۱۵۲

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:سیدجوادشبر

محل نشر:نجف ۱۳۸۴ق ص ۱۰۰

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:سیدمظاہرحسین نوکانوی

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:عبدالعلی حاج عباس سعدذیراوی

ناشر:عبدالسادہ الدیراوی قم

۱۴۰۸ق ص ۱۸۶

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی عبداللہ محمدبن ذکریا بن

دنیا غلابی بصری بغدادی

(متوفی ۲۹۸ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابوالحسن بکری احمدبن عبداللہ

نسخہ خطی:مراکش

☆ مقتل الحسینؑ

ازکتاب مقاتل الطالبین

ابوالفرج اصفہانی

تحقیق وتدوین:سیدمصطفی مرتضی قزوینی

☆ مقتل الحسینؑ

نسخہ خطی : کتابخانہ برلین جرمنی

ش ۹۰۲۹

☆ مقتل الحسینؑ

نسخہ خطی: کتابخانہ آیت اللہ مرعشیؒ

ش ۵۷۳۰

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی جعفر محمدبن یحیی عطارقمی

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی جعفرمحمدبن احمدبن یحیی بن

عمران بن عبداللہ سعدبن مالک اشعری قمی

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ہشام بن محمدبن سائب

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:شیخ صدوق ابی جعفر محمدبن

علی بن الحسین بن موسی بن بابویہ قمی

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابواحمدعبدالعزیزبن یحیی بن احمد

بن عیسی جلودی ازدی بصری

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی عبیدقاسم بن سلام ہروی

(متوفی۲۲۴ق)

ترجمہ:ابی علی حداد

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی عبیدہ معمربن اعشی تمیمی

(۱۱۰۔۲۰۹ق)

ناشر:کتابخانہ منشور'مجمع علمی

عراق ، ش۔ ۴۳۰

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:احمدبن ابی یعقوب اسحاق بن

جعفربن وہب بن واضح

(متوفی۲۷۸یا۲۹۲یا۲۸۴ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابن ابی الدنیاعبداللہ بن محمدبن

حبیہ ابوبکرقرشی اموی بغدادی اخباری

(۲۰۸۔ ۲۸۱ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابوالقاسم عبداللہ بن محمدبن عبد

العزیزبن شاپور بن شاہنشاہ خراسانی نبوی

منیعی بغدادی'(۲۱۴۔ ۳۱۷ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابی عبداللہ محمدبن عمر

واقدمدنی بغدادی

(۲۲۴'۳۱۰ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابوالحسن مدائنی علی بن محمد

بن عبداللہ بن ابی سیف

(۱۳۲۔ ۲۲۴ق)

☆ مقتل الحسینؑ

تالیف:ابوعبداللہ محمدبن عمر واقدی

بردہ اسلمیان(متولد۱۳۰ق)

☆ مقتل الحسینؑ ومصرع اہل بیتہ

واصحابہ فی کربلا

تالیف:ابی مخنف

ناشر:علمی'تہران۔ ص ۷۴

☆ مقتل الحسین (یوم عاشورا)

تالیف:فاضل عباس الحیاوی

ناشر:فاضل حیاوی'قم ۱۳۷۰ش

ص ۸۱

☆ مقتل الحسینؑ واہل بیتہ واصحاب

المظلومینؑ

تالیف:محمدجواد السید ہادی شوکی

ناشر:اسماعیلیان'قم ۱۳۷۰ش

ص ۲۸۶

☆ مقتل الحسینؑ(یاحدیث کربلا)

تالیف:سیدعبدالرزاق موسوی مقرم

ناشر:چاپخانہ حیدریہ'نجف

۱۳۶۷ق۔ ص ۴۸۸

☆ مقتل الحسینؑ یاواقعہ طف

تالیف:سیدمحمدتقی بحرالعلوم

(۱۳۱۸۔ ۱۳۹۳ق)

مقدمہ:سیدحسین فرزندمولف

ناشر: مکتبة العلمین 'نجف' ۱۳۹۸ق

☆ مقتل السیوطی

تالیف: سیدمجتبی حسن بن محمد نذیر صاحب هندی

(۱۳۳۱۔۱۳۹۴ق)

☆ مقتل الشمس

(تحقیق وتحلیل تاریخ نهضت حسینی)

تالیف: محمدجواد صاحبی

ناشر: هجرت' قم ۱۳۷۲ش' ص ۳۰۴

☆ مقتل الشهداء (فارسی)

تالیف: ابی مفاخر رازی

روضۃ الشہداء سے نقل کیا ہے

☆ مقتل امام حسنؑ (فارسی)

نسخه خطی: کتابخانه آیت الله مرعشیؒ

ش. ۱۲۳۸'۱۶۴۳

☆ مقتل حسینؑ

تالیف: سیدنجم الدین محمدبن امیرکابن ابوالفضل جعفری قوسینی

☆ مقتل حسینؑ

تالیف: سیدمحمدبن سیداولادعلی رضوی

(۱۲۵۰۔۱۳۲۴ق)

☆ مقتل الحسینؑ (اردو)

تالیف: سیدمحمدعادل رضوی

(متوفی ۱۲۹۵ق)

☆ مقتل حسینؑ دیاربکری

تالیف: سیدمجتبی حسن بن محمد نذیر صاحب هندی (۱۳۳۱۔۱۳۹۴ق)

☆ مقتل سادات (۲ جلد)

تالیف: مولوی صغیر حسن ملقب به شمس هندی

محل نشر: هند

☆ مقتل سیدالاوصیاء ونجله سید الشهداءؑ

تالیف: عبدالمنعم کاظمی

ناشر: مکتبة المعارف' بغداد ۱۳۸۴ق

☆ مقتل سیدالشهداء الحسین بن علیؑ

تالیف: سید عبدالکریم سید علیخان (متوفی ۱۴۱۱ق)

ناشر: دارالزهراء' بیروت

☆ مقتل سیدالشهداواهل بیته النجبا و اصحابه الاضیاء علیهم السلام

تالیف: محمود شریفی

ناشر: شریف رضی' قم ۱۳۷۳ش

ص ۱۰۲

☆ مقتل ضحاك مشرقی

تالیف: سیدحسن بن محمدنذیر صاحب هندی (۱۳۳۱۔۱۳۹۴ق)

☆ مقتل عشق

تالیف: غلامعلی رجائی (زائر)

ناشر: هاد' تهران' ص ۱۳۹

☆ مقتل عقبة بن سمعان

تالیف: سیدمجتبی حسن بن محمد نذیر صاحب هندی '(۱۳۳۱۔۱۳۹۴ق)

☆ مقتل مختصر

تالیف:شیخ جواد یزدی

☆ مقتل نامہ(فارسی)

تالیف:نصیرالدین

☆ مقتطفات عابرہ

تالیف:دکتر صفاخلوصی

دائرہ المعارف عتبات مقدسہ' جلد ۸

بخش کربلا ص ۱۶۳سے ۲۱۰تک

ناشر:موسسہ اعلمی'بیروت

۱۴۰۷ق

☆ مقدمہ مجالس الفاخرۃ فی الماتم العترۃ الطاہر

تالیف:عبدالحسین شرف الدین موسوی

عاملی(۱۸۷۳۔۱۹۵۷م)

تصحیح وتعلیق: نورالدین میلانی

ناشر:ذکر'تہران ۱۳۶۹ش. ص۱۴۱

☆ مقدمہ ابن خلدون(درولایت عہد)

تالیف:عبدالرحمن ابن خلدون

ترجمہ:محمدپروین گنابادی جلد۱

ناشر:انتشارات بنگاہ ترجمہ ونشر' تہران'ص ۵۱۴

☆ مقصد حسینؑ(اردو)

تالیف:سیدعلی جعفری

☆ مقصد حسینؑ(فارسی)

تالیف:ابوالفضل زاہدی قمی

محل نشر:قم۱۳۵۰ش. ص۵۴

☆ مقصد حسینؑ(اردو)

تالیف:سیدعلی جعفری صدرالافاضل

(۱۹۲۲۔۱۹۶۵م)

☆ مقمعۃ حسینیہ

ترجمہ فارسی کتاب" الحدیدہ الحسینیہ فی قطع لسان الامویہ"

تالیف:ملامحمد صالح بن ملامحمد حسن بن نظام الدین قریشی ساوجی

☆ مکافات حسینی(اردو)

تالیف: صلاح الدین خان

ناشر:مسلم لائبریری'آگرہ۱۳۱۹ق

☆ مکتب مبارز'بیاد نہضت حسینؑ

تحریر:اتحادیہ انجمنہای اسلامی در اروپا . اسلام

ناشر:ہاجر'تہران۱۳۵۸ش.ص۴۰

☆ ملتقی الاصفیا

تالیف:عبدالفتاح حسین راوہ مکی

☆ ملحقات در النضید فی مراثی الحسین الشہید

تالیف:سیدمحسن عاملی

چاپ۱۳۴۶ش

☆ الملحقۃ الکبریٰ لواقعۃ الکربلا

تالیف: شیخ ہادی کاشف الغطاء

تحقیق:سید جعفر سید باقر حسینی

ص ۱۸۴

☆ ملحقات کتاب صدقافیہ

تالیف:رحیم منزوی

ناشر:رحیم منزوی'تہران ۱۳۴۶ش.

ص۵۱

☆ الملحمة الحسينیه(عربی)

اصل عنوان:حماسه حسینی

تالیف:مرتضی مطهریؒ

المرکز العالمی للدراسات الاسلامیه

۱٤۱۱ق ۱۹۹۰م ص ۲۸۱، ۲۶۵،

ص ۳۸۲

☆ من اجل عاشورا اسلامیه

تالیف:سیدمحمدحسین فضل الله

ناشر:دارالزهرا بیروت ۱٤۰۰ق

☆ من ادب الطف

تالیف:خلیل رشید

محل نشر:نجف ۱۹٦٤م

☆ منادی عزا

تالیف:نادر بابائی ص ۳۲۲

☆ منازل آلام(اردو)

تالیف:سید راحت حسین بن طاهر حسین رضوی گوپالپوری

(۱۲٦۷ ۱۳۷٥ق)

محل نشر:هند

☆ مناقب الحسینؑ

تالیف:ابی الفرج عبدالرحمن بن علی بن محمد ابی عبدالله تجیبی اندلسی اشبیلی مرسی (٥٤۰ ٦۱۰ق)

محل نشر:تیونس ۱۹۷۷م

☆ مناقب الحسینؑ

تالیف:ابی الفرج عبدالرحمن بن ابی الحسین بن علی عبدالله القرشی تمیمی بغدادی واعظ حنبلی

(٥۱۰ ٥۷۹ق) ص ٥۲۳

☆ مناقب

تالیف:شیخ جلیل ابی الفضل صدید الدین شاذان بن جبرئیل بن اسماعیل قمی

☆ المناقب الحسینیه(فارسی)

(درمناقب سیدالشهدا علیه السلام)

تالیف:محمدتقی بن حسی نعلی هروی اصفهانی حائری (متولد ۱۲۹۹ق)

☆ مناقب امیرالمومنینؑ وولدیه الحسنؑ والحسینؑ

محل نشر:مصر ۱۲۸۰ق

☆ مناقب علیؑ بن ابیطالب والحسنینؑ

تالیف: مصطفی درمکی دمشقی

☆ مناقب علیؑ والحسینؑ وامهافاطمة الزهراؑ

تالیف:دکتر عبدالمعطی امین قلعجی حلبی

ناشر:انتشارات دارالوعی الحلبیّه قاهره ۱۳۹۹ق

☆ مناقب ومصائب(فارسی)

تالیف:میرزامهدی متخلص به جوری

محل نشر:ایران ۱۳۰۲ش

☆ مناهج البکافی فجائع کربلا

تالیف:فرطوسی حویزی

۱٤۰٥ق ص ۲۰۳

☆ منتخب المصائب

جمع کننده:سیدمصطفی رسولی

ناشر:یاسین تهران ص ۱۹۲

☆ منتخب المصائب حضرت امام حسین
علیه السلام ویاران او
جمع کننده: محمد غلامی
ناشر: اسلامیه، تهران، ص ۳۵۵

☆ منتخب المصائب حضرت امام حسین
علیه السلام ویاران او
ناشر: وزیری، تهران ۱۳۴۹ش.
ص ۳۲۷

☆ منتخب المصائب حضرت امام حسین
علیه السلام ویاران او
(تیسری جلد)
جمع کننده: محمد غلامی، برادران علمی
ناشر: موسوی، تهران ۱۳۶۴ش.
ص ۳۵۶

☆ المنتخب فی جمع المراثی و الخطب
تالیف: فخرالدین طریحی (۱۰۸۷ق)
محل نشر: تبریز ۱۳۳۳ق
ناشر: شریف رضی، قم ۱۳۶۶

☆ المنتظم
(جلد ۵ صفحہ ۳۲۲ تا ۳۴۹)
تالیف: ابی الفرج عبدالرحمن بن علی بن
محمد ابن جوزی
متوفی ۵۹۷ ہجری

☆ منتهی المقال فی مصائب العترة والال
تالیف: سیدعبدالرحیم بن سید ابراهیم
حسینی یزدی (شیخ انصاری کے شاگرد)

☆ منتهی المقال فی مصائب العترة والال
(سیدالشہداء کی شہادت پر دلالت کرنے والی
آیات قرآنی)
تالیف: سیدعبدالرحیم بن ابراهیم حسینی یزدی

☆ المنح الالهیة فی المجالس العاشوریه
تالیف: شیخ عبدالمجید بن شیخ علی بن
جعفر قطیفی بحرانی ۱۳۴۴ق
ناشر: چاپخانه حیدریه، نجف
۱۳۸۱، ص ۲۸۴

☆ منطق الحسینؑ
ابوالفضل زاهدی
ناشر: کتابفروشی صحفی، قم ۱۳۴۸ش
ص ۲۵۶

☆ المنظورات الحسینیه
تالیف: کاظم منظورات کربلائی
ناشر: اعلمی تهران (دو جلدوں میں)
ص ۱۹۲، ۱۶۰

☆ المنظومة النزاریة فی السیرة الحسینه
تالیف: سیدلطیف بن سید صالح نزاری
محل نشر: قم ۱۳۶۸ش. ص ۶۸

☆ منظومه شهیدان کربلا
سیدرضا آل یاسین
مجتبی سعیدی
سازمان تبلیغات اسلامی، تهران حوزه
هنری. ص ۳۰۴

☆ من مجالس عاشورا
تالیف: کاظم احمد الاحسائی النجفی
ناشر: شریف الرضی. قم، ص ۳۳۶

☆ من مجالس عاشورا

تالیف: شیخ کاظم محمد احسانی نجفی

ناشر: شریف رضی 'قم ۱۳۷۲ ش.

ص ۳۳۶

☆ من وحی الثورۃ الحسینیہ

تالیف: ہاشم معروف حسنی

بیروت: دار العلم ۔ص ۲۰۰

☆ من وحی المنبر الحسینی (عربی)

تالیف: محمد سعید فاضلی

محل نشر: بغداد ۱۹۵۰ م

☆ من وحی عاشورا

تالیف: شیخ عبد الامیر قبلان

ناشر: دار الزہرا 'بیروت

☆ منہل الشرع

تالیف: سید عبد الحسین الشرع

(متولد ۱۳۸۵ ق)

ناشر: چاپخانہ نعمان 'نجف

۱۳۷۲ ق

مقدمہ: سید جواد شبر 'ص ۲۱۴

☆ منہاج الادب (اردو)

تالیف: خواجہ ضیاء الدین

ناشر: افضل پریس ' لاہور 'ص ۹۶

☆ منہج الاصول فی الاصول (اردو)

تالیف: سید محمد علی حسن

ناشر: مطبع اثناعشری 'لکھنو

صفحہ ۱۹ تک

☆ منہج المقال فی تحقیق احوال الرجال

المعروف بالرجال الکبیر

تالیف: سید المحقق میرزا محمد استر آبادی

☆ منہاج الکرامۃ

تالیف: شیخ حسن بن یوسف بن مطہر حلی

☆ منہاج الدموع

تالیف: شیخ علی قرنی گلپایگانی

☆ منہاج النجاۃ

تالیف: شیخ الفاضل ملا محسن ملقب بہ فیض

☆ منیۃ المرید فی مراثی الشہید (الحسین علیہ السلام)

تالیف: عباس مہدی خزام

☆ المواسم والمراسم فی الاسلام

تالیف: سید جعفر مرتضی عاملی

ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی' تہران

☆ مواعظ الحسینؑ

تالیف: علی اکبر تلاقی

ناشر: نیک معارف 'تہران ۔ص ۳۲

☆ المواعظ الحسینہ (فارسی)

تالیف: سید دلدار علی بن محمد معینی نصیر آبادی

☆ مواعظ: (مجالس المواعظ والبکا فی ایام عاشورا)

(یہ کتاب ۱۴۱۲ میں اسی نام سے نشر ہوئی تھی)

تالیف: جعفر شوشتری

ناشر: نیک معارف 'تہران ۱۳۷۱ ش۔

ص ۱۷۵

☆ مواکب

(دستجات حسینیہ)

تالیف: میرزا عبدالرزاق محدث حائری اصفہانی

محل نشر: تہران ۱۳۷۵ق، ص ۱۳۶

☆ مواکب الجامعة فی ذکری الطواف

تالیف: سیدنوری طعمہ

(متولد ۱۴۰۰ق)

محل نشر: بغداد ۱۹۶۹م

☆ المواکب الحسینہ

ناشر: چاپخانہ حیدریہ، نجف، ص ۲۰

☆ المواکب الحسینہ

تالیف: شیخ عبداللہ مامقانی

ناشر: چاپخانہ مرتضویہ، نجف ۱۳۴۵ق، ص ۱۷

☆ مواکب حسینہ (فارسی)

تالیف: شیخ عبدالرزاق محدث حائری اصفہانی

محل نشر: تہران، ۱۳۷۵ق، ص ۱۳۶

☆ المواکب الحسینیہ

تالیف: شیخ محمد حسین کاشف الغطا

محل نشر: نجف ۱۳۴۱ق، ص ۲۸

☆ المواکب الحسینیہ مدارس و معسکرات

تالیف: ابوالحسن نقوی

ناشر: مرکز الحسینی للدراسات، قم

ص ۱۲۶

☆ المواکب الحسینیہ

(یہ کتاب بعض انواع عزاداری کے مخالفین کی رد میں لکھی ہے)

تالیف: شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء

چاپ ۱۳۴۵ ہجری شمسی

☆ موجباتی کہ امام حسینؑ را وادار بہ قیام کرد

تالیف: ابراھیم آیتی و شہید مرتضی مطہریؒ

محل نشر: تہران ۱۳۵۶ش، ص ۱۷۶

☆ موسوعہ الشعر الشعبی

تالیف: عباس علی حزباوی

ناشر: عبدالجلیل مرھون الماء، قم ۱۹۸۵م، ص ۲۸۰

☆ موسوعة کلمات الامام الحسینؑ

مؤلفین: محمود شریفی، سیدحسین زینالی، محمود احمدیان، سید محمود مدنی

سازمان تبلیغات اسلامی

ناشر: دار المعروف، قم، ص ۷۸۷

☆ الموسوعة الشرباصیة فی الخطب المبریہ

تالیف: دکتور احمد شرباصی

ناشر: دار الجیل بیروت

ص ۲۴۹ تا ۲۵۲

☆ مولد الامام الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: محمد بن عبداللہ ابوعزیز خطی

محل نشر: نجف ۱۳۷۱ق، ص ۵۸

☆ مولد الامام الحسینؑ

تالیف: محمد بن عبداللہ خطی،

محل نشر: نجف: ۱۳۷۱ق

☆ مولود الامام الحسینؑ بن علیؑ

تالیف: حسین بن محمد بن احمد بن

عصفوری درازی بحرانی

ناشر: چاپخانہ حیدریہ نجف. ص ٦٦

☆ مهراق المدامع ومحرك المفاجع فی المراثی اللواذع

تالیف: حسن آل جامع

☆ میثم تمارؓ

تالیف: جواد محدثی

ناشر: جامعہ مدرسین حوزۂ علمیہ قم، دفتر تبلیغات اسلامی، ص ٤٨

☆ میثم تمارؓ بر چوبۂ دار

تالیف: احمد صادقی اردستانی

ناشر: امیری تہران، ۱۳٦۱ھج

ص ۳۰۵

☆ میراث کربلا

(تاریخ فرہنگی واجتماعی کربلا)

تالیف: سلمان ہادی آل طعمہ

ترجمہ: رضا انصاری

ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی، مرکز چاپ ونشر تہران ۱۳۷۳ش. ص ۱۸٦

☆ میزان کربلا (اردو)

تالیف: عبدالستار خان اکبر آبادی، ملا فاضل

ناشر: اخبار پریس آگرہ ۱۹۲۵م

ص ٦٤. ۲٦۲

☆ میلاد حسینؑ (اردو)

تالیف: اکبر میرلهی

ن

☆ نابغه انقلاب

تالیف: محمد منتظر

محل نشر: تهران ۱۳۹۱ق. ص ۱۰۳

☆ ناسخ التواریخ

تالیف: تکلمه عباسعلی خان سپهر

محل نشر: تهران

☆ ناسخ التواریخ

(کتاب دوم سید الشہداء کی چھٹی جلد)

تالیف: محمدتقی لسان الملک سپهر

ناشر: رحلی تهران ، ۱۳۷۰ق.

ص ۵۵۰

☆ ناسخ التواریخ (حسینؑ بن علیؑ)

تالیف: سپهر

ناشر: امیر کبیر تهران. ص ۵۲۰

☆ ناله شیعیان

تالیف: حاج میرزا حسن بن موسی احقاقی اسکولی حائری

محل نشر: مشهد ۲۱۳

☆ ناله های شیدا

تالیف: رمضانعلی حاج قربانی

محل نشر: تهران ۱۳٤۹ق. ص ۱۷۹

☆ ناموس اسلام یعنی شاه حسینؑ

اردو

تالیف: محمدهاشم پتیالوی

محل نشر: هند ۱۹۲٦م

☆ نبذة من السياسة الحسينية

تالیف: شیخ محمدحسین کاشف الغطاء

چاپ ۱۳٤۹ش. ص ٤۰

☆ نبذة من سياسة الحسينيه

جمع کننده: عبدالحلیم آل کاشف الغطا

ناشر: چاپخانه حیدریه نجف

☆ نبرد عاشورا

(خدا پرستی اور مادہ گری کے درمیان جنگ)

تالیف: شیخ محمد کرمانی واعظ مقیم مشهد

محل نشر: تهران ۱۳۳۱ ص ۸۰

☆ نجات الدارین فی عزالحسینؑ

اردو

تالیف: سیدمحمد امین شیرازی

(۱۸۹۸۔ ۱۹۷۷م)

☆ نجات الدارین درعزای حسینؑ

اردو

تالیف: محمد باقر فتح صاحب

(متولد ۱۳۵۵ق)

☆ نجاۃ الخافقین فی ثواب زیارۃ الحسینؑ

تالیف: حاج نوروز علی بن محمد باقر

بسطامی واعظ ۱۳۰۹ش

☆ نجاۃ المذنبین فی مصائب آل طٰہٰ و یاسین

تالیف: جمال الدین محمد حسین بن

مرتضی طباطبائی یزدی واعظ '

☆ نجم الطالبین

تالیف: ابوالحسن نجم آبادی

ناشر: اسلامیہ' تہران ۱۳۴۹ ش

ص ۱۹۴

☆ نخبۃ المصائب

تالیف: ملاحبیب اللہ بن علی مدد شریف

ساوجی کاشانی

محل نشر: تہران ۱۳۳۶ ص ۱۱۱

☆ ندای کربلا

تالیف: محسن طالعی نیا

ناشر: بھینہ' تہران ۱۳۷۴ش

☆ ندبۃ الغز السید الشہدا علیہ السلام

(مصائب' اردو)

تالیف: سید نظر حسین ھندی بھیکپوری

☆ نزھۃ اھل الحرمین فی تواریخ تعمیرات

المشھدین النجف و کربلا

تالیف: سیدحسن صدر

(۱۲۷۲۔ ۱۳۵۴ق)

محل نشر: کربلا ۱۹۶۵م

☆ نشر غم

(مصیبت سیدالشھدا' اردو)

تالیف: بشیر حسین مدرس ھندی

☆ النصاریات الکبری

تالیف: محمد نصار عراقی

ناشر: اعلمی' تہران ۱۳۶۶ ش

ص ۴۸

☆ نصر المومنین (اردو)

تالیف: منشی ریاض حسن ھندی

محل نشر: ھند

☆ نصرۃ الحسینہ

(اہل سنت کے عزاداری پر شبہات کے جواب میں)

تالیف: سید دلدار علی نقوی لکھنوی

(۱۲۰۰۔ ۱۲۵۹ق)

نجف: کتابخانہ امیر المومنینؑ

☆ نصرۃ المظلوم فی المواکب و التشبیہ

تالیف: حسن بن ابراھیم مظفر!

ناشر: چاپخانہ علویہ' نجف ۱۳۴۵ق

ص ۶۴

☆ نظارۃ العینین عن شھادۃ الحسینؑ

تالیف: شیخ حیدر علی فیض آبادی

☆ النظرة الحسینیه

تالیف: منصور بن عبدالله بیات خطی قطیفی

ناشر: چاپخانه حیدریه، نجف

۱۳۷۳ق، ص ۱۲۰

☆ نظرة دامعه حول مظاهرات عاشورا

تالیف: مرتضی بن عبدالحسین آل یاسین کاظمی

محل نشر: بغداد ۱۹۲۷م

☆ نظری بر نهضت عاشورا

تالیف: مهدی شمس الدین

ناشر: دارالنشر اسلام، قم ۱۳۷۰

ص ۹۲

☆ نظم الشهدا (فارسی)

تالیف: عباس بن محمداشرفی مازندرانی

متخلص به طوطی

کتابخانه آستان قدس رضویؒ

شماره ۱۳۳۳۰۴۹، ۵۴۹ ورق

☆ نظم الفرائد العزر فی سلک فصول الدرر

تالیف: ابی جمعه یاابن جمعه سعید بن

مسعود ماغوسی صنماجی مراکشی

(متولد ۹۵۰ ومتوفی بغداد ۱۰۶۶ق)

☆ نظم روضة الشهدا

تالیف: غواصی یزدی

☆ النعمات الحسینه

تالیف: شیخ نجم عبود کزاز حلی

ناشر: چاپخانه غری، نجف ۱۹۵۸م

ص ۱۲۰

☆ النعمات النبویه فی الفضائل العاشوریه

تالیف: شیخ حسن العدوی الحمزاوی

(صاحب ارشاد المرید)، ص ۶۶۷

☆ نعم المتجرلیوم المحشر فیمایتعلق

بالفرح الازهر (سیدالشہداؑ کی زندگی پر)

تالیف: حسین بن علی بلادی بحرانی

☆ النعی الحزین فی رثاء الحزین

تالیف: ناصر دیراوی

محل نشر: قم ۱۳۶۶ش، ص ۳۲

☆ النعی الحزین فی رثاء الحسینؑ

عربی

تالیف: محمد تقی مدرسی

ناشر: مکتب العلامه المدرسیؒ، تهران

۱۳۶۶ش، ص ۱۹

☆ نغمه حسینؑ

تالیف: شیخ مهدی بن ابوالحسن الهی

قمشه ای

ناشر: چاپخانه آفتاب، تهران

۱۳۲۴ش، ص ۳۰۳

☆ نغمه های حزین

تالیف: مصطفی ماجدی

جمع کننده: مجتبی موسوی

۱۳۶۸ق، ص ۲۹۲

☆ نغمه های حسینی

تالیف: جواد فاضل

ناشر: خزر، تهران، ص ۸۰

☆ نفایس الاخبار (فارسی)

تالیف:مرزا ابوالقاسم سندهی

ناشر:مطبعه علمیه' تبریز

☆ نفثة المصدور فیما یتجدد به حزن یوم العاشور

تالیف:عباس قمی

ناشر:اسلامیه'تهران ۱۳۶۹ق. ص ٦٤

☆ النفحات الساریة فی مدح ورثاء العترة الزکیه

تالیف:علی سعد ساری

ناشر:ابوعبدالله تاروتی'قم

۱۳٦۵ش'ص ۲۸۸

☆ نفحات الشعور فی شهرعاشور

تالیف:رحم گیان

ناشر:چاپخانه نعمان'نجف '۱۹۷۰م

☆ نفحات الشهادة(اردو)

تالیف:سالك سلطان محی الدین پادشاه قادری مدراسی

محل نشر: هند۱۲۸۱م.ص ۱۷۱

☆ نفحات الفؤاد فی رثاء سادات العباد (عربی)

سراینده: رضاحسین حسینی کربلایی

ناشر:موسسه اعلمی تهران

۱۳۷٤ش.ص۱۷٦

☆ نفحات عاشورا

ناشر:حیدریه'قم .ص ۲۲۰

☆ النفط المحرم فی فضل عاشورا

تالیف:محرم ابن ناصرالدین محمد دمشقی

☆ النقد النزیه لرساله التنزیه

تالیف:شیخ عبدالحسین حلی نجفی (۱۳۰۱ق)

ناشر:چاپخانه حیدریه'قم

۱۳٤۷ق'ص ۱٦٤

☆ نقد شهید آگاه

(حجت الاسلام آقای لطف الله صافی گلپایگانی کو جواب)

انجمن تحقیق مسائل تاریخی و اعتقادی

☆ نقش زنان در تاریخ عاشورا

تالیف:علی قائمی

ناشر:شفق'قم ۱۳۹۰ش.ص ۱۱

☆ نقش عاشورا درنهضتهای اسلامی

تالیف:محمد فیضی

ناشر:بنیاد امور مهاجرین جنك تحمیلی واحد فرهنگی'لرستان

۱۳٦۲ش'ص ۸۸

☆ نکبة التاریخ العظمی فی سبط النبوة (سیدالشهدا کی تاریخ)

تالیف:حسن بن علی بن حسین قهانجی خطیب (متولد ۱۳۲۸ق)

دو جلد

☆ نگاهی برزندگی امام حسینؑ

تالیف:محمدمحمدی اشتهاردی

ناشر:نشر مطهر'تهران۱۳۷۳ش

☆ نگاهی فلسفی به جریان عاشورا

تالیف:سجاد چوبیه

ناشر: انتشارات ایران. ص ۱۴۱

☆ نگاهی عارفانه برمحرم

تالیف: سیدمحمدباقر موسوی

ناشر: سازمان تبلیغات اسلامی' تهران

ص۸۸

☆ نگاه به حماسه مطهری

تالیف: شیخ نعمة الله صالحی نجف آبادی

☆ نگاهی نوین بر حماسه عاشورا

تالیف: احمدعلی افتخاری

ناشر: مهشاد 'تهران. ص ۱۳۲

☆ نگرشی به نیایش حسینؑ

تالیف: علی کاظمی

محل نشر: تهران۱۳۵۶ ش. ص ٦٤

☆ نمایشنامه پایان روز دوم

تالیف: محمود احمد

ناشر: برگ 'تهران۱۳٦۹ش. ص ۱۱۲

☆ نواحة الحسینؑ (عربی)

تالیف: حلبی حائری

ناشر: چاپخانه آداب' نجف 'ص ۱۰۵

☆ نوادر الادب (عربی)

تالیف: مولانا سیدمحمد هارون

ناشر: مطبع تصویر عالم 'لکهنو

☆ نوای عشق حسینیؑ

تالیف: اکبر محامدیان (مامد)

ناشر: مروی' تهران .ص ۴۰۰

☆ نوای عشق حسینیؑ

تالیف: محمد محامدیان

تهران: مروی. ص ۳۹٦

☆ نوای نینوا

تالیف: محمدابراهیم ظهیری رشتی

ناشر: طبع کتاب' تهران۱۳۴۵

ص ۲۵٦

☆ نوحة الاحزان وصیحة الاشجان

(واقعه کربلا)

تالیف: محمدیوسف بن آقا بیك دهخوارقانی

نسخه: کتابخانه آستان قدس 'مشهد

شماره ۳۰۵. اخبار ۱۰۷۱ق

ورق ۱۷۱

☆ نوحه خط سرخ شهادت حضرت سیدالشهداؑ (ترکی' فارسی)

تالیف: باب الله کشاورز

ناشر: امیربهادر' تهران 'ص ۱۹۲

☆ نورالانوار (فارسی)

(واقعه کربلا)

تالیف: خطائی

نسخه: کتابخانه دانشگاه تهران

شماره ۲۸۲۲ قرن ۱۳ ورق ۲۱٦

☆ نورالابصار فی مناقب آل بیت النبیؐ

تالیف: عالم الفاضل شیخ مومن شبلنجی

☆ نورالعین وشهادت حسینؑ (اردو)

تالیف: قلندر علی زبیری اسدی

ناشر: مطبع ناصری 'دهلی

☆ نورالمجالس (اردو)

تالیف: سیدنورالحسن

ناشر: مطبع اثناعشری لکھنو

☆ نورالشہداء (فارسی)

نورالاضیاء (عنوان اصلی 'عربی)

☆ نورالعین فی المشی الی زیارۃ قبر الحسینؑ

تالیف: محمدحسن اصطہباناتی

ناشر: صدوق'تہران ۱۳۶۳ش

☆ نورالعین فی ترجمۃ خصائص الحسینؑ

تالیف: میرزااحمدحسین بن عابد علی ہندی

☆ نورالعین فی جواز البکاء علی الحسینؑ

اردو

تالیف: محسن علی لاہوری

☆ نورالعین فی مشہدالحسینؑ

تالیف: ابواسحق اسفراینی (ابراہیم بن محمد بن ابراہیم بن مہران)

(متولد ۴۱۷ یا ۴۱۸ ق)

ناشر: چاپخانہ شرق'مصر ۱۳۰۰ش

☆ نورالعین فی ذکر مشہدالحسینؑ

تالیف: محمدحسن بن محمد شفیع قزوینی حائری

☆ نورالعین فی ذکر مشہدالشہید الحسینؑ

تالیف: زین الدین عبدالفتاح بن ابی بکر

ناشر: جامع کبیر غربی'یمن صنعا

☆ نورالعین فی مناقب الحسینؑ

تالیف: قاضی بہادر محمد صبغۃ الدین غوث

کتابخانہ آصفیہ'حیدر آباد ہند

☆ نورالعین فی مولد النبی وشہادۃ الحسینؑ

تالیف: قلندرعلی زیدی اموی

محل نشر: دہلی'ہند

☆ نورالعین ومثیرالاحزان

تالیف: شیخ ابوعبداللہ عبد بن محمد

☆ نورالعین

تالیف: محمدباقر شریف قمی

کتابخانہ دانشگاہ تہران

شمارہ ۴۴۱۰.۱۱۸۰ق

☆ نورالعین فی مختصر ریاض الشہادہ

تالیف: محمدحسن بن محمد شفیع قزوینی حائری

☆ النورالمتلالی فی الرد علی ظلمات الغزالی

(نظریات غزالی کی رد میں جو کہ قتل سیدالشہدا کے بارے میں ہیں)

تالیف: علی بن عبداللہ بن قاسم بن محمد بن قاسم بن محمدشہاری

ناشر: کتابخانہ سید محمدمنصور' صنعا ۱۱۶۲ق

☆ نورالمنابر

تالیف: ابوعبداللہ شمس الدین محمد بن ابی القاسم موسوی زنجانی

(متوفی ۱۳۱۳ق)

محل نشر: تہران ۱۳۰۷ش. ص ۲۲۳

☆ نورالولایۃفی رثاء اہل البیتؑ الہدایۃ

تالیف: فاطمۃ الشیخ ابراہیم المبارک

ناشر: مصور'قم

☆ نورالهدی فی فلسفة شهادة السید الشهدا
تالیف: محمد بن علی بن عبدالجبار
نسخه: کتابخانه وزیری، یزد
شماره ۱۶۶۵، ۲ ۱۲۴۲ق، ورق۵۸

☆ نهایة السئول
(مناقب سیدالشهداءؑ)
تالیف: عبدالوهاب بن محمد غوث بن ناصرالدین مدراسی هندی شافعی
(۱۲۰۸، ۱۲۸۵ق)
ناشر: کتابخانه ناصریه لکھنؤ، هند

☆ نهج الحسینؑ نجات الامة
تالیف: محمدتقی مدرسی
ناشر: محمدتقی مدرسی، تهران
۱۳۶۷ش، ص ۳۲

☆ نهج الشهادة
(خطبات اور دعا)
تالیف: احمدفرزانه
تنقیح اسناد: مرتضی رضوی
ناشر: نشرفرهنگ اهل بیتؑ، قم
۱۴۰۳ق

☆ نهج الشهادة (قیام عاشورا)
تالیف: مرتضی حسینی
ناشر: موسسه وفا، بیروت ۱۴۰۴ق
ص ۲۶۰

☆ نهضة الامام الحسینؑ
تالیف: سیدمحمدتقی مدرسی
محل نشر: کربلا ۱۳۸۸ق

☆ نهضة الحسینؑ
تالیف: سیدهبه الدین حسینی شهرستانی
(۱۸۸۴، ۱۹۶۷م)
ناشر: دارالاحیاء الکتب الاسلامیه
بغداد ۱۹۵۸م، ص ۱۴۰

☆ نهضة الحسین بدایة لانهایة
تالیف: سیدحسین فالی
ناشر: دارالباقر للمطبوعات، قم
۰ ص ۱۱۲

☆ نهضت حسینی عامل شخصیت یافتن جامعه اسلامی
تالیف: آیت الله مرتضی مطهریؒ

☆ نهضت حسینی، عزت حسینی
تالیف: مصطفی دلشاد تهرانی
ناشر: ذکر، تهران، ص ۷۲

☆ نهضت حسینی (عظمت حسینی)
تالیف: سیدهبة الدین شهرستانی
ترجمه: علیرضا خسروانی
ناشر: چاپخانه خودکار، تهران
ص ۱۹۴.

☆ نهضت خونین حسینؑ
اصل عنوان: مع الحسینؑ فی نهضة
تالیف: اسد حیدر
مترجم: سید محمد جواد آیت الله زاده مرعشی نجفی
ناشر: کتابخانه مرعشیؒ، قم
۱۴۰۱ق

☆ نهضت عاشورا

تالیف: محمدجواد ولایی خوانساری

ناشر: اشرفی تهران ۱۳۵۱ش.

ص۱۸۱

☆ نهضت کربلا

تالیف: عبدالحسین اشعری

ناشر: پیام اسلام قم. ص۲۵۵

☆ نهضت وقیام حسینؑ

تالیف: حسن مظفری معارف

☆ نهضت حسینیؑ

تالیف: احمدرضالی

ناشر: سازمان مجاهدین خلق ایران

☆ نهضت های ضداموی برای انتقام

تالیف: حسین خراسانی

ناشر: کتابفروشی وچاپخانه توحید تهران،

ص۱۵۹

☆ نیمرخی از حسینؑ بن علیؑ دربارهٔ انقلاب خونین

تالیف: علی اصغر احدی

☆ نیم روز عاشورا

تالیف: محمد بیریالی گیلانی

ناشر: ارشاد، نیشاپور، ص۲۰۴

و

☆ وارث الانبیاء

تالیف: محمدمهدی آصفی

ناشر: مرکز دراسات الحسینیه، قم

☆ وارث الحسینؑ (عربی)

تالیف: سیدفاضل فوری، ص ۱۴۴

☆ واعظ الحسینؑ

تالیف: علی اکبر تلافی

ناشر: نیك معارف تهران. ص ۳۲

☆ الوافی بالوفیات

تالیف: صلاح الدین خلیل بن ایبك ابن عبدالله شافعی متولد ۷۶۴ھج

☆ واقعات شهادت (اردو)

تالیف: عبدالقادر ابن محی الدین وفا

محل نشر: بمبئی ۱۸۷۴م، ص ۳۰۸

☆ واقعات کربلا اور اس کے اسباب وقوع (علل قیام عاشورا) (اردو)

تالیف: فوق اولادحیدر بلگرامی خان بهادر

محل نشر: هند ۱۳۰۷ق

☆ واقعات کربلا کا پس منظر

اردو

تالیف: سیدضیاحسن موسوی

(۱۳۳۸-۱۳۹۸ق)

☆ واقعات عاشورا

ترجمه: سیدجعفر غضبان

☆ واقعۂ عاشورا

جمع کننده: عرت السادات الهی (نبانی)

ناشر: معمار تهران. ص ۵۶

☆ واقعه کربلا (فارسی)

مولف؟

کتابخانه آستان قدس، مشهد

شماره ۳۱۳ تاریخ . ۲۳۶ ورق

☆ واقعۂ کربلا (فارسی)

تالیف: امان الله حجازی

☆ واقعۂ کربلا

تالیف: عباس بابا خداجوئی (عشقی اصفهانی) ۱۳۶۱ش

☆ واقعۂ کربلا

(نهضت امامؑ)

تالیف: محمد شیرازی

ترجمہ و تنظیم: محمد باقر فالی

ناشر: بنیاد تعالیم اسلامی 'تہران

۱۴۰۳ق. ص ۵۶

☆ الوثائق الرسمیة للامام الحسینؑ

تالیف: عبدالکریم حسینی قزوینی

ناشر: شہید صدر 'قم ۱۳۶۳ش.

ص ۲۶۴

☆ الوجیزة فی المصائب (مصائب)

تالیف: میرزا صاحب

☆ وحدة الخطیب

تالیف: سعید بن شیخ' علی عوامی قطیفی

ناشر: چاپخانہ حیدریہ 'نجف

۱۳۷۴ق (دو جلد)

☆ وحی المنبر الحسینیؑ

تالیف: سید محمد سعید فاضلی حسینی

محل نشر: بغداد ۱۳۷۱ق. ص ۵۶

☆ وسائل المجتبین

(ترجمہ خصائص الحسینؑ)

تالیف: حاج شیخ جعفر بن حسین شوشتری

ترجمہ: حاج میرزا حسین بن میرزا علی اکبر شریعتمداری تبریزی

ناشر: رحلی 'تہران ۱۳۲۰ق.

ص ۲۴۳

☆ وسلاحه البکاوابك به لولدی الحبیب

عربی

تالیف: کمال سید

ناشر: موسسہ انصاریان 'قم ۱۳۷۵

ص ۱۵۹

☆ وسیلة الدارین فی انصار الحسینؑ

تالیف: سید ابراهیم موسوی زنجانی

ناشر: اعلمی 'بیروت ۱۴۰۲ق

ص ۴۴۸

☆ وسیلة الدارین فی رثاء الحسینؑ

جمع کنندہ: محمد عاملی

چاپ: ۱۳۴۱ش

☆ وسیلة النجاه

تالیف: نوروز علی بسطامی

محل نشر: ایران ۱۲۹۶ق

☆ وسیلة النجاه

(دکنی در مصائب)

تالیف: حسن بیلك

کتابخانہ سالارجنگ ۱۱۱۵ق

ص ۹۰۶

☆ وفات زینب الکبریٰؑ بنت امیرالمومنینؑ

تالیف: الشیخ فرج آل عمران القطیفی

☆ وقایع الایام فی تتمہ محرم الحرام

تالیف: ملا علی واعظ تبریزی (خیابانی)

ناشر: کتابفروشی مصطفوی 'قم

۱۳۶۹ش 'ص ۴۰۸

☆ وقایع الطف

تالیف:ثابت بدخشانی

☆ وقایع طف(فارسی)

تالیف:مقبل اصفهانی

☆ وقایع عاشور

تالیف:محمدتقی مقدم

ناشر:اسلامی'مشهد'ص ۵۰۰

☆ وقایع عاشورا

تالیف:محمدعلی بن موسیٰ صدرائی اشکوری

ناشر:چاپخانه اقبال

☆ وقایع یوم الطف

تالیف:سیدمهدی یزدی طباطبائی

☆ الوقایع والحوادث

تالیف:محمدباقر ملبوبی' قم

ناشر:کتابفروشی خرد

☆ وقایع کربلا

تالیف:شیخ عباس قمی

ناشر:مطبوعات حسینی' تهران

ص ۲۵۳

☆ وقائع تاریخی کربلا(جلد اول)

تالیف:حسن المترجم بن اعتماد السلطنه

ناشر:دارالخلافه الناصره' تهران

ص ۴۸۹

☆ وقایع عاشورا

(زندگانی سیدالشهداؑ)

تالیف:محمدتقی مقدم

ناشر:اسلامی'مشهد .ص ۵۰

☆ وقایع کربلا

تالیف:ج.ن.جباری

محل نشر:تهران ۱۳۳۰، ص ۱۴

☆ وقایع کربلا وزیارت عاشوراو دعای توسل

تالیف:سید علی شیرازی

ناشر:اقبال'تهران .ص ۳۲

☆ وقایع الایام دراحوال محرم الحرام

تالیف:علی واعظ تبریزی خیابانی

ناشر:علی واعظ خیابانی

☆ وقعة الحسینؑ

(یوم عاشورا)

تالیف:عبدالرزاق مقرم موسوی نجفی

محل نشر:نجف ۱۳۶۷ق

☆ وقف الطف

تالیف:لوط بن یحیی بن ابومخنف ازدی غامدی

به اهتمام:محمد هادی یوسفی غروی

ناشر:حوزه علمیه قم' دفتر انتشارات ' قم ص ۲۸۴

☆ وقعه کربلا

تالیف:شفاعی قاجار

☆ وقعة الحسین ویوم عاشورا

تالیف:سیدعبدالرزاق مقرم

مطبوعه نجف

تحقیق:شیخ محمدهادی یوسفی غروی

ناشر:موسسه النشر الاسلامی

☆ وقعه کربلا

تالیف:شیخ الرکابی

☆ ومضات من تاریخ کربلا

تالیف:سلمان هادی طعمه

محل نشر :نجف۱۹٦۸م

ه

☆ الهدایة الحسینیه

تالیف: هادی بن عبدی بن هادی

عاجی' ۱۹۲۲م

☆ هدایة الکونین الی شهادة الحسینؑ

تالیف: معین الدین بن خیرات علی

حسینی کاظمی هندی کردی

متوفی ۱۳۰٤ق

ناشر: چاپخانه اوده اخبار لکهنو

☆ هدفهای اجتماعی حسین بن علیؑ و

تحلیل انگیزه های قیام کربلا

تالیف: غلام رضا انصاف پور

ناشر: شرکت نسبی کانون' تهران

۱۳٤۵ ص ۳۳٦

☆ هزار ماه سیاه یا فجایع تاریخی امویان

تالیف: ابوالفضل قاسمی

ناشر: چاپخش' تهران ۱۳۵۱ش،

ص ۲۵۸

☆ هشت مجلس (اردو)

کتابخانه سالارجنگ ۱۲۰۰ق

ص ۱۲۲

☆ هطل العین فی مصرع الحسینؑ

تالیف: شمس الدین محمد ابن طولون

دمشقی' متوفی ۹۵۳ق

☆ هفتاد و دو تن و یك تن

تالیف: میرزا خلیل کمره ائی

محل نشر: تهران ۱۳۲۰ق

☆ هفتاد و دو پرسش پیرامون حماسهٔ کربلا

تالیف: خسرو تقدسی نیا

ناشر: ائمه (ع)' قم' ص ۷۲

☆ هلال ماتم (اردو' مصائب)

تالیف: فرح سلطان صاحب کامل

ناشر: چاپخانه حیدری' حیدرآباد

☆ هلال محرم یا شمشیر ماتم

(اردو' چہار جلد ہیں)

محل نشر: حیدرآباد دکن

☆ ہماری عزاداری

(قرآن سنت کے آئینہ میں)

تالیف: شیخ عبدالحسین الامینی

ترجمہ: علامہ سید ذیشان حیدر جوادیؒ

ناشر: تنظیم المکاتب لکھنو (انڈیا)

☆ همه جاء کربلا همه روز عاشورا

تالیف: پرویز خرمند

☆ همت بلند پرتوی از زندگانی حسینؑ

تالیف: عبدالله العلائی

ترجمہ: محمدباقر کمره ائی

محل نشر: تهران ۱۳۱۹ش

(اصل عنوان: تاریخ الامام الحسینؑ)

☆ هم وغم

(صحیفه عزا والم کبیر درمقتل حسین بن علیؑ)

تالیف: عبدعلی دویزد؟

☆ ہندوقوم اور عزاداری

(ہندوؤں اور سکھوں کی عزاداری امام حسینؑ)

تالیف: سید سبط الحسن فتحپوری

☆ هیجان انگیزترین پدیده تاریخ به اراده نیرومند حسینؑ بن علیؑ یا اسرار واقعه جانگداز کربلا

تالیف: حسین رضوی شادرخ

ناشر: کتابفروشی اسلامیه تهران

۱۳۵۶ش. ص ۴۷۷

ی

☆ یادداشتی درباره تعزیه ماه محرم

فارسی

تالیف:عبدالحسین زرین کوب

ص ۴۸۳، ۴۸۸

ناشر:امیر کبیر'تهران ۱۳۵۴

☆ یادگار حسینؑ

تالیف:میرسلطان احمد گوگانوی

ناشر:رفاه عام پریس'آگره

۱۳۱۰ق'ص ۶۴

☆ یادگار حسینؑ(اردو)

تالیف:محمداحمد

ناشر:جیّد برقی پریس'دهلی'ص ۸۷

☆ یاران باوفای حسینؑ

تالیف:علیرضا خسرواتی

محل نشر:تهران

☆ یاران باوفای حسینؑ

محل نشر:اصفهان'گلبهار

مولف؟

☆ یاران پایدار امام حسینؑ

تالیف:دکتر محمدهادی امینی

ناشر:انتشارات سعید تهران

☆ یاران امام حسینؑ

تالیف:علی محمدعلی دخیل

ترجمه:عدنان طهماسبی

ناشر:کانون فرهنگ وهنراسلامی

☆ یاران امام حسینؑ

تالیف:علی محمدعلی دخیل

ترجمه:عدنان طهماسبی'صادق ترکاشوند

ناشر:کانون فرهنگ وهنر اسلامی

۱۳۶۴هجری شمسی

☆ یاران پایدار امام حسینؑ بن علیؑ

(فارسی)

تالیف:محمدهادی امینی

ناشر:سعید'تهران'۱۳۶۰'ص ۱۹۲

☆ یاران حسینؑ

تالیف:محمدمهدی شمس الدین

ترجمہ: ہوشنگ اجاقی

ناشر: آفاق 'تہران' ۱۳۶٤ش

☆ یاران حسینؑ بن علیؑ

(سکینہ دختر حضرت سید الشہداء)

تالیف: عایشہ بنت الشاطی

ترجمہ: حسین خراسانی

ناشر: محمدی 'تہران ۱۳٤۱ش

☆ یاران حسینؑ

تالیف: محمدمہدی شمس الدین

(۱۳۱۳)

ترجمہ: ناصر ہاشم زادہ

☆ یازدہ مجلس (اردو)

تالیف: غنیمت

کتابخانہ دکتر مولوی عبدالحق

کراچی شمارہ ۸/۲۵

☆ یثرب کاشاہزادہ (اردو)

(زندگانی سیدالشہداؑ)

مولف؟

محل نشر: ہند

☆ یک بررسی مختصر پیرامون قیام مقدس

شہیدجاوید حسینؑ بن علیؑ

تالیف: محمد حسین اشعری 'حسین

کریمی وحسن آل طہ اور مقالہ علامہ

طباطبائی)

محل نشر: تہران ۱۳۵۰، ص۱۲۲

☆ یک شب وروز عاشورا

تالیف: میرزا خلیل کمرہ ای

محل نشر: تہران ۱۳۶۲ش

☆ یک تاز پیروزی

تالیف: سیف اللہ کبیریان

☆ یک شب مہلت

تالیف: علی اکبر سپاہی

ناشر: انتشارات اسلامی 'تہران

☆ ینابیع الجرہ فی انساب شہداء العترہ

تالیف: سیدجعفر بن محمداعرجی

ص۳۳۳

☆ ینابیع المصائب (اردو)

تالیف: میرزا قاسم علی کربلائی

ناشر: مقبول پریس 'دہلی۔ ص۱۷۵

☆ یوسف حسینیؑ (فارسی)

تالیف: محمد علی بن زین العابدین

علویجہ ئی (۱۲۹۲۔ ۱۳٤۸ق)

☆ یوم الاربعین عندالحسینؑ

تالیف: سیدعبدالرزاق مقرم

نجف: چاپخانہ قضاء ۱۳۷۷ق

☆ یوم الحسینؑ

تالیف: علی محمد علی دخیل

ناشر: چاپخانہ دارالحکمہ 'نجف

۱۳۸۳ق۔ ص۸۰

☆ یوم الحسینؑ

جمع کنندہ: ہیئت ادبی بصرہ

مقدمہ: سید عباس شبّر

ناشر: چاپخانہ عدل اسلامی 'نجف

۱۳۷۰ق۔ ص۲۱۳

☆ یوم الحسینؑ الخالد

تالیف: عباس ابوالطوس

ناشر: چاپخانہ نعمان، نجف

۱۳۷۳ق، ص ۱٦

☆ یوم الطف

تالیف: شیخ محمد بن محمدمہدی

☆ یوم الحسینؑ

تالیف: علی محمدعلی دخیل

ناشر: مطبعۃ دار الحکمۃ

نجف الاشرف ص ۸۰

☆ یوم الشہید

(مجموعہ مقالات پیرامون قیام سید الشہداؑ)

تالیف: عبدالحسین راضی

ناشر: چاپخانہ الزہرا، نجف

۱۳۷۰ق، ص ۳٦

☆ یوم عزا (اردو)

تالیف: راحت حسین

محل نشر: جهیرہ ضلع سارن،

۱۹۳۱م، ص ۱۴۰

فہرست مضامین از مجلّات

(عربی، فارسی، اردو)

باب "الف"

☆ استشهاد الامام الحسینؑ

سیدابوالاعلی مودودی صفحه ۱۲۹

مجله التوحید .شماره ۴۲

☆ استطاع کربلا الثورة والشهادة و التاریخ

از : زهیر سلیمان

مجله التوحید .شماره ۴۲

صفحه ۱۴۲.

☆ الشعائر الحسینیة الموقف شرعی و

رسالی المشارکون .

مقاله نگاران : شیخ محمد مهدی الآصفی

شیخ ابراهیم امینی

شیخ محمد علی تسخیری

سید محمد باقر الحکیم

مجله التوحید .شماره ۱۴ .

☆ اصلاح شعائر الحسینیة .

بقلم :رئیس التحریر .

مجله توحید شماره ۱۴ .ص ۵

☆ الشعائر الحسینیة

از : طاهر موسوی .

مجله التوحید .شماره ۹۴ص ۹۴

☆ الامام الحسین .

مجله التوحید .شماره ۱۸ص ۱۵۲

☆ الامام الخمینیؒ یتحدث عن الثورة

الحسینیة .

مجله الرصد . ۴۵ تموز ۹۴ص ۱۱

☆ الامام الخمینیؒ وثقافة عاشوره

از: سلیمانی کتانی .

مجله الرصد .شماره ۵۲ص ۷۴

☆ الامام الحسین قضیة الاسلام الکبریٰ

از: شیخ جعفر الحادی .

مجله الشهید .شماره ۱۱۵ص ۳۲

☆ الامام الحسین خروج التحدی

توفیق عبدالله .

مجله الشهید .شماره ۱۳۱ص ۱۰

☆ امام چهارم مظهر زهد وتقویٰ.

مجله مکتب اسلام. سال ۱۲

شماره ۳، ص ۲

☆ الامام الحسینؑ والثورة الکربلائیة

از: ابراهیم محمد۔

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ ۔شمارہ ۳۸

ص ۴۴

☆ الامام الحسین براس فی طریق المجاھدین

از: آیت اللہ سید علی خامنہ ای۔

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ ۔شمارہ ۲۴۔

ص ۱۴

☆ الامام الحسین فی مواجھۃ الواقع المنحرف

از: محمد حسین فضل اللہ۔

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۴۳

ص ۲۱

☆ اولاد سیدہ زینبؑ

شیخ حسن صفار۔

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ ۔شمارہ ۵۰

ص ۵۹

☆ الامام الحسین قبس بن النبوۃ

از:حسن عباس نصراللہ۔

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۳۲، ص ۷۶

☆ اسوۂ بشریت امام سجادؑ۔

مجلہ نورالعلم ۔شمارہ ۴ دورہ سوم

ص ۳۰

☆ ان القتل الحسین حرارۃ فی قلوب المومنین لاتبرد ابداہ۔

مجلہ نورالعلم (نورالسموات)

شمارہ ۱ ص ۴

☆ الامام الحسین فی مفترک الصراع

از: ڈاکٹر الحسینی۔

مجلہ توحید ۔شمارہ ۳۰ص ۸۱

☆ اسباب ثورۃ الامام الحسینؑ

از: احمد عبدالمجید حمود۔

مجلہ توحید شمارہ ۳۰ص ۱۱۳

☆ الاعلام الرسالی فی الثورۃ الحسینیۃ

از:سید باقر الحکیم۔

مجلہ الفکر السلامی ۔شمارہ ۲۱

ص ۸۵

☆ امام خمینیؒ وثقافۃ العاشورہ

از: خالد توفیق۔

مجلہ الفکر الاسلامی ۔شمارہ

ص ۲۹۱

☆ آل محمد کے اسیر قیام حسینؑ کے مبلغین۔

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۲۳

ص ۳۳

☆ امام زین العابدین الگوی صبر و استقامت در راہ خدا۔

مجلہ پاسداران اسلام ۔شمارہ ۱۱۶

ص ۶

☆ الامام (قدہ) وعاشورہ استلھاء الروح الحسینیۃ

مجلہ سلسلہ ولایت ۔شمارہ ۸۸

ص ۱۳

☆ امام حسینؑ عظمت کردار کا اعلیٰ نمونہ۔

مجلہ ندائے اسلام ۔شمارہ ۵ جلد ۷

ص ۳۶

☆ امام حسین اور اسلامی تحریک۔

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۳۵

ص ٦

☆ انقلاب حسینی کی پیامبر خاتون۔

از :شہید مرتضیٰ مطہریؒ ۔

مجلہ وحدت اسلامی ۔شمارہ ۹۰

ص ٦٤

☆ امام حسینؑ کا قیام ایک مثالی اور قابل تقلید قیام

مجلہ وحدت اسلامی ۔شمارہ ۱۱

ص ۴۳

☆ انقلاب کربلا کے پیغام رساں

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ

۵۸ ۔۵۹ ۔ ص ۲۸

☆ اسوۂ شبیری ۔حلم و بردباری

از :مقصود جعفری

مجلہ وحدت اسلامی ۔شمارہ ٦٥ ۔

ص ٢٤

☆ امام حسینؑ آزادی و انقلاب کے امام

مجلہ وحدت اسلامی ۔ شمارہ ٦٩ ۔

۷۰ ۔ ص ۳۲

☆ امام حسینؑ عظمت و کردار کا اعلیٰ نمونہ

مجلہ راہ اسلام ۔شمارہ ۷۸ ۔ ص ۳٦

☆ امام حسینؑ مجاہدوں کی پیشوا اور اہل کرم کے استاد

مجلہ ندائے اسلامی شمارہ ۵ جلد ۷ ۔

ص ٤

☆ انقلاب حسینی

مجلہ وحدت اسلامی خواتین شمارہ

۲۱'۲۲ ص ۲

☆ اربعین حسینیؑ انقلاب کربلا کی بقاء کی ضامن

مجلہ وحدت اسلامی خواتین شمارہ

۲۱'۲۲ ص ۷

☆ امام حسین علیہ السلام کی حیات طیبہ

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۱۱ ۔

ص ۵

☆ امام حسین علیہ السلام

وحدت اسلامی شمارہ ٦ ۔ ص ۲۰

☆ اهداف علي و الحسينؑ

العقیة زینب مثال المراۃ المسلمة ۔

از :حسین علی ۔ ص ۲۸٦

مجلہ الاصوہ الاسلامیة شمارہ

۲'۱ ص ۲۲۱' ۲۸٦

☆ انقلاب آزادی بخش

مجلہ مکتب اسلام ۔ سال ۲۲ شمارہ٦

ص ۲۸

☆ امام حسینؑ در سرزمین شہادت

مجلہ مکتب اسلام ۔ سال ۲۸ شمارہ

۱۱ ۔ ص ۵۰

☆ امام زین العابدین کی زندگی ایک تحقیقی مطالعہ

مجلہ توحید اردو ۔ جلد ۵ شمارہ ۱ ۔

ص ٤۳

☆ امام سجادؑ کی زندگی ایک تحقیقی جائزہ

مجلہ توحید اردو. جلد ۵ شمارہ ۲.

ص ۴۹

☆ امام سجادؑ کی زندگی ایک تحقیقی جائزہ

مجلہ توحید اردو. جلد ۵ شمارہ ۳.

ص ۸۵

☆ امام سجادؑ کی زندگی۔

مجلہ توحید اردو .شمارہ ۵ جلد ۵

ص ۸۵

☆ امام حسینؑ کے ارشادات کے آئینہ میں

حکومت اسلامی کی خدوخال

مجلہ توحید اردو. جلد ۲ شمارہ ۳.

ص ۱۲۷

☆ امام حسینؑ بر علیہ کدام جریان قیام کرد

مجلہ زن وروز .۱۱۸۱ شنبہ ۵

شهریور ۱۳۶۷ ش. ص ۱۲

☆ آفاق عاشورہ

مجلہ حوزہ . ۳۹ .شمارہ ۳ سال

ھفتم . ص ۵

☆ انقلاب کربلا کے پیغام رساں

ادرایہ .عاشورہ . ص ۲

مجلہ وحدت اسلامی .شمارہ ۵۸'

۵۹ ص ۲'۲۸

☆ امام حسینؑ آزادی وانقلاب کے امام

از: صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی

مجلہ وحدت اسلامی .شمارہ ۶۹'

۷۰. ص ۳۲

☆ الامام زین العابدینؑ یتحدث النبیؐ

از: محمد فضل اللہ

مجلہ ثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۳۳

ص ۳۲

☆ امام صولۃ الحق المستصرہ

بقلم :محمد علی البلاغی

مجلہ الغریٰ عربی سنہ التاسعہ العدد

۱۴.۱۱ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق

صفحہ ۲۹۹

☆ الامام الحسینؑ

بقلم :منیر القاضی

مجلہ الغریٰ عربی سنہ التاسعہ العدد

۱۴.۱۱ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق

صفحہ ۱۸۷

☆ امام الاخلاق

بقلم: احمد نسیم

مجلہ الغریٰ عربی سنہ التاسعہ العدد

۱۴.۱۱ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق

صفحہ ۲۰۷

☆ امام ینادی بالنصر الی الجنۃ

بقلم : امین المهدی

مجلہ الغریٰ عربی سنہ التاسعہ العدد

۱۴.۱۱ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق

صفحہ ۲۱۲ تا ۲۱۳

☆ الامام ابوعبداللہ والمعارضہ

بقلم : محمد علی کمال الدین

مجلہ الغریٰ عربی سنہ التاسعہ العدد

۱۴.۱۱ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق

صفحه ۲۳۵ تا ۲۳۶

☆ الاثر الروحی فی نهضة الحسینؑ

بقلم :صبری الزبیدی

مجله الغریٰ عربی سنه التاسعه العدد

۱۴.۱۱ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق

صفحه ۲۶۵ تا ۲۶۷

☆ اسرار الشهادة

بقلم :هادی الحیدری

مجله الغریٰ عربی سنه التاسعه العدد

۱۴.۱۱ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق

صفحه ۲۷۱ تا ۲۸۸

☆ الامام الشهید فی عهد معاویه ویزید

بقلم :عبدالمتعال العصیدی

مجله الغریٰ عربی سنه التاسعه العدد

۱۴.۱۱ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق

صفحه ۲۸۷ تا ۲۸۸

☆ اقامه عاشورا

واجبات اقامه عاشورا

مجله امید انقلاب ۱۵ محرم سنه

۱۴۰۷ شماره ۱۳۷ صفحه ۶ تا ۹

☆ ابعاد سیاسی وحرکی ثورة الامام الحسینؑ

شیخ مهدی الآصفی ،محمد مهدی

الصدر

مجله الرصد صفحه ۱۵ تا ۱۹

☆ از عاشورا تا اربعین

مجله پاسدار اسلام سال هفتم شماره

۸۲ ص ۸

☆ اقامه عدل در قیام حسینیؑ

از :امام خمینیؒ

مجله الحسین شماره ۲ سنه ۱۴۱۲

هجری قمری قم ص ۸۸ تا ۸۹

☆ انقلاب حسینؑ

از: سید محمد سید بن الحسینی

مجله الحسین شماره ۲ سنه ۱۴۱۲

هجری قمری قم ص ۸۸ تا ۸۹

☆ امام حسینؑ مفکرین کی نظر میں

تحریر : جناب ناصر باقر بیدهندی

تلخیص وترجمه : سید امتیاز حیدر

مجله الحسین شماره ۲ سنه ۱۴۱۲

هجری قم ایران ص ۵۵ تا ۶۴

☆ اصالت نقش اساسی وحیاتی

سوگواری عزا و گریه بر سید الشهداء

پیام انقلاب سال سوم شماره ۵۹

صفحه ۱۰ تا ۱۳

باب "ب"

☆ بفضل ثورۃ الحسنؑ ودمه.

از: آیت الله خامنه ای.

مجله الرصد ۵۲ ص ۱٤

☆ بمناسبة میلاد عقیله زینبؑ

مجله الرصد. شماره ٤٠.ص ۱۰۹

☆ برای خون خواهی شهیدان.

مجله مکتب اسلام سال ۳۰ شماره ۱

.ص ۲۹

☆ باب الحوائج تاریخ کے آئینے میں

تحریر: آغا سید واجد علی کربلائی

مجله المظهر پشاور محرم الحرام سنه

۱٤۰۷ هجری صفه ۷٦ تا ۷۹

☆ بیداری خفتگان پس از عاشورا

تحریر: سید محمد جواد مُہری

مجله پاسدار اسلام سال چهارم شماره

٤۷ ص ٤٤

☆ بطولة وارادة

بقلم: محمد احمد خلف الله

مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱.۱٤ سنه

۱۳٦۱ هجری عراق

باب "پ"

☆ پاکستان میں عاشورہ کی تقریبات

مجله ندائے اسلام جلد ٦ شماره ۷.

ص ۱٤

☆ پیروزی بزرك مختار

مجله مکتب اسلام .سال ۳۰ شماره

۷. ص ٤۷

☆ پایان کار مختار

مجله مکتب اسلام شماره ۸. ص ٤۳

☆ پیام عاشوره حسینی

مجله وحدت اسلامی شماره ۲۲..

ص ۸

☆پس از عاشوره درس از استقامت زینبؑ

مجله پاسداران اسلام شماره ۷۰

باب ”ت“

☆ تاریخ نویسی اور کربلا
از:سید محمدتقی
مجله سفینه جلد ۲ شماره ۳، ص ۱۲

☆ تحریک کربلا کیا ہے۔
از:محترمہ فصاحت جعفری
مجله سفینه جلد ۲، شماره ۳
ص ۲۰

☆ تلوار پر خون کی فتح
مجله وحدت اسلامی شماره ۳۵،
ص ۲

☆ تاملات فی حرکة ذکری عاشوره
از:سید محمد حسین فضل الله
مجله الثقافة الاسلامیة ،شماره ۳۸،
ص ۲۷

☆ تاملات فی الفقیه الحسینیة
از:سید محمد حسین فضل الله
مجله الثقافة الاسلامیة شماره ۵۰
ص ۲

☆ تقریر عن احتفال عاشوره
از:استاد حسین منهج .
سید محمد حسین فضل الله
مجله ثقافة الاسلامیة شماره ۵۶

☆ التخطیط الحسینی لتعیر الخلاقیة الهزیمة
از: شهید باقر الصدرؒ
مجله الفکر الاسلامی شماره ۱۷
ص ۴۷

☆ تضحیة الحسینؑ مدرسة
بقلم : هادی الحیدری
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱، ۱۴ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق صفحه ۲۷۱ تا ۲۷۲

☆ تقبل هذا القربان
بقلم : محمد تقی الحکیم
مجله الغریٰ العدد ۱۱. ۱۴ سنه ۱۳۶۱ هجری صفحه ۱۲۵ تا ۱۲۶

☆ تحفظ دین کا مسئلہ اور امام حسینؑ کی حکیمانہ روش

تحریر جناب سید محمد حسین رضوی
مجلہ الحسین جلد ۱ شمارہ ۲ سنہ
۱۴۱۲ ہجری قم صفحہ ۷۲ تا ۷۵

☆ تاجدار کربلا
تحریر: مرزا مصطفی علی ہمدانی مرحوم
مجلہ المظہر پشاور محرم الحرام سنہ
۱۴۰۷ ہجری صفحہ ۳۳

☆ تحلیلی از واقعہ عاشورا
از: آیت اللہ شہید مطہریؒ
مجلہ پاسدار شمارہ ۲۲ صفحہ ۴۳ تا
۴۵ سنہ ۱۴۰۳ ہجری قمری

☆ تسمیة من قتل مع الحسینؑ مِن وُلدہ
واخوتہ واھلبیة وشیعتہ
از: محدث الفضل بن زبیر اسدی
تحقیق: سیدمحمدرضا الحسینی
مجلہ تراثنا السنة الاولیٰ عدد الثانی
صفحہ ۱۲۸تا۱۶۰سنہ۱۴۰۵ھج

باب ”ث“

☆ ثورۃ عاشورہ فی کلام امام خمینیؒ
مجلہ الرصد ۔شمارہ ۵۸۔ ص ۳۳
☆ ثقافۃ عاشورہ فی سیرت اہل بیت و آثارہم
از: الشیخ محمد توفیق المقداد
الثورۃ الحسین قضیۃ الاسلام الکبری ۔
شیخ جعفر الہادی ۔ ص ۳۸
مجلہ الشہید شمارہ ۱۵۲
☆ ثورۃ الحسین من اجل الانسان
محمد عوض الخطیب
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ ۔ شمارہ ۲۰۔
ص ۱۳۱
☆ ثورۃ فلسفہ ثورۃ الحسینیۃ
از: استاد محمد الحسینی
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ ۔شمارہ ۲۴
ص ۶۱
☆ ثلاثۃ الثورۃ (الاسلام الحسین)
استاد نبل علی صالح
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۲۴۔
ص ۱۰۵
☆ ثور الحسینیۃ فی الامام الخمینیؒ
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۵۰۔
ص ۹
☆ ثورہ الحسین یقطۃ الخمیر وتحریر الرادہ
السید محمد باقر الحکیم
مجلہ الفکر الاسلامی شمارہ ۱۶۔
ص ۷
☆ ثورۃ الحسین المسولیۃ وشروط تحقیق الہدف
السید محمد باقر الحکیم
مجلہ الفکر الاسلامی شمارہ ۱۳۔ ص ۲۳
☆ ثورہ الحسین اقتدار تاریخی
از: عطایء متجدد
مجلہ الحکمۃ شمارہ ۴ ۔ ص ۴۰

☆ الثورة الحسينية فی فکر شهید مطهری
مجله الرصد شماره ٤٥ ص ١٤
☆ الثورة الحسينية فی فکر العالمی
از :زینب الرکابی
مجله الثقافة الاسلامية شماره ٤٣
ص ٧
☆ ثورة الحسين صدی لصلح الحسن
بقلم: سماحة العلامه سید عبدالحسین
شرف الدین
مجله الغری السنه التاسعه العدد ١١.
١٤ ١٩ صفر سنه ١٣٦١ هجری
عراق ص ١٨٣ تا ١٨٤
☆ ثورة الحسين
بقلم: عبدالرسول آل یاسین
مجله الغری السنه التاسعه العدد ١١.
١٤ ١٩ صفر سنه ١٣٦١ هجری
عراق ص ٢٤٤ تا ٢٤٦
☆ ثورة الحسين
بقلم : عبدالمجید کبه
مجله الغری السنه التاسعه العدد ١١.
١٤ ١٩ صفر سنه ١٣٦١ هجری
عراق ص ٢٥٣

باب ”ج“

☆ جناب زینبؑ

مجله وحدت اسلامی شمارہ ۳ .

ص ۲۲

☆ جلاالتضحیه

بقلم : عبدالامیر عیسی الشیخ

مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنه

۱۳٦۱ هجری صفحه ۲٦٤

باب ”ح“

حدیث حول الامام الحسینؑ

مجله التوحید . شماره ٤۸ ص ۷۵

☆ حضرت زینب ایمان واستقامت کا نمونہ

مجله ندائے اسلام جلد ۵ شماره ۱۱ .

ص ۸۲

☆ حسین ویزید اوران کے انصار

از : ڈاکٹر ایس . ایم وسیم .

مجله سفینه جلد ۳ شماره ۳ ص ۱۲

☆ حماسه جاویدان عاشوره

مجله مکتب اسلام شماره ۷ . ص ۲

☆ حماسه جاویدان عاشوره

مجله مکتب اسلام شماره ۵ . ص ۲

☆ حضرت زینب کا تاریخی

مجله وحدت اسلامی شماره ٦۲ .

٦۳ . ص ۷

☆ حقیقة النهضة الحسینیة

از : شهید مرتضی مطهریؒ

مجله الثقافة الاسلامیة شماره ۳۸ .

ص ۱٤

☆ حسین احیاء کننده مکتب

مجله پاسداران اسلام . شماره ۱۱۵ .

ص ۲٦

☆ حسینی تحریک میں موجود قوی ترین فکرواداراک

از : شهید مرتضی مطهریؒ

مجله وحدت اسلامی شماره ۱۰ .

ص ۲

☆ حضرت امام حسین علیہ السلام

مجلہ راہ اسلام شمارہ ۸۹. ص ۱٤

☆ حسینی تحریک کو مستحکم بنانے والے تین عناصر

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ٤٦.

ص ۲۰

☆ حسینی تحریک کو مضبوط بنانے والے تین عناصر

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ٤۷.

ص ۲۸

☆ حق وباطل کی کشمکش

مجلہ ندائے اسلام. شمارہ ٤ جلد ۳.

ص ۷٤

☆ حسینی تحریك

مجلہ ندائے اسلام. شمارہ ۷. جلد ۵

. ص ۸

☆ حسین یعنی اسلامی شرف وبزرگی کا عظیم پاسدار

مجلہ راہ اسلام شمارہ ٦۱. ص ۱۳

☆ حسین مظلوم

مجلہ راہ اسلام شمارہ ۷۸.. ص ۲۰

☆ حیاۃ امام سجادؑ

مجلہ الفکر الاسلامی .شمارہ ۵. ص

۲۳۱ تا ۲۵۳

☆ حضرت امام حسین علیہ السلام اور معرکہ حق وباطل

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۷۱.

ص ۱۱

☆ الحسین اهداف وشعارات

مجلہ الشہید شمارہ ۱۳۱ ص ٤۷

☆ حکمة ولی امر المسلمین حول مراسم عاشورة وفضل احیاء الذکری

مجلہ التوحید شمارہ ۳۸ صفحہ ۱۱

☆ الحسینؑ فی رقعته

بقلم :موسی کاظم نورس

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنہ ۱۳٦۱ ھجری صفحہ ۲۰۰ تا ۲۰۲

☆ الحسینؑ ودین جده الرسول الاعظم

بقلم : الشیخ جعفر نقدی

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنہ ۱۳٦۱ ھجری صفحہ ۲۰۹ تا ۲۱۱

☆ الحسینؑ ابن علیؑ رجل التضحیه

بقلم : المحامی فائق توفیق

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنہ ۱۳٦۱ ھجری صفحہ ۲۱۱

☆ الحسینؑ امة من الامم

بقلم : شیخ حسن الشمساوی

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنہ ۱۳٦۱ ھجری صفحہ ۲۲۹ تا ۲۳۱

☆ حرکة الحسینؑ التحریریه

بقلم : علی احمد اطمیش

مجلہ الغری عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنہ ۱۳٦۱ ھجری صفحہ ۲۳۷ تا ۲۳۸

☆ الحسینؑ الشہید واثرة فی صیانة الدین الاسلامی

بقلم : المحامی احمد السعد

مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۳۹ تا ۲۴۰

☆ الحسینؑ فی اروع مثل فی الجهاد والاستشهاد
بقلم : عبدالمجید محمود
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۴۷

☆ الحسینؑ عنوان الخلود
بقلم : خلیل رشید
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۵۱

☆ حسین العقیدة والثبات
بقلم : عزیز علی السعد
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۶۲

☆ الحرکة الحسینیة
بقلم : المحامی عبدالصاحب
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۶۰ تا ۲۶۱

☆ الحسینؑ
بقلم : رشید حسن البدری
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۶۳ تا ۲۶۴

☆ الحسینؑ
بقلم : مشکور الاسدی
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۲۹۱

☆ الحسینؑ بن علیؑ فکرة باقیة ومضیٰ خالد
بقلم : قدری حافظ طوفان
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری صفحه ۱۲۵

☆ الحسینؑ الشهید فی روائع التضحیه
بقلم : محسن جمال الدین
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳۶۱ هجری

☆ حضرت امام حسینؑ اور اسلام
تحریر : حجة الاسلام مولانا سید تقی
مجله المظهر پشاور ستمبر ۱۹۸۶
محرم الحرام سنه ۱۴۰۷ هجری
شماره ۱۵ ص ۹ تا ۱۳

☆ الحسینؑ وعوامل نهضته الخالده
بقلم : هادی فیاض
مجله النجف عربی السنة الاولیٰ
الجزء الثانی عشر ۲۰ محرم الحرام
سنه ۱۳۷۶ صفحه ۱ تا ۲

☆ حضرت امام حسینؑ کی خاندانی عظمت
از : الحاج مولانا سید علی النقوی
مجله المظهر پشاور محرم الحرام سنه
۱۴۰۷ هجری شماره ۱۵ صفحه
۱۴ تا ۱۶

☆ حسینؑ سب کا
تحریر : مولانا قمر الدین هاشمی
مجله المظهر پشاور محرم الحرام سنه
۱۴۰۷ هجری شماره ۱۵ صفحه

۲۸ تا ۲۸

☆ حضرت امام حسینؑ ایک جامع شخصیت

تحریر: سید ذاکر حسین

مجلہ المظہر پشاور محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ ہجری شمارہ ۱۵ صفحہ ۹۰ تا ۹۳

☆ حضرت مسلم بن عقیل

تحریر: انورعلی اخونزادہ

مجلہ المظہر پشاور شمارہ ۱۵ صفحہ ۱۲۳

☆ حل بیعت امام حسینؑ

درشب عاشورا وسہ خط مشی پیروز

مجلہ راہ مجاھد شمارۂ ۷۲ ص ۶

باب ”خ“

☆ خطبہ زینبؑ

از: مولانا علی خیر آبادی

مجلہ سفینہ جلد ۲ شمارہ ۳

☆ خطاب الاستنصار الحسینی

از: الشیخ محمد مهدی الاصفی

مجلہ رسالۃ الثقلین شمارہ ۲۲ ص ۱۲۹

☆ خون حسین حق کے ہر قیام میں

مجلہ ندائے اسلام شمارہ ۸۰۷ ص ۲۲

☆ خطبات امام حسینؑ

تحریر: ڈاکٹر مرتضیٰ اختر جعفری

مجلہ المظہر پشاور محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ ہجری صفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۲

☆ خفیف المیران

بقلم: روکس بن زائد العزیزی

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱. ۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ہجری عراق صفحہ ۲۸۲

باب ”د“

☆ دسگیری دزخیمان حولناک صحنہ کربلا

مجلہ مکتب اسلام ۳۰ شمارہ ۶. ص ۲۸

☆ درباری علماء پر امام سجاد کی تنقید

مجلہ توحید اردو شمارہ ٤ جلد ٥ ص ۷۳

☆ دیباچہ

مجلہ زن وروز ۱۱۸۱ شنہ ٥. ص ۳

☆ دروس من سیرۃ الحسین الی کربلا

از: محمد عوض الخطیب

مجله الثقافة الاسلامية شماره ۱۱.
ص ۱۲۵

☆ دلیل الباحث عن الامام حسین علیه السلام
عبدلجبار الرفاعی

دروس عاشوراء
آیت الله خامنه ای ۔ ص ۱۲
مجله رسالة الثقلین شماره ۵.
ص ۱۲٫۹۲

☆ درس انقلاب حسینیؑ
مجله راه اسلام شماره ۵٤ ص ۱٦

☆ الدور زینبیؑ فی نهضته الحسینؑ
از :زینب الرکابی
مجله الثقافة الاسلامیة شماره ٤۳
ص ۷۹

☆ درسی از عاشورای حسینیؑ
مجله پاسدار اسلام شماره ۱۰٤ سال
نهم ص ۸٫٦

☆ درسی از عاشورا
از: سید محمد جوهری
مجله پاسدار اسلام شماره ٤۷ سال
چهارم ص ٤٤

باب "ذ"

☆ ذکریات نحو یوم عالمی للشهید
از:احمد ادریس
توحید شماره ٤۲.ص ۱۲۵

☆ ذکری کربلا
از:استاد محمد علی اسیر
مجله الثقافة الاسلامیة شماره ۳۲
ص ۱٤۸

☆ ذکری و...قدوة
بقلم :فواد جمیل
مجله الغریٰ عربی عراق السنة التاسعة
العدد ۱۱.۱٤ سنه '۱۳٦۱ هجری
ص ۲۲۱

☆ الذکری الخالدة
بقلم :محمد الشماع
مجله الغریٰ عربی عراق السنة التاسعة
العدد ۱۱.۱٤ سنه '۱۳٦۱ هجری
ص۲٤۸ تا ۲٤۹

☆ ذکری ابی الشهداء
بقلم : ندیم الملاح
مجله الغریٰ عربی عراق السنة التاسعة
العدد ۱۱.۱٤ سنه '۱۳٦۱ هجری
ص ۱۲٤

☆ ذکری ابی الشهداء
وقلم : سعید قطب
مجله الغریٰ عربی عراق السنة التاسعة
العدد ۱۱.۱٤ سنه '۱۳٦۱ هجری

ص ۱۳۲

☆ الذکری

جمعیة دارالتقریب بین المذاهب

الاسلامیة بالقاهرة

مجله الغری عربی عراق السنة التاسعة

العدد ۱۱. ۱٤ سنه ۱۳٦۱ هجری

ص ۱۳۵ تا ۱۳٦

باب "ر"

☆ رسالتی که امام حسین به انجام رسانید

از: شیخ محمد اقبال

ترجمه: فرشته ناصری

مجله مشکوة شماره ۲۵. ص ۱٤۹

☆ راه حسینؑ

کنیز فاطمه کریمی

مجله وحدت اسلامی شماره ۷۰، ۶۹. ص ۳۹

☆ ریشه عزاداری در تاریخ الاسلام

مجله صدائے عدالت سال اول

شماره ۳. ص ۱٤

☆ رجال حول الحسین

مجله رسالة الاسلام شماره ٦٥

ص ۳۷

☆ الرمز الحسینیؑ بین القدیم الحدیث

از: علی مهدوی زیتون

مجله ثقافة الاسلامیة شماره ٥٦

ص ۱۷

☆ رساله اشك در پاسداری از خون

مجله پیغام انقلاب سال ششم شماره

۱۳۳ ص ٦۰، ٦۳

☆ رمز شهادت

تحریر: نواب بهادر یار جنگ (مرحوم)

مجله المظهر پشاور محرم الحرام سنه

۱٤۰۷ هجری صفحه ۳۸ تا ۳۹

باب "ز"

☆ زینب در رسالۂ عاشورہ
مجلہ الرصد شمارہ ٥٤، ص ٤٩
☆ زینب شریکۃ الحسینؑ
مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۸۹،
ص ۷۰
☆ زینب الگوئی تقوی وتعهد
مجلہ پاسداران اسلام شمارہ ۸٤،
ص ٢٤
☆ زینب اسوۂ صبر وشهامت
مجلہ پاسداران اسلام شمارہ ۱۱۹
سال دهم ص ١٤
☆ زینب کبری مقاصد کربلا کی محافظ ومبلغ
مجلہ وحدت اسلامی خواتین شمارہ
۳۲، ص ۲

باب "س"

☆ سیاست الحسینی
از: ناظم علی خیر آبادی
مجلہ سفینہ جلد ٤ شمارہ ٤ ص ۲۰
☆ سید الشهداء کا کامیاب جهاد
از: ڈاکٹر بهشتی
مجلہ توحید اردو جلد ۷ شمارہ ۵،
ص ۸۳
☆ سیاسی راہنماؤں کی خصوصیات
مجلہ توحید اردو جلد ۷ شمارہ ۱،
ص ۱۲۵
☆ سانحہ کربلا میں زینب کا کردار
مجلہ وحدت اسلامی خواتین شمارہ
۱۰، ص ۱۰
☆ سانحہ کربلا کا ایک درخشندہ پہلو
ملحلہ وحدت اسلامی خواتین شمارہ
۲۱ '۲۲ ص ٤
☆ سیدہ زینب بنت علیؑ
اجوبۃ المسائل دینیہ، ص ۵۸
☆ سوم شعبان روز پاسداری از خون حسینؑ
مجلہ پاسداران اسلام شمارہ ۶۳ سال
ششم، ص ۷
☆ سفیر حسینی مسلم بن عقیلؑ

تحریر: جناب محسن محمدی
مجلہ الحسینؑ جلد ۱ شمارہ ۲ سنہ
۱۴۱۲ ہجری صفحہ ۳۱ تا ۵۴

☆ سانحہ کربلا کا اصلی رخ ناموس رہبری کا تحفظ
از: جناب عقیل الغروی
مجلہ الحسین جلد ۱ شمارہ ۲ سنہ
۱۴۱۲ ہجری صفحہ ۸۶ تا ۸۸

☆ سورۃ فجر سورۃ امام حسینؑ
پیام انقلاب صفحہ ۷۸ تا ۷۹

☆ سید الشہداء الامام الحسینؑ
بقلم: احمد شوقی الحسینی
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱۔۱۴ سال
۱۳۶۱ ہجری عراق صفحہ ۲۲۴ تا
۲۲۵

باب ''ش''

☆ شہادت امام حسینؑ اور تبلیغ اسلام
مولانا ناظم علی خیر آبادی
مجلہ سفینہ شمارہ ۳ جلد ۳ ص ۱۵

☆ شبح آذری وترکیب بنداور در ثالی امام حسینؑ
محمد علی 'علی دوست
مجلہ مشکوۃ شمارہ ۳۷ ، ۳۶ ،ص ۲۸۳

☆ شہادت مظلومانہ سبط اکبر
مجلہ پاسداران اسلام ۔ شمارہ ۱۱۷ .
ص ۸

☆ شہادت حسینؑ
مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۱۱ .
ص ۵۶

☆ شہادت حسینؑ اور ہمارا عمل
از: زاھد حسین جعفری
مجلہ وحدت اسلامی ۔ شمارہ ۸۰.
ص ۱۲

☆ شہادت امام حسینؑ
مجلہ راہ اسلام شمارہ ۷۸. ص ۱۲

☆ الشعائر الحسینیہ
مجلہ الفکر الاسلامی شمارہ ۹۵
ص ۱۶۸

☆ الشعائر الحسینیہ لمحات فی ابعادھا السیاسة و الاجتماعیة
از: خالد توفیق
مجلہ فکر الاسلامی شمارہ ۱۰
ص ۱۷۳

☆ شہداء العلم
ترجمہ: الاستاذ عزۃ فرج
مجلہ النجف عربی السنة الاولیٰ الجزء الثانی ۲۰ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۹

☆ الشہید ابو الشہید
بقلم: المحامی فائق السامرائی
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱۔۱۴ سنہ
۱۳۶۱ ہجری عراق صفحہ ۲۴۹

باب ”ص“

☆ صفحہ آخر خطبہ امام حسینؑ
مجلہ مکتب اسلام سال ۹ شمارہ ۹ ، ص ۱
☆ صوت محمد فی کربلا
بقلم: محمد امین آل زین العابدین
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۴.۱۱ سنہ
۱۳۶۱ ہجری عراق صفحہ ۲۸۰ تا ۲۸۱
☆ صولۃ الحق
بقلم: عبدالحسین زلزلہ
مجلہ الغری عربی العدد ۱۴.۱۱ سنہ
۱۳۶۱ ہجری عراق ص ۲۶۸ تا ۲۶۹
☆ الصراع بین الحق والقوۃ فی صومۃ الطف
بقلم: توفیق الفکیکی
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۴.۱۱ سنہ
۱۳۶۱ ہجری عراق ص ۲۹۵ تا ۲۹۷

باب ”ض“

☆ ضرورت تطہیر الشعائر الحسینیۃ فی
البارع و الخرافات
از: سید علی خامنہ ای .
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۵۶
ص ۱۱
☆ ضحیۃ الواجب
بقلم: سید تحسین علی
مجلہ الغری عربی العدد ۱۴.۱۱ سنہ
۱۳۶۱ ہجری عراق صفحہ ۲۲۸
☆ ضحیۃ الخلود
بقلم: عبدالصاحب المختار
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۴.۱۱ سنہ
۱۳۶۱ ہجری عراق
صفحہ ۲۳۲ تا ۲۳۳

باب ''ع''

☆ عاشورہ فی المشھد الامام علی موسیٰ رضاؑ
مجلہ الرصد شمارہ ٤٤ ۔ص ٦٨
☆ عاشورہ فی الشعر العاملی المعاصر
مجلہ الرصد ٤٤ ۔ص ١٠٧
☆ عاشورہ الحسین وطریق النشر
سید محمد تقی المدرسی
مجلہ الشھید شمارہ ۲۳ ۔ ص ۳۸
☆ عاشورہ الحسین وطریق النشر
سید محمد تقی المدرس
مجلہ الشھید شمارہ ١٥٢ ۔ ص ۳۸
☆ علل قیام ونھضت امام حسینؑ
مجلہ مکتب اسلام سال ۱۲ شمارہ ۲
ص ۲
☆ عاشورہ الحسین مکتب شھادت وفضیلت
مجلہ مکتب اسلام سال ۲۱ شمارہ
۸۔ص ۷۲
☆ عقیلہ قریش جناب زینبؑ
مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ۵۔
ص ۳۵
☆ عقیلہ الوحی حضرت زینبؑ
از:سید عبدالحسین شرف الدین
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۱۷۔
ص ۲۱۰
☆ عاشورہ یوم خالد فی تاریخ الجھاد
از:ڈاکٹر مصطفی رافعی
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۲٤
ص ۲۷
☆ عاشورہ ومجالس عزا
از:امام خمینی
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ٥٦
ص ۸
☆ عوامل ھجوم الوھابیین علی کربلا
اجوبۃ المسائل دینیہ... ص ١٦
☆ عاشورہ ومبلغان
مجلہ حوزہ شمارہ ٦ سال اول ۔ص۔
☆ عاشورا تداوم بخش اسلام محمدی

مجلہ پاسداران اسلام شمارہ ۸۱ سال
هفتم. ص ۶

☆ عاز ثار الامام حسینؑ
مجلہ نورالاسلام شمارہ ۱۷ '۱۸ .
ص ۸و ۹

☆ عظمت امام حسینؑ
اداریہ مجلہ الحسینؑ جلد ۱ شمارہ ۲
سنہ ۱۴۱۲ هجری قم ایران
ص ۵ تا ۸

☆ عظمت حسینؑ
تحریر :مولانا سید احمد جوہر دہلوی
مجلہ المظہر اردو پشاور ستمبر
۱۹۸۶ شمارہ ۱۵ صفحہ ۲۲ تا ۲۴

☆ علامہ اقبال اور عزاداری سید الشہداءؑ
مجلہ المظہر اردو پشاور ستمبر
۱۹۸۶ شمارہ ۱۵ صفحہ ۵۵ تا ۵۷

☆ عزاداری سید الشہداءؑ ایران میں۔ مشاہدات
از: مولانا منظور حسین جوادی
مجلہ المظہر اردو پشاور ستمبر
۱۹۸۶ شمارہ ۱۵ صفحہ ۵۹ تا ۶۱

☆ عاشورا چشمہ خون رنگ
مجلہ اعتصام شمارہ ۴۲ صفحہ ۱۰
سنہ ۱۳۶۴

☆ عاشورا تداوم بخش اسلام محمدی
مجلہ پاسدار اسلام سال هفتم شمارہ
۸۱ صفحہ ۶ تا بقیہ صفحہ ۴۶ پر

☆ عزاداری امام حسینؑ
از: امام خمینیؒ

☆ عاشورا
از: محمد رضا حکیمی
مجلہ مسجد شمارہ ۱۴ صفحہ ۳۷

باب "ف"

☆ فرهنگ عاشوره در سیرت معصومین

از: ڈاکٹر سید مہدی صانعی

مجلہ مشکوۃ شمارہ ۵۳، ص ۴۲

☆ فضائل امام حسین در احادیث اہل سنت

از: ایوب دانشگاہ مورنتو

ترجمہ: جواد قاسمی

مجلہ مشکوۃ شمارہ ۵۱، ص ۷۳

☆ فخر النساء عقیلہ بنی ہاشم

شیخ عباس قاسم شرف

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۲۴ ص ۸۰

☆ فی ذکی مولد الامام الحسین

از: عبداللہ شمس الدین

مجلہ الاضواء الاسلامیۃ شمارہ ۲۱، ص ۲۱۶

☆ فلسفہ قیام حسین بزبان حسین

مجلہ ندائے اسلام شمارہ ۴ جلد ۳، ص ۷۱

☆ فلسفہ عاشورا

از: آیت اللہ سید علی خامنہ ای

مجلہ سلسلہ ولایت شمارہ ۳۶

☆ فضیلت عزاداری ۔ ص ۵

فضل کربلا علی الحرم ۔ فضیلۃ السید احمد الغالی

اجوبۃ المسائل دینیہ ۔ ص ۲۱

☆ فلسفۂ عزاداری سید الشہداء

تحریر: حجۃ الاسلام مولانا صفدر حسین موسوی

مجلہ المظہر پشاور محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ شمارہ ۱۵ صفحہ ۱۸ تا ۲۰

☆ فداء الحق الحائد

بقلم: صدر الدین شرف الدین

مجلہ الغری عربی العدد ۱۱۔۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ہجری عراق صفحہ ۲۳۸

☆ فی ذکری التضحیۃ الکبری لسید الشہداء

بقلم: نور الدین داتود

مجله الغریٰ عربی العدد ۱۴.۱۱ سنه
۱۳۶۱ هجری عراق صفحه ۲۱۴
☆ فرمودات حسین علیه السلام
تحریر: سید اصغر بخاری
مجله المظهر پشاور محرم الحرام سنه
۱۴۰۷ هجری صفحه ۴۹ تا ۵۱

☆ فصل گریستن
مجله پیام انقلاب سال هفتم شماره
۱۷۰ صفحه ۵۸ تا ۶۲
☆ فریاد غربت کربلا
پیام انقلاب شماره ۱۷۳ .
ص ۱۰ تا ۴۷

باب "ق"

☆ قیام مختار
داود الهامی
مجله مکتب اسلام سال ۳۰ شماره ۵
ص ۳۸
☆ قرات فی کتاب الملحمة الحسینیة
از: شهید مرتضی مطهریؒ .
تلخص الاتنادتریه الحسن
مجله الثقافة الاسلامیة شماره ۲۴.
ص ۳۰
☆ قائد الثورة الاسلامیة
السیده زینبؑ قدوة ابطال التاریخ و لعظماء
مجله الرصد شماره ۵۴. ص ۱۳
☆ قیام و انقلاب عاشوره
مجله راه اسلام شماره ۴۹. ص ۱۶
☆ قطرات خون خدا کل ارض کربلا
مجله ندائے اسلام جلد ۸ شماره ۴.
ص ۱۶'۱۷
☆ قیام حسینؑ اور خصوصیات

مجله وحدت اسلامی شماره ۴۸ ص ۱۷
☆ قیادت حسینیؑ
تحریر: حضرت مولانا السید محمد
عالم الوموسی
مجله المظهر پشاور محرم الحرام سنه
۱۴۰۷ صفحه ۳۰ تا ۳۱
☆ قیام توابین
مجله شاهد شماره ۲۰ سنه ۱۳۵۹
ص ۳۶تا ۳۷
☆ قیام اصلاح طلبانه .امام حسینؑ
مجله پاسدار اسلام شماره ۳۴ ص
۳۸ تا ۴۱
☆ قنوط الامویین
بقلم: الحاج عبدالحسین لازری
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۴.۱۱ سنه
۱۳۶۱ هجری عراق
صفحه ۱۲۹ تا ۱۳۱

باب ''ک''

☆ کربلا الثورة والشهادة والتاریخ

از: زهیر سلیمان

مجله التوحید شماره ۴۲ ص ۱۴۲

☆ کتاب عاشوره (مکمل مجله)

مجله الشهید شماره ۱۱۴ ص ۱۱

☆ کربلا کی خواتین تاریخ کے آئینے میں

مجله العارف جلد ۲ شماره ۸

☆ کربلا کے خون ناحق پر تاریخی شواهد

از: سید سلطان علی

کوفه پایگاه تشیع

مجله مکتب اسلام سال ۲۸ شماره .

۱۰ ص ۱۰

☆ کوفه پایگاه فعالیت شیعیان

مجله مکتب اسلام سال ۲۸ شماره

۱۱ . ص ۲۱

☆ کربلا تاریخ اسلامی کا انقلاب آفرین موڑ

مجله توحید جلد ۲ شماره ۳ ص

۱۵۱ . ص ۵۶

☆ کربلا مرة اخری

مجله صوت الوحدة الاسلامیة ص ۲۲

☆ کربلا معرکه خیر و شر

از: تحسین جعفری

مجله وحدت اسلامی شماره ۶۹ .

ص ۳۴

☆ کربلا مدینة الشهادة وتاریخ

از: زهیر سلیمان

مجله الثقافة الاسلامیة .شماره ۲۹ .

ص ۳۳

☆ کلمة فی تحدید الغناء المحرم

از: الشیخ محمد المومن

مجله الفکر اسلامی شماره نمبر ۱۶

ص ۴۳۰

☆ کتاب نامه امام حسینؑ

مجله کیهان اندیشه شماره۱۸دوره

سوم ص ۱۰۴

☆ کربلا میں بہادرانہ کردار انجام دینے والی خواتین

مجلہ ندائے اسلام شمارہ ۵ جلد ۷.

ص ۱۰

☆ کلمة فی تحدید الغناء الحرا

از: شیخ محمد المومن

مجلہ الفکر الاسلامی شمارہ ۱۶

ص ۴۳

☆ کربلا کا مقصد

مجلہ ندائے اسلام شمارہ ۵ جلد ۴.

ص ٦٤

☆ کل یوم عاشورہ

مجلہ ندائے اسلام شمارہ ٤ جلد ۸.

ص ۱۰

☆ کربلا ایک عظیم مدرسہ انقلاب

مجلہ راہ اسلام شمارہ ۷۸. ص ۳۳

☆ کربلا یادگار همت مردانہ

مجلہ راہ اسلام شمارہ ٥٤. ص ٤٠

☆ کربلا فی کل مکان

بقلم: دکتور عمر فروخ

مجلہ الغریٰ العدد ١٤.١١ سنہ

۱۳٦۱ ھجری عراق

صفحہ ۱۲۸ تا ۱۲۹

☆ کفاح الحسینؑ

بقلم: المرکز الاسلامی للاخوان المسلمین

(قاهرة)

مجلہ الغریٰ عربی العدد ١٤.١١ سنہ

۱۳٦۱ ھجری عراق

صفحہ ۲۸۹ تا ۲۹۰

☆ کل یوم عاشورا کل ارض کربلا

صاحب مضمون: مهدی وهاج

ڈائرکٹر خانہ فرهنگ پشاور

مجلہ المظهر پشاور محرم الحرام سنہ

١٤٠٧ ھجری شمارہ ۱۵

☆ کربلا کربلا سے پہلے تھی

تحریر: جناب حسین مهدی حسینی

مجلہ الحسینؑ جلد ۱ شمارہ ۲ سنہ

١٤١٢ ھجری صفحہ ۹ تا ۳۰

☆ کربلا تاریخ اسلامی کا انقلاب آفرین موڑ

تحریر: ڈاکٹر وحید اختر (هندوستان)

مجلہ المظهر پشاور محرم الحرام سنہ

١٤٠٧ ھجری شمارہ ۱۵ ص ١١٤

تا ۱۱۸

باب ”گ“

☆ گفتار عاشورا

شامل چند سخنرانی

☆ گوشہ از سیرۃ امام حسینؑ

مجلہ پاسداران اسلام شمارہ ۱۱۰. ص ۱۱

☆ گریہ وعزاداری سید الشہداء پس منظر میں

از: عباس نقوی

مجلہ وحدت اسلامی شمارہ ٦۸. ص ۱۵

باب ”ل“

☆ لبیک یاحسین علیه السلام

مجله وحدت اسلامی شماره ۲۳. ص ۴۰

☆ لمحات من الکمالات زینبیة .

مجله الرصد شماره ۶۰

☆ لیت اشیاخی

بقلم : عبدالله السبتی

مجله الغری عربی عدد ۱۱. ۱۴ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق ص ۲۸۵ تا ۲۸۶

☆ لم یدرک الفتح

بقلم :هادی الحصامی

مجله الغری عربی العدد ۱۴. ۱۱ سنه ۱۳۶۱ هجری عراق صفحه ۲۱۵ تا ۲۱۶

باب ”م“

☆ منهج الایوانی

مجله التوحید شماره ۱۱. ص ۳۶

☆ من حیاة الائمه الامام الحسین علیه السلام

مجله التوحید شماره ۴۸. ص ۷۰

☆ مقدمه (محمد سالار)

مجله الرصد ۴۴ تا ۹۴ ص ۷

☆ من حیاة الائمه حدیث حول الامام حسینؑ

مجله الرصد شماره ۵۸. ص ۵۴

☆ مع الامام زین العابدین فی ذکری استشهاده.

مجله الرصد شماره ۵۸ ص ۷۴

☆ مکتب الشهید التاریخ الاسلامی

مجله الشهید شماره ۱۹۸ . ص ۵۲

☆ مکمل مجله (امام حسین علیه السلام)

مجله الشهید ۱۳۲

☆ مجالس وعزاداری

مجله جهاد صفر ۱۴۰۱ هجری. ص ۵

☆ موضوعات قیام کربلا وضایع آن

حوزه جلد ۳۹ شماره ۳. ص ۱۳۵

☆ مدرسه کربلا از حمله سلجوقیان تا فروپاشی بغداد

از: عبدالحسین شهیدی صالحی

مجله حوزه ۱۳ شماره ۵ . ص ۱۷۶

☆ مدرسه کربلا از آل بویه تا حمله سلاجقه

مجله حوزه ۷۸ شماره ۶

☆ مشہد الامام الحسینؑ بحلب
از: استاد محمد علی سماقیه
مجله الثقافة الاسلامیه شماره ۱٤ .
ص ۱۷۳

☆ مشہد الامام الحسین بحلب القسم التاریخ
از: ڈاکٹر محمد حریصانی
مجله الثقافة الاسلامیه شماره ۱٤ ص ۱۸۲

☆ ماهیة ثورة الحسینیة
از: شہید مرتضی مطہریؒ
مجله الثقافة الاسلامیة . شماره ۳٤ .
ص ۱۲

☆ ماصنف حول الحوار زینبؑ
از: استاد عبدالله منفك
مجله الثقافة الاسلامیة شماره ۳٤ .
ص ۱۹۲

☆ معجم المولفات حول الامام الحسینؑ
واقع کربلا
از: عبدالله عدنان منفك
مجله الثقافة الاسلامیه شماره ۳۸ .
ص ٦٤

☆ ماهیة الثورة الحسینیه
از: شہید مرتضی مطہریؒ
مجله الثقافة الاسلامیه شماره ۳۲ . ص ٤٥

☆ منهاج التحرك عند الامام سجاد علیه السلام
مجله دراسات وبحوث . شماره ۳ .
ص ۱۳۵

☆ مقام سیده زینبؑ فی شام .
مجله نور الاسلام . شماره ۱۷ '۱۸

☆ مقصد حیات . تحسین جعفری
مجله وحدت اسلامی شماره ۸۰ ص ۸

☆ مکہ سے کربلا تک قافلہ حسینی کی مختصر روداد
مجله وحدت اسلامی شماره ۸۹ . ص ۹

☆ میدان کربلا میں شہادت کیلئے
مجله ندائے اسلام شماره ۳' ٤ . ص ٦۷

☆ من ثبود منهاج الائمه فی النساء والمتفهر .
از: عزالدین سلیم
مجله توحید شماره ۳۰ . ص ۳۵

☆ مقتل حسینؑ
مجله تراثنا شماره ۲ (۲۳) . ص ۷۳

☆ من وحی ذکر الامام حسینؑ
مجله الاضواء . ص ۳۰٤

☆ مسلم بن عقیل سفیر حسینؑ
مجله الفقیله تنتعد شماره ٤ ص ٤۰

☆ مدرسه کربلا
مجله حوزه جلد ۵ شماره ۸۳ . ص ۱۷٤

☆ المعالی الوحدویة فی نهضة الحسینیة
از: احمد فتحی بدرخان
مجله الثقافة الاسلامیة شماره ۲۳ ص ۱۲۹

☆ المجالس الامام الحسینؑ
مجله رسالة الثقلین شماره ٦ ص ۱۷

☆ من دروس الطف
بقلم: شیخ محمد جواد الجزائری
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق صفحه ۱۸۲ تا ۱۸۳

☆ ماذا یقول منبر العالی
بقلم : شیخ علی الشرقی
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق صفحه۱۸۵

☆ مثلنا الاعلیٰ محمدؐ والحسینؑ
بقلم : ادیب ودیع
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق
صفحه۱۸۸ تا ۱۸۹

☆ من رحاب الحسینؑ یوم الطف
بقلم :شیخ محمد حسین المظفری
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق
صفحه۱۸۹ تا ۱۹۲

☆ ماساة الانسانیة الخالدة
بقلم : عوبی بکر صرفی
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق صفحه۲۰۸

☆ مصرع الحسینؑ
بقلم : سید جعفر حمندی
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق صفحه۲۱۸

☆ من صفحات المراة
بقلم : عبدالهادی المختار
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق
صفحه۲۱۹ تا ۲۲۱

☆ من ودائع الذکری اقوال واعمال
بقلم : عبدالحسین الراضی
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق
صفحه۲۲۲ تا ۲۲۳

☆ مصرع الحسینؑ
بقلم : مهدی القزاز
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق
صفحه۲۵۲ تا ۲۵۳

☆ من مشاهد کربلا
بقلم :عبدالمجید لطفی
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق صفحه۲۷۷

☆ المثالیة والتضحیه فی واقعة الطف
بقلم : احمد عارف الزین
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق صفحه۲۸۳

☆ مبداالامام
بقلم :محمد جواد مغنیه
مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱۴ سنه
۱۳٦۱ هجری عراق
صفحه ۳۰۰ تا ۳۰۱

☆ مکتب حسینؑ
تحریر: جناب سید احتشام عباس جونپوری
مجله الحسینؑ جلد ۱ شماره ۲ سنه
۱۴۱۲ هجری صفحه ٦۵ تا ۷۱

☆ مقام حسین علیہ السلام ارشادات رسول مقبولؐ
تحریر: سید فیضی
مجلہ المظہر پشاور محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ ھجری صفحہ ۶۷تا ۶۸

☆ منشور جاودان مکتب حسینیؑ
پیام انقلاب سال ششم شمارہ ۱۳۵ صفحہ ۴

☆ مشہد حسینؑ
تحریر: الحاج نظیر حسین کربلائی
مجلہ المظہر پشاور محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ ھجری صفحہ ۷۳ تا ۷۵

باب ''ن''

☆ نہضت عاشورہ فی کلام الامام الخمینیؒ
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۲۴، ص ۸

☆ نظرات فی کتاب (الحسین بن علیؑ حجر بن عدی
از: استاد محمد احمد الالالی
مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۲۴ ص ۱۳۱

☆ نہضۃ الحسینؑ واہمیۃ التبلیغ
مجلہ رسالۃ الثقلین شمارہ ۱۳، ص ۱۳

☆ نگاہی بہ سیرت امام سجادؑ
مجلہ پاسداران اسلام شمارہ ۸۱ سال ہفتم ص ۷

☆ النہج الاصلاحی عندالامام زین العابدین
از: حسن عبداللہ البوصالح
مجلہ لثقافۃ الاسلامیۃ شمارہ ۵۶ ص۴۳

☆ النساء الزینبیات
از: آیت اللہ خامنہ ای
مجلہ سلسلہ ولایت شمارہ ۵۷

☆ نہضۃ الحسینؑ مدرسہ کبریٰ
بقلم: رئوف الحرابی
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱، ۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق صفحہ۱۵۹

☆ نہضۃ الحسینؑ
بقلم: الدکتور عبدالجواد کلیدار
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱، ۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق
صفحہ۲۲۷ تا ۲۲۸

☆ النہضۃ الحسینیۃ او واقعۃ الطف
بقلم: محمد بحرالعلوم
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱، ۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق
صفحہ ۲۷۰ تا ۲۷۱

☆ نہضۃ البسط
بقلم: عبدالصمد ترکی الجعفری
مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱، ۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ھجری عراق

صفحه۲۷۵ تا ۲۷۶

☆ نهضة الحسینؑ

بقلم : عزالدین آل یاسین

مجله الغریٰ عربی العدد ۱۱ . ۱٤ سنه

۱۳۹۱ هجری عراق صفحه۱۲۳

☆ تك حماسه ایمان

مجله اعتصام شماره ۴۲

صفحه ۱۱ تا ۱۸

☆ نگاهی به برخی از مقاتل

مجله حوزه ۳۹ صفحه ۱۸۵ تا ۱۹۸

☆ نتیجه گیری از نهضت عاشورا

مجله پاسدار اسلام سال ۱۲ شماره

۱٤۰ صفحه ۱۰ تا ۱۳

☆ نگاهی به سیرت امام حسینؑ

مجله پاسدار سال نهم شماره ۹۹

صفحه ۷ تا ۸

☆ نهضت عاشورا مبارزه یا تحریفها

مجله پاسدار اسلام سال یازدهم شماره

۱۲۷ ص۶

باب "و"

☆ ورجال استشهادیون واعلام زینبیؐ

مجلہ الشہید شمارہ ۱۹۳ ص ۴۳

☆ ومضات من حیاۃ الامام الشہید حسینؑ

از: استاد محمد الحاجی

مجلہ الثقافۃ الاسلامیۃ ۔ ص ۸۳

☆ و ثبۃ الحیاۃ فی شخصیتہ

بقلم: الشیخ محمد جواد الشری

مجلہ الغریٰ العدد ۱۱۔۱۴ سنہ

۱۳۶۱ ہجری عراق

صفحہ ۲۹۲ تا ۲۹۴

☆ واعطشاہ واحسیناہ

تحریر: جناب مرتضیٰ حسین۔

ترجمہ وتلخیص: جناب نثار احمد خانؔ

مجلہ الحسین جلد ۱ شمارہ ۲

۔ صفحہ ۸۹ تا ۹۹

☆ واقعۃ الطف او الحرکۃ الانموذجیۃ

ضد الطغیان

بقلم: السید محمد جواد العاملی

مجلہ الغری عربی عراق عدد ۱۱۔

۱۴ سنہ ۱۳۶۱ ہجری

ص ۲۰۳ تا ۲۰۴

باب "ھ"

☆ ہیہات من الذلہ۔

مجلہ ندائے اسلام جلد ۶ شمارہ ۷ ص ۴

☆ ہدف التضحیۃ

بقلم: السید نجیب الراوی

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱۔۱۴ سنہ

۱۳۶۱ ہجری عراق

صفحہ ۲۴۳ تا ۲۴۴

باب ”ی“

☆ یوم عاشورا فی لغة التاریخ والحدیث

از:شیخ محمد ہادی یوسفی

مجلہ رسالۃ الثقلین . شمارہ ۲.

ص ۲۴۰

☆ یوم عالی شہید.

از:احمد ادریس

مجلہ توحید شمارہ ۴۲ . ص ۱۲۵

☆ یوم عاشورا

بقلم : المحامی محمد عبدالحسین

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ .۱۴ سنہ

۱۳۶۱ ہجری عراق

صفحہ ۲۰۵ تا ۲۰۶

☆ یوم الشہید

بقلم : السید محمد الہاشمی

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ .۱۴ سنہ

۱۳۶۱ ہجری عراق

صفحہ ۲۵۹ تا ۲۶۰

☆ یوم الحسینؑ

بقلم :صمدی آل صمدی

مجلہ الغریٰ عربی العدد ۱۱ .۱۴ سنہ

۱۳۶۱ ہجری عراق

صفحہ ۲۵۴ تا ۲۵۵

کربلا کا منظومۂ شمسی

منظومۂ شمسی کا ایک سیارہ زمین ہے جو سات براعظموں پر مشتمل ہے۔ سب سے بڑے براعظم کا نام ایشیا ہے۔ اس کے مشرق وسطیٰ میں عراق نامی سرزمین ہے جس کے ایک بیابان کا نام کربلا ہے۔ یہ بیابان شہر کوفہ سے پچاس کلو میٹر کے فاصلے پر نہر فرات کے کنارے واقع ہے۔ متون روایات کے مطابق اس بیابان (کربلا) کا رقبہ چار مربع فرسخ تھا۔ گویا اسکی حیثیت کرہ ارضی پر ایک نقطہ سے زیادہ نہیں تھی۔ لیکن اپنے اندر سموئے ہوئے معارف و حقائق کے حوالے سے یہ چھوٹا سا قطعۂ ارضی' پوری زمین کی جغرافیائی حدود سے بھی کہیں زیادہ وسیع ہو چکا ہے۔ اب یہ چھوٹا سا قطعہ زمین' عالم معارف و حقائق میں خود ایک منظومۂ شمسی کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہر منظومہ شمسی کا ایک سورج ہوتا ہے اور کچھ دیگر سیارے ایک مقناطیسی کشش کے ذریعے اس سے جڑے ہوتے ہیں۔ آیات قرآنی میں مذکور ہے کہ جس دن سورج کا وجود متزلزل ہو جائیگا' دیگر ستارے بھی اس کے ساتھ منہدم ہو جائیں گے۔

علم و عرفان' شجاعت و شہامت کی فضا میں بھی بہت سے منظومۂ شمسی اور

کہکشاں غواصی کرتے رہے ہیں۔ سنہ ۶۱ ہجری میں اسی فضائے علم و عرفان اور شجاعت و شہامت میں ایک منظومۂ شمسی وجود میں آیا اور اس کا سورج اپنے سیاروں کے ساتھ ضیاء پاشی کرنے لگا۔ اس نظام شمسی کے سورج حسین علیہ السلام ہیں۔ ہر نظام شمسی میں موجود سورج کے مختلف چاند ہوتے ہیں جو اس کے گرد گھومتے ہیں' جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

"والشمس والضحٰها . والقمر اذا تلٰها".

"سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی قسم جب وہ اس کے پیچھے چلے"۔ (سورۂ الشمس آیت ا۔۲)

چاند اپنے وجود کو محو و فنا کر کے اور خاضع ہو کر ایک پروانے کی طرح سورج کے گرد چکر لگاتا ہے کیونکہ چاند کی ساری چمک دمک (روشنی) سورج کے دَم سے ہوتی ہے۔ سورۂ مبارکہ شمس کی تفسیر روائی میں شمس سے مراد رسولؐ اللہ اور قمر سے مراد حضرت علیؑ لئے گئے ہیں۔

سنہ ۶۱ ہجری کے آسمانِ شہادت و شہامت پر طلوع ہونے والے منظومۂ شمسی کے سورج کے بھی کئی چاند تھے جو اپنے وجود کو فنا کر کے شمس کربلا کے گرد محو گردش رہتے تھے۔ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو چاند کی شعاعیں مدھم پڑ جاتی ہیں۔ چنانچہ جب تک شمسِ حسینؑ آسمان پر نمودار تھا' سارے چاند اس سورج کی شعاعوں تلے محو گردش تھے۔

ا۔ شمسِ حسینی کا پہلا چاند قمر بنی ہاشم تھے۔ اس چاند کا سورج سے فاصلہ کتنا تھا' کیسے طلوع ہوتا تھا' کس طرح اور کس حد تک اپنے سورج سے روشنی لیکر منعکس کرتا تھا؟ اس سلسلے میں آسمانِ حسینی کے ماہرین فلکیات نے جو معلومات کتابوں میں جمع کر کے ہم تک پہنچائی ہیں اور جہاں تک ہماری

رسائی ممکن ہوئی ہے' اسکے مطابق ان کتابوں کی تعداد ۳۵ (پینتیس) ہے۔

۲۔ شمس کربلا' حسینؑ کے دوسرے چاند کا نام علی اکبرؑ ہے۔ یہ چاند بھی اپنے سورج سے مناسب فاصلے سے روشنی لیکر منعکس کرتا اور مخصوص مدار میں گردش کرتا رہتا تھا۔

منظومۂ شمسی کربلا کے ستارہ شناس ماہرین نے اس چاند کے بارے میں جو کتابیں تحریر کی ہیں' ان میں جن کتابوں تک ہماری رسائی ہو سکی ہے' ان کی تعداد ۹ (نو) ہے۔

۳۔ جب تک سورج افق پر موجود رہتا ہے چاند کی روشنی نظروں میں نہیں آتی۔ اس دوران چاند تحت الشعاع میں ہوتا ہے۔ لیکن سورج کے غروب ہوتے ہی چاند روشنی بکھیرنا شروع کر دیتا ہے۔ حالانکہ ماہرین فلکیات کا کہنا ہے کہ چاند کی روشنی اپنی نہیں ہوتی بلکہ سورج کی روشنی کو منعکس کرتا ہے اور اس طرح خود بھی روشن نظر آتا ہے۔

کربلا کے منظومۂ شمسی کے دو چاند' قمر بنی ہاشم اور علی اکبرؑ اپنے سورج حسینؑ سے پہلے ہی غروب ہو چکے تھے۔ لیکن جیسے ہی یہ سورج مقتل میں غروب ہوا' ایک اور چاند نورِ حسینؑ کی ضو فشانیاں لئے ہوئے افقِ خیمہ سے طلوع ہوا' وہ چاند کونسا تھا؟ وہ چاند پروردۂ عصمت' دخترِ زہرا سلام اللہ علیھا' اُم اخیھا' جناب زینب بنت علیؑ ہیں۔

واقعۂ کربلا پر بولنے والوں یا قلم اٹھانے والوں میں کوئی شخص ایسا نہیں ہوگا جس کی قلم وزبان کی نوک پر اس چاند کا ذکر آئے بغیر اس موضوع ختم ہوا ہو۔ جو کتابیں بطور استقلال اس ماہتابِ حسینی پہ لکھی گئی ہیں ان کی تعداد ہماری پہنچ اور رسائی کے مطابق ۱۴۷ (ایک سو سینتالیس) ہے۔

۴۔ چاند پورا مہینہ سورج کے غروب ہونے کے بعد ہر رات میں طلوع ہوتا ہے۔ مگر مہینے کے آخری ایام میں سورج سے پہلے طلوع ہوتا ہے اور سورج کے طلوع ہوتے ہی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ منظومۂ شمسیٔ کربلا کا ایک چاند اسی قانون کے تحت حسینؑ سے پہلے طلوع ہوا اور حسینؑ کے طلوع ہوتے ہی غروب ہو گیا۔ یہ چاند پندرہ رمضان المبارک کو افق مکہ سے طلوع ہوا تھا اور مکہ و کوفہ کی طویل مسافت میں ضوفشانی کرتے ہوئے آٹھ ذالحجہ کو دارالامارہ کے افقِ ظلمت میں غروب ہو گیا۔ عجب اتفاق ہے کہ جس روز یہ چاند غروب ہوا اسی دن شمس حسینؑ مکہ سے طلوع ہوا تھا۔ اس غروب ہونے والے چاند کا نام مسلمؑ بن عقیلؑ ہے۔

واقعہ کربلا پر قلم اٹھانے والوں نے اس چاند کے بارے میں بھی بہت کچھ لکھا ہے۔ جو کتابیں اب تک ہماری نظروں میں آسکی ہیں ان کی تعداد ۱۷ (سترہ) ہے۔

۵۔ گرچہ ماہرین فلکیات سورج' چاند' ستارے سب کو کواکب و نجوم کہتے ہیں' تاہم ان کے الگ الگ نام بھی ملتے ہیں۔

زمین سے نزدیک تر ہونے اور زیادہ فوائد ہونے کی وجہ سے دیگر ستاروں کی بہ نسبت چاند زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ ان کے علاوہ بھی اور بہت سے اجرام فلکی ہیں جو اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں۔ لیکن بہت زیادہ فاصلے پر اور کثیر تعداد میں ہونے کے سبب ان کی خصوصیات اور نام سے ہم لوگ ناواقف ہیں۔ لہذا علمائے فلکیات نے ان ستاروں کو مجموعی طور پر کہکشاں کا نام دیا ہے۔ آسمانِ کربلا کی بھی ایک کہکشاں ہے' اس کہکشاں کا نام انصار الحسینؑ ہے۔ ہمارے آسمان کے کہکشاں کی طرح اس کہکشاں کے بھی بعض ستارے زیادہ نمایاں ہیں جبکہ بعض دور

ہونے کی وجہ سے چھوٹے نظر آتے ہیں۔ نمایاں ستارے اپنی نورانیت کی وجہ سے دیکھنے والوں میں مشہور و معروف ہیں اور سب لوگ انہیں جانتے ہیں۔ لیکن بعض ستارے ایسے بھی ہیں جن تک ابھی رسائی نہیں ہو سکی ہے۔ جن ستاروں تک آسمان حسینی کے ماہرین فلکیات یعنی مصنفین و مؤلفین کی رسائی ہو سکی ہے ان کے متعلق کتابیں بھی لکھی جا چکی ہیں :

حضرت قاسمؑ تعداد کتب ۶ (چھ)

حضرت زہیر بن قین تعداد کتب ۳ (تین)

حضرت حُر تعداد کتب ۴ (چار)

حضرت حبیب ابن مظاہر تعداد کتب ۹ (نو)

معجم کتب مؤلفین حیات و قیام امام حسینؑ سے متعلق علماء و مجتہدین کی تالیفات اور مختصر سوانح حیات

باب الف

ابوالحسن اصفہانی : مرجع وحید، غیر رقیب وحریف، حضرت آیت اللہ العظمٰی سید ابوالحسن اصفہانی کا سلسلہ نسب بتیس (۳۲) واسطوں سے ہوتا ہوا امام موسیٰ ابن جعفرؑ سے ملتا ہے۔

آپ سنہ ۱۲۷۷ یا ۱۲۸۴ ہجری میں قریۂ مدیسہ، جنوب مغرب فلاورجان (صوبہ اصفہان، ایران) میں پیدا ہوئے۔ آپکے والد بزرگوار کا نام آقای سید محمد تھا۔

۱۴ سال کی عمر میں آپ نے اپنے والد کے ساتھ اصفہان شہر کی طرف ہجرت کی۔ اصفہان پہنچ کر وہاں کے بزرگ علماء، آیت اللہ میرزا ابوالمعالی کلباسی، سید محمد باقر اور حکیم بزرگوار جہانگیر خان اخوند کاشی کے دروس میں شرکت کی۔

سنہ ۱۳۰۷ ہجری میں آپ نجف اشرف چلے گئے۔ وہاں آیت اللہ العظمٰی حاج میرزا حبیب اللہ رشتی، آیت اللہ اخوند خراسانی، صاحب کفایۃ والاصول اور آیت اللہ سید کاظم یزدی، صاحب عروۃ الوثقیٰ کے دروس خارج میں شرکت فرمائی۔

ایران میں قانون مشروطیت کے مسئلہ پر مرجعیت کے مابین اختلاف پیدا ہوا۔ مرحوم اخوند خراسانی اور آیت اللہ العظمٰی سید محمد کاظم یزدی کے مابین اس کے جائز و ناجائز ہونے کے بارے میں اختلاف تھا۔ گرچہ اس مسئلہ میں آپ کا رجحان سید محمد کاظم یزدی کی طرف تھا اس کے باوجود آپ دونوں بزرگواروں کے دروس میں شریک ہوا کرتے تھے۔

شہرۂ آفاق مراجع وفقہائے عظام، آیت اللہ میرزا محمد تقی شیرازی، شیخ الشریعۃ

اصفہانی، شیخ احمد کاشف الغطاء، میرزا حسین نائینی اور عبدالکریم حائری کے بعد ۱۳۵۵ ہجری میں آپ مرجع وقت قرار پائے۔

کتاب "ھکذا عرفتھم" میں علامہ جعفر خلیلی لکھتے ہیں کہ آیت اللہ اصفہانی فرماتے تھے کہ "مجتہد کے لئے واجب ہے کہ وہ اپنے مفادات کی خاطر رائے عامہ کا ساتھ دینے اور لوگوں سے حصول احترام کی خواہش رکھنے سے پرہیز کرے۔ رئیس مذہب تشیع کیلئے یہ امر حرام ہے، خواہ یہ مخالفت اس کیلئے نقصان دہ کیوں نہ ہو، حتی کہ اس سے مرجعیت ہی خطرے میں کیوں نہ پڑتی ہو"۔

چنانچہ اسی اصول کے تحت آپ نے انتہائی شہامت اور شجاعت کے ساتھ بہت سے فتاویٰ صادر کیئے، جن میں سے ایک یہ تھا کہ اگر کوئی شخص پانچ سال تک زندان میں رہے اور اس کی بیوی شکایت کرے تو خود حاکم شرع اسے طلاق دے سکتا ہے۔ اگر اس فتویٰ پر عمل کیا جائے تو کتنے لوگوں کے مسائل حل ہو جائیں۔ اس وقت دنیا میں کتنی ہی خواتین اپنے شوہروں کے لاپتہ ہونے یا کسی وجہ سے تلف ہونے کے سبب سے معلق زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ آپ اہل کتاب کو نجس نہیں سمجھتے تھے۔ اسی طرح سے آپ بہت سے فقہاء کی رائج آراء کے خلاف فتوے جاری کیا کرتے تھے۔ انہی میں سے ایک فتویٰ عزاداری امام حسین میں قمہ زنی، زخم زنی، سینہ زنی، زنجیر زنی اور دف وڈھول بجانے کے خلاف تھا۔ آپ نے ان تمام افعال کو حرام قرار دیا ہے۔

جب آپ کے اس فتویٰ کے خلاف اس وقت کے عراق کے مشہور خطیب سید صالح حلی نے مہم چلائی تو آپ نے ان کی مجالس سننے پر حرمت کا فتویٰ صادر کر دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کے فرزند رشید، سید حسن کو آپ کے پیچھے نماز جماعت ادا کرتے ہوئے ایک دیوانے کے ذریعے شہید کروا دیا گیا۔ اس شخص کی دیوانگی پہلے ہی ثابت ہو چکی تھی۔

آپ نے کمال صبر اور حوصلے سے اس مصیبت کو برداشت کیا اور صالح حلی کی چلائی ہوئی مہم اور رائے عامہ کی مطلق پرواہ نہیں کی۔ اس لحاظ سے آپ کا شمار اس وقت عزاداری میں داخل خرافات و غیر مناسب مظاہر کی مخالفت کرنے والوں میں ہوتا تھا۔

آیت اللہ ابوالحسن اصفہانی نے بروز پیر ۹ ذوالحجہ ؟ ہجری کو وفات پائی اور آپکو نجف اشرف میں، صحن مطہر حضرت امیرالمومنین میں دفن کیا گیا۔

(مجلہ نور العلم، دورہ سوم، شمارہ ۴)

ابوالحسن ندوی

ابوالحسن ندوی عالم اسلام کے ایک عظیم مفکر اور اسکالر تھے۔ آپ نے ۸۰ کتابیں تالیف کی ہیں۔ آپ ۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۳ ہجری کو تکیہ کلاں' ضلع رائے بریلی' یوپی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد عبدالحیٔ ندوی اور بھائی عبدالعلی ندوی سے حاصل کی۔ آپ علی میاں کے نام سے مشہور تھے۔ آپ کا سلسلۂ نسب سید احمد شہید کے خانوادے سے ملتا ہے۔ شاہ عالم اللہ آپ کے جدامجد تھے۔

آپ کو اردو' عربی' فارسی اور انگریزی زبان پر عبور حاصل تھا۔ عربی زبان میں آپ کا لوہا اہل عرب بھی مانتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ پاک وہند سے زیادہ عرب ممالک میں مشہور تھے۔ دنیا کی مختلف اکیڈمیوں اور یونیورسٹیوں کی مجلس عاملہ کے رکن ہے۔ آپ آکسفورڈ فار اسلامک اسٹڈیز کے انچارج تھے۔ آپ نے جمعہ ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۰ ہجری کو اپنے آبائی ضلع رائے بریلی یوپی میں وفات پائی۔ آپ کی مشہور کتاب "المرتضیٰ" میں شہادت حضرت امام حسینؓ سے متعلق بیان ہے۔

(ماخذ: روزنامہ جنگ کراچی' ج ۱۶۴' کم جنوری ۲۰۰۰ کالم ۴' ص ۱۰)

ابن مسکویہ

آپ کا نام احمد بن محمد بن یعقوب ہے۔ بعض نے فقط ابن یعقوب لکھا ہے اور بعض نے ابن مسکویہ۔ بعض دوسروں نے ابو علی احمد ابن محمد ابن مشکویہ لکھا ہے۔ جب آپ کا نام فارسی سے عربی میں منتقل ہوا تو مشکویہ سے مسکویہ ہو گیا۔

آپ کی تاریخ ولادت و تاریخ وفات واضح طور پر نہیں ملتی۔ تاہم بعض مورخین نے اندازہ لگایا ہے کہ ولادت سنہ ۳۰۳ یا ۳۳۵ ہجری میں ہوئی ہے۔ آپ ۳۴۵ ہجری میں آل بویہ کے دورِ حکومت میں منصب وزارت پر فائز ہوئے۔ بعض مورخین نے آپ کی تاریخ ولادت سنہ ۳۲۵ ہجری اور تاریخ وفات سنہ ۴۲۱ ہجری بتائی ہے گویا اس طرح آپ نے ۹۶ سال کی عمر میں وفات پائی۔

مشکویہ یا مسکویہ فارسی زبان کی لفظ مشک سے لیا گیا ہے جس کے معنی عطر کے ہے۔ ابن مسکویہ اصل میں ایرانی تھے اور عطر سے بہت زیادہ محبت رکھتے تھے' اپنے اشعار میں بھی اکثر عطر کا تذکرہ کیا کرتے تھے۔ اسی لئے اس نام سے مشہور ہو گئے۔

یعقوب حمومی' صاحب معجم البلدان لکھتے ہیں کہ ابن مسکویہ زرد تشتی تھے اور بعد میں

مسلمان ہوئے۔

محسن آملی نے اعیان الشیعہ میں لکھا ہے کہ ابن مسکویہ حکیم اور معلم تھے۔ انہوں نے حکمت واخلاق پر بہت توجہ دی۔ بعض نے انہیں ارسطوئے عرب کہا ہے۔

چونکہ آل بویہ کے ساتھ ہوتے تھے' اس سے پتا چلتا ہے کہ شیعہ تھے۔ اسی لئے انہیں ابی علی بھی کہا جاتا تھا۔ ابن مسکویہ شہر رے میں پیدا ہوئے تھے اور خود کو ابو حیان لکھتے تھے۔ وہ محمد بن زکریا الراضی اور جابر بن حیان توحیدی کی کتابیں زیادہ پڑھا کرتے تھے۔ کتاب جالینوس پڑھا کرتے تھے جبکہ کتاب "تہذیب واخلاق" خود ان کی تصنیف ہے۔ ان کی تصانیف میں سے ایک "تجارب الامم" ہے۔ اس کتاب کی دوسری جلد کے ابتدائی ۷۵ صفحات میں آپ نے معاویہ کے دور حکومت سے لیکر شہادت امام حسینؑ تک کے واقعات تحریر کیے ہیں۔ اس کتاب کے ماخذ کے طور پر انہوں نے زیادہ تر طبری پر اعتماد کیا ہے۔ انہوں نے اپنی تاریخ کو طوفان نوح سے شروع کیا ہے۔

(ماخذ: مجلہ راصد شمارہ ۲۶ کانون اول صفحہ ۳۳)

امام خمینیؒ

حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام خمینیؒ بانی حکومت اسلامی ایران' فرزند رشید و مجاہد و مبارز آیت اللہ سید مصطفیٰ موسوی' سنہ ۱۳۲۰ ہجری قمری میں اصفہان کے مشہور شہر خمین میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ولادت کے پانچ مہینے بعد' آیت اللہ مصطفیٰ موسوی اس وقت کے ظالم وجابر حکمران کے غیر اسلامی قوانین کے نفاذ کے خلاف قیام کرنے کے جرم میں شہید کردیئے گئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں آقائے مرزا محمود کے پاس شروع کی۔ ۱۵ سال کی عمر میں فارسی کلاس کی تکمیل کے بعد بڑے بھائی آیت اللہ پسندیدہ کے پاس علوم حوزہ' صرف ونحو اور منطق میں مشغول ہوئے۔ ۱۳۳۸ ہجری تک ان ہی سے کسب فیض کرتے رہے۔ ۱۹ سال کی عمر میں ایران کے شہر اراک کے حوزہ علمیہ میں منتقل ہوئے۔ وہاں آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائری کی سرپرستی میں حوزہ علمیہ سے کسب فیض شروع کیا۔

سنہ ۱۳۴۰ ہجری میں علمائے قم کی درخواست پر آیت اللہ حائری کے ساتھ قم منتقل ہوئے جہاں انہوں نے حوزہ علمیہ قم کی بنیاد رکھی۔ قم میں آیت اللہ حائری یزدی کے دروس میں شرکت کرتے رہے۔ آیت اللہ شیخ علی اکبر' معروف بہ حکیم سے علم ہیئت حاصل کیا۔ علم عرفان آیت اللہ شاہ آبادی سے حاصل کیا۔ حکمت وفلسفہ کو

پڑھا۔ آپ ان علوم میں محو و مستغرق ہونے کے ساتھ ساتھ ان سے الہام لیتے ہوئے تہجد و تعبد خدا میں فنا ہو چکے تھے۔ امام خمینیؒ نے سنہ ۱۳۴۵ ہجری میں درس سطوح کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور درجہ اجتہاد پر فائز ہوئے۔ آپ اپنے دور کے نوابغ علماء اور مجتہدین میں شمار ہوتے تھے۔

سنہ ۱۳۴۸ ہجری میں حاج میرزا تقی تہرانی کی دختر گرامی سے شادی کی۔ انہیں سے خدا نے آپ کو دو فرزند سید مصطفیٰ خمینیؒ اور سید احمد خمینیؒ اور تین دختر عطا کیں۔ سنہ ۱۳۴۷ ہجری میں جب آپ کی عمر ۲۷ سال تھی آپ نے حوزہ میں فلسفہ کی تدریس شروع کی۔ اس درس فلسفہ میں معلم بزرگوار، فیلسوف زمان، آیت اللہ مرتضیٰ مطہریؒ اور آیت اللہ منتظری آپ کے قریب ترین شاگردوں میں سے تھے۔ درس فلسفہ کے ساتھ ساتھ آپ کا مستغرق عبادت ہونا لوگوں کیلئے باعث تعجب تھا۔ آپ علم اخلاق کی طرف بھی متوجہ رہتے تھے۔ سنہ ۱۳۶۹ ہجری میں آیت اللہ بروجردی کی قم آمد کے بعد آپ نے درس خارج فقہ و اصول بھی شروع کیا۔

آپ کی ۲۴ سے زائد تالیفات ہیں۔ آپ اپنے عظیم اور محیر العقول انقلاب کو انقلاب امام حسین علیہ السلام کی ایک شعاع گردانتے تھے۔ آپ عزاداری امام حسین پر ایک خاص عنایت و توجہ رکھتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: "یہ جو کچھ ہے امام حسینؑ کے طفیل سے ہے"۔ آپ کی امام حسینؑ سے متعلق کوئی خاص کتاب تو نہیں ہے لیکن مختلف موقعوں پر قیام امام حسینؑ کے بارے میں آپ نے اپنی تقاریر میں جو کچھ فرمایا ہے، اسے آثار نشر امام خمینیؒ نے ایک مجموعہ کی صورت میں "قیام عاشورا" کے نام سے مختلف زبانوں میں نشر کیا ہے۔[۱]

(ماخذ: شیخ صدر تالیف مصطفیٰ قلیزادہ سازمان تبلیغات اسلامی)

ادریس حسینی

ادریس حسینی پہلے اسماعیلی فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا نسب اسماعیل بن امام جعفر صادق سے ملتا ہے۔ اپنے آپ کو حسینی کہتے تھے۔ شہر ادریس میں پیدا ہوئے جو ولیلی رومانیہ کے قریب ہے۔ انہوں نے مذاہب اسلامی پر تحقیق کی اور اسی تحقیق کے نتیجے میں شیعہ مذہب اختیار کیا۔ آپ کہا کرتے تھے کہ مجھے حسینؑ نے شیعہ بنا دیا۔ آپ کی کتاب "لقد شیعنی الحسین"

۱۔ دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان نے ملک کے مومنین کے افادہ کیلئے اس کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے۔

۴۰۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

ابو حنیفہ احمد بن داود بن ننند دینوری

آپ نے ۲۸۱ ھ۔ق یا ۲۸۲ یا ۲۹۰ کے دوران وفات پائی۔ آپ اپنے وقت کے علم لغت ' ادب 'ہندسہ ' حساب 'نجوم اور روایات میں پائے کے عالم سمجھے جاتے تھے۔ ان سب مختلف النوع میدانوں میں آپ مہارت رکھتے تھے اور استاد کے درجے پر فائز تھے۔ اخبار اور راویوں کے تجزیہ نگاروں اور مبصروں نے آپ کو موثقین میں سے قرار دیا ہے۔ بعض نے آپ کو 'جاحظ کو اور ابوزید بلخی کو علم میں بے نظیر گردانا ہے۔

آپ کی کئی تالیفات ہیں 'مثلاً کتاب شعر شعراء 'کتاب فصاحت 'کتاب نبات 'کتاب وصایہ 'انہی میں ایک اہم ترین کتاب اخبار الطوال ہے۔ یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں حضرت آدمؑ 'ادریسؑ ' نوحؑ 'ہودؑ 'ابراہیمؑ 'اسماعیلؑ 'بنی اسرائیلؑ ' داوٴدؑ 'سلیمانؑ تا ظہور عیسیٰؑ تک بحث کی گئی ہے۔ دوسرا حصہ تاریخ اسلام کے بارے میں ہے 'اس حصہ میں عربوں اور ایرانیوں کی جنگوں کا ذکر ہے جو خلافت حضرت عمر میں شروع ہوئیں اور ۲۱۷ ہجری میں خلافت معتصم پر جسکا خاتمہ ہوا۔ دینوری نے غزوات پر قلم نہیں اٹھایا کیونکہ اس سلسلے میں ابن اسحاق واقدی اور ان کے ہم عصر ابن سعد نے بہت کچھ لکھا تھا اور وہ دوبارہ اس پر لکھنا تکرار سمجھتے تھے۔

انہوں نے اپنی کتاب میں جن موضوعات پر قلم اٹھایا ہے 'وہ ہیں عرب و ایران کی جنگ ' حکومت ایران کا سکوت حضرت عثمانؓ کا بارہ سالہ دور خلافت ' خلافت حضرت علیؑ حکمرانی معاویہ ویزید اور واقعہ خونین کربلا وشہادت امام حسینؑ ۔ کتاب اخبار الطوال ایک قدیم ترین کتاب ہے اور اس میں موجود احادیث انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ اس میں عاشورائے امام حسینؑ کے بارے میں جو بحث کی گئی ہے اسکی کی اہمیت کے پیش نظر عبدالمنعم عامر نے ۱۹۶۰ء میلادی میں اس کتاب کو اپنے ادارے "موسسہ احیائے کتب عربی عیسی بابی حلبی" سے نشر کیا۔ اس کتاب کا پہلی بار صادق نشئت نے ۱۳۶۹ ہجری میں فارسی میں ترجمہ کیا۔

ابو عمر احمد بن محمد بن عبدربہ اندلسی

(۲۴۶-۳۳۰ھ)

اندلسی کی کتاب "عقد الفرید" میں شائعات ' افسانے اور زبانی سنی سنائی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ تاریخی سند کی طرف کم اور فصاحت وبلاغت کی طرف زیادہ توجہ دی

گئی ہے۔ اس شخص کا جھکاؤ حکومت بنو امیہ کی طرف تھا۔ اندلس ایک طویل عرصہ تک مرکز حکومت اموی رہا ہے۔ اندلسی دشمنان بنو امیہ کو دشمنان اسلام و مسلمین سمجھتے تھے۔ ان کی اس کتاب میں امام حسین سے متعلق ہیں کچھ بیانات تحریر کی ہیں۔

ابو الفرج اصفہانی

اس شخص کا جھکاؤ بھی زیادہ تر بنو امیہ کی طرف تھا لیکن اس کا زید بن علی سے بھی تعلق تھا۔ اس کی کتاب شعر اور موسیقی کے فنون سے بھری ہوئی ہے۔

ابن کثیر الدمشقی

(متوفی سنہ ۷۷۴ھ)

ابو الفدا حافظ ابن کثیر بھی امویوں کا طرفدار اور طابع یزید تھا' بنو امیہ کی جنایت کا دفاع کرتا تھا۔ اس نے اپنی کتاب میں بنو امیہ کے جعلیات کو جگہ دی ہے۔

اس کی مشہور تصنیف کتاب البدایہ و النہایہ ہے۔ جس کی جلد ۸ کے صفحات ۱۳۹ تا ۲۰۴ امام حسینؑ سے متعلق ہیں۔

احمد بن مکی خوارزمی

خطیب خوارزم (متوفی ۵۶۸) ایک آزاد خیال انسان تھا۔ اس نے کتاب مقتل الحسین تالیف کی ہے۔

احمد بن یحیٰ بن جابر بن البلاذری

آپ نے ۲۷۹ یا ۳۰۲ ہجری قمری میں وفات پائی۔ آپ کا عرصہ حیات دور حکومت مامون میں گزرا۔ آپ متوکل عباسی کے خاص تھے' اسکے فرزند معتذ باللہ کے معلم اور مستعین باللہ کے مقرب تھے۔

فارسی زبان سے آشنا تھے بلکہ بعض کے نزدیک ایرانی تھے۔ اخبار انساب عرب پر کامل عبور رکھتے تھے۔ ابن ندیم نے لکھا ہے کہ آپ ایک شاعر اور روای تھے۔ آخر عمر میں آپ کے شعور میں اختلال پیدا ہوا۔ چنانچہ ہسپتال میں داخل ہوئے اور وہیں وفات پائی۔

آپ کی تصانیف میں کتاب بلدان صغیر' بلدان کبیر' اخبار و انساب' کتاب عہد اردشیر شامل ہیں۔ ہمارے مورد نظر آپ کی کتاب انساب اشراف ہے۔

اس کتاب کا شمار قدیم ترین کتب تاریخ میں ہوتا ہے۔ اس میں بہت اچھی اور قیمتی بحث و گفتگو کی گئی ہے۔ کتاب کو بہت اچھے پیرائے میں لکھا گیا ہے۔ مؤلف ایک منصف مزاج انسان تھا۔ اس نے تاریخ کو تعصب سے ہٹ کر لکھا ہے۔

اس کتاب کی جلد سوم کے صفحات ۳۵۵ تا ۴۲۶ امام حسینؑ کے بارے میں ہیں۔ جلد پانچ صفحات ۲۹۹ تا ۳۷۶ میں یزید

بن معاویہ اور اس کے اقدامات کا ذکر ہے۔

آپ اپنے دور کی ایک مشہور و معروف شخصیت تھے اور آپ کا انتقال مشہور مورخ' طبری سے تمیں سال قبل ہوا تھا۔

(نقل از مجلہ کیھان فرہنگی سال سوم شمارہ ۹)

ابن قتیبہ دینوری
(۲۱۳۔۲۷۶ ہجری)

ابو محمد عبداللہ بن مسلم ابن قتیبہ دینوری اپنے وقت کے ادیب مورخ' فقیہ اور قاضی تھے۔ جوانی کا زمانہ خلافت عباسی کے دور میں شہر دینور میں گزارا۔ انکا دور عرب و عجم کے اختلافات کا دور تھا۔ خود ایرانی نژاد تھے' اسلئے ایرانی قومیت کے افکار رکھتے تھے مگر اسلام کی طرف مائل تھے۔ آپ نے ایک کتاب "تسویۃ بین العرب والعجم" لکھی۔ بعد میں جب ریاستی عہدے پر فائز ہوئے تو "ردّ علی الشعوبیہ" کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ اسکے علاوہ آپ کی ایک اور کتاب "معارف الامامیہ والسیاسۃ" معروف کتابوں میں سے ہے۔

آپ کی ایک اور مشہور کتاب "الامامۃ والسیاسۃ" ہے جس کی جلد اول میں صفحات ۱۸۷ تا ۲۲۷ امام حسین علیہ السلام سے متعلق ہیں۔

اعثم کوفی

ابو محمد احمد بن اعثم کوفی ۳۱۴ ہجری میں پیدا ہوئے یعنی چوتھی صدی ہجری کی ابتداء کی شخصیت تھے۔ آپ سنی المذہب تھے۔ آپ کی کتاب "تاریخ اعثم کوفی" عراق و واقعہ کربلا کے بارے میں مفصل ترین تاریخ ہے۔ اس کی سند مدائنی' واقدی' زہری' ابو مخنف' ہشام بن محمد کلبی سے ہے۔ کہیں لمبی اسناد ذکر کی ہیں تو کہیں چھوٹی اور مختصر۔ آپ پر حق وانصاف' صداقت گوئی اور نقل پر اعتماد کی وجہ سے شیعہ ہونے کی تہمت لگی۔ سنی روایات کے متعصبین نے آپ کو متہم کیا ہے۔

ابن اثیر (۵۵۵۔۶۳۰ھ)

عزالدین ابوالحسن معروف ابن اثیر کی تاریخ یعنی "کتاب الکامل فی التاریخ" مفصل ترین تاریخ ہے۔ حکومت عباسی کے دور میں شہر موصل میں رہتے تھے۔ اس دور میں سیاسی منصب پر فائز تھے۔ اپنی کتاب تاریخ میں ابن کلبی مبرد مسعودی سے استناد کیا ہے' جن باتوں کو طبری نے نقل نہیں کیا ہے' انہیں آپ نے نقل کیا ہے۔ ۶۲۸ ہجری قمری تک کے حالات اس میں لکھے ہیں۔ ۶۰ ہجری اور ۶۱ ہجری کے واقعات مفصل لکھے ہیں۔

"الکامل فی التاریخ" جلد چہارم' صفحہ ۱۴ سے ۹۴ تک امام حسینؑ سے متعلق ہیں۔

احمد شرباصی

ڈاکٹر احمد شرباصی عالم عرب واسلام کے ایک مشہور ومعروف خطیب ومؤلف تھے۔ آپ عالم اسلام کی مشہور تعلیمی درسگاہ "الازہر" میں حیثیت استاد فرائض انجام دیتے رہے۔

آپ کا سنہ ولادت ۱۹۱۸ء ہے اور سنہ وفات ۱۹۸۰ء۔ آپ نے جوانی ہی میں نشر اسلام میں دلچسپی لینا شروع کر دیا تھا' آپ کی ایک کتاب اپنے موضوع کے حوالے سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ یہ دو جلدوں پر مشتمل ہے اور کسی فقہ وفرقہ سے مخصوص نہیں۔ اس کا نام ہے "موسوعہ اسماء الحسنٰی"۔

آپ کی ایک اور کتاب "موسوعہ الشرباصیہ" کے نام سے چار جلدوں میں ہے اس کتاب کی جلد دوم صفحہ ۲۴۹ پر "فی ذکریٰ عاشورہ" کے عنوان سے حمد وثنا کے بعد' آپ اسے اتباع محمد قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ "میں آج آپ کی خدمت میں عاشورہ کے بارے میں وارد روایات کی صحت وحقیقت کو خدا پر چھوڑ کر امت اسلام کو اس طرح متوجہ کراتا ہوں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض افراد نے اس دن روزہ رکھنے پر اصرار کیا ہے اور اسے ایک مبارک دن قرار دینے کی کوشش کی ہے۔ اس کے بالمقابل ایک اور گروہ ہے جس نے اس دن کو اتنا مفلوج کیا ہے کہ انسانی زندگی کی تمام سرگرمیوں پر پابندی لگا رکھی ہے۔ میں ان دونوں گروہوں سے ہٹ کر حسینؑ کی عظمت وشخصیت کو پیغمبر کی حدیث "حسین مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں" سے بیان کرتا ہوں۔ چنانچہ جب روئے زمین پر فساد پھیل گیا تو یہی حسینؑ امت اسلامی کو بغاوت وطغیان سے نجات دلانے کی خاطر گھر سے نکلے۔ اس لئے یہ دن دراصل امت اسلام کی خاطر بذل کرنے اور جہاد وشھادت کو یاد کرنے کا دن ہے"۔

احمد وائلی

شیخ احمد وائلی بن شیخ حسون بن حمود لیثی وائلی نجف اشرف کے وائلی خاندان میں پیدا ہوئے۔ خاندان وائلی پہلے آل حرج کے نام سے مشہور تھا۔ حرج ان کے جد بزرگوار کا نام ہے۔

اشاعری جنگ میں جب اس قبیلہ کو شکست ہوئی تو یہ لوگ اپنے گاؤں غراب سے نجف اشرف منتقل ہوگئے اور یہاں سکونت اختیار کی۔ ۷ ربیع الاول' میلاد با سعادت ختمی مرتبت کو آپ کی ولادت ہوئی' لہٰذا آپ کے والد گرامی نے آپ کا نام احمد رکھا۔ سنہ ولادت کے بارے میں ۱۳۴۱

ہجری اور ۱۳۴۷ ہجری کے درمیان اختلاف ہے' تاہم بعض قرائن و شواہد کے تحت ۱۳۴۷ھ کو ترجیح دی جاتی ہے۔

آپ سات سال کی عمر سے آیات کی تلاوت اور حفظ و کتابت کا شوق رکھتے تھے۔ ابتدائی تعلیم کیلئے آپ نے مدرسہ ملک غازی میں داخلہ لیا' پھر منتدی النشر کے مدارس سے منسلک ہوئے۔ یہاں تک کہ ۱۹۶۲ء میں کلیہ فقہ سے علوم اسلامی و عربی میں ڈپلومہ کی ڈگری حاصل کی۔ پھر بغداد یونیورسٹی سے ماسٹرز کی سند حاصل کی۔ تھیسس کیلئے آپ نے احکام جنون کو انتخاب کیا۔ قاہرہ یونیورسٹی سے آپ نے ڈاکٹریٹ کی سند سے نوازا' آپ نے درس حوزہ کو بھی ساتھ ساتھ جاری و ساری رکھا۔ حوزہ کے اساتذہ میں شیخ مہدی مطر' شیخ علی سمسہ' شیخ ہادی قریشی' شیخ علی کاشف الغطاء' سید محمد حکیم' شیخ محمد حسین مظفر اور شیخ رضا مظفر سر فہرست ہیں۔ یہ اساتذہ اس وقت نجف کے علمی ستون شمار ہوتے تھے۔

آپ فن خطابت میں نہ صرف نجف و عراق میں بلکہ پورے عرب میں نبوغت و شہرت رکھتے تھے۔ آپ کو اس میدان کا فارس سمجھا جاتا تھا۔ عراق کے مشہور و معروف خطیب علامہ سید جواد شبر نے آپ کو "امیر منبر حسینی" کا لقب دیا۔

کسی مدرسہ اور حلقہ تدریس کے قیام کے بغیر سینکڑوں انسانوں نے آپ سے فن خطابت سیکھی۔ ان میں سید صالح حلی' شیخ محمد علی یعقوبی اور شیخ کاظم سبتی شامل ہیں۔

آپ کی شخصیت اور فن خطابت کا چرچا پورے عرب میں عام تھا۔ سینکڑوں صاحبان دولت سے آپکی وابستگی تھی۔ آپ کیلئے کوئی بڑا موسسہ یا ادارہ قیام کرنا کوئی مشکل کام نہ تھا' اس کے باوجود نہ تو آپ نے کوئی مدرسہ بنایا اور نہ ہی کوئی اور ادارہ قائم کیا' نہ آپ نے فن خطابت سکھانے کیلئے کوئی حلقہ بنایا۔ جو افراد آپ کے شاگرد کہے جاتے ہیں' وہ آپ کی یادداشتوں اور آپ کی تقریروں کی کیسٹوں سے استفادہ کرنے کی بنیاد پر شاگرد کہلاتے ہیں۔

فن خطابت میں نبوغت' حوزہ اور یونیورسٹی دونوں کے علوم سے بہرہ مندی' حالات حاضرہ سے آگاہی اور قوت بیان وادا کی بناء پر آپ پورے عرب میں منفرد سمجھے جاتے تھے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود آپ میں ایک عیب بھی تھا جسے صاحب معجم الخطباء داخل' سید حسن نے آپ کی حیات سے متعلق لکھتے ہوئے یوں لکھا ہے "میں انتہائی احتیاط کے ساتھ ان کی شہرت و نبوغ

کا خیال رکھتے ہوئے اور ان کے فضائل وکمالات کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہوں کہ آپ کسی قسم کے نقد وانتقاد کے متحمل نہیں تھے۔ نقد وانتقاد آپ پر ایسا گراں گزرتا تھا گویا آسمان سے بجلی گری ہو"۔ لکھتے ہیں کہ جب آپ کی کتاب حویۃ التشیع کے دوسرے ایڈیشن میں پروف ریڈینگ کی غلطیوں کی اصلاح کی خاطر ان کی نشاندہی کی گئی تو یہ بات بھی آپ پر گراں گزری۔ غرض آپ تنقید کو بالکل بھی گوارا نہیں کرتے تھے۔

ہماری اس کتاب میں آپ کا نام آنے کی مناسبت آپ کی وہ کتاب ہے جو آپ نے فن خطابت اور طریقہ تخاطب کے اصول و ضوابط پر لکھی ہے۔ اس کتاب کا نام "تجارب مع المنبر" ہے۔

باب "ب"

بہائی: محمد ابن حسین ابن عبدالصمد عاملی، ملقب بہ بہائی بہاؤالدین، فقیہ، مفسر، ریاضی دان اور متکلم تھے۔ آپ ۹۵۳ ہجری کو لبنان کے شہر بعلبک میں پیدا ہوئے، اصفہان، قزوین اور مشہد میں زندگی گزاری، سنہ ۱۰۳۰ ہجری کو اصفہان میں وفات پائی اور مشہد میں دفن ہوئے۔

آپ کا شمار اپنے دور کے بہت بڑے اور بزرگ علماء میں ہوتا تھا۔ شاہ تہماسپ کے دور میں آپ نے ایران کی طرف ہجرت کی۔ علوم دین کے علاوہ آپ ریاضیات میں بھی بہت مہارت رکھتے تھے۔ آپ شاہ عباس صفوی کے مقربین میں شامل تھے۔ میر محمد باقر داماد کے ہم عصر تھے۔ آپ کے شاگردوں میں عزالدین حسینی کرگی عاملی، محمد ابن خاطون، شیخ محمد تقی اصفہانی، ملا محسن فیض کاشانی، محمد باقر سبزواری اور ملا صدرا جیسی جید شخصیات شامل ہیں۔ آپ کی شخصیت کا تعارف "اعلام" جلد ۶ صفحہ ۲۳۴ "اعیان الشیعہ" جلد ۹ صفحہ ۲۳۴ "عمل و عامل" جلد ا صفحہ ۱۵۵ "ادبیات" جلد ۵ صفحہ ۱۰۳۹ "ذریعہ" جلد ۵ صفحہ ۳۵۰ "ذریعہ" جلد ۹ صفحہ ۹۸۳ "روضات الجنۃ" جلد ۷ صفحہ ۶۴ "ریحانۃ الادب" جلد ۳ صفحہ ۳۰۱ "فرہنگ سخنوران" صفحہ ۹۱ اور "القاب" جلد ۲ صفحہ ۱۰۰ پر موجود ہے۔

آپ کے آثار میں لغت نامہ دہ خدا بہائی کو بہت شہرت ملی ہے۔ امام حسینؑ سے متعلق آپ کی تالیفات میں کلیات بہائی، کامل بہائی اور کشکول شامل ہیں۔

باب ”ت“

تسخیری: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد علی تسخیری، ۱۳۲۳ ہجری میں نجف اشرف میں پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۳۴۴ ہجری میں آپ نے نجف کی یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور عربی زبان وعلوم اسلامی میں اعلیٰ سند حاصل کی۔ یونیورسٹی سے فارغ ہونے کے بعد نجف اشرف میں درس سطح مکمل کیا۔ آپ نے نجف میں آیت اللہ العظمیٰ سید محسن الحکیم، شیخ مجتبیٰ لنکرانی، آیت اللہ شیخ صدرا بادکوبہ، آیت اللہ العظمیٰ ابوالقاسم الخوئیؒ، اور آیت اللہ العظمیٰ شہید صدرؒ کے دروس میں شرکت کی۔ حوزۂ علمیہ قم میں آیت اللہ گلپایگانیؒ، ہاشم آملی اور آیت اللہ وحید خراسانی کے دروس میں شرکت فرمائی۔

آپ نے حوزہ میں فلسفہ، اقتصاد اور ادب کی تدریس کی اور بہت سی کتب اور مقالات لکھے۔ ہیں اس کے علاوہ مختلف یونیورسٹیوں میں طلباء کے تھیس کی نگرانی کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔

سنہ ۱۳۶۱ھ۔ ش میں آپ رابطہ بین الملل کے معاون وسرپرست مقرر ہوئے۔ آپ نے جمہوریہ اسلامی ایران کی طرف سے مختلف بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ دفتر رہبری آیت اللہ سید علی خامنہ ای میں روابط بین الملل کے معاون بھی رہے۔ آپ نے شہید صدرؒ کے فرمان پر آقائے نعمانی کے ساتھ مل کر ایک تفسیر بھی لکھی ہے۔ بعد میں سرپرست مجمع جہانیان اہل بیت مقرر ہوئے۔ آپ مدیر ریاست وارتباطات فرہنگی بھی رہے اور

اس کے بعد مدیر مجلہ التوحید (عربی) مقرر ہوئے۔

(ماخذ: مجلہ حوزہ شمارہ ۹۳ ص ۴۹)

مجلہ التوحید (عربی) کا شمارہ ۹۴ پورے کا پورا عزاداری امام حسینؑ سے متعلق ہے۔ اس شمارہ کے صفحہ ۱۳ پر ایک گول میز کانفرس کی روداد نقل ہے جو شعائر حسینیہ پر منعقد کی گئی تھی۔ آیت اللہ سید محمد باقر الحکیم آیت اللہ شیخ ابراہیم امینی اور آیت اللہ شیخ محمد مہدی آصفی اور آیت اللہ شیخ محمد علی تسخیری اس کانفرنس کے ارکان ہیں۔

اس کانفرنس میں منجملہ دیگر امور کے عزاداری میں شامل کی گئی غیر شرعی' غیر مہذب وغیر مناسب مرسوم شعائر کی نشاندہی کی گئی ہے۔

باب "ج"

جعفر ابن حسین شوستری : جعفر ابن حسین شوستری شہر شوستر (ایران) میں سنہ ۱۳۰۳ ہجری مطابق سنہ ۱۸۸۵ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے زندگی نجف اشرف میں گزاری وفات کرمان شاہ کے گاؤں کرند میں وفات پائی اور نجف میں دفن ہوئے۔ پندرہ سال کی عمر سے نجف میں حصول علم کا سلسلہ شروع کیا۔ شیخ اسد اللہ کاظمینی، شیخ محمد حسین صاحب الاصول، شیخ حسن بن شیخ جعفر نجفی اور شیخ حسن صاحب جواہر رضوان اللہ علیہم آپ کے اساتید میں سے تھے۔

حضرت آیت اللہ شیخ جعفر شوستری ایک فقیہ اور مجتہد ہونے کے ساتھ ساتھ عارف، واعظ اور خطیب منبر حسینی بھی تھے۔ یہ ایک حقیقت مسلمہ ہے کہ دنیا کے ہر دانشور، عالم یا مجتہد کی تصنیفات و تالیفات اور خطبات میں بعض ایسے مسائل بھی ہوتے ہیں جنہیں وہ معاشرے میں ایک مسلمہ حقیقت کے طور پر تحریر و بیان فرماتے ہیں اور انہیں تحقیق و تدقیق سے بے نیاز سمجھتے ہوئے یونہی گزر جاتے ہیں۔ چنانچہ اہل علم و دانش کے نزدیک ایک مشہور و معروف قول یہ ہے کہ گزشتہ علماء و محققین نے مستقبل میں آنے والوں کیلئے بہت سے مسائل تحقیق و تدقیق کیلئے لکھ چھوڑے ہیں۔ بطور مثال آیت اللہ العظمیٰ محسن امین جو مجالس امامؑ میں خطباء کی دروغ گوئی سے نالاں تھے، خود انہوں نے اہل منبر حضرات کیلئے "مجالس سنیہ" کے نام سے ایک مود خطابت پیش کیا ہے۔ اس کتاب

میں انہوں نے ابن قطلبیہ سے نقل کرتے ہوئے قصہ اریب کو ایک مصدقہ واقعہ کے طور پر پیش کیا ہے جبکہ یہ قصہ ایک من گھڑت افسانہ ہے اور اس پر ہم اپنی کتاب "انتخاب مصائب" میں تفصیل کے ساتھ مدلل بحث کر چکے ہیں۔ اس عمومی رجحان سے فقیہ و مجتہد آیت اللہ شوستری بھی خارج نہیں ہیں۔ فقیہ و مجتہد ہونے اور عارف مقام حسینی ہونے کے باوجود آپکے زبان و قلم سے بھی قیام امام حسینؑ سے متعلق بعض واقعات انکی عمومی شہرت کی وجہ سے بے نیاز تحقیق سے خارج سمجھ کر بیان ہوئے ہیں ان ہی میں سے ایک قصہ دامادی حضرت قاسمؑ بن الحسنؑ ہے جس کا ذکر فرماتے ہوئے آپ کے لہجہ میں تردد اور لکنت بطور واضح و آشکار محسوس کی جاسکتی ہے۔ اس مسئلہ میں آپ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان رائج رسم ازدواج یقیناً ایسی نہیں ہوا کرتی ہے لیکن یہاں یہ ایک رمز کی صورت وجود میں آئی ہے۔ آپ کا یہ جملہ خود اس بات کی دلیل ہے کہ اس قصہ کے عوام میں انتہائی فروغ کے سبب آپ اسے مسترد نہیں کر سکے ہیں۔ حالانکہ موازین عقل سے خارج ہونے کی بناء پر اسے من و عن تسلیم بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ ذکر و بیان کا یہ شیوہ آج کے فقہاء و مجتہدین اور علماء کے درمیان بھی رائج ہے اور آج بھی کئی محترم ہستیاں قیام حسینی سے متعلق کتنی ہی باتیں مقبول العام ہونے کی بناء پر خارج از تحقیق سمجھتے ہوئے یونہی کہہ کر گزر جاتی ہیں۔

آپ کے بہت سے قلمی آثار موجود ہیں۔ قیام مقدس امام حسینؑ پر "خصائص الحسینیہ" اور "فوائد المشاہد" آپ کی لکھی ہوئی کتابیں ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کے آثار میں سے ایک "مجالس عاشورا" ہے جسکا اردو ترجمہ "مجالس امام حسینؑ" کے نام سے دار الثقافۃ اسلامیہ پاکستان نے نشر کیا ہے۔

آپ کی شخصیت اور حالات زندگی کے بارے میں درج ذیل کتابوں میں ذکر ہے:

اعلام۔ ج دوم۔ ص ۱۱۷ 'اعیان الشیعہ ص ۹۵' ذریعہ۔ ج ۱۶۔ ص ۳۵۹ 'رجال۔ ج اول۔ ص ۴۰ 'ریحانۃ الادب۔ جلد ۳۔ ص ۲۵۹ 'طبقات اعلام الشیعہ جلد اول۔ ص ۲۸۵ 'لغت نامہ دہخدا' معجم مؤلفین۔ ج ۳ ص ۱۳۷ 'مکارم الآثار۔ ص ۳۳۹۔

(ماخذ: نقل از فرہنگ اسلام و ایران۔)

جواد آملی

دور حاضر کے حکیم و فیلسوف' مفسر و

عارف' حضرت آیت اللہ جواد آملی کی شخصیت نوابغ الزماں میں شمار ہوتی ہے۔ آپ کے حکمت' فلسفہ و عرفان پر عبور ہونے' بڑی سے بڑی شخصیات سے منطق واستدلال کے ساتھ گفتگو کرنے کی اعلیٰ صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی بنا پر امام خمینیؒ نے آپ کو کفر والحاد واستبداد کے مرکز دوم ماسکو میں روس کے سربراہ کے نام اسلام کے آفاقی پیغام رسانی کا مسئول بنایا۔ آپ نے بعد میں امام کے اس پیغام کی تشریح و تفسیر فرما کر اسے آواز توحید کے نام سے نشر بھی کیا۔

۱۹۹۹ء میں اقوام متحدہ میں مذاہب و ادیان پر گفتگو کیلئے ایک سیمنار منعقد ہوا تھا۔ رہبر معظم آیت اللہ علی خامنہ ای نے اس سیمنار میں اپنا پیغام پڑھ کر سنانے کیلئے آپ ہی کو منتخب کیا تھا۔

آیت اللہ جواد آملی کی پر مغز شخصیت پر ہم جیسے بے بضاعت انسان کا قلم اٹھانا ان ایسا ہے جیسے کوئی جاہل و ناداں انسان کسی عالم کے علم کی تعریف کرے۔

اسوقت دنیا میں قابلیت وصلاحیت کے مالک سینکڑوں انسان آپ کے فلسفہ و حکمت اور عرفان و سلوک جیسے موضوعات پر دیئے گئے دروس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ آجکل آپ قرآن کریم کی بیک وقت دونوں زاویوں سے تفسیر یعنی تفسیر ترتیبی و تفسیر موضوعی مرتب کرنے میں مصروف و مشغول ہیں۔

آپ علوم میں بلند پایہ اور عالی مرتبت ہونے کے باوجود سنت حوزہ سے ہٹ کر' خطیب منبر حسینی بھی ہیں۔ قیام امام حسینؑ پر آپ نے ایک کتاب "حماسہ و عرفان" کے نام سے تصنیف فرمائی ہے جس کا ترجمہ حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج سید جواد نقوی نزیل حوزۂ مقدسہ قم' آپ کے شاگرد نے اردو ترجمہ کیا اور رحمۃ اللہ بک ایجنسی کراچی نے نشر کیا ہے۔

جعفر نقدی

شیخ جعفر بن حاج نقدی کے والد کرنسی کا کام کرتے تھے' اس وجہ سے آپ نقدی کے نام سے معروف ہوئے۔ آقائے بزرگ تہرانی کا کہنا ہے کہ آپ بہت بڑے عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ادیب وشاعر بھی تھے۔ آپ چودہ رجب سنہ ۱۳۰۳ ہجری کو عراق کے شہر عمارہ میں پیدا ہوئے۔ آپ علم و ادب سے بہت شوق و شغف رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ کے والد نجف ہجرت کر گئے تاکہ آپکے اس شوق کی تکمیل ہو سکے۔ نجف میں قیام کے دوران آپ نے اس

دور کے عظیم فقہاو مجتہدین مثلاً سید کاظم ملا کاظم خراسانی' سید ھبۃ الدین شہرستانی' سید احمد کاشف الغطاء وغیرہ سے کسب فیض کیا۔

سنہ ۱۳۳۴ ہجری میں آپ واپس اپنے شہر عمارہ آگئے۔ اسکے بعد آپ بغداد کے محکمہ شرعیہ کی طرف سے کبھی بصرہ میں اور کبھی کربلا میں حاکم شرع کی حیثیت سے منصب قضاوت پر فائض رہے۔

آپ کئی کتابوں کے مؤلف ہیں۔ ہمارے موضوع کی مناسبت سے آپکی کتابیں "فاطمہ بنت الحسینؑ" اور "زینب الکبریٰؑ" آپ کے آثار حسینی میں سے ہیں۔ آپ کی کتاب "زینب الکبریٰؑ" اس موضوع پر لکھی گئی بہترین کتاب شمار ہوتی ہے۔ آپ نے ۷ یا ۹ محرم ۱۳۷۰ ہجری کو کاظمین میں وفات پائی۔

باب ''ح''

حسین علی راشدی: شیخ حسین علی بن شیخ عباس تربتی کا تعلق خراسان کے ایک گاؤں 'تربت حیدریہ سے تھا۔ آپ کے والد شیخ عباس تربتی 'عالم و خطیب تھے۔ آپ نے ابتدائی علوم عربی 'فارسی اور ادب تربت حیدریہ ہی میں حاصل کئے۔ ابتدائی علوم حاصل کرنے کے بعد ۱۸ سال کی عمر میں مشہد ہجرت کی۔ وہاں علم معانی و بیان مرزا عبدالجواد بالادیب 'معروف نیشاپوری سے پڑھا۔ فقہ و اصول کے دروس سید مرزا محمد باقر رضوی' مدرس بزرگ الشاہرودی 'سید جعفر شرستانی اور شیخ محمد النھاوندی سے لئے۔ کتاب الاسفار ملا صدرا سے اور شرح الاشارات رئیس ابن سینا' آغا بزرگ الشہیدی سے پڑھی۔ درس خارج اخوند المولی محمد کاظم الخراسانی 'الحاج آغا حسین القمی' میرزا مھدی الاصفہانی اور شیخ موسی الخوانساری سے حاصل کیا۔

سنہ ۱۳۵۰ ہجری میں نجف تشریف لے گئے۔ وہاں میرزا محمد حسین نائینی سے اصول کا درس لیا اور فقہ الشہید الشیعہ ابوالحسن الموسوی الاصفہانی سے پڑھی۔ نجف میں مختصر قیام کے بعد واپس ایران آگئے۔ سنہ ۱۳۵۲ ہجری سے خطابت پر زیادہ توجہ دینا شروع کیا اور اسمیں کافی شہرت بھی حاصل ہوئی۔ اپنی سلاست زبان 'خوش بیانی اور حسن بیان کی وجہ سے کافی مقبول ہوئے۔ سنہ ۱۳۵۴ ہجری سے تہران میں مستقل رہائش اختیار کرلی۔ درس و تدریس کے علاوہ اخبارات و مجلات میں

مختلف موضوعات پر مقالات بھی لکھتے رہے۔بعد میں تہران میں قائم پارلیمنٹ کی لائبریری کے انچارج مقرر ہوئے۔ اسی دوران آپ نے ایک کتاب ''دو فیلسوف شرق و غرب'' لکھی۔ سنہ ۱۳۶۰ ہجری میں تہران ریڈیو نے آپ کو امام حسینؑ کی حیات اور قیام کے موضوع پر خطاب کی دعوت دی۔ نویں' دسویں اور گیارہویں محرم کی ان تقریروں سے آپکو اچھی شہرت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد سے آپ بطور دائم ہر جمعہ کو ریڈیو سے خطاب کرنے لگے۔ آپ کی تقریروں میں ایک خاص اثر ہوا کرتا تھا۔بعد میں ریڈیو تہران سے آپ کے خطبات کو پانچ جلدوں میں ''سخن رائی راشد'' کے نام سے شائع بھی کیا۔ آپ نے ۱۴۰۰ ہجری میں وفات پائی۔

(ماخذ := الحسین والحسینیون۔ ص ۲۷۹)

باب ”خ“

خامنہ ای : حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای سنہ ۱۹۳۹ء میں شہر مشہد مقدس جوار ثامن الائمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی سید جواد خامنہ ای اپنے زمانے میں مشہد مقدس کے معروف مجتہدین میں شمار ہوتے تھے۔ پانچ سال کی عمر میں ابتدائی تعلیم کا آغاز کیا۔ سولہ سال کی عمر میں درس حوزہ شروع کیا۔ مدرسہ سلیمان خان اور مدرسہ نواب صفوی میں دروس سطحی کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ سنہ ۱۹۵۲ء سے سنہ ۱۹۵۶ء کے دوران حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید عبدالہادی میلانی جو اس وقت مشہد مقدس میں اپنے دور کے معروف مرجع تھے' ان کے درس خارج میں شرکت فرمایا کرتے تھے اور ساتھ ہی سطحی دروس کی تدریس بھی فرماتے تھے۔ سنہ ۱۹۵۸ء میں مشہد مقدس سے حوزۂ علمیہ قم منتقل ہو گئے' جہاں آپ آیت اللہ العظمیٰ سید عبدالحسین بروجردی' آیت اللہ العظمیٰ امام خمینیؒ' آیت اللہ شیخ مرتضیٰ حائری اور آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائی کے دروس میں شرکت فرماتے تھے۔ بعد میں نجف اشرف تشریف لے گئے جہاں آپ آیت اللہ العظمیٰ سید محسن الحکیم طباطبائی اور آیت اللہ العظمیٰ سید محمود شاہرودی کے دروس میں شرکت فرماتے رہے۔ سنہ ۱۹۷۵ء میں نجف اشرف سے واپس مشہد مقدس تشریف لے آئے۔ انقلاب اسلامی کے کامیاب ہونے کے بعد رہبر انقلاب کی طرف سے آپ طہران میں امام جمعہ مقرر

ہوئے۔ انقلاب کے بعد دو مرتبہ جمہوریہ اسلامی کے صدر منتخب ہوئے۔ امام خمینیؒ کی رحلت کے بعد آپکے اجتہاد کو مسلم الثبوت طور پر تسلیم کیا گیا اور آپ رہبر انقلاب کے منصب کیلئے منتخب ہوئے۔ البتہ اکابر و بزرگ فقہاء و مجتہدین مثلاً آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد علی اراکیؒ اور آیت اللہ العظمیٰ محمد رضا گلپایگانیؒ جیسی ہستیوں کی موجودگی میں آپ مرجع تقلید کے منصب میں مداخلت کرنے سے گریز کرتے رہے۔

آیت اللہ العظمیٰ گلپایگانیؒ کی رحلت کے بعد اطراف واکناف عالم سے مسائل شرعی' فقہی وفکری میں آپ کی طرف کثرت مراجعت کی بنیاد پر سوالات واستفتاء کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ آپ نے ان سب کا جواب دینا شروع کیا اور کچھ ہی عرصہ میں یہ جوابات ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر گئے جسے جواب استفتاء کے نام سے مقلدین کی سہولت کی خاطر دفتر رہبری نے نشر کیا۔

جہاں تک ہماری اس کتاب کا آپ کے اسم گرامی سے نسبت کا تعلق ہے وہ قیام مقدس امام حسینؑ ہے۔ موجودہ دور میں قیام مقدس امام حسینؑ پر دقیق ترین نکات کی موشگافی کرنے اور اس کا باریک ترین تجزیہ و تحلیل کرنے والی شخصیات میں آپ سر فہرست ہیں۔ عزاداری امام حسینؑ کے سلسلہ میں معاشرہ رائج عمل رسومات کے خلاف آپ کے جرأتمندانہ فتوے اور حکم پر مشتمل خطاب کو "فلسفۂ عزاداری وقیام امام حسینؑ" کے نام سے دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان پہلے ہی قارئین کی خدمت میں پیش کر چکا ہے۔ علاوہ ازیں آپکے دو اور خطاب جو قیام مقدس امام حسینؑ سے متعلق ہیں" "عبر تہائے عاشورا" اور "رسالہ خواص" کے نام سے معروف ہیں۔ اول الذکر خطاب امام کے قیام سے حاصل ہونے والے درس سے متعلق ہے جبکہ موخر الذکر خطاب میں اس نکتہ کو سمجھایا گیا ہے کہ حادثہ کربلا کے وقوع پذیر ہونے کی سب سے بڑی وجہ معاشرہ کے بااثر اور باحیثیت افراد کا کردار ہے۔ ان دونوں خطابات کا اردو ترجمہ زیر طبع ہے اور انشاء اللہ عنقریب عزاداری امام حسینؑ کے بارے میں تشنگان تحقیق کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

خلیفہ بن خیاط

ابو عمر خلیفہ بن خیاط بن ابی ھبیرہ سنہ ۱۶۰ ہجری سے سنہ ۲۴۰ ہجری کے دوران ہوتے تھے۔ یہ بصرہ میں رہتے تھے۔ اس دوران

بصرہ مرکز فرہنگ عربی واسلامی تھے اس دور میں محدثین مورخین یہاں رہتے تھے۔ یہاں کے لوگ ابتداء عقیدہ کے لحاظ سے عثمانی العقیدہ تھے یعنی عثمان کو مظلوم گردانتے تھے۔ خیاط کے استاد حدیث تاریخ میں عثمان کی طرف جھکاؤ رکھتے تھے۔ ان سے سند لینے والوں میں یزید بن ذریع غندر، اسماعیل بن سنان، وطاۃ بن حسین نبانی بکار بن عبداللہ اور بصری بن حانی بصری وغیرہ شامل تھے۔ صاحب بخاری بھی ان سے حدیث لیتا ہیں۔ خود خلیفہ بن خیاط محمد بن اسحاق یعقوبی متوفی سنہ ۱۵۱ ہجری اور عبداللہ بن مغیرہ سے حدیث نقل کرتے تھے۔

آپ کتاب "تاریخ خلیفہ خیاط" کے مصنف ہیں۔ اس کتاب کے صفحات ۱۴۱ تا ۱۴۶ امام حسینؑ سے متعلق ہیں۔

باب "د"

دربندی: شیخ آغا بن عابد بن رمضان بن زاہد شیروانی شہید دربندی 'فقہ واصول' حدیث و رجال اور علم معقولات میں عالم بزرگ تھے۔ انھوں نے فقہ کی تعلیم شیخ جعفر کاشف الغطاء سے حاصل کی تھی جبکہ کربلا میں شریف العلماء مازندرانی کے پاس اصول پڑھا تھا۔ اس کے علاوہ حائر حسینی میں چند سال گزارے تھے۔

دربندی امر و نہی کرنے میں بڑی ہمت سے کام لیتے تھے۔ امام حسینؑ کے بارے میں انتہائی محبت و خلوص رکھتے تھے۔ اُن کے نفس پر واقعہ کربلا کا بڑا اثر تھا۔ کربلا کے بیان کے موقعہ پر نوحہ 'درد والم اور فریاد و حزین بہت زیادہ کرتے تھے۔ شیخ محسن امین اپنی کتاب "اعیان الشیعہ" میں ان کے بارے میں لکھتے ہیں کہ: دربند قزوین کے نزدیک مدینہ شیروان کا ایک گاؤں ہے۔ وہاں سے وہ طلب علم کیلئے نکلے' بابیوں (بہائیوں) سے کربلا میں مقابلہ کیا' پھر جاکر تہران میں ناصر الدین شاہ کے پاس پناہ لی۔ وہ لوگوں کو وعظ و نصیحت زیادہ کرتے تھے۔ روزِ عاشورا منبر پر جاتے تھے اور مقتل حسینؑ ذکر کرتے تھے۔ خود روتے اور سر پیٹتے تھے 'لوگ ان کے رونے سے متاثر ہو کر رونے لگتے تھے۔ اپنے کپڑوں پر کیچڑ ملتے' مٹی ڈالتے اور سر پر بھوسہ ڈالتے تھے۔

انھوں نے مرتے وقت وصیت کی کہ میرے جسم کو کربلا میں دفن نہ کرنا۔ جب اس بارے میں ان سے تعجب کے ساتھ پوچھا گیا تو بولے: "کربلا جنت کا ایک قطعہ

ہے'جو اس میں داخل ہوگا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نہیں چاہتا کہ سیدھا جنت میں جاؤں' میں چاہتا ہوں کہ تھوڑی دیر محشر میں رہوں تاکہ قاتلانِ حسینؑ کو جہنم میں جاتا دیکھ لوں اور مجھے تسلی ہو جائے"۔

ان کی تصنیفات میں سے ایک "اکسیر العبادات فی اسرار الشہادۃ" ہے جو بعد میں "اسرار الشہادۃ" کے نام سے معروف ہوئی۔ یہ کتاب عربی میں ہے۔ بعد میں اسکا فارسی میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کتاب میں واقعۂ کربلا کو بیان کرنے میں اتنے مبالغہ اور غلو سے کام لیا گیا ہے کہ اگر اس میں موجود تمام مندرجات کو صحیح گردانا جائے تو بیشتر واقعات' عقل ونقلِ مسلّمہ سے متصادم ہونے کی بنا پر افسانہ نظر آئینگے۔

اسلئے ضروری ہے کہ واقعۂ کربلا کے بارے میں تحقیق کرنے والے کتاب کے مضمون اور مؤلف کے علم کے ساتھ ساتھ اسکی نفسیات اور دیگر چیزوں کے توازن کا بھی خیال رکھیں۔ موصوف کا یہ کہنا کہ میں سیدھا جنت جانا نہیں چاہتا' خود اس بات کی دلیل ہے کہ انکے علم اور ایمان میں توازن کا فقدان تھا۔

ان کی ایک اور کتاب "سعادات ناصری" ہے' جو دراصل فارسی زبان میں مقتل ہے۔ یہ کتاب انہوں نے سلطان ناصر الدین قاچار کے نام سے تالیف کی ہے۔ ایک اور کتاب "جواہر الایقان" ہے' یہ بھی فارسی میں مقتل ہے۔

دربندی نے سنہ ۱۲۸۶ ہجری میں تہران میں وفات پائی۔ چھ مہینے تک ان کے جنازے کو امانت کے طور پر رکھا گیا' پھر کربلا لے جایا گیا اور چھوٹے صحن میں جو صحن حسینی سے ملا ہوا ہے' دفن کر دیا گیا۔ لیکن اب ان کی قبر کا وہاں کوئی نشان موجود نہیں ہے۔

(ماخذ: الحسین والحسینیون صفحہ ۱۴۲)

باب "ذ"

ذیشان حیدر جوادیؒ: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید ذیشان حیدر فرزند رشید مرحوم علامہ جوادی ۲۲/رجب المرجب ۱۳۵۷ھ مطابق کیم اکتوبر ۱۹۳۸ء میں ضلع الہ آباد' ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کا آغاز اپنے آبائی گاؤں الہ آباد کے پرائمری اسکول' مدرسہ امجدیہ سے کیا۔ پرائمری تعلیم کے بعد دینی تعلیم کے حصول کے شغف کی بنا پر مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ میں داخلہ لیا۔ وہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد سنہ ۱۹۵۵ء میں حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ سنہ ۱۹۶۱ء میں آپ نجف اشرف سے ہندوستان واپس تشریف لائے۔ سنہ ۱۹۶۲ء میں دوبارہ نجف کی طرف مراجعت فرمائی۔ اس دفعہ آپ نے نجف اشرف کے نامور آیات عظام کے دروس خارج میں شرکت کی۔ ان میں سرفہرست شہید آیت اللہ اسد اللہ مدنی' شہید آیت اللہ سید محمد باقر الصدرؒ' آیت اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئیؒ اور آیت اللہ العظمیٰ سید محسن الحکیمؒ ہیں۔

سنہ ۱۹۶۲ء میں جب مرحوم دوبارہ نجف اشرف تشریف لائے تو خوش قسمتی سے ان دنوں ہمیں بھی وہاں قیام کرنے کا شرف حاصل تھا۔ چنانچہ ایک مختصر عرصہ کے لئے ہی سہی' ہمیں بھی آپ سے کسب فیض کا موقعہ ملا۔ اس حوالہ سے آپ ہمارے اساتیذ بزرگوار ان میں شامل ہیں۔ سنہ ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۵ء تک آپ نے

متذکرہ بالا آیات عظام کے حلقہ دروس میں شرکت فرمائی۔ یوں آپ حصول علم کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے اپنے سرمایۂ علمی میں اضافہ فرماتے رہے۔ ۱۹۶۵ء میں مستقل طور پر ہندوستان واپس آگئے۔ ۱۹۷۹ء سے ۱۹۹۸ء کے دوران آپ نے ابوظہبی میں قیام فرمایا۔ اس دوران آپ ابوظہبی کے علاوہ امارت کے دیگر علاقوں میں مقیم پاک وہند سے تعلق رکھنے والے مومنین کیلئے بھی مرکز کسب فیض رہے۔

آپ علمائے پاک وہند میں ایک عالم باعمل اور دینی حلقوں میں پسندیدہ خطیب و واعظ کی حیثیت سے پہچانے جاتے تھے۔ یہ اعزازات آپ کے معمول و مشہور فریضۂ منصبی میں شمار ہوتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ آپ کثیر تصانیف وتالیفات کے بھی مالک ہیں۔ آپ کی کتابوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک سلسلہ ترجمہ کا ہے جس میں آپ نے بڑی واجب الذکر کتب کا ترجمہ فرمایا ہے۔ ان کتابوں کے توسط سے مسلمانان برصغیر کو مفکرِ جامع واصیل اسلامی حضرت آیت اللہ شہید محمد باقر الصدرؒ سے وصل کا شرف حاصل ہوا۔ آپ ہی کے توسط سے اس خطے کے مسلمانوں نے شہید صدرؒ کی شخصیت اور افکار سے آگاہی حاصل کی۔

ہماری اس کتاب کے موضوع سے مولانا موصوف کی مناسبت کی بنیاد حضرت امام حسینؑ کی شخصیت اور آپؑ کے عظیم انقلاب کے بارے میں مولانا کے وہ آثار ہیں جو آپ نے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ دورحاضر کے فیوضات میں سے ایک فیض، آڈیو اور ویڈیو کی صورت میں ضبط اصوات و مناظر ہیں۔ چنانچہ خطیب منبر حسینؑ ہونیکی حیثیت سے آپ کی تقریروں پر مشتمل ہزاروں کیسٹیں موجود ہیں، جو ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ مگر اسکے باوجود کتاب کی اہمیت بہر حال اپنی جگہ مسلم ہے۔

آپ نے جو کتابیں قیامِ امام حسینؑ سے متعلق تحریر فرمائی ہیں ان میں "قمر بنی ہاشم ابوالفضل العباسؑ" آپ کی ابتدائی تالیفات میں شمار ہوتی ہے۔ اس موضوع پر آپکی حالیہ دور کی کتابوں میں "ہماری عزاداری قرآن وسنت کے آئینہ میں" ایک قابل الذکر کتاب ہے۔ یہ کتاب اصل میں مرحوم آیت اللہ عبدالحسین امینی کی تصنیف ہے جسکا آپ نے اردو میں ترجمہ فرمایا ہے۔ اس کتاب کے مقدمہ میں آپ نے برصغیر

میں موجود مراسم عزاداری پر وارد اعتراضات کے جوابات پیش کئے ہیں۔ البتہ اپنی دیگر کتب مثلاً "نقوش عصمت" وغیرہ میں مولانا مرحوم ان اختلافی مسائل کے بارے میں ایک ہلکا سا اشارہ کرکے یہ کہتے ہوئے گزر گئے ہیں کہ "انھیں علماء نے ضعیف گردانا ہے"۔ مرحوم قیام امام حسینؑ اور مراسم عزاداری کے موضوع پر اپنے نظریات کو واضح اور دو ٹوک انداز میں پیش کرنے سے ہمیشہ گریز فرماتے تھے گرچہ انھیں جوں کا توں رکھنے کے حق میں نہیں تھے اور ہو بھی کیونکر سکتے تھے جبکہ یہ چیزیں نہ اصول میں ہیں نہ فروع میں۔ اپنی اس حکمت عملی کی بنیاد آپ ملت کے مزاج میں عدم تحمل کو قرار دیتے تھے۔

الغرض اپنے قلم وزبان سے تشیع، بالخصوص امام مظلوم حسینؑ ابن علیؑ کی خدمت کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے یہ عظیم الشان شخصیت بروز ہفتہ ۱۴۲۱ھ کو ابو ظہبی میں روز عاشور کی مجلس سے خطاب کرنے کے بعد جوار رحمت رب میں اس ذات باری کے دیگر اولیاء سے ملحق ہو گئی۔ خدا انکی روح پُر فتوح کے درجات کو بلند فرمائے۔ (آمین)

باب ''س''

سید مرتضیٰ علم الہدیٰ: اعیان الشیعہ جلد ۸ صفحہ ۲۱۳ کے مطابق آپ سنہ ۳۵۵ ہجری قمری میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلۂ نسب پانچ واسطوں سے ہوتا ہوا امام موسیٰ بن جعفر سے ملتا ہے۔ آپ کی کنیت علم الہدیٰ اور لقب ابو الثمانی ہے۔ آپ کو شریف مرتضیٰ بھی کہتے ہیں۔

آپ مذہب امامیہ کے علومِ عقلی و نقلی دونوں میدانوں میں اپنے دور کے فقید المثال علماء میں سے تھے۔ علم و ادب، کلام اور تفسیر میں آپ اپنے دور کے فرد شاخص تھے۔ کتاب ''مروج الذہب'' میں آپ کو چوتھی صدی کا نامور عالم اور مجدد قرار دیا گیا ہے۔

آپ تیس سال تک امیر حجاج، نقیب اشراف اور قاضی و مرجع شکایات محرومین رہے۔ علامہ حلی اپنی کتاب ''خلاصہ'' میں آپ کو ''رکن امامیہ'' اور ''معلم امامیہ'' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کی شخصیت شیعہ و سنی دونوں فرقوں کے علماء کے نزدیک مسلّمہ تھی۔ آپ کی بہت سی تالیفات ہیں۔ ہماری کتاب کے موضوع کے مناسبت سے آپ کی ایک معرکۃ الآراء تالیف ''تنزیہ الانبیاء'' ہے جسے آپ نے انبیاء کی عصمت پر وارد اشکالات کے رد میں لکھا ہے۔ آپ نے اس کتاب میں قیام مقدس ابی عبداللہ کو ایک قیام سیاسی اور برازیابیٔ خلافتِ آل محمدؐ کی کوشش گردانا ہے۔

(ماخذ: مکتب اسلام، سال ۲۵، شمارہ ۴، ۱۳۶۴ ہجری شمسی، صفحہ ۲۴)

سید علی نقی

سید العلماء آیت اللہ سید علی نقی فرزندِ

سید ابوالحسن صاحب۔

آپکا شمار ہندوپاک کے ان جید و ممتاز علماء میں ہوتا ہے جو درجہ اجتہاد پر فائز تھے۔ آپ ۲۶ رجب سنہ ۱۳۲۳ ہجری کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۳۲۷ ہجری میں آپ اپنے والد گرامی کے ساتھ عتبات عالیہ عراق کی طرف روانہ ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر تین یا چار سال تھی۔ اس کم عمری میں عرب ملک میں رہنے کی وجہ سے آپکو عربی زبان پر مکمل عبور حاصل ہو گیا تھا۔ آپ نے چند کتابیں عربی میں بھی لکھی ہیں۔ اسکے علاوہ بعض عربی رسالوں اور مجلوں میں آپ کے مضامین بھی چھپتے رہے ہیں۔ سنہ ۱۳۵۰ ہجری میں آپ نجف اشرف سے واپس غیر منقسم ہندوستان تشریف لائے۔ واپس آنے کے بعد علی گڑھ یونیورسٹی میں صدر شعبہ دینیات نامزد ہوئے۔ سنہ ۱۹۷۲ عیسوی میں اس ملازمت سے ریٹائر ہو گئے۔ آپ نے لاہور میں امامیہ مشن کی بنیاد رکھی۔ ہماری اس کتاب کی مناسبت سے آپ کی خدمات یہ ہیں:

سنہ ۱۳۵۱ ہجری میں آپ نے "قاتلان امام کا مذہب" کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ سنہ ۱۳۶۱ ہجری میں واقعہ کربلا کے تیرہ سو سال پورے ہونے کی مناسبت سے آپ نے دنیا کی تمام اقوام و ملل کو واقعۂ کربلا سے روشناس کرانے کیلئے ایک بین الاقوامی یادگار حسینی کی بنیاد ڈالی جس کے زیر اہتمام دنیا بھر میں کئی مقامات پر یادگار حسینی کے نام سے جلسے منعقد ہوئے۔ اسی مناسبت سے آپ نے ایک کتاب "شہید انسانیت" کے نام سے تصنیف کی جو ہندوپاک میں خاصی مقبول ہے اور کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔

آپ کی تیسری کتاب "الحسن و الحسین قاما او قعدا" عربی میں ہے۔ آپ قیام حسینی کو سیاسی قیام گرداننے کے مخالف تھے بلکہ اسے ایک خاندانی کشمکش کا نتیجہ سمجھتے تھے یعنی آپکے نزدیک یہ واقعہ بنو ہاشم اور بنو امیہ کے مابین خاندانی اختلاف کا نتیجہ تھا۔ آپ کی کتاب "شہید انسانیت" میں کربلا میں شب عاشور خیام حسینی میں پانی ہونے کے دعویٰ پر غیر منقسم ہندوستان میں آپ کے خلاف محاذ کھول دیا گیا۔ اس دوران ادب کے تمام اصول و ضوابط پامال کیے گئے۔ اس مسئلہ کو بنیاد بنا کر آپکی ذات کے خلاف مہم شروع کی گئی طرح طرح کی تہمتیں لگائی گئیں اور نازیبا الفاظ استعمال کیے گئے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آیا آپکی تحقیقی فکر آپ کی اسقدر مخالفت کا سبب بنی یا پھر

خاندانی اور معاشرتی مسائل کو ابھارنے والے غرض مندوں کو اس بات نے اپنے مقاصد حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔

(ماخذ: مقدمہ کتاب تفسیر فصل الخطاب)

سید باقر الحکیم

آیت اللہ سید باقر حکیم، مرجع کبیر آیت اللہ سید محسن حکیمؒ کے جلیل القدر فرزند ہیں۔ آپ شہید باقر الصدرؒ کے برجستہ شاگرد تھے اور آج تک ان کے افکار و نظریات کے فروغ میں پیش پیش ہیں۔ خود شہید صدر کی تعبیر کے تحت آپ ان کے معاون و مددگار اور دست و بازو تھے۔

تحریک اسلامی کے سرخیل کاروان اور شہید صدرؒ کے دست و بازو ہونے کی وجہ سے آپ کئی بار عراقی حکومت کے ہاتھوں گرفتار ہوئے اور عنایت و مشیت الٰہی کے تحت رہائی بھی نصیب ہوئی۔ بالآخر سرزمین عراق سے ہجرت کر کے ایران اسلامی میں آنے میں کامیاب ہوئے۔ ایران پہنچنے کے بعد مجلس اعلیٰ اسلامی عراق کے امین عام منتخب ہوئے اور امام خمینیؒ کے مورد تائید و نظر رہے۔

آپ ایک عرصے سے تصنیف و تالیف کے میدان میں موجود ہیں۔ مختلف اخباروں اور مجلوں میں اسلامی موضوعات پر مقالے پیش کرتے ہیں۔ ایران اسلامی میں بہت کم ایسے فکری مجلے ہونگے جن میں آپ کا کوئی مضمون شائع نہ ہوا ہو۔ آپکی نظر میں قیام مقدس امام حسینؑ ایک انتہائی اہم موضوع ہے۔ آپ مراسم عزاداری میں اصلاح کے شدت سے خواہاں ہیں۔ آپ کا شمار مصلحین عزاداری میں ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں آپ کی قلمی تراوش کے اثرات مجلہ "ثقلین"، "تقریب المذاهب" اور عربی مجلہ "رسالۃ الاسلام" بغداد میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ آپ نے اس موضوع پر ایک مستقل کتاب "ثورۃ الحسین و اہدافہ" کے نام سے تصنیف فرمائی ہے۔

سید علی بن طاؤس

آل طاؤس کا تعلق عراق کے ایک محترم خاندان سے ہے۔ یہ بنو عباس کی حکومت کے آخری دور میں منصب نقابت اور زعامت پر فائز تھے۔ مغلیہ دور میں بھی حکومت میں رہے۔ یہ خاندان زیادہ تر فقہ و شریعت سے متعلق تصنیف و تالیف میں مصروف رہتا تھا۔ اس خاندان کی بڑی ہستیوں میں سے سید رضی الدین علی ابن سعد الدین اور موسیٰ ابن جعفر معروف بہ ابن طاؤس گزرے ہیں۔ ان کا سلسلۂ نسب

حسن شئی پر منتہی ہوتا ہے۔

علی بن طاؤس شہر حلہ میں سنہ ۵۸۹ ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ نے جن بزرگ علماء و فقہاء سے علم حاصل کیا ان میں محمد ابن نمائے حلی، تاج الدین حسن ابن علی دربی وغیرہ شامل ہیں۔ ان بزرگوں سے جن دوسری معروف ہستیوں نے استفادہ کیا ان میں حسن ابن یوسف معروف بہ علامہ حلی بھی شامل ہیں۔ سید ابن طاؤس اپنی جوانی کے عالم میں بغداد چلے گئے تھے۔ مُستنصر علیہ نے انہیں بہت کچھ دیا۔ اس کے بعد وہ نجف منتقل ہو گئے بعد از آں کربلا گئے اور پھر دوبارہ نجف مراجعت فرمائی۔ جب ہلاکو نے بغداد پر قبضہ کیا تو علماء سے پوچھا گیا آیا سلطان کافر عادل بہتر ہے یا سلطان مسلم جائر؟ اس مسئلہ کے جواب کیلئے علمائے کرام مدرسہ مستنصریہ میں جمع ہوئے۔ اس موقعہ پر سب نے فتویٰ دینے سے انکار کیا۔ علی ابن طاؤس بھی اس مجلس میں حاضر تھے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ علماء جواب دینے سے انکار کر رہے ہیں تو فتویٰ دیا کہ سلطان کافر عادل، مسلمان ظالم سے بہتر ہے، جسے سب نے قبول کیا۔ اسطرح سے انہوں نے لوگوں کی جان و مال، ناموس اور خون کو تحفظ فراہم کیا۔

سید علی ابن طاؤس نے ۵ ذی القعدہ سنہ ۶۶۴ ہجری کو وفات پائی۔ آپ نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ قیام امام حسینؑ سے متعلق آپ کی کتاب "اللہوف علی قتل الطفوف" پہلی کتاب ہے جو امام حسینؑ اور اصحاب امام حسینؑ پر لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب دیگر مقاتل کے مصادر میں شمار ہوتی ہے۔

(ماخذ: الحسین والحسینیون۔ تالیف نور الدین شاہرودی صفحہ ۹۴)

سید حسن شیرازی

آیت اللہ شہید سید حسن ابن میرزا مھدی حبیب اللہ حسینی شیرازی، عالم جلیل القدر، مفکر، مؤلف اور محقق تھے۔ آپ میرزا محمد حسن شیرازی مجدد کے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے ناصر الدین شاہ کے دور میں تمباکو کی حرمت کا فتویٰ دیا تھا۔ آپ سنہ ۱۳۵۴ ہجری میں نجف میں پیدا ہوئے اور کربلا میں نشو نما پائی۔ علوم دینی اپنے والد اور اپنے بڑے بھائی آیت اللہ العظمیٰ محمد شیرازی سے حاصل کیا۔ اس کے علاوہ سید ہادی میلانی اور شیخ محمد رضا اصفہانی سے درس لیا۔ آپ اقامۂ شعائر حسینی خصوصاً تنظیم جلوس عزاء میں انتہائی سرگرمی سے حصہ لیتے تھے اور خود قیادت

فرماتے تھے۔ امام حسینؑ کے بارے میں آپ کی کتاب "شعائر حسینیہ" انتہائی مدلل کتاب ہے۔ اس کے علاوہ "مقتل عبدالزہر الکعبی" پر آپ نے ایک مقدمہ لکھا ہے جو انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ آپ کو ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۴۰۰ ہجری میں بیروت میں شہید کیا گیا۔ شہادت کے بعد آپکے جسد پاک کو قم منتقل کیا گیا۔ آپ سیدہ معصومہ قم کے روضہ مطہر میں دفن ہیں۔

سبط جوزی

سبط جوزی' یوسف بن قزاوغلی شمس الدین لئن ابوالفرج بن جوزی کا شمار اکابر محدثین' مورخین' واعظین اور علماء حنیف میں ہوتا ہے۔ آپ ۵۹۱ ہجری میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تربیت اسی شہر میں ہوئی۔ یہاں سے آپ دمشق تشریف لے گئے۔ آپ نے ۶۹۴ ہجری کو وفات پائی۔

یوں تو آپ نے بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں لیکن ہماری اس کتاب کی مناسبت سے آپ کی تصنیف "اعیان و تذکرۃ الخواص امہ و لجلیس" ہے۔

(ماخذ: حاشیہ الخاتم اوصیٰ الخاتم' صفحہ ۲۴۳)

سید محمد حسین بہشتیؒ

سید محمد حسین بہشتی' فرزند سید فضل اللہ حسینی بہشتیؒ' ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء کو شہر اصفہان میں پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۹۴۶ء میں آپ نے قم کی طرف ہجرت کی۔ سنہ ۱۹۴۷ء میں مراجع عظام قم آیت اللہ محقق داماد' امام خمینیؒ' آیت اللہ بروجردی' آیت اللہ تقی خوانساری کے دروس خارج میں شرکت کی۔

سنہ ۱۹۴۸ء میں آپ نے تہران یونیورسٹی کے شعبہ الہیات میں داخلہ لیا۔ سنہ ۱۹۵۱ء میں قم واپس آئے۔ قم آنے کے بعد آپ نے ایک گروہ وعظ وارشاد تشکیل دیا جس میں شیخ مرتضیٰ مطہریؒ' آیت اللہ حسین منتظری' بعض دیگر علماء اور آپ خود شامل تھے۔ یہ گروہ مختلف علاقوں میں تبلیغات کیلئے جایا کرتا تھا۔

سنہ ۱۹۵۹ء میں آپ نے تہران یونیورسٹی سے فلسفہ اسلامی میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

آپ نے تہران میں جو خطبے دیے تھے' ان کو دو کتابوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ایک کتاب کا نام "خطابنا" رکھا گیا ہے جو تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ دوسری کتاب کا عنوان "خطاب عاشورا" ہے۔ سنہ ۱۹۶۰ء میں آپ نے حوزہ علمیہ کے تعلیمی نظام کی

اصلاح کیلئے تحریک چلائی۔ اس تحریک میں آیت اللہ ربانی' آیت اللہ شیرازی' آیت اللہ مرزا سعیدی اور آیت اللہ مشکینی آپ کے ساتھ تھے۔

۱۸ فروری سنہ ۱۹۷۹ء کو حزب جمہوری اسلامی تاسیس کی اور آپ خود اس کے سربراہ معین ہوئے۔ انقلاب اسلامی ایران برپا ہونے کے بعد رئیس جمہوریہ' بنی صدر کے ساتھ آپ کے شدید اختلافات رہے۔ امام خمینیؒ کے بعد آپ دوسری اہم شخصیت سمجھے جاتے تھے۔

(ماخذ: مجلّہ توحید شمارہ ۸۵ صفحہ ۱۴۹)

سید علی اکبر قرشی

آیت اللہ سید علی اکبر قرشی فرزند سید محمد قرشی ۱۳۴۳ ہجری میں شہر مراغہ (ارومیہ) کے بناب نامی گاؤں میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم مروّجہ اسکول سے حاصل کرنے کے بعد علوم دینی کے حصول کیلئے دینی مدرسہ میں داخل ہوئے۔ مدرسہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ قم تشریف لے گئے۔ یہاں پر دروس سطحیات کی تکمیل کے بعد آیت اللہ بروجردی کے دروس میں شرکت کی۔ ان کی وفات کے بعد آپ اپنے گاؤں واپس آگئے۔ آپ تبلیغ کی غرض سے اکثر ارومیہ جایا کرتے تھے اور آخر میں آپ نے وہیں سکونت اختیار کرلی تھی۔ آپ نے خود بھی فرمایا ہے کہ قم میں میرا زیادہ عرصہ رہنا نہیں ہوا۔

آپ کی عمر کا بیشتر حصہ درس و تدریس و تالیف میں گزرا۔ گزشتہ ۳۲ سالوں سے آپ ارومیہ میں قیام پذیر ہیں۔ آپ کی مشہورترین تالیف "قاموس قرآن" ہے جو قرآنی لغت سے متعلق ایک منفرد کتاب ہے۔ "احسن الحدیث" نامی تفسیر بھی آپ ہی کی تالیف کردہ ہے۔ علاوہ ازیں صحیفہ کاملہ کے الفاظ کی معجم المفہرس بھی آپکی تالیفات میں شامل ہے۔

امام حسینؑ سے متعلق آپ کی تالیفات میں ایک کتاب بنام "مرد مافوق بشر حسینؑ بن علیؑ" ہے۔ کئی سال پہلے شیخ غلام علی اینڈ سنز نے اسکا اردو ترجمہ "زندگانی سیدالشہداءؑ" کے نام سے شائع کیا تھا۔ فی الحال یہ کتاب بازار میں ناپید ہے۔ کتاب کی افادیت کے پیش نظر دار الثقافۃ الاسلامیہ نے اصل کتاب کا از سر نو ترجمہ کرکے "قیام امام حسینؑ۔ اسباب و نتائج" کے نام سے مومنین قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

(ماخذ: مجلہ حوزہ شمارہ ۳۵، ص ۳۱)

سید ابن حسن نجفی

حجۃ الاسلام والمسلمین سید ابن حسن نجفی ۱۹۲۸ء میں لکھنؤ کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام سید مہدی حسین شاہ ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گھر ہی میں حاصل کی اور بہت چھوٹی عمر میں عراق تشریف لے گئے، جہاں بارہ سال تک علوم محمدؐ و آل محمدؐ حاصل کرتے رہے۔ اس دوران آپ نے فارسی اور عربی ادب میں خاصی مہارت حاصل کی۔ بارہ سال بعد آپ واپس ہندوستان تشریف لائے۔ ہندوستان میں انگریزی اور اردو ادب کے حوالے سے آپ ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ آپ حیدرآباد دکن میں محکمہ تعلیم سے وابستہ رہے۔

۱۹۵۳ میں ہجرت کر کے پاکستان آ گئے اور ہفت روزہ "رضاکار" سے وابستہ ہو گئے۔ رضاکار کے علاوہ دیگر مجلات میں بھی آپ کے مضامین چھپا کرتے تھے۔ ایک عرصہ تک کراچی میں حکومتی اداروں سے وابستہ رہنے کے بعد بالآخر مستعفی ہو گئے اور خراسان اسلامک سنٹر کے ڈائرکٹر مقرر ہوئے۔ آپ کی کئی تصانیف اور تراجم موجود ہیں۔ ہمارے موضوع سے متعلق آپ کی کتاب "خطبات زینب سلام اللہ علیہا" ہے جس میں آپ نے عقیلۂ قریش جناب زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے دو خطبوں کا ترجمہ اور انکی تفسیر پیش کی ہے۔

(نقل از کتاب تذکرہ علمائے امامیہ ص ۴۵)

سید ابو القاسم الخوئیؒ

عالم تشیع کے مرجع بزرگ، حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید ابو القاسم فرزند علامہ مغفور سید علی اکبر، آذربائجان کے ایک گاؤں خوئی میں ۱۵ رجب المرجب ۱۳۱۷ ہجری، مطابق ۱۹ نومبر ۱۸۹۹ء کو پیدا ہوئے۔ ابھی آپ کی عمر کل ۱۳ سال تھی کہ آپ نجف الاشرف چلے گئے۔ آپ کے والد گرامی پہلے سے ہی وہاں حصول علم دینی میں مشغول تھے۔

آپ کے اساتیذ بزرگوار میں سب سے آخری استاد آیت اللہ العظمیٰ نائینی تھے۔ آپ کا درس خارج خصوصاً اصول فقہ، نجف الاشرف کے فقہاء و مراجع میں خاص شہرت رکھتا تھا۔ آپ مسلسل پچاس سال تک تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آپ کے بہت سے شاگرد درجہ فقاہت و مرجعیت پر فائز ہو چکے ہیں۔ آپکے کمال علم کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کسی کی مرجعیت کو تسلیم

کرنے کیلئے آپ کی شاگردی کو دیگر شرائط کی جگہ کافی سمجھا جاتا ہے۔ گرچہ یہ بات اپنی جگہ ایک حقیقت ہے لیکن اس کے باوجود یہ نظریہ غلو سے خالی نہیں۔

فقہ واصول پر تقریروں کے علاوہ آپکی تصنیفات اتنی کثیر تعداد میں موجود ہیں کہ ہمارے اس مختصر مجموعہ میں سب ذکر ممکن نہیں ۔لیکن ایک کتاب ایسی ہے جسکا ذکر کئے بغیر گزر جانا ہرگز مناسب نہ ہوگا' اور وہ نام ہے "تفسیر البیان"۔ یہ کتاب اپنے دور کی ایک فرید و وحید کتاب ہے۔

علم و فقاہت کے آسمان پر چمکنے والا یہ روشن ستارہ تقریباً ۹۶ برس تک ضوفشاں رہنے کے بعد ۸ صفر ۱۴۱۳ ہجری کو نجف اشرف میں غروب ہو گیا۔

یوں تو آپ کی تصانیف وتالیفات کی فہرست جیسا کہ ہم نے عرض کیا بہت طویل ہے' تاہم ہماری اس کتاب میں آپ سے متعلق رقم کی گئی چند سطور کا سبب آپ کی کتاب "معجم رجال الحدیث" ہے۔ اس کتاب میں آپ نے ان عظیم ہستیوں کے اسمائے گرامی بیان فرمائے ہیں جو حضرت امام حسینؑ کے رکاب میں درجہ شہادت پر فائز ہوئے ہیں۔ ہم یہاں پر ان عظیم المرتبت ہستیوں میں سے صرف چند شہداء کے اسمائے گرامی پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں:

۱۔ مسلم بن عقیل ۲۔ مسلم بن عوسجہ ۳۔ مسلم مولا عامر بن مسلم ۴۔ قاسم بن الحسنؑ ۵۔ قیس ابن مشیر ۶۔ ہانی بن عروہ ۷۔ ہانی بن ہانی السبعی ۸۔ بریر ابن حصین ۹۔ جنادۃ بن حارث ۱۰۔ جون مولا ابی ذر غفاری ۱۱۔ جوین یا جویر بن مالک ۱۲۔ حباب بن حارث ۱۳۔ حبیب ابن مظاہر ۱۴۔ زہیر ابن سائب ۱۵۔ زہیر ابن بشیر ۱۶۔ زہیر ابن سلیمان ۱۷۔ زہیر ابن سلیم ۱۸۔ زہیر ابن القین ۱۹۔ عباس بن علیؑ ۲۰۔ عابس بن ابی شبیب ۲۱۔ عامر بن حسان۔

سید محمد حسین فضل اللہ

آیت اللہ سید محمد حسین فضل اللہ سنہ ۱۳۱۴ ہجری میں نجف الاشرف میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق لبنان سے تھا۔ آپ کے والد گرامی سید عبد الروف فضل اللہ تھے۔ آپ آیت اللہ محسن الحکیم اور آیت اللہ ابوالقاسم خوئی جیسے عظیم مراجع کے شاگرد رہے ہیں۔

سنہ ۱۳۲۷ میں آیت اللہ شہید باقر الصدر نے شیخ مھدی شمس الدین کے ساتھ

مل کر جماعت علمائے نجف الاشرف کی جانب سے ایک مجلہ "اضواء" نشر کیا۔اس مجلہ کا ایک مستقل عنوان "کلمتنا" تھا جو آپ ہی کے قلم سے تحریر ہوتا تھا۔بعد میں ان مضامین کو یکجا کر کے ایک مکمل کتاب کی صورت میں "قضایانا علی ضؤالاسلام" کے نام سے شائع کیا گیا۔آپ شہید باقر الصدرؒ کی رفاقت میں علمی وثقافتی میدان میں اور سیاسی و انقلابی سرگرمیوں میں حرکت اسلامی عراق کے میر کاروان تھے۔ تحریر و تقریر دونوں میدانوں میں آپ اس وقت کے علماء و مفکرین میں نمایاں مقام رکھتے تھے۔آپ کثیر تالیفات وتصنیفات کے مالک ہیں ۔ یہاں ہمارا بیان قیام مقدس امام حسینؑ کے حوالے سے ہے اور اس موضوع پر آپکی ایک کتاب "احادیث عاشوراعلی طریق کربلا" ہے۔

اسکے علاوہ آپ مجلہ "فکر وثقافت" میں وقتاًفوقتاً قیام امام حسینؑ سے متعلق کیئے گئے سوالات کے جوابات بھی دیتے رہتے ہیں۔ آپ مرجعیت کی دوسری ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اجتماعی وسیاسی مسائل میں بھی پیش پیش نظر آتے ہیں۔

سید محمود ہاشمی شاہرودی

آیت اللہ سید محمود ہاشمی شاہرودی حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی حسینی شاہرودی کے فرزند ہیں۔سنہ ۱۳۲۷ ہجری میں نجف میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم مدرسہ علویہ میں حاصل کی۔ آپ نے سطحیات اور اصول وفقہ کے دروس آیات عظام سے حاصل کیے' بالخصوص آیت اللہ العظمیٰ شہید باقر الصدرؒ کے برجستہ شاگردوں میں شمار ہوتے تھے ۔ انقلاب اسلامی ایران کے دوران عراق سے ایران آگئے ۔یہاں بھی سلسلۂ تدریس اصول وفقہ میں مصروف رہے۔اجتماعی وسیاسی حوالے سے آپ مجلس اعلیٰ عراق کے مرکزی رہنما رہے۔ آپ مجلس خبرگان میں عضویت رکھتے ہیں' تشخیص مصلحت نظام کے بھی رکن رہے ہیں' اسکے علاوہ شوریٰ عالی مدیریت حوزہ علمیہ قم میں بھی رکنیت رکھتے ہیں۔ آپ اس وقت نائب رئیس جامعہ مدرسین جامعہ علمیہ قم' رئیس موسسہ دائرۃ المعارف فقہ اسلامی' رئیس دیوان عالی ایران ہیں۔

فقہ واصول کے میدان میں آپکی بہت سی تالیفات ہیں۔مجلہ "فقہ اہل بیت" آپ ہی کی نگرانی میں فارسی اور عربی دونوں زبانوں میں نشر ہوتا ہے۔ ہماری اس کتاب کے حوالے سے "محاظرات فی ثورۃ الحسینیۃ" قیام امام

حسین سے متعلق آپ کی تالیف ہے۔

(ماخذ: روزنامہ جمہوری اسلامی اخبار داخلی)

سید عبدالرزاق موسوی

سید عبدالرزاق ابن سید محمد موسوی مقرم نجف اشرف میں سنہ ۱۳۱۶ھ میں پیدا ہوئے۔ مقدمات و سطوح کا علم حاصل کرنے کے بعد حضرت آیت اللہ العظمیٰ ضیاء الدین شیخ محمد اصفہانی، مرزا حسین نائینی اور سید ابوالحسن اصفہانی کے دروس میں شرکت کی۔ آپ صاحب ورع و تقویٰ تھے۔ محبت اہل بیتؑ سے سرشار اور ان کے شیفتہ تھے۔ علم تاریخ خصوصا سیرت ائمہ کے اپنے دور کے مجتہد و محقق تھے۔ آپ نے بیک وقت زبان و علم دونوں سے اہل بیتؑ کی خدمت کی۔ اس سلسلہ میں آپ کی مندرجہ ذیل تالیفات آج تک خطباء اور مؤلفین کیلئے مصدر و مآخذ کی حیثیت رکھتی ہیں :۱۔ مقتل حسین یا حدیث کربلا۔ ۲ مسلم بن عقیل۔ ۳ العباس بن امیر المومنینؑ۔ ۴ علی اکبرؑ۔ ۵ امام زین العابدینؑ۔ ۶ سیدہ سکینہ۔ ۷ لیلۃ عاشورا عند الحسینؑ۔ ۸ وقت الحسینؑ۔ ۹ یوم عاشورا عند الحسینؑ۔

ان کتابوں میں سے "العباس بن امیر المومنینؑ" اردو میں بنام "صحیفۂ وفا" دار الثقافۃ الاسلامیہ سے چھاپ چکا ہے۔ آپ نے سنہ ۱۳۹۱ھ میں نجف اشرف میں وفات پائی۔ خدا آپ کے درجات بلند فرمائے اور اہل بیت اطہارؑ کے ساتھ محشور فرمائے۔

(معجم الرجال فکر و ادب بالنجف' ۱۲۳۱ عنوان المقرم)

سید جواد شبرؒ

حجۃ الاسلام علامہ سید جواد بن علی بن محمد بن حسن، ملقب بہ شبر کی نسل حسن افطس بن امام زین العابدینؑ سے ملتی ہے۔ آل شبر کا شمار عراق کے قدیم خاندانوں میں ہوتا ہے۔ یہ آٹھ سو سال پہلے سے عراق میں سکونت پذیر تھیں۔ اس خاندان میں بڑی بڑی شخصیات اور پائے کے علماء و فقہاء پیدا ہوئے ہیں جو صاحبان تصنیف و تالیف بھی تھی۔ ان میں سرفہرست "تفسیر شبرؒ" کے مصنف سید عبداللہ شبر ہیں۔

آپ ۱۳۳۲ ہجری میں نجف اشرف میں پیدا ہوئے۔ اپنے والد گرامی کے سائے میں ابتدائی تعلیم و تربیت حاصل کی اور اسکے بعد درس حوزہ کے ساتھ ساتھ جدید علوم کے حصول کیلئے مدارس منتدی النشر کے اساتذہ سے بھی مربوط رہے۔ اس طرح آپ

نے علوم دینی کے ساتھ علوم جدید پر بھی عبور حاصل کیا۔ آپ خطابت کے میدان میں داخل ہوئے اور خطابت کے ساتھ ساتھ شعر کہتے تھے۔اہل بیت رسولؐ بالخصوص امام حسینؑ کی شان میں آپ کے بہت سے اشعار ہیں۔

اخلاص ولیاقت کی بناء پر آپ معتمد علماء و خطباء کے نزدیک باعث فخر سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کی خطابت کی نبوغ و شہرت نہ صرف عراق میں بلکہ پورے جزیرۃ العرب میں تھی۔ آپ کی شخصیت اس حوالے سے بہت معروف تھی۔

آپ کی کتاب "موسوعۃ ادب الطف" دس جلدوں پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں دور قدیم کے شعراء کی حیات، اُن کے اشعار اور قیام وحیات امام حسینؑ سے متعلق ایسے ذخائر موجود ہیں جو اکثر قارئین کیلئے نئی حقیقت ثابت ہونگے۔

سینکڑوں انسانوں نے آپ سے فن خطابت سیکھنے کا شرف حاصل کیا۔ ہماری اس مختصر کتاب میں قیام امام حسینؑ اور منبر حسینی سے متعلق آپ کی عظیم خدمات کے تفصیلی تذکرہ کی گنجائش نہیں ہے۔

آپ منبر رسولؐ سے شہید باقر الصدرؒ کی شخصیت اور ان کی خدمات کی طرف صریح اشارہ فرماتے تھے۔ آپکی اسی شجاعت و شہامت کے سبب بعث حکومت نے ۱۹۸۲ء میں آپ کو گرفتار کر کے انتہائی بے دردی کے ساتھ شہید کر دیا۔

(نقل از معجم الخطباء تالیف داخل سید حسن ج۱ص۲۵۷)

باب "ش"

شہید مرتضٰی مطہریؒ: شہید آیت اللہ مرتضٰی مطہریؒ ۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۸ ہجری قمری کو قریہ فریمان میں پیدا ہوئے جو مشہد مقدس کے مضافات میں ہے۔ آپ نے ایک دینی ومذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی تھی۔ آپ کے والد شیخ محمد حسین مطہریؒ ایک پاکباز' متقی' پرہیزگار اور بابصیرت انسان تھے۔ ابتدائی تعلیم فریمان کے کسی مدرسے سے حاصل کی۔ بعد میں منطق وفلسفہ کی اعلیٰ تعلیم کیلئے سنہ ۱۳۱۱ ہجری شمسی میں شہر مشہد مقدس کی طرف ہجرت کی۔ مشہد میں آپ سب سے زیادہ مرزا مھدی شہیدی سے متاثر ہوئے۔

سنہ ۱۳۵۸ ہجری قمری میں جب آپ کی عمر ۱۷ سال تھی' آپ قم منتقل ہو گئے۔ قم میں آپ نے اکابر علماء سید صدر رضوان اللہ تعالیٰ' سید محمد محقق' سید محمد حجت' وغیرہ سے کسب فیض کیا۔ سنہ ۱۳۱۹ ہجری شمسی میں امام خمینیؒ کے حث فلسفہ وعرفان میں شرکت کی۔ امام خمینیؒ نے آپ کے بارے میں فرمایا کہ "میں نے اپنی گمشدہ میراث کو زندہ پایا"۔

آپ کو امیر المومنین علیہ السلام کی عظیم شخصیت سے خاصا شغف تھا۔ آپ حضرت کے کلمات کی طرف متوجہ ہوئے اور ایک کتاب "سیری در نہج البلاغہ" لکھی۔[۱]

آپ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔

۱۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان "اسرار نہج البلاغہ" کے نام سے شائع کر چکا ہے۔

سنہ ۱۳۷۲ھ میں قم چھوڑ کر تہران منتقل ہوئے۔ وہاں آپ ازدواجی زندگی میں داخل ہوئے اور وہیں سے تصنیف و تالیف کا کام بھی شروع کیا۔

آپ حد سے زیادہ آزادی بیان کے قائل تھے اور دعوتِ فکر و بیان دیتے تھے۔ آپ نے اسلامی ملکوں میں ہونے والی مغربی ثقافتی یلغار کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ عزاداری پر گزرنے والی خرافات پر بھی کڑی نظر رکھی۔ آپ کو اس عظیم اسلامی سرمایہ کے غرض مند و مفاد پرست حکومت اور معاشرے کے قدرت مند افراد کے ہاتھوں کھلونا بننے کا بڑا دکھ تھا۔ عزاداری امام حسینؑ کو ذاکرین کی غلط گوئیوں سے پہنچنے والے نقصانات سے آپ بہت غمگین رہتے تھے۔ آپ نے اس موضوع پر کمر ہمت باندھ لی اور مسلسل درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ انہی دروس پر مشتمل تین جلدوں پر محیط کتاب "حماسۂ حسینی" آج آپ کے آثار میں شمار ہوتی ہے۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ تین جلدوں میں دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان شائع کر چکا ہے۔

شرف الدین عاملی

اپنے دور کے مکتب تشیع کے نابغہ روزگار مدافع اور مجاہد، آیت اللہ العظمیٰ حاج سید عبدالحسین شرف الدین سنہ ۱۲۹۰ ہجری قمری میں شہر کاظمین میں پیدا ہوئے۔ ۸ سال کی عمر میں لبنان کے شہر جبل عامل گئے۔ علوم مقدمات اپنے والد سید یوسف کے محضر میں حاصل کیے۔ علم سطوح شیخ باقر حیدر، سید محمد صادق اصفہانی اور شیخ علی بن شیخ باقر بن صاحب جواہر سے حاصل کیا۔ بعد میں عراق کے شہر نجف گئے اور مراجع بزرگ شیخ حسن کربلائی، آخوند ملا محمد کاظم یزدی، شیخ محمد طٰہٰ نجف، سید اسماعیل صدر، شیخ فتح اللہ شریعت اصفہانی اور سید حسن صدر سے سطوح عالیہ کا درس حاصل کیا۔ ۳۲ سال کی عمر میں درجۂ اجتہاد پر فائز ہوئے اور اپنے وطن جبل عامل واپس آئے۔ ۴۰ سال کی عمر میں ایک مطالعاتی دورے کا آغاز کرتے ہوئے مصر گئے۔ وہاں عبدالحیی قطعیانی ادریسی اور شیخ سلیم بشری رئیس جامعۃ الازہر سے ملاقات ہوئی اور استقلال آزادی لبنان کے سلسلے میں فرانس کے ساتھ مبارزات کئے۔ پھر وہاں

سے دمشق آئے اور یہاں بھی اپنے خطبات کے ذریعہ اسوقت کے استعمار یعنی فرانس کا مقابلہ کیا۔ ۱۳۲۸ میں زیارت بیت الحرام اور حرم رسول اللہ وائمہ طاہرینؑ کی طرف قصد عزیمت کیا۔

امام خمینیؒ نے آپ کو دور حاضر کے ہشام بن حکم کا لقب دیا۔ علامہ امینی نے آپ کو مکتب تشیع کے بلند کوہ سے تعبیر کیا۔ شہید مطہریؒ نے کتاب "نہضت صد سال" کے اخیر میں آپ کو اصلاح گرانہ قرار دیا ہے۔ بزرگ تہرانی نے آپکو اس دور کے افتخارات سے تعبیر کیا ہے۔ مرتضیٰ علی آل لیس نے آپکو سرور نگہبانان دین بزرگ اور خادمان مکتب تشیع قرار دیا ہے۔

شاہ ایران نے آپ کو ایک مدرسہ کے قیام کیلئے مالی تعاون کی پیشکش کی تو آپ نے اسے مسترد کر دیا۔ آپ کی مشہور ترین تالیف "المراجعات" ؎۱ ہے۔ یہ کتاب ۱۱۲ خطوط پر مشتمل ایک مناظرہ ہے جو آپکے اور رئیس جامعۃ الازہر شیخ سلیم بشری کے درمیان مراسلہ کی صورت میں انجام پایا تھا۔

ہماری کتاب کے موضوع کے اعتبار سے آپ کی ایک کتاب "مجالس فاخرہ" ہے جو قیام مقدس امام حسین علیہ السلام اور فلسفۂ شعائر حسینی پر بہترین تالیف ہے۔ یہ کتاب چار جلدوں پر مشتمل ہے اور اسکی ایک جلد امام حسین علیہ السلام سے مخصوص ہے۔

(ماخذ: مجلّہ نور العلم دورۂ سوم شمارہ ہشتم صفحہ ۱۴۰)

شہید صدرؒ

فیلسوف عظیم آیت اللہ العظمیٰ السید محمد باقر الصدرؒ شہید چودھویں صدی ہجری کے نابغہ روزگار مسلمان مفکرین میں شمار ہوتے ہیں۔ آپؒ ۲۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۳ ہجری کو شہر کاظمین میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی سید حیدر صدر نے سنہ ۱۳۵۶ ہجری میں شہر کاظمین میں وفات پائی۔ اس وقت آپ کی عمر تین سال تھی۔ آپ کی والدہ کا تعلق بیت علم و فضل و مرجعیت سے تھا۔ ان کا نسب آیت اللہ شیخ عبدالحسین آل لیس سے ملتا ہے۔ آپ نے اپنے بڑے بھائی سید اسماعیل صدر کے زیر سایہ تربیت پائی جو عمر میں آپ سے تقریباً دس سال بڑے تھے۔ شہید صدر اور آپکی بہن آمنہ دونوں کم عمری میں عطوفت

۱۔ "المراجعات" کا اردو ترجمہ "مذہب اہل بیت" کے نام سے دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان شائع کر چکا ہے۔

مادری و پدری سے محروم ہوگئے تھے۔ دونوں ہی نے اپنے برادر بزرگ کے زیر سایہ پرورش پائی۔

آپ ۵ سال کی عمر میں مدرسہ میں داخل ہوئے۔ کم عمری میں ہی آپکے اندر غیر معمولی آثار نبوغ نمایاں تھے جس نے آپ کے اساتذہ کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا تھا۔ جب آپ ابتدائی تعلیم سے فارغ ہوئے تو مدرسہ کے مسئولین نے آپ کے اندر موجود غیر معمولی نبوغ علمی کو دیکھتے ہوئے تجویز پیش کی کہ تعلیم جاری رکھنے اور اعلیٰ تعلیم کیلئے آپکو سرکاری خرچ (اسکالرشپ) پر یورپ و امریکہ کی یونیورسٹیوں میں بھیج دیا جائے۔ لیکن آپ کے خاندان میں سے کسی نے بھی اس پیشکش کو قبول نہیں کیا۔ آپ کے دو ماموں' سید رضا آل لیس اور سید مرتضیٰ آل لیس اپنے دور کے فقیہ تھے۔ یہ حضرات آپ کو حوزے میں لیکر آئے اور آپکی شخصیت میں اسلام کے ظہور و عروض کی خواہش کی۔ آپکے نبوغ علمی کا یہ عالم تھا کہ ۱۱ سال کی عمر میں آپ نے اپنے بھائی اسماعیل صدر سے "معالم الاصول" جیسی کتاب پڑھ لی۔ فقہ و اصول کی بہت سی کتابیں جو حوزہ میں پڑھائی جاتی تھیں' آپ نے خود انکا مطالعہ کر کے بغیر کسی استاد کے سمجھ لی تھیں۔ آپ ابتدائی دروس اپنی بہن آمنہ کو بھی پڑھاتے تھے۔ سنہ ۱۳۶۵ ہجری میں آپ نے اپنے بھائی اسماعیل صدر کے ساتھ علم سطوح کے حصول کیلئے ہجرت کی اور نجف میں مشغول تعلیم ہوئے۔ درجہ اجتہاد کے مراحل طے کرنے کیلئے درس خارج سید رضا آل لیس اور سید ابوالقاسم الخوئی سے حاصل کیا۔ آپ نے فلسفہ قدیم کا علم شیخ صدر آباد کوبہ سے حاصل کیا اور فلسفہ مغرب کو اپنے مطالعہ کے ذریعہ سے نقد و نظر کیا۔ اس طرح آپ فلسفہ شرق و غرب سے بیک وقت آشنا ہوئے۔ سنہ ۱۳۷۴ ہجری (۱۹۶۳ء) میں جب امام خمینیؒ کو ایران کی امریکہ نواز حکومت نے ترکیہ جلاوطن کیا تو آپ نے ایران سے متعلق امریکی سیاست کی سخت مخالفت کی اور امام خمینیؒ کی حمایت کی۔ آپ نے ۱۳۷۴ ہجری میں اپنے ایک خاص دوست کو خط کے ذریعہ امام خمینیؒ کی حمایت کرنے کی طرف متوجہ کیا۔ چنانچہ جب امام خمینیؒ نجف اشرف تشریف لائے تو آپ اور آپکے ہم فکر افراد نے نہ صرف یہ کہ

امامؒ کا پرتپاک استقبال کیا بلکہ ہر طرح سے آپ کی مدد کی۔ ۱۹۵۸ء میں جب عراق میں عبدالکریم کی حکومت قائم ہوئی تو آپکو کچھ خطرہ محسوس ہوا۔ ان حکومتی خطرات کے پیش نظر آپ نے "جماعت العلماء" کے نام سے ایک تنظیم تاسیس کی اور بڑے بڑے علماء کو اس میں شامل کیا۔ شیخ رضا آل لیس، شیخ مرتضی آل لیس اور محمد مھدی حکیم اس جماعت کے رکن تھے۔ آپ خود اس جماعت کے رکن نہیں بن سکے کیونکہ آپ کی عمر اس وقت ۳۰ سال سے کم تھی، البتہ کام سب آپ ہی کے قلم سے ہوتا تھا۔ ۱۹۶۱ء میں آپ نے "اضواء" نامی مجلہ جاری کیا اور اس مجلہ میں "رسالتنا" کے عنوان سے مقالے لکھنا شروع کئے۔ بعد میں ان مقالات کو یکجا کر کے کتابی شکل میں شائع کیا گیا[۱]۔ اسکے بعد آپ نے دو معرکۃ الآراء کتابیں "فلسفتنا" اور "اقتصادنا" تصنیف فرمائیں۔ ان کتابوں کے منظر عام پر آتے ہی آپ علماء و محققین کی توجہ کا مرکز بن گئے۔ سنہ ۱۳۹۰ ہجری میں آیت اللہ الحکیم کی وفات کے بعد اکثر اہل عراق نے آپ کی تقلید کی اور آپ کا گھر لوگوں کی آمد و رفت کا مرکز بن گیا۔ ہر بدھ کو نماز عشاء کے بعد آپ امام حسینؑ کی شہادت سے متعلق مجلس سے خطاب فرمایا کرتے تھے جس میں علماء اور طلباء کثیر تعداد میں شرکت کرتے تھے۔ آپ کا شمار چونکہ حکومت کے مخالفین میں ہوتا تھا اسلئے ایک شب آپ کے گھر پر چھاپہ مار کر بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ سنہ ۱۳۹۶ ہجری (مطابق سنہ ۱۹۷۳ عیسوی) میں آپ کے ۴ شاگردوں کو شہید کر دیا گیا۔ بالآخر روز ہفتہ ۱۹ جمادی الاول، سنہ ۱۴۰۰ ہجری مطابق ۸/اپریل ۱۹۷۹ء کو گھر کا محاصرہ کر کے آپ کو بھی گرفتار کر لیا گیا اور اسی رات انتہائی بے دردی سے شہید کر کے آپ کا جنازہ سید محمد صادق صدر کے سپرد کر دیا گیا۔

(ماخذ: کتاب شہید صدر تالیف مصطفیٰ قلیزادہ)

شہید عبدالکریم ہاشمی نژاد

شہید عبدالکریم ہاشمی نژاد ایک مجاہد و مبارز، عالم بزرگوار و بیدار شخصیت تھے۔ آپ امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ کے صف اول کے باوفا یاران میں سے تھے۔ اسکے علاوہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ علی

۱۔ دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان نے سن ۱۴۰۳ھ میں اپنی نشر و اشاعت کی سرگرمیوں کا آغاز اسی کتاب کے اردو ترجمہ سے کیا تھا۔ "ہمارا پیغام" کے نام سے "رسالتنا" کے اب تک متعدد ایڈیشن چھاپے جا چکے ہیں۔

خامنہ ای اور آستان قدس رضوی کے موجودہ متولی حجت الاسلام واعظ طبسی کے ہمرکاب وہم بزم وہم فکر بھی تھے۔

آپ ایک نامور ادیب اور قلم وبیان کے ماہر تھے۔ آپ نے اپنی تمامتر صلاحیتوں کو امت کی بیداری کیلئے وقف کردیا تھا۔ ہماری اس کتاب میں موضوع سخن بننے کا سبب امام حسینؑ کے حوالے سے آپ کی تقاریر کے علاوہ آپ کی ایک کتاب "درسی کہ حسینؑ بہ انسانہا آموخت" ہے۔ اس کتاب میں آپ نے قیام مقدس امام حسینؑ کی تاریخ کا مفصل تجزیہ وتحلیل پیش کیا ہے اور ان عوامل کی نشاندہی کی ہے جن کے تحت قیام امام حسینؑ کو ناگزیر قرار دیا گیا ہے۔

آپ سنہ ۱۳۱۱ ہجری شمسی میں ایران کے شہر خراسان میں پیدا ہوئے اور ۷ر مہر سنہ ۱۳۶۰ ہجری شمسی کو ایران کی دیگر صف اول کی شخصیات، جیسے شہید مرتضیٰ مطہری، شہید ڈاکٹر مفتح، شہید باہنر و بہشتی کی طرح آپ بھی دشمنان اسلام و منافقین کی گولی کا نشانہ بنے۔ خدا اس شہید بزرگوار کے درجات کو بلند فرمائے۔

(آمین)

باب "ص"

صدرالافاضل: "صدرالافاضل" ، مرکز علوم و معارف اسلامی لکھنؤ سے جاری ہونے والی ایک علمی سند کا نام ہے۔ پاکستان میں ایک نامور عالم دین علامہ سید مرتضیٰ حسین اعلی اللہ مقامہ اپنی اس علمی سند کی بنیاد پر اتنے مشہور ہوئے کہ یہ سند آپ کے نام کا ایک حصہ بن گئی اور دینی حلقوں میں آپ صدرالافاضل کے نام سے پہچانے جانے لگے۔

علامہ بزرگوار عربی زبان پر کافی عبور رکھتے تھے جبکہ اردو آپکی مادری زبان تھی۔ آپ مرکز علمی سے تعلق رکھتے تھے۔ مولانا موصوف کو اردو ادب کے حوالے سے ایک بلند مقام حاصل ہے۔ ادب، لغت، لسانیات اور قواعد پر ان کا کام سند کا درجہ رکھتا ہے۔

آپ ۱۸؍ ذوالحجہ ۱۳۴۱ ہجری کو لکھنو کے راجا بازار نامی محلے میں ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مولانا قاسم آغا صاحب آپ کے والد گرامی تھے۔ ابتدائی تعلیم کا آغاز مدرسۂ عابدیہ سے ہوا۔ پھر لکھنو کی عظیم دینی درسگاہ سلطان المدارس میں داخل ہوئے۔ سلطان المدارس میں مختلف تعلیمی مراحل طے کرتے ہوئے مدرسہ کی آخری سند "صدرالافاضل" حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے مدرسۂ ناظمیہ میں داخلہ لیا اور وہاں کی بھی آخری سند "ممتازالافاضل" حاصل کی۔

"صدرالافاضل" کی اسناد رکھنے والے حضرات برصغیر میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ گرچہ عالم تشیع کے مایہ ناز حوزوں یعنی

نجف اشرف اور حوزہ علمیہ قم کے اعلیٰ علمی مدارج اور سند اجتہاد کے مقابل "صدر الافاضل" اور "ممتاز الافاضل" جیسی اسناد کی کوئی وقعت وحیثیت نہیں ہے' تاہم ان اسناد کے حامل بعض افراد نے ذاتی کاوشوں اور ذہنی قابلیتوں کی بنیاد پر اپنی اعلیٰ علمی صلاحیتوں کا علمی حلقوں میں لوہا منوایا ہے۔ مولانا موصوف بھی اس گروہ کی گنتی کی چند شخصیات میں شمار ہوتے تھے۔ آپ اس قدر صاحب علم وادب ہونے کے باوجود انتہائی منکسر المزاج اور متواضع شخصیت کے مالک تھے۔ اپنی اس خوبی کی وجہ سے آپ دینی حلقوں میں بالخصوص علماء کے نزدیک محبوب القلوب تھے۔

آپ نے مختلف موضوعات پر کثیر تالیفات ورثہ میں چھوڑی ہیں۔ اس مقام پر ہم خصوصیت کے ساتھ اس بات کا ذکر کرنا چاہتے ہیں کہ دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان کے آغاز عمل میں شائع ہونے والی کتب "ہمارا پیام"، "تشیع اور رہبری"، "کتاب المؤمن"، "عاشورا اور خواتین" اور "اسلام میں خواتین کے حقوق" آپ ہی کی ترجمہ شدہ تھیں۔ ہماری اس کتاب "معجم کتب ومؤلفین قیام امام حسینؑ" میں آپ کے تذکرے کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے جہاں دوسرے بہت سے موضوعات پر قلم فرسائی فرمائی ہے وہاں امام حسینؑ کی شخصیت اور نہضت پر بھی قلم اٹھایا ہے۔ اس سلسلہ میں "امام حسینؑ کی تعلیمات"، "جہاد حسینی"، "حسینؑ و غم حسینؑ"، "محرم و آداب محرم" اور "تاریخ عزاداری" آپ کی وہ تالیفات ہیں جو ہماری دسترس میں آسکی ہیں۔

اس عالم بزرگوار و باعمل نے ۲۷ ذوالحجہ بروز یک شنبہ ۱۴۰۷ھ کو لاہور شہر میں وفات پائی۔ جسد خاکی قبرستان شاہ کمال میں ہزاروں دوستوں اور نیازمندوں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا۔

رب غفور ورحیم سے دعا ہے خدا آپ کو امام حسینؑ کے اہداف ومقاصد کو بیان کرنے کا ثواب کثیر عنایت فرمائے اور انہی کے ساتھ محشور فرمائے۔

(آمین بحق محمد وآلہ طاہرین)

صدوق علیہ الرحمہ

شیخ صدوق کا نام محمد ابن علی ابن بابویہ قمی' کنیت ابو جعفر اور لقب صدوق ہے۔ آپ کا شمار اپنے دور کے نامور علماء اور علم حدیث کے درخشاں ستاروں میں ہوتا ہے۔ آپ دور غیبت صغریٰ امام زمانؑ سنہ ۳۰۵ ہجری میں'

شہر قم میں پیدا ہوئے۔ یہ سال حسین بن روح علیہ الرحمہ 'سفیر سوم کا پہلا سال تھا۔

معروف ہے کہ علی بن بابویہ مثل ابراہیم خلیل اللہ 'خلف صالح سے محروم تھے۔ آپ نے امام زمانہ کی خدمت میں التجا کی توامام زمانہ کی دعا کے نتیجہ' اجابت میں خدا نے آپ کو فرزند عطا کیا۔ شیخ طوسی نے اپنی کتاب فہرست میں لکھا ہے کہ حفظ اور کثرت روایت میں شیخ صدوق کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ آپ نے تقریباً ۳۰۰ کتابیں لکھی ہیں۔ شیخ مفید علیہ الرحمہ اور نجاشی کے والد محترم 'ابن غزاری آپ کے شاگردوں میں شمار ہوتے ہیں۔ نجاشی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ صدوق ہمارے شیخ اور فقیہ ہیں۔ صاحب بحر العلوم نے آپ کو بزرگان تشیع اور ارکان تشیع میں سے قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ آپ رئیس مجلس المحدثین ہیں۔ ابن ادریس نے لکھا ہے کہ شیخ صدوق اخبار آل محمد کے حوالے سے مورد اعتماد اور جلیل القدر ہیں۔

آپ کی کتابوں میں ایک مشہور کتاب "امالی" ہے جو آپ کے خطبات پر مشتمل ہے۔ آپ نے ایک خطبہ بروز جمعہ ' ۱۴ رجب سنہ ۳۰۸ ہجری کو شہر رے میں دیا تھا جو اس کتاب کا پہلا خطبہ ہے۔ پچیسواں خطبہ ۱۷ ذوالحجہ سنہ ۳۶۷ ہجری کو مشہد میں اور چھبیسواں خطبہ بھی بروز غدیر مشہد ہی میں دیا۔ آپ کی دوسری مشہور کتاب "من لا یحضر الفقیہ" ہے جو کتب اربعہ میں دوسرے نمبر پر شمار ہوتی ہے۔ اسمیں ۵۹۲۰ حدیثیں ہیں۔

کتب اربعہ (چار کتابیں) میں شیخ صدوق کی "من لا یحضر الفقیہ" کے علاوہ "استبصار" "تہذیب" اور "اصول کافی" شامل ہیں۔ استبصار میں ۵۵۱۱ احادیث ہیں' تہذیب میں ۱۳۵۹۰ اور کافی میں ۱۴۰۰۰ احادیث ہیں۔ عجب اتفاق ہے کہ ہماری کتب اربعہ لکھنے والے تینوں مؤلفین کا نام محمد اور کنیت ابو جعفر ہے۔ اس لحاظ سے یہ بزرگان "محمدین ثلاثہ" کے نام سے بھی معروف ہیں۔

آپ کی رحلت ۷۴ سال کی عمر میں سنہ ۳۸۱ ہجری میں شہر رے میں ہوئی۔ آپ کو عبد العظیم کے حرم میں دفن کیا گیا۔

(ماخذ: پاسداران اسلام' شمارہ ۳ سال اول)

صلاح الدین

حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محمد حسن صلاح الدین فرزند مرحوم قاسم ' ۱۹۴۸ء میں

بلتستان کے ایک نواحی علاقہ تجوس میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی مکتبی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید علم حاصل کرنے کی غرض سے ۱۹۶۴ء میں آپ نجف اشرف تشریف لے گئے۔

حسب دستور دروس سطحیات مکمل کرنے کے بعد آپ نے بعض آیاتِ عظام کے دروسِ خارج میں شرکت فرمائی۔ آپ حوزہ میں رائج علوم فقہ واصول کے علاوہ علم فلسفہ و تفسیر میں بھی دلچسپی رکھتے تھے۔ ہمیں یہ افتخار حاصل ہے کہ آپ ہمارے نجف کے انتہائی مخلص، باصفا اور قریبی ساتھیوں میں شمار ہوتے ہیں۔

بعث پارٹی نے برسر اقتدار آنے کے بعد عراق میں مقیم غیر عراقیوں کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک کا مظاہرہ کیا۔ حوزہ کے طلباء بھی ان متعصبانہ کارروائیوں سے محفوظ نہ رہ سکے۔ آئے دن کی ان پریشانیوں سے تنگ آکر آپ نجف اشرف کو چھوڑ کر اپنے آبائی وطن تجوس (سکردو بلتستان) واپس چلے آئے۔ چند سال یہاں گزارنے کے بعد آپ نے اسلام آباد مراجعت فرمائی اور جامعہ اہل بیت میں بطور مدرس خدمات انجام دینے لگے۔

انقلاب اسلامی کے بعد آپ نے اعلیٰ سطح کے دروس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی غرض سے حوزۂ علمیہ قم کی طرف رختِ سفر باندھا۔ قم میں چار سال قیام کرنے کے بعد واپس اسلام آباد تشریف لائے اور دوبارہ جامعہ اہل بیت میں تدریسی فرائض انجام دینے لگے۔ کچھ عرصہ بعد آپ عرب امارات چلے گئے اور شارجہ میں امام جمعہ و جماعت مقرر ہوئے۔ تاحال وہیں پر اپنے مذہبی فرائض انجام دے رہے ہیں اور ایک معززانہ زندگی گزار رہے ہیں۔

آپ نے شہر کراچی کے ایک شیعہ نشین علاقہ 'جعفر طیار سوسائٹی' میں ایک مدرسہ بنام جامعہ علوم اسلامیہ قائم فرمایا ہے جہاں درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ لیکن یہ امر باعث افسوس ہے کہ آپ جیسی بلند پایہ شخصیت کا قائم کردہ مدرسہ بھی دیگر مدارس سے چنداں مختلف نہیں ہے۔ ان مدارس میں ایک ایسا مخلوط نصاب رائج ہے جسے بعض شیعہ حوزوں اور یہاں کی علاقائی ثقافت کے ساتھ خلط ملط کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔ مزید برآں ان مدارس کی سرپرستی کرنے والے خود بھی اپنا ایک

نصاب رکھتے ہیں۔ افسوس کہ ان مدارس میں جو چیز نہیں ملتی وہ دینی نصاب ہے' جسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ہمارے ان مدارس کے فارغ التحصیل طلباء میں جس چیز کی سب سے زیادہ کمی پائی جاتی ہے وہ مذہب شناسی ہے۔اسی طرح ایک اور حیرت انگیز بات (جسکی علت ناقابل درک ہے) یہ ہے کہ ان حوزوں اور مدارس میں امام حسینؑ کے قیام سے متعلق مطالعہ' گفتگو یا تقریر کرنے کو نہ جانے کیوں علم کے منافی اور اجتہاد کی راہ میں رکاوٹ تصور کیا جاتا ہے۔ہم یہ سمجھنے سے قاصر رہے ہیں کہ ان مدارس کے فارغ التحصیل طلباء اور اساتذہ کیلئے مجلس امام حسینؑ پڑھنا کم علمی اور درس نہ پڑھنے کی علامت کیوں سمجھا جاتا ہے۔

الغرض جو توقعات ہمیں آپ جیسی شخصیت کے تاسیس کردہ مدرسہ سے وابستہ تھیں' یہ مدرسہ بھی دیگر مدارس کی طرح ان پر پورا نہ اتر سکا گو کہ آپ کا علم و فضل اور تقویٰ اپنی جگہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔

آپ نے تصنیف و تالیف کے شعبہ میں جو گرانقدر خدمات انجام دی ہیں اسکے نتیجہ میں "ولایت فقیہ"، "اسلامی تحریک" اور ہماری

اس کتاب کے موضوع کے حوالے سے آپ کی کتاب "شہید اسلام" معرض وجود میں آئی ہیں۔ یہ کتاب خاصی ضخیم ہے جسے جامعہ اہل بیت نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں جو موضوع پوری طرح حاوی نظر آتا ہے وہ ہے قیام امام حسینؑ کا فلسفہ۔ طلب شہادت۔ پوری کتاب میں اس بات کو ثابت کرنے کی ایک بھرپور کوشش کی گئی ہے۔

(ماخذ: تذکرہ علمائے امامیہ ص ۲۹۰)

صالحی نجف آبادی

حضرت آیت اللہ شیخ نعمت اللہ صالحی نجف آبادی سنہ ۱۳۰۲ ہجری شمسی کو ایران کے مشہور و معروف صوبہ اصفہان کے نواحی شہر نجف آباد میں پیدا ہوگے۔ ابتدائی تعلیمی مراحل کے بعد پندرہ سال کی عمر میں شہر اصفہان منتقل ہوگئے۔ یہاں پر آپ نے علوم سطحی سے مکاسب تک اپنے ماموں شیخ محمد حسن صالح نجف آبادی و دیگر آقایان سے تلمذ کیا۔ ۱۳۲۵ ہجری شمسی میں جبکہ آیت اللہ العظمیٰ سید حسین بروجردیؒ کی مرجعیت کے ابتدائی ایام تھے' آپ نے بقصد حصول اعلیٰ تعلیم حوزۂ علمیہ' قم کی طرف عزیمت فرمائی۔ یہاں آکر آپ نے آیت

اللہ العظمیٰ بروجردی کے علاوہ امام خمینیؒ کے دروس خارج فقہ واصول میں شرکت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنا حلقۂ تدریس فقہ واصول بھی جاری رکھے ہوئے تھے ۔ علمی اور تدریسی فن میں مہارت کی وجہ سے آپ حوزہ کی منتخب، چیدہ شخصیات کے استاد بھی رہے ہیں۔ جناب آیت اللہ مہدوی کنی، حجۃ الاسلام ہاشمی رفسنجانی، آیت اللہ محمدی گیلانی، آیت اللہ محفوظی، آیت اللہ حسن صانعی، آیت اللہ لاہوتی اشکوری، آیت اللہ املشی، آیت اللہ موسوی یزدی وغیرہ نے آپ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔

امام خمینیؒ کی تحریک انقلاب میں صف مقدم میں سرگرم ہونے کی بنا پر کئی بار اور مختلف مقامات پر آپ کو شہر بدری کی اذیت سے گزرنا پڑا۔ یہی نہیں بلکہ آیت اللہ العظمیٰ منتظری کے ساتھ آپ زندان بھی گئے۔ حضرت آیت اللہ شہید مرتضیٰ مطہریؒ حماسہ حسینی کی جلد اول ص ۲۳۹ پر آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”آقائے صالحی ہمارے خاص دوستوں میں سے ہیں“۔ آپ کا اسلوب تالیف وتدریس دوسروں سے بالکل مختلف ہے۔ یوں تو آپ کی چندین تالیفات ہیں، لیکن جس مناسبت سے یہاں آپ کا ذکر کیا گیا ہے وہ آپ کی شہرۂ آفاق کتاب ”شہید جاوید“ ہے۔ یہ کتاب امام حسینؑ کے قیام کے تجزیہ وتحلیل کے بارے میں اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے۔ اس کتاب میں پیش کردہ تجزیہ وتحلیل امام خمینیؒ کے اس بیان سے بہت مطابقت رکھتا ہے جو آپ نے نجف میں قیام کے دوران پیش فرمایا تھا: ”امام حسینؑ نے حضرت مسلمؑ کو کوفہ میں حکومت الٰہی کے مقدمات فراہم کرنے کیلئے بھیجا تھا“ آپ نے اپنی اس کتاب میں قیام امام حسینؑ کا تم تر محور وہدف قیام حکومت الٰہی قرار دیا ہے۔

امام خمینیؒ کے تاریخی بیان اور امام حسینؑ کے بارے میں لکھی گئی اس کتاب نے شاہی حکومت کی مشینری کے اندر ایک جنونی کیفیت پیدا کر دی۔ انہیں ڈر ہوا کہ کہیں اس وطن اسلامی کے شیفتگان حسینؑ، حسین کے اس فرزند کے پرچم تلے قیام حکومت الٰہی کے لئے جمع نہ ہو جائیں۔ چنانچہ قیام خمینیؒ کو جو قیام حسینیؑ کی شکل اختیار کر گیا تھا، ان دونوں کو الگ رکھنے کی خاطر ساواک

نے سادہ لوح علماء سے اس کتاب کو کتاب ضلال قرار دینے کا فتویٰ لینے کی بھرپور کوشش شروع کردی جس میں انہیں کچھ کامیابی بھی ہوئی۔ امام خمینیؒ نے بھی بار بار ہوشیار کیا تھا کہ اس تحریک کو سادہ لوح علماء اور مقدس نماؤں سے دھچکا پہنچے گا۔ لیکن فکر حسینی کی قوت اور خمینیؒ کی محکم قیادت کی وجہ سے انقلاب دشمنوں کے خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوسکے۔

جن لوگوں نے اسے کتاب ضلال قرار دیکر نقد وانتقاد کا نشانہ بنایا ہے' انکے خیال میں اس کتاب کے مندرجات سے امام حسینؑ اور دیگر آئمہؑ سے نفی علم غیب ہوتی ہے۔ اپنے ان خیالات کو بنیاد بنا کر ان لوگوں نے ایک علمی شخصیت کو بدنام کیا ہے۔

ساواک کی ان تمام کوششوں کا اصل مقصد امام خمینیؒ کی تحریک انقلاب کو بدنام کرنا تھا۔ وہ آیت اللہ منتظری اور آیت اللہ مشکینی کو عوام کی نظروں میں گرا کے امام خمینیؒ کے لئے مشکلات پیدا کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ ان لوگوں نے اس سلسلہ میں یہ مہم چلائی کہ مؤلف کے ساتھ ساتھ اس کتاب پر بھی تحقیق کا دروازہ بند کردیا جبکہ اس پر رد لکھنے والے عقل و منطق سے زیادہ جذبات کو بروئے کار لائے۔

شہید مرتضیٰ مطہریؒ نے ابتدائی مراحل میں ایک خط کے ذریعہ اس کتاب کی حمایت کی تھی۔ آیت اللہ صالحی نے اس خط کو اپنی ایک اور کتاب "نگاہی بہ حماسہ حسینی استاد مطہری" میں نقل کیا ہے۔ دراصل استاد شہید نے اپنی حیات میں "شہید جاوید" پر نقد ونظر کی غرض سے کچھ یادداشت قلمبند کی تھیں جسکا حماسہ حسینی کی تیسری جلد میں ذکر ہوا ہے۔ ہم یہاں پر ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ کسی کو یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ ہمیں اس کتاب کے تمام مندرجات سے اتفاق ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

ہم اب بھی اپنے پہلے نظریہ پر قائم ہیں کہ امام حسینؑ کے قیام کو عقل و فکر اور منطق سے ہٹ کر دیکھنے کی کوشش درحقیقت اس قیام کے لئے افسانہ سازی کا دروازہ کھولنے کے مترادف ہے۔

باب "ط"

طبری: محمد بن جریر بن یزید طبری کا شمار اکابر مورخین اسلام میں ہوتا ہے۔ آپ کی کنیت ابو جعفر تھی۔ زرکلی' اعلام الورٰی جلد ۶ صفحہ ۲۹۴ میں لکھتے ہیں: ابن جریر طبری' مورخ اور مفسر قرآن ہیں جو ایران کے شہر عامل طبرستان میں سنہ ۲۲۴ ہجری میں پیدا ہوئے' بغداد کو اپنا وطن قرار دیا اور سنہ ۳۱۰ ہجری میں وفات پائی۔

تاریخ طبری اخبار رسل والملوک' معروف و مشہور اور قدیم ترین تاریخ میں سے ہے۔ اسکے علاوہ جامع البیان فی تفسیر القران بھی آپ کی معروف تفسیر ہے۔ ابن اثیر کہتے ہیں کہ ابو جعفر طبری کی کتاب' وسیع ترین اور معتبر نقل تاریخ میں سے ہے۔ انکی تفسیر جامع البیان ان کی علمی سند ہے۔ احکام دین میں وہ خود مجتہد تھے' کسی کی تقلید نہیں کرتے تھے بلکہ بعض دوسرے آپ کی تقلید کیا کرتے تھے اور آپ کے نظریہ پر عمل کرتے تھے۔ وہ نحیف الجسم مگر فصیح البیان تھے۔ ابن حلیمہ نے آپکے بارے میں کہا ہے کہ روئے زمین پر محمد بن جریر طبری سے بڑھ کر کوئی عالم نہیں۔

خوانساری نے روضات جلد ۷ صفحہ ۲۹۲ پر لکھا ہے کہ مورخ کبیر' محدث بصیر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر طبری' صاحب تفسیر کبیر و تاریخ فاتح نظیر' بہت سے فنون میں امام و مقتداء تھے۔ انہوں نے بہت سی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ یہ ان کی کثرت علم و عقل کی دلیل ہے۔ ان کی تاریخ صحیح اور بلیغ ترین تاریخ ہے۔

(ماخذ: حاشیہ لخاتم لوصی الخاتم صفحہ ۱۹۷)

باب "ع"

عبدالقادر بغدادی (متوفی ۴۲۹ ہجری): یہ ایک متعصب عالم اور محدث تھے۔ انہوں نے کتاب "الفرق بین الفرق" تالیف کی ہے۔

عباس محمود عقاد

عباس بن محمود بن ابراہیم بن مصطفےٰ العقاد ۱۳۰۶ ہجری مطابق ۱۸۸۹ء میں مصر کے شہر اسوان میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۴ء میں وفات پائی۔

آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم اسی شہر کے ایک مقامی مدرسہ میں حاصل کی۔

۱۹۰۳ء میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ مدرسہ سے فارغ ہوگئے اور اس کم عمری ہی میں اپنے والد کے ساتھ احمد جداوی کی مجلس میں جانا شروع کردیا۔ احمد جداوی کا شمار جامعۃ الازہر کے ان علماء میں ہوتا ہے جو جمال الدین افغانی کے دور میں ان کے ساتھ ہوا کرتے تھے۔ ان مجلسوں میں اکثر جمال الدین افغانی کے نظریات پیش ہوتے تھے۔ علاوہ ازیں شعر وادب سے بھی آپ کو گہری دلچسپی تھی۔ کہتے ہیں آپ بچپن ہی سے ادب سے لگاؤ رکھتے تھے۔ آپکو انگریزی فرانسیسی اور البانوی زبانیں سیکھنے کا بھی بہت شوق تھا۔

اسوان کے مدرسہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ اس سلسلۂ تعلیم کو مزید جاری نہ رکھ سکے اور طبیعیات سے متعلق علوم سیکھنے میں مصروف ہوگئے۔ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ متعدد حکومتی عہدوں پہ فائز ہوئے لیکن کسی بھی عہدہ پر طویل

عرصہ تک برقرار نہیں رہے کیونکہ وقتاً فوقتاً مستعفی ہوتے رہتے اور نئی نئی نوکریوں کا انتخاب کرتے رہتے تھے۔ آخر میں آپ نے صحافت کے پیشہ کو اپنایا اور ایک صحافی کی حیثیت سے مختلف اخباروں اور مجلوں میں مضامین لکھتے رہے۔ ایک ممتاز ادیب ہونے کی وجہ سے آپ مصر، دمشق اور عراق کی مختلف اکیڈمیوں کے رکن بھی رہے۔

آپ نے ادب، تاریخ، اعتقاد، اسلام اور غیر مسلم ادیان پر مختلف کتابیں تحریر فرمائی ہیں۔ زندگی کے آخری لحات تک ان کتب کی تعداد تراسی (۸۳) کے قریب ہو گئی تھی۔ ہمارے موضوع سے متعلق آپ کی کتاب کا نام "ابو الشھداء امام حسینؑ" ہے۔

(نقل از معجم مؤلفین جلد دوم صفحہ ۳۷ اور کتاب اعلام تالیف زرکلی جلد ۳ صفحہ ۲۶۶۔)

باب "ف"

فرھاد: میرزا ابن عباس ابن میرزا نائب السلطنۃ ابن فتح علی شاہ قاچار معتمد الدولہ عالم و فاضل اور مورخ تھے۔ آپ مختلف فنون سے آگاہ تھے۔ کتاب "قمقام" امام حسینؑ سے متعلق آپ کے آثار میں سے ہے۔

(ماخذ: کتاب دائرۃ المعارف شیعہ جلد ۱۴)

فضل اللہ بن روزبہان خنجی اصفہانی

آپ کی تاریخ ولادت سنہ ۸۵۲ ہجری ہے۔ بعض نے سنہ ۸۶۰ اور بعض نے سنہ ۸۶۲ بھی بتلائی ہے۔ آپ اصول میں اشعری العقیدہ اور فروع میں شافعی المسلک تھے۔ ساتھ ہی عارف وصوفی منش بھی تھے۔ اپنے دور کے علوم عقلی و نقلی دونوں میں تبحر علمی رکھتے تھے۔

علامہ بزرگوار مطہر حلی رضوان اللہ علیہ نے عقائد تشیع پر ایک کتاب بنام "نہج الحق" تالیف کی تھی۔ فضل بن روزبہان نے انکے جواب میں "ابطال نہج الحق" کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں انتہائی شدید اور سخت لہجہ میں اس کتاب کے فقرہ فقرہ کو رد کیا ہے۔ بعد میں مرحوم آیت اللہ قاضی نور اللہ شوستری (شہید ثالث) نے "ابطال نہج الحق" پر انتقاد کرتے ہوئے کتاب "احقاق الحق" لکھی جسے آیت اللہ شہاب الدین مرعشی نے تحقیق و مصادر کے ساتھ بائیس جلدوں میں چھاپا ہے۔ علامہ بزرگوار شیخ محمد حسن مظفر نے بھی علامہ روزبہان کی کتاب کی رد میں "دلائل الصدق" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔

عقائد تشیع کے خلاف انتہائی شد و مد اور تعصب آمیز لہجے میں لکھنے والے مصنف کا ہماری اس کتاب میں نام آنے کی وجہ ان کی کتاب "وسیلۃ النجاۃ الی المخدوم در شرح صلوات بر چہاردہ معصومین" ہے۔ یہ کتاب کافی عرصہ سے نایاب تھی۔ چند سال قبل محقق بزرگوار رسول جعفریان اس کتاب کو دنیا کے قدیم خزائن کتب سے نکال کر لائے اور اس کے متن کو دیگر کتب میں مذکور حقائق سے تصحیح کر کے پیش کیا۔ انتشارات انصاریان نے اس کا اردو ترجمہ بھی نشر کیا ہے۔

اس کتاب میں تمام چودہ معصومین پر صلوات بھیجی گئی ہے۔ ساتھ ہی ہر معصوم کی حیات طیبہ کی تفسیر و توضیح بھی کی گئی ہے۔ موصوف نے امام حسینؑ کی عظمت و بزرگی، یزید و معاویہ کی شیطنت اور آپ کی شہادت و مصیبت پر انتہائی حسرت کے ساتھ قلم اٹھایا ہے اور ولایت و محبت کا مظاہرہ بھی کیا ہے۔

فضل اللہ بن روز بہان، محدث دہلوی، ابوالحسن ندوی یا دیگر افراد نے واقعہ کربلا اور حیات امام حسینؑ کو جس انداز سے بیان کیا ہے اسے پڑھ کر قارئین خود نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ تاہم بعض اہل تشیع حضرات جو اہل سنت کے تمام لکھنے اور بولنے والوں کو اسلئے ناصبی اور دشمن اہلبیت گردانتے ہیں کہ وہ لوگ عزاداری کے مخالف ہیں، ان سے ہم درخواست کریں گے کہ وہ دشمنان اہل بیت اور بعض مظاہر و رسومات کے مخالفین میں امتیاز رکھیں تاکہ آپس کے اختلاف اور تناؤ میں کچھ کمی آئے اور دنیائے کفر والحاد کو اسلام کے خلاف بولنے کا زیادہ مواقع نہ ملے۔ اس سلسلہ میں ایک مختصر تجزیہ ملاحظہ ہو:

دشمنان اہل بیتؑ کی پہچان

ہر وہ شخص جو غیر شیعہ ہو، عام محاورہ میں اسے دشمن اہل بیتؑ گردانا جاتا ہے چاہے وہ اہل بیتؑ سے شدید عشق و محبت ہی کیوں نہ رکھتا ہو۔ اسکے برعکس ہر اس شخص کو دوستدار اہل بیتؑ قرار دیا جاتا ہے جو علیؑ کو ماننے کا دعویدار ہو، چاہے وہ اسلام کا مخالف اور علیؑ کے علاوہ دیگر اہل بیتؑ سے عداوت و دشمنی ہی کیوں نہ رکھتا ہو۔ چنانچہ اہل بیتؑ سے محبت رکھنے والوں، انہیں چاہنے والوں اور اہل بیتؑ کی ولایت یعنی پیغمبرؐ کا بلا فصل

جانشین ہونے کا عقیدہ رکھنے والوں کے مابین فرق کو ذہنوں میں واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ ذیل میں اس سلسلہ میں ہم چند مفروضے پیش کر رہے ہیں :

۱۔ جو لوگ علیؑ کو خلیفہ بلا فصل نہیں سمجھتے ' وہ سب کے سب دشمنانِ اہل بیتؑ ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہے ؟

۲۔ اہل بیتؑ کے وہ جید و ممتاز اصحاب جنہیں آئمہؑ اپنے مکتب کا محافظ سمجھتے تھے جیسے ضرارہ بن حکم ' امان بن تغلب ' ابو بصیر ' ہشام بن حکم ' مالک اشتر نخعی وغیرہ کیا ان حضرات سے دشمنی کا مطلب اہل بیتؑ سے دشمنی ہے ؟

۳۔ ہر دور کے شیعہ خواہ انکا کردار اہل بیتؑ کی سیرت سے کتنا ہی مختلف کیوں نہ ہو ' کیا انکی مخالفت کا مطلب اہل بیتؑ سے دشمنی ہے ؟

۴۔ کیا ناصبی و خوارج جو کھل کر اہل بیتؑ پر سب و شتم کرتے ہیں ' صرف یہ دشمنانِ اہل بیتؑ ہیں ؟

اگر محبت اہل بیتؑ سے مراد یہ ہے کہ پیغمبر اکرمؐ کے بعد اہل بیتؑ کے علاوہ کسی اور کی حکمرانی کو قبول نہیں کرنا ہے تو اس اصول کے تحت آج کے دور کے لادینی نظام کو تسلیم کرنے والا ہر شیعہ دشمن اہل بیتؑ قرار پائے گا۔

اگر اہل بیتؑ پر درود و سلام نہ بھیجنے والے کو ہم دشمن اہل بیتؑ کہیں گے تو بہت سے لوگ جنہیں ہم اہل بیتؑ کا دشمن سمجھتے ہیں وہ دوستدارانِ اہل بیتؑ کی صف میں آجائیں گے۔

اگر ہم ہر دور کے شیعوں کی مخالفت کرنے والوں کو دشمنانِ اہل بیتؑ قرار دینگے تو پھر خود آئمہؑ اطہار سے وارد بعض شیعوں کو اپنا شیعہ ماننے سے انکار کی روایتوں کو کہاں لے جائیں گے۔

یہاں ایک بات واضح کرنا ضروری معلوم ہوتی ہے کہ اکثر علمائے اہل سنت امام حسینؑ کی شہادت کو عالم اسلام کیلئے مصیبت سمجھنے میں اختلاف نہیں رکھتے اور اپنی زبان و قلم سے اس سانحہ کو عالم اسلام کی مصیبت گردانتے ہیں۔ البتہ ہمیں اظہار محبت اور ولایتِ آئمہؑ میں فرق کو سمجھنا چاہئے۔

باب "ک"

کلینیؒ: آپ کا اسم گرامی محمد ابن یعقوب ابن اسحاق کلینی اور کنیت ابو جعفر تھی۔ آپ جنوبی تہران میں واقع شہر رے کے ایک دیہات سے تعلق رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے آپکو رازی بھی کہتے ہیں۔ "وسائل الشیعہ" میں لکھا ہے کہ کلین شہر رے میں ایک قریہ یا گاؤں کا نام ہے جہاں سے آپ کا تعلق تھا اور اسی مناسبت سے آپکو کلینی کہتے ہیں۔ شیخ عباس قمی نے "الکنی والالقاب" میں لکھا ہے کہ رے میں ایک قریہ فشاریہ اور دوسرا اورمین ہے۔ گویا شہر رے میں دو قریہ ہیں' ایک کا نام کُلین اور دوسرے کا نام کلین ہے۔ شیخ کلینی کے والد کی قبر بھی یہیں پر ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ کُلین شہر رے سے ۳۸ کلو میٹر فاصلہ پر ہے۔

آپ کی تاریخ ولادت کا پتہ نہیں چل سکا۔ بس اتنا معلوم ہے کہ آپ کا دور 'زمانہ' غیبت صغریٰ کا دور تھا اور اسی دور میں آپ نے وفات پائی تھی۔ آپ نے کلین سے بغداد ہجرت فرمائی اور وہاں درس و تدریس کا آغاز کیا۔ آپ خود اپنے دور حیات میں اتنے مشہور و معروف نہ تھے بلکہ آپ نے بعد میں اپنی کتاب کافی کے ذریعے شہرت پائی۔

تمام علمائے رجال نے آپ کا ذکر کیا ہے۔ آغا بزرگ تہرانی نے تو آپ کو نوابغ روایات کے لقب سے یاد کیا ہے۔ اہل تشیع کے نزدیک کافی 'کتب اربعہ میں سے ہے۔ یہ کتاب آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ دو جلد فروع 'دووافی من الکافی' دو روضۃ من الکافی اور دو اصول پر ہیں۔ اس کتاب میں امام

حسین علیہ السلام کے بارے میں بہت تفصیل سے بیان موجود ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے سنہ ۳۲۸ اور ۳۲۹ ہجری کے درمیان وفات پائی ہے۔ آپکی قبر باب کوفہ بغداد میں ہے۔

(ماخذ: دار الثقافة الاسلامیة۔ شمارہ ۲۶ محرم' صفر ص ۵۳ / ۱۴۱۰)

باب "م"

مفید علیہ الرحمۃ: محمد ابن نعمان، المعروف شیخ مفید ۱۱ر ذیقعدہ المبارک روز میلاد مبارک امام رضا علیہ السلام، سنہ ۳۳۶ ہجری قمری مطابق ۹۴۷ میلادی کو ایک معروف خاندان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد کے زیر نظر پائی جو خود ایک معلم تھے۔ اسکے بعد اپنے شہر واسط سے جو بغداد سے ۳ فرسخ کے فاصلہ پر ہے، بغداد منتقل ہوئے۔ بغداد میں شیخ عبدالحسین بن علی، المعروف بالجعل ہمنزلہ بدرب رباح کی تلمذی اختیار کی۔ ابی یاسر غلام ابی الجیش کے پاس بھی پڑھا۔ اپنے استاد محترم، شیخ عبدالحسین کی تجویز پر مشہور متکلم علی بن عیسی الرمانی المعتزلی کے پاس گئے اور اس کے بعد آپ نے تقریباً ۵۶ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔

شیخ مفید سے اس دور کے بہت سے معروف اور بڑے بڑے علماء وفقہاء نے کسب فیض کیا۔ ان میں محمد بن الحسین، المعروف شریف رضی متوفی سنہ ۴۰۴ ہجری، علی بن حسین المعروف الشریف المرتضی متوفی سنہ ۴۳۶ ہجری، سلار بن عبدالعزیز الدیلمی متوفی سنہ ۴۵۰ ہجری الشیخ طوسی محمد بن الحسن متوفی سنہ ۴۶۰ ہجری اور محمد بن الحسن بن حمزہ الجعفی متوفی سنہ ۴۶۳ ہجری شامل ہیں۔

آپ کا دور، عباسی حکومت کی بساط کے زوال کا دور تھا۔ ہر جگہ حکمران آزادی طلب طاقتوں کو استقلال فراہم کرنے میں مشغول تھے۔ اسی دوران آل بویہ کو بغداد میں

حکومت ملی۔ آل بویہ شیعہ تھے جس کی وجہ سے شیخ کو کافی سہولتیں میسر آئیں اور اعلیٰ مقام و منزلت حاصل ہوا۔ اس وقت کا حاکم عزالدولہ آپ کی زیارت کیلئے اکثر آپ کے پاس آیا کرتا تھا۔

شیخ کی چھوٹی بڑی تصنیفات تقریباً ۲۰۰ ہیں۔ شیخ مفید اپنے دور کے مباحث' مناظر اور مکتب تشیع کے مدافع تھے۔ آپ کے مبارزات کا ایک میدان تحریفات عقائد تھا۔ اس سلسلے میں آپ نے مفوضہ کو غلات کی ایک قسم گردانا ہے۔ غالی کہتے ہیں کہ آئمہ خدا کی طرح سے موجود قدیم ہیں جبکہ مفوضہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آئمہ موجود قدیم نہیں' حادث ہیں لیکن اللہ نے تخلیق اور رزق ان کے ہاتھ میں دیا ہے۔ شیخ مفیدؒ نے واضح طور پر بیان فرمایا کہ ان کا یہ کہنا کہ آئمہ کو خدا نے خاص طریقے سے خلق کیا اور عالم کی تخلیق ان کے ذمے کی' یہ بھی غلو ہے۔ شیخ مفید نے متکلمین شیعہ کی نمائندگی کرتے ہوئے فرمایا کہ مکتب تشیع غلو سے خالی ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے امام سجاد علیہ السلام کی یہ حدیث نقل کی کہ "کوئی شخص بھی ہماری منزلت کو مسلمانوں سے اونچا نہ بیان کرے۔ ہم سے محبت اسلام کے دائرے میں رہتے ہوئے کی جائے۔ جس محبت کا تمہاری طرف سے مظاہرہ ہوتا ہے' وہ ہمارے لئے عار ہے"۔ غلو کبھی شخص میں اور کبھی مبداء میں ہوتا ہے۔ غلات ملحد و زندیق ہیں۔

آپ نے شب جمعہ' ۳ رمضان المبارک' سنہ ۴۱۳ ہجری بمطابق یکم دسمبر ۱۰۲۲ میلادی کو وفات پائی۔ اسی (۸۰) ہزار افراد نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ شریف مرتضیٰ علی بن حسین نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کو بغداد میں آپکے اپنے گھر میں دفن کیا گیا۔ بعد میں آپکے جسد خاکی کو امام موسیٰ کاظم اور امام تقی الجواد علیہم السلام کے جوار میں کاظمین منتقل کیا گیا۔

(ماخذ: مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ۔ ۴۸۔ ۱۴۱۳ رمضان' شوال۔ ص ۲۷)

محمد حسین کاشف الغطاء

آپ کا نام گرامی محمد حسین ابن شیخ علی ابن رضا ابن موسیٰ ابن شیخ جعفر ہے۔ کاشف الغطاء ایک نامور مجتہد' ادیب اور فقیہ تھے۔ آپ نجف میں پیدا ہوئے' ایران میں وفات پائی اور نجف الاشرف میں دفن ہوئے۔ آپ کی شخصیت کے متعلق تفصیلی حالات

مندرجہ ذیل کتب میں دیکھے جاسکتے ہیں :
اعلام جلد ۶ صفحہ ۳۳۹ ذریعہ جلد ۱ صفحہ ۳۶ ذریعہ جلد ۴ صفحہ ۴۷۹ ذریعہ جلد ۲۳ صفحہ ۲۳۲ ریحانۃ الادب جلد ۵ صفحہ ۲۷ طبقات الشیعہ جلد ۱ صفحہ ۶۱۲ لغت نامہ جلد ۱ صفحہ ۱۷۹ معجم مولفین جلد ۹ صفحہ ۲۵۰۔

آپ کی تصانیف میں "مقتل الحسینؑ"، "جنت الماویٰ"، "فردوس اعلیٰ" میں عزاداری سے متعلق سوالات وجوابات اور "سیاسیہ الحسینیہ" شامل ہیں۔

محمد مہدی مازندرانی

شیخ محمد مہدی بن شیخ عبدالھادی بن شیخ ابوالحسن بن شاہ محمد بن عبدالھادی ' ہزار جریدی مازندرانی حائری سنہ ۱۲۹۳ ہجری میں کربلا میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے مقدمات علوم عربی اور اصول فقہ 'عبدالھادی مازندرانی کے پاس پڑھا۔ فن خطابت میں داخل ہوئے اور مصائب امام حسینؑ پڑھنے میں ذاکرین کی صف اول میں قرار پائے 'شیخ الخطباء کا لقب حاصل کیا۔ انہوں نے سیرت حضرت پیغمبرؐ و فاطمہ سلام اللہ علیھا اور امام حسنؑ و امام حسینؑ پر درج ذیل کتابیں لکھی ہیں : شجرۃ الطوبیٰ ' کوکب دری 'نورالابصار فی احوال ائمۃ الاطہار ' فوائد روحانیہ 'عوائد رحمانیہ اور معالی السبطین فی الاحوال سید الحسنؑ والحسینؑ۔

انکی کتابوں کے مصادر وماخذ میں زیادہ تر ضعیف السند کتابیں شامل ہیں۔ "معالی السبطین" جو دو جلدوں پر مشتمل ہے 'اس کے مصدر وماخذ "اسرار الشہادۃ"، "روضۃ الشہداء"، "قمقام"، "کبریت احمر" وغیرہ جیسی ضعیف السند کتابیں ہیں۔ وہ اپنی بات کو کبھی بغیر کسی سند کے اور کبھی کسی مخصوص کتاب کو سند بنا کر پیش کرتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ انکی اس کتاب میں موجود ایک مجلس دوسری سے بھی تضاد رکھتی ہے۔

ایک قابل توجہ نکتہ یہ ہے کہ مرحوم مازندرانی جنھوں نے اپنی کتاب میں انتہائی گریہ آور مصائب بیان کئے ہیں 'قطع نظر اس بات سے کہ ان کا ماخذ ضعیف یا بے سند ہی کیوں نہ ہو' وہ بھی حضرت سکینہ کی وفات کا شام میں ذکر نہیں کرتے بلکہ مدینہ میں بتلاتے ہیں۔

(ماخذ : حسینؑ اور حسینیون۔ ص ۲۷۵)

محسن امین عاملی

مصلح کبیر ' حضرت آیت اللہ العظمیٰ ابو

محمد باقر محسن بن سید عبدالکریم بن سید علی بن سید محمد امین حسینیؒ' سنہ ۱۲۸۴ ہجری مطابق سنہ ۱۸۶۵ عیسوی کو لبنان کے شہر جبل عامل کے قریہ شقرا میں پیدا ہوئے۔ اپنے علاقے کے بزرگ علمائے دین سے ابتدائی علوم حاصل کرنے کے بعد سنہ ۱۳۰۸ ہجری میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے نجف الاشرف تشریف لے گئے۔ وہاں آپ اس وقت کے مراجع وفقہائے عظام' بالخصوص شیخ آغا رضا ہمدانی 'شیخ محمد طہ نجفی' شیخ الشریعہ آیت اللہ شیخ محمد کاظم معروف بہ اخوند خراسانی وغیرہ کے دروس خارج میں شرکت فرماتے تھے۔ سنہ ۱۳۱۹ ہجری میں اپنے شہر کے مومنین کی خواہش پر نجف اشرف چھوڑ کر دمشق تشریف لے گئے۔ یہاں آپ نے علماء اور مجتہدین کی روایتی اور تقلیدی سرگرمیوں سے ہٹ کر اجتماعی اور سیاسی زندگی کے تمام شعبوں میں اپنا کردار ادا کرنا شروع کیا۔

آپ نے معاشرے کی فکری اور نظری اصلاحات کی خاطر تعلیم وتربیت کو فروغ دیا۔ اس مقصد کیلئے مدارس دینی اور مدارس مروجہ کی تاسیس کا اہتمام کیا۔ دمشق اور لبنان کے ماحول پر حاوی سیکولر نظریات یعنی دین کو سیاست سے جدا کرنے اور قومیت کے شعار کو فروغ دینے والی تحریکوں کو دیکھ کر' اپنی ذمہ داری اور مسئولیت کا احساس کرتے ہوئے آپ نے سیاست میں قدم رکھا۔ فرانس کی استعمار گری سے آزادی حاصل کرنے والی تحریکوں میں آپ پیش پیش رہے۔

آپ کی شخصیت پر تفصیلی روشنی ڈالنے اور آپ کی فکری' علمی 'اجتماعی اور سیاسی 'تمام میدانوں میں خدمات پیش کرنے کی اس کتاب کے صفحات میں گنجائش نہیں ہے۔ لہٰذا موضوع کی مناسبت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم یہاں پر آپ کی صرف ان اصلاحات کی طرف اشارہ کرینگے جو عزاداری امام حسینؑ سے مربوط ہیں۔

ان دنوں شام اور لبنان میں مجالس عزاء میں انحرافات وخرافات اپنی انتہا کو پہنچے ہوئے تھے۔ قمہ زنی وزنجیر زنی کا رواج عام تھا۔ ان مجالس میں فرضی احادیث اور کہانیوں کو برملا فروغ مل رہا تھا۔ ان افسوسناک حالات کو دیکھ کر آپ نے انتہائی جرات 'شہامت اور شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے' انکی اصلاح کے لئے

قدم اٹھایا۔ ان غیر شرعی مراسم کو بروقت روکنے کی خاطر اس کی حرمت پر فتویٰ جاری کیا اور اس پر مسکت دلائل پیش کئے۔ اس سلسلے میں آپ نے ایک کتاب "اقناع اللائم فی اقامۃ المأتم" کے نام سے تالیف کی۔ اس کے علاوہ صحیح روایات پر مشتمل تاریخ نہضت حسینی سے متعلق تصانیف پیش کر کے حق حسین ادا کرنے کی کوشش کی۔ دوسری جانب قیام امام حسینؑ کو صحیح، مستند اور مدلل تاریخی اسناد کے ساتھ پیش کرنے کیلئے تصنیف وتالیف کی مہم چلائی۔ اس سلسلے میں آپ کی متعدد تصانیف ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ لواعج الاشجان فی مقتل الحسینؑ

۲۔ مجالس السنیہ

۳۔ در النزید فی مراثی سبط الشہید

۴۔ اعیان الشیعہ

۵۔ مقتل الحسین الشہید بکربلا

۶۔ اصدق الاخبار فی قصۃ الاخذ بالثار

آپ کی کتابوں کا تعارف "اعیان الشیعہ" جلد ۱۰ صفحہ ۳۳۶ "ذریعہ" جلد ۱ صفحہ ۲۷۴، جلد ۲ صفحہ ۲۴۸، جلد ۹ صفحہ ۱۰۲ "ریحانہ الادب" جلد ۱ صفحہ ۱۸۳، "لغت نامہ مادہ محسن" صفحہ ۵۳۳ اور "معجم مولفین" جلد ۸ صفحہ ۱۸۳ پر موجود ہے۔

آپ نے ۴ رجب المرجب سنہ ۱۳۷۱ھ بمطابق سنہ ۱۹۵۲ عیسوی کو بیروت میں وفات پائی۔ آپ کو جوار سیدہ زینب سلام اللہ علیہا میں دفن ہونے کی سعادت ملی۔

(ماخذ = مجلہ توحید ۵۲ صفحہ ۹۷، الحسین والحسینیون، ص ۱۷۱)

محمد علی عالمی

آیت اللہ محمد علی عالمی مرحوم حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے شیخ جواد کے فرزند ہیں۔ سنہ ۱۳۰۶ ہجری شمسی میں رمضان کے مہینے میں دامغان (ایران) کے ایک قریہ تجاجی میں پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۳۲۲ ہجری شمسی میں دامغان شہر آئے۔ یہاں آپ نے الحاج غلام حسین خیری سے کسب فیض کیا۔ اس کے بعد آیت اللہ شیخ علی دامغانی کے پاس ہمدان پہنچے۔ سنہ ۱۳۳۱ ہجری شمسی میں قم تشریف لائے۔ یہاں آپ نے آقائے بروجردی، آیت اللہ گلپایگانیؒ اور امام خمینیؒ کے دروس میں شرکت کی۔ اسی طرح آپ نے علامہ محمد حسین طباطبائی سے بھی کسب فیض کیا۔

آپ سنہ ۱۳۴۲ ہجری شمسی میں آیت اللہ گلپایگانیؒ کی طرف سے نمائندگی پر سمنان اعزام کیے گئے۔ ۱۳۵۸ ہجری شمسی میں محکمۂ عدالت میں قضاوت کے منصب پر معین ہوئے۔ اس منصب پر دس سال رہنے کے بعد تصنیف و تالیف میں مشغول ہوئے۔ سنہ ۱۳۶۷ ہجری شمسی میں کتاب "حسینؑ نفس مطمئنہ" فارسی زبان میں تصنیف کی جو آپ کی گرانقدر کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ واعظین و مقررین آپ کی اس تالیف سے فیضیاب ہوتے رہے ہیں۔ یہ کتاب اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہترین ہے۔ امام حسینؑ کے تمام کلمات اور جناب زینبؑ و امام سجادؑ کے تمام خطبے اس کتاب میں موجود ہیں۔ اسکے علاوہ آپ کی بہت سی دیگر تصانیف بھی ہیں لیکن انکا ہمارے موضوع سے تعلق نہیں ہے۔

محدث قمی

شیخ عباس محدث قمی مکتب اہل بیت سے تعلق رکھنے والے علماء و مراجع میں سب سے زیادہ جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ اس شہرت کی وجہ اہل بیت اطہارؑ سے متعلق اسکے متعدد آثار جاویدانی ہیں۔ ان کی شخصیت محتاج تعریف و تعارف نہیں ہے۔ تاہم یہاں ہمارا مقصد اپنے موضوع کا حق ادا کرتے ہوئے ان کے بارے میں بھی چند سطور لکھ کر اپنی کتاب کی قدر و قیمت اور اسکی سند میں اضافہ کرنا ہے۔

شیخ محدث قمی ۱۲۹۴ ہجری قمری مطابق ۱۸۷۶ء میں شہر مقدس قم میں پیدا ہوئے۔ آپکا نام عباس ابن محمد رضا ابن ابوالقاسم ہے۔

بچپن اور جوانی کا زمانہ اسی شہر میں گذرا۔ سنہ ۱۳۱۴ ہجری میں ہجرت کر کے آپ نجف اشرف چلے گئے۔ یہاںپر آپ نے آیت اللہ مرحوم کاظم یزدی' صاحب "العروۃ الوثقیٰ" اور مرحوم الحاج حسین نوری کے دروس میں شرکت کی۔ سنہ ۱۳۱۸ ہجری میں زیارت خانہ خدا سے مشرف ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے مرحوم میرزا حسین المعروف محدث نوری' صاحب کتاب "لؤلؤ والمرجان" کے محضر میں کشف فیض کیا اور ساتھ ہی کتاب مستدرک الوسائل کی تالیف میں ان کی معاونت بھی کرتے رہے۔ ان کی رحلت کے بعد آپ واپس قم تشریف لے آئے۔

۱۳۳۱ ہجری میں قم چھوڑ کر، مشہد مقدس میں رحل اقامت فرمائی۔ ۱۲سال مشہد میں گزارے اور حوادث مسجد گوہر شاد کے بعد دوبارہ کربلا ہجرت فرمائی۔ آپ نے اپنی بابرکت وپر فیض حیات طیبہ میں ۶۲ کتابیں تصنیف وتالیف کی ہیں۔ ان میں ہمارے موضوع یعنی قیام مقدس امام حسین علیہ السلام سے متعلق جو کتابیں ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ مفاتیح الجنان: زیارات پر مشتمل مشہور ومعروف کتاب۔

۲۔ منتھی الآمال: آئمہ کی حیات پر مشتمل کتاب، اس کتاب میں امام حسینؑ سے متعلق مفصل باب ہے۔

۳۔ نفس المہموم: عربی میں قیام امام حسینؑ سے متعلق مفصل کتاب ہے۔

۴۔ نفس المسدود: نفس المہموم کا تکملہ و تتمہ اور تخمہ ہے۔

۵۔ انوار البھیہ: زندگانی چہاردہ معصومینؑ۔

۶۔ الانوار البھیہ فی تواریخ الحجج الالہیۃ۔

آپ آغا بزرگ تہرانی کے ہم حجرہ وہم درس ودوست تھے۔ آغا بزرگ تہرانی آپ کو شریف النفس، صاحب تواضع، صفات پسندیدہ، اخلاق ستودہ، فضل، تقویٰ اور زہد کا مالک سمجھتے تھے۔

آپ ۲۳ ذوالحجہ ۱۳۵۹ ہجری کو ملکوت اعلیٰ سے پیوست ہوئے۔ آیت اللہ ابوالحسن اصفہانی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ حرم حضرت امیرالمومنینؑ کے باب قبلہ میں آپ کی قبر مطہر ہے۔

آپ کی شخصیت کا تعارف درج ذیل کتابوں میں دیکھا جاسکتا ہے:

"اعیان الشیعہ" ج ۱۔ ص ۴۲۵،
"ذریعہ"۔ ج ۱۔ ص ۴۱۹۔ ج ۱۳۔ ص ۱۸۵۔ ج ۴۔ ص ۱۳۷۔ ج ۲۱۔ ص ۱۰۴
"ریحانۃ الادب"۔ ج ۴۔ ص ۴۸۷
"طبقات الشیعہ"۔ ج ۱۔ ص ۶۔

(ماخذ: مجلہ نور العلم شمارہ مسلسل ۱۴۔ یا شمارہ ۲ دورۂ دوم)

مرتضیٰ عسکری

آیت اللہ سید مرتضیٰ عسکری ۸/ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۲ ہجری کو عراق کے شہر مقدس سامراء میں پیدا ہوئے۔ درس سطحیات و مقدمات کے بعد ۱۳۴۶ ہجری میں یہاں سے ہجرت کی۔ ۱۳۵۰ ہجری سے ۱۳۵۳ تک قم میں قیام کیا۔ قم میں درس و تدریس کیلئے السید شہاب الدین

مرعشی نجفی، شیخ محمد حسین شریعتمدار، سید روح اللہ الموسوی خمینیؒ سے فیض حاصل کیا۔ عقائد میں شیخ میرزا خلیل کمرہ ای سے اور تفسیر کیلئے شیخ مہدی شہید سے درس پڑھا۔ اس کے بعد تمام تر توجہ میر تاریخ پر مرکوز کردی اور تشیع کے دفاع پر بہت سی کتابیں تالیف فرمائیں۔ آپ نے کاظمین اور سامراء میں دینی تعلیم کیلئے مدارس ترتیب دیئے انہی میں سے ایک معالم المدرستین بھی ہے۔ قیام امام حسینؑ سے متعلق آپ کی کتاب "اثر قیام الامام الحسینؑ فی احیاء سنۃ الرسول" ہے۔

(ماخذ: رسالہ موسم۔ عدد ۱۶۔ ص ۳۰۵)

محتشم کاشانی:

محتشم کاشانی خواجہ میر احمد کے بیٹے ہیں۔ کمال الدین شمس الشعراء شاعر تھے۔ آپ سنہ ۹۹۶ ہجری مطابق ۱۵۸۷ میلادی میں کاشان میں پیدا ہوئے۔

فن شاعری آپ نے اختر آبادی سے سیکھی تھی۔ آپ کے اشعار مذہبی نوعیت کے ہوتے تھے جو بالخصوص مدح ائمہ طاہرین کے حوالے سے اپنے دور میں کافی مشہور تھے۔

آپ کے آثار میں کلیات محتشم بہت مشہور ہے جسے آپ کی وصیت کے مطابق آپ کے ایک شاگرد میر تقی الدین کاشانی نے مرتب کیا تھا۔ اسکے علاوہ امام حسینؑ پر بارہ بندوں پر مشتمل مرثیوں کا مجموعہ "دیوان جامع الطائف" بھی آپ کے آثار میں سے ہے۔ آپ کا تعارف "احسن التواریخ" صفحہ ۵۳۶ پر تفصیلاً بیان ہوا ہے۔ اس کے علاوہ "اعیان الشیعہ" صفحہ ۴۵ "تاریخ ادبیات" جلد ۵ صفحہ ۷۹۲ "تاریخ نظم ونثر" صفحہ ۴۴۵ پر "الذریعہ" جلد ۹ صفحہ ۹۷۲ "ریحانۃ الادب" جلد ۵ صفحہ ۲۵۵ "طبقات قرن دہم" صفحہ ۱۹۸ اور "فرہنگ سخنوران" صفحہ ۵۱۵ پر بھی آپ کی شخصیت کا تعارف موجود ہے۔

محمد مہدی شمس الدین

آیت اللہ محمد مہدی شمس الدین بن شیخ عبدالکریم شمس الدین کا سلسلہ نسب شہید اول محمد ابن مکی جزینی سے ملتا ہے۔

آپ ۱۳ شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۴ ہجری کو شہر مقدس نجف میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم اور علماء نجف سے حاصل کی۔ علوم درس خارج آیت اللہ

سید محسن الحکیم سے اور فقہ واصول کی تعلیم آیت اللہ سید ابو القاسم خوئی سے حاصل کی۔

آپ آیت اللہ محسن الحکیم کے دور سے ہی تصنیف و تالیف میں مشغول ہو گئے تھے۔ آپ کی تالیفات شروع ہی سے اسلامی ریاست، نظام سیاست اور نظام اجتماعی سے متعلق ہوتی تھیں۔

آپ نجف اشرف میں الفقہ کالج کے رکن تھے جس کی بنیاد انجمن مجلس نشر نے رکھی تھی۔ آپ اس انجمن کے بانیوں میں سے تھے۔

آپ نے ۱۹۶۹ عیسوی میں لبنان مراجعت فرمائی اور وہاں "تل الزعتر" کے علاقے میں مذہبی سرگرمیاں شروع کیں۔ مجلس اعلیٰ شیعی میں شریک رہے۔ سنہ ۱۹۷۵ میں مجلس اعلیٰ شیعی کے نائب صدر مقرر ہوئے۔ اس وقت سے وقتِ رحلت تک آپ لبنان میں شیعہ مسلمانوں کے امور کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے تھے۔ امام موسیٰ صدر کے اغوا کے بعد ایک طویل عرصہ تک آپ مجلس اعلیٰ کے نائب صدر رہے۔

مجلس اعلیٰ شیعی کے آئین کے تحت جب موسیٰ صدر کی ریاست ختم ہو گئی تو آپ مجلس اعلیٰ کے صدر منتخب ہوئے۔

آپ اپنے دور میں قلم وبیان دونوں حوالوں سے نابغۂ روزگار تھے۔ آپ کو فن خطابت پر عبور تبوغ حاصل تھا۔ مجالس امام حسینؑ میں شوق وشغف کے ساتھ خطاب کرتے تھے۔ آپ نے قلم وبیان دونوں سے اہداف مقدس امام حسینؑ کی پاسداری کی۔ اس مقدس قیام کو افسانوں، جعلی رسومات کے دلدل اور تاجران مصائب امام حسینؑ کی گرفت سے نکالنے اور اس پر پڑنے والے گرد وغبار کو صاف کرنے میں ہمیشہ مصروف رہے۔

قیام مقدس امام حسینؑ کے علمی، فلسفی اور فقہی زاویوں کو اجاگر کرنے کیلئے آپ نے درج ذیل کتابیں تحریر فرمائی ہیں:

ثورۃ الحسینؑ۔ مطبوعہ دار الاندلس۔ بیروت لبنان

انصار الحسینؑ۔ تاریخ طبع ۱۴۰۱ ہجری، صفحات ۲۲۵

شہدائے کربلا کی خاندانی تقسیم۔

ثورۃ الحسینؑ ظروفہا الاجتماعیہ وآثارھا الانسانیہ

ثورۃ الحسینؑ فی وجدان الشیعی

الحسینؑ قصہ حیاتیہ وثوریۃ
عاشورائی السنۃ۔ تاریخ طبع ۱۴۰۲ ہجری

مودودی

سید ابوالاعلیٰ مودودی سنہ ۱۳۲۱ ہجری مطابق ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ عیسوی کو ہندوستان کے شہر اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ مولانا مودودی نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سید احمد حسن کی نگرانی میں حاصل کی۔ آپ کے والد نے عربی اور دینی تعلیم کیلئے اساتذہ کا بندوبست کیا تھا۔ آپ نے اورنگ آباد کے مدرسہ فوقانیہ میں تفسیر، حدیث، فقہ، ریاضی اور عربی ادب میں اعلیٰ مدارج طے کئے۔

سنہ ۱۹۱۹ء میں ججے پور سے شائع ہونے والے جریدہ "تاج" کے مدیر مقرر ہوئے۔ سنہ ۱۹۲۰ء میں جمعیت علمائے ہند کے اخبار "مسلم" کے مدیر مقرر ہوئے۔ سنہ ۱۹۲۳ء میں بھوپال چلے گئے۔ وہاں آپ نے عربی اور انگریزی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھا۔ سنہ ۱۹۲۵ء میں اخبار "الجمعیۃ" کے مدیر مقرر ہوئے۔

سنہ ۱۹۲۶ء میں جب مولانا محمد علی جوہر کی جامع مسجد دہلی کی تقریب میں اسلام کے خلاف اٹھائے گئے الزامات کے جواب لکھنے والا نہ پایا تو آپ کو اس پر بہت افسوس ہوا اور پھر خود آپ نے اس ذمہ داری کو اٹھانے کا ارادہ کیا۔ ۲۴ سال کی عمر میں کتاب "الجہاد فی الاسلام" لکھی۔ سنہ ۱۹۳۳ء میں رسالہ "ترجمان القرآن" جاری کیا اور اس کے ذریعہ مشرق و مغرب کی پست اور الحادی ثقافت کا مقابلہ کیا۔ مولانا نے اپنے رسالہ کے ذریعے الحادی نظریات کے خلاف برملا جہاد کیا۔ ان کی تصنیف مدلل اور سائینٹفک ہوتی تھی۔ سنہ ۱۹۴۱ء میں اسلامی نظام حکومت کا خاکہ تیار کرنے کیلئے مسلم لیگ میں شامل ہوئے۔ سنہ ۱۹۴۲ء میں مشہور تفسیر "تفہیم القرآن" لکھنا شروع کی۔ سنہ ۱۹۷۲ء میں اس کو مکمل کیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب گمراہ قادیانی اور احمدی پاکستان میں اہم عہدوں پر فائز تھے۔ ہماری کتاب کی مناسبت سے آپکا ذکر آپ کا وہ تاریخی خطاب ہے جو آپ نے امام حسینؑ کی شہادت سے متعلق بیان فرمایا' جسے ذکر شہادت حسینؑ کے نام سے نشر کیا گیا ہے' اس کے علاوہ آپ کی مشہور و معرف کتاب "خلافت والملوکیت" میں امام حسینؑ کے قیام کا ذکر ہے۔

(ماخذ: ا۔ مجلہ ندائے اسلام ۷۔ جلد ۴۔ ۳۲ ہندوستان۔ ۲۔ استشھادالامام الحسین ترجمہ از احمد ادریس۔ ۳۔ مجلہ توحید عربی ۴۲۔ ص ۱۳۹)

محمد یزدی

آیت اللہ محمد یزدی، خلف صالح حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ علی یزدی، سنہ ۱۳۱۰ ہجری شمسی کو ایران کے شہر اصفہان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دروسِ عربی ادب اور فقہ واصول اصفہان کے حوزہ سے حاصل کیے۔ اس کے بعد قم کی طرف ہجرت کی۔ قم میں آیت اللہ بروجردی اور امام خمینیؒ سے فقہ و اصول پڑھا جبکہ علم تفسیر وفلسفہ آیت اللہ محمد حسین طباطبائی سے حاصل کیا۔

آپ انقلاب اسلامی کی سرگرمیوں میں دیگر علماء کے دوش بدوش سرگرم عمل رہے، زندان بھی گئے اور جلاوطنی کی مشکلات سے بھی گزرے۔ انقلاب کی کامیابی کے بعد مجلس خبرگان کے رکن منتخب ہوئے جو دستور بنانے کیلئے مقرر کی گئی تھی۔ شوریٰ اسلامی میں رئیس مجلس منتخب ہوئے۔ اس کے بعد شوریٰ نگہبان کے رکن منتخب ہوئے۔ امام خمینیؒ کی رحلت کے بعد نظام عدلیہ کے رئیس مقرر ہوئے۔ آپ کی تالیفات میں سے ایک "حسین شناسی" ہے جو آپ نے ۲۰، ۳۰ سال قبل تالیف کی تھی۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ دارالثقافۃ اسلامیہ کی قیام امام حسینؑ سے متعلق شائع ہونے والی کتابوں میں سب سے پہلی کتاب ہے۔

(ماخذ: کتاب۔ اسس الایمان فی القرآن)

محمد شفیع اکاڑوی

مولانا محمد شفیع اکاڑوی سنہ ۱۹۳۰ عیسوی میں ہندوستان میں مشرقی پنجاب کے علاقے کھیم کرن میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حاجی شیخ کرم الٰہی پنجاب کی شیخ برادری کے ایک معزز شخص تھے۔ آپ کے آباؤ اجداد یمن سے ہجرت کرکے، یہاں آئے تھے۔ آپ نے کم عمری میں ہی قرآن حفظ کر لیا تھا۔ آپ اہل سنت کے بریلوی مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ آپکے فن خطابت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ۱۸۰۰۰ سے زائد خطاب کئے۔ آپ نے تحریک پاکستان، تحریک نظام مصطفوی اور تحریک ختم نبوت میں بھرپور شرکت کی۔ قومی اسمبلی اور مجلس شوریٰ میں قانون سازی کی ذمہ داریاں نبھائیں۔ آپ کو اہل بیتؑ سے

ایک خاص عقیدت تھی' بالخصوص حضرت امام حسینؑ سے عقیدت آپ کی تحریر و تقریر سے عیاں ہے۔ اپنی تحریر و تقریر میں آپ امام حسینؑ کی حقانیت کو ثابت کرتے تھے۔ اس سلسلے میں آپ نے ایک کتاب "امام پاک اور یزید پلید" بھی تحریر فرمائی جسے ضیاء القرآن' اردو بازار لاہور نے نشر کیا ہے۔ ۲۱ رجب سنہ ۱۴۰۴ ہجری 'مطابق ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۸۴ عیسوی کو مجلس عزا امام حسین علیہ السلام کے یہ خطیب اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

(ماخذ: ھند ٹوٹ گیا۔ سید سبط شبر زیدی)

محدث نوری

آیت اللہ العظمیٰ میرزا حسین نوری المعروف بہ محدثِ نوری' علامہ میرزا محمد تقی نوری طبرسی' (متولد سنہ ۱۲۰۱ ہجری' متوفی سنہ ۱۲۶۳ ہجری قمری) کے فرزند ارجمند تھے۔ علامہ میرزا محمد تقی ایران کے شہر مازندران کے بڑے دانشمند' معتمد اور مورد اطمینان پیشواؤں میں سے تھے 'کثیر تعداد میں لوگ آپ کے مقلد تھے۔ محدث نوری کے دادا علی محمد مازندرانی حکومت کے کارندوں میں سے تھے۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو بھی اسی راہ پر لگانے کی کوشش کی لیکن محمد تقی نوری شروع ہی سے آزاد طبیعت کے مالک تھے۔ چنانچہ مال و منال اور جاہ و مقام آپ کو دھوکہ نہیں دے سکے۔ آپ صورت کی بجائے ہمیشہ سیرت کی فکر میں رہتے تھے۔ اسی وجہ سے جلال الدین رومی کے اس شعر کے مصداق قرار پائے:۔

خاتم ملک سلیمان است علم
جملہ عالم صورت و جان است علم

آپ اپنے آپ کو کبھی درھم و دینار کے مقابلے میں مجذوب نہیں ہونے دیتے تھے بلکہ ہمیشہ وارثان انبیاء اور وارثان علماء کے خواستگار رہتے تھے۔ چونکہ آپ کے والد اور عزیز رشتہ دار علم دین سیکھنے پر راضی نہیں تھے 'اسلئے آپ گھر سے فرار ہوگئے۔ شوق علم نے آپ کو اصفہان کی طرف ہجرت پر مجبور کیا۔ چند سال تکمیل مقدمات میں گزارنے کے بعد حکیم سید محمد مجاہد معروف حکیم نوری کے حضور میں کسب فیض کیا۔ اپنی عمر کے تیسویں سال آپ وطن واپس آئے اور ایک چھوٹا سا حوزہ اپنے علاقے میں تعمیر کیا۔ میرزا محمد تقی اس حوزے میں اپنے خانوادے کے لوگوں اور عزیزوں کی تربیت

کو ترجیح دیتے تھے۔ تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ آپ نے تحقیق پر بھی نظر رکھی اور اس سلسلے میں بہت سی کتابیں تالیف کیں۔

محمد تقی نے اپنی تمام عمر علم و تحقیق میں گزارنے کے بعد سنہ ۱۲۶۳ ہجری میں نجف اشرف میں وفات پائی۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ صالح، ممتاز اور برجستہ فرزند اور بہت سے قابل شاگرد جوار امیر المومنین میں چھوڑے۔ محدث نوری اور آپکے دیگر چاروں فرزند انتہائی دانشمند تھے اور علم و فضل میں مثل ستارہ ایک دوسرے کے گرد گھومتے تھے۔ محدث نوری سارے بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے، یہی وجہ تھی کہ میرزا محمد تقی نے خامس آل عبا امام حسین علیہ السلام کے نام سے منسوب کر کے ان کا نام حسین رکھا تھا۔

مرحوم حسین نوری شہر نور کے یالو نامی دیہات میں سنہ ۱۲۵۴ ہجری میں پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۲۷۳ ہجری میں آپ نے عراق کی طرف ہجرت کی۔ چار سال بعد نجف اشرف چھوڑ کر ایران واپس آئے۔ سنہ ۱۲۷۸ ہجری میں دوبارہ عراق گئے۔ اس وقت آیت اللہ عبدالحسین تہرانی معروف بہ عراقین کے ساتھ کربلا میں قیام کیا، اسکے بعد شہر کاظمین میں مشغول تحصیل ہوئے۔ سنہ ۱۲۸۰ ہجری میں جب آپ کی عمر ۲۶ سال تھی، ادائے فریضہ حج کیلئے حجاز روانہ ہوئے۔ حج کے بعد عراق واپس آئے اور آیت اللہ شیخ مرتضیٰ انصاری، صاحب مکاسب کے دروس میں شرکت کی لیکن چند مہینوں کے بعد ہی شیخ مرتضیٰ انصاری وفات پا گئے۔ چنانچہ سنہ ۱۲۸۴ ہجری میں آپ دوبارہ ایران آئے اور آستانہ قدس کی زیارت کی۔ اسوقت ایرانی ظالم حاکم قاچار کے ہاتھوں اسیر تھے۔ ایرانیوں کے یہ حالات دیکھ کر سنہ ۱۲۸۶ھ میں آپ واپس عراق چلے گئے۔

اس سال شیخ عراقین اس دار فانی سے کوچ کر چکے تھے۔ ان کے فراق کی مصیبت کو آپ نے برداشت کیا اور اس دفعہ عراق ہی میں قصد اقامت کیا۔ سنہ ۱۲۹۷ ہجری میں دوسری مرتبہ حج کیلئے گئے۔ سنہ ۱۲۹۹ھ میں زیارت امام رضاؑ کیلئے مشہد تشریف لائے اور یہاں سے پھر شہر سامرا چلے گئے۔ وہاں پر آپ نے شیخ میرزا محمد شیرازی، آخوند ملا شیخ سلطان داماد اور فضل اللہ نوری

کے دروس میں شرکت کی اور انہیں کے ساتھ سامرا کو رونق بخشی۔ آپ ایک پروانے کی طرح سے میرزا شیرازی کے گرد رہتے اور خدمت گاری کے فرائض انجام دیتے تھے۔ آغا بزرگ تہرانی لکھتے ہیں کہ علامہ نوری مجدد شیرازی کے بزرگ ترین اور قدیم ترین یاران باوفا میں سے تھے۔ آپ بہت سے کام ان ہی سے کرواتے تھے۔

آپ کی کتابوں میں مستدرک الوسائل بہت مشہور ہے۔ یہ کتاب مجتہدین کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ آپ نے ۴۴ کتابیں لکھی ہیں۔ آپ کے زمانے میں بھی مجالس امام حسین علیہ السلام میں مرثیہ خوانوں اور ذاکرین کی طرف سے لاابالی پن' جھوٹ اور افسانہ پردازی اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ آپ نے قیام مقدس امام حسین علیہ السلام کو یوں توڑ مروڑ کر پیش کر تا دیکھ کر احساس ذمہ داری کے تحت ان خرافات کی نشاندہی اور اصلاح احوال کی خاطر ایک کتاب "لولو والمرجان" لکھی۔ عزاداری امام حسینؑ کے حوالے سے پاک وہند کی موجودہ ناگفتہ بہ صورت حال کو دیکھتے ہوئے دارالثقافۃ الاسلامیہ نے تقریباً ۳ سال قبل اس کتاب کا اردو ترجمہ "آداب اہل منبر" کے نام سے نشر کیا ہے۔ آپ نے ایک کتاب تحریف قرآن کے بارے میں بھی لکھی تھی لیکن بعد میں ایک اور کتاب لکھ کر خود ہی اسے مردود قرار دیا تھا۔

(ماخذ: کتاب دیدار ابرار۔ محدث نوری۔ محمد مجتبیٰ سر درودی۔ مطبوعہ ادارۂ سازمان تبلیغات اسلامی)

ملا کاشفی

حسین ابن علی بیہقی سبزواری ان کا نام اور کاشفی تخلص ہے۔ واعظ کے نام سے مشہور ہوئے اور کمال الدین لقب ہے۔

یہ ۹ویں صدی ہجری کے ایک معروف و مشہور عالم دین ہیں۔ سبزوار کے بیہقی نامی قصبہ میں پیدا ہوئے۔

اکثر علمائے کرام جنہوں نے ان کی زندگی کے بارے میں قلم اٹھایا ہے' ان کی ولادت کی نشاندھی نہیں کر سکے ہیں۔ تاہم بعض نے ان کی تاریخ ولادت سنہ ۸۳۵ اور ۸۴۰ ہجری قمری کے درمیان بتلائی ہے۔ ملا حسین واعظی کاشفی علم تفسیر' حدیث' فقہ' ریاضیات' فلکیات کے علاوہ فن خطابت اور انشاء پردازی میں بھی اچھی لیاقت و شہرت کے حامل تھے۔ وہ سبزوار' نیشاپور اور ہرات

میں وعظ و تبلیغ اور معارف دین مکارم اخلاق میں مصروف رہتے تھے۔

صاحب "روضۃ الصفا" نے ان کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کی آواز بہت خوش لحن اور صدا دل پسند تھی۔ آیات قرآنی کی تفسیر اور حدیث کے اسرار ورموز زیادہ بیان کرتے تھے۔ سنہ ۸۶۰ ہجری میں سعد الدین کاشغری کی تلاش میں ہرات سے مشہد آئے تو اس وقت سعد الدین کاشغری وفات پاچکے تھے۔ علماء و محققین ان کے مذہب کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ ملا حسین جماعت اہلسنت سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کی دلیل میں کہتے ہیں کہ:

۱۔ فخر الدین علی (کاشفی کے بیٹے) نے اپنی معتبر اور معروف کتاب "رشحات عین الحیات" میں لکھا ہے کہ ان کے والد ملا حسین کاشفی، جامی کے کہنے پر نقشبندی سلسلہ میں داخل ہوئے جو کہ فرقہ صوفیہ ہے اور صوفیہ اہلسنت ہیں۔

۲۔ وہ روحانی اور باطنی طور پر طریقہ نقشبندی پر کاربند تھے۔ نقشبندی سعد الدین کاشغری کی تلاش میں نکلنا اور عبد الرحمن جامی کے راستے پر چلنا کہ جو نقشبندیوں کے بزرگوں میں سے تھے اس بات کی دلیل ہے۔

۳۔ اگرچہ وہ سبزوار میں پیدا ہوئے لیکن ان کی عمر ہرات میں گزری اور اہل ہرات زیادہ تر اہلسنت ہیں۔

۴۔ ان کی بیشتر تالیفات اہل سنت کی تالیفات کے طریقے پر لکھی گئی ہیں۔

۵۔ ان کا شاگرد زین الدین محمود واصفی اپنی کتاب "بدایع الوقایع" میں جامی کے بارے میں لکھتا ہے کہ جامی شیعوں کا مخالف تھا۔ جامی نے اپنی زیادہ تر کتابوں میں واصفی کی نسبت کاشفی کی تعریف کی ہے۔

بعض علماء جو انکو شیعہ سمجھتے ہیں۔ اسکی دلیل میں کہتے ہیں کہ:

۱۔ ان کا نام حسین اور جائے پیدائش سبزوار ہے اور یہاں کے رہنے والے اکثر شیعہ ہیں۔

۲۔ ان کا حضرت علیؑ کی تعریف میں قصیدہ لکھنا انکے عقیدہ کی وضاحت کرتا ہے۔

۳۔ ان کی کتاب "روضۃ الشہدا" فضائل ومناقب اہلبیت پر مشتمل ہے۔

۴۔ ان کی تالیف "فتوت نامہ" میں خلفاء کا

ذکر ایک دفعہ آیا ہے۔ جبکہ آئمہ کا ذکر بار بار ہے۔

۵۔ شیعوں کی تین صفات ہیں۔ قرآن کی پیروی' شریعت مصطفیٰ پر عمل اور ولایت علی پر اعتقاد' یہ تینوں ان میں موجود تھیں۔

۶۔ ''فتوت نامہ'' امام رضا کے نام لکھا' جو شیعوں کے امام ہیں۔

ملا کاشفی کی وجہ شہرت انکی کتاب روضۃ الشہداء ہے جو انہوں نے سنہ ۹۰۸ ہجری میں لکھی۔

معروف یہ ہے کہ ملا حسین کاشفی جب ہرات میں ہوتے تو خود کو سنی العقیدہ ظاہر کرتے اور فقہ حنفی پر عمل کرتے تھے۔ لہٰذا وہ وہاں پر حنفی المذہب کے حوالے سے معروف تھے۔ انہوں نے فقہ حنفی پر کتاب بھی لکھی ہے۔ لیکن جب ایران آتے تو خود کو شیعہ ظاہر کرتے۔ انہوں نے اپنی کتاب ''روضۃ الشہدا'' میں چہاردہ معصومین کے متعلق لکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس زمانے میں بہت سے علماء احکام فقہ حنفی پر کاربند ہونے کے باوجود آئمہ طاہرینؑ کے عقید تمند و معتقد ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ فضل بن روزبہان نے جو سنی المذہب تھے' اپنی کتاب وسیلۃ الخادم الی المخدوم میں چہاردہ معصومین پر صلوات کی شرح لکھی ہے۔

مذہب و فرق کے متخصصین فرماتے ہیں کہ ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری کے آخر میں سنی العقیدہ علماء فقہ کے اعتبار سے حنفی ہوتے تھے۔ وہ امام حنیفہ کی پیروی کرتے تھے لیکن عقیدت اور احترام میں پہلے رسولؐ خدا' پھر خلفائے راشدہ اور اس کے بعد بارہ اماموں کا ذکر کرتے تھے جسکی وجہ سے بہت سے لوگوں کو ان کے شیعہ ہونے کا شک ہوتا تھا۔

کسی شخص یا گروہ کے مذہب پر صحیح معنوں میں تحقیق کرنا اور اسے کسی خاص فکر و مذہب کا معتقد گردانا ایک سطحی اور سادہ کام نہیں ہے۔ یہ اشتباہ کہ اہل بیت کے فضائل بیان کرنا یا ان کی عظمت کا اعتراف کرنا علامت تشیع ہے' ایک غلط تصور ہے۔ چنانچہ زیدی مذہب یا اسماعیلی مذہب کے پیروکاروں کو شیعہ کہنا یا جیسا کہ آجکل فروع دین سے عاری فقط صلوات پڑھنے والوں اور مجالس عزا منعقد کرنے والوں کو شیعہ گردانا جاتا ہے یہ سب اسی غلط تصور کی کڑیاں ہیں۔ شیعہ' فقط فضائل اہل بیت ذکر

کرنے والے کا نام نہیں ہے بلکہ شیعہ 'آئمہ طاہرین کی اجتماعی وسیاسی قیادت کو منصوص من اللہ ماننے اور زندگی کے تمام شعبوں میں ان کی پیروی کرنے والے کو کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اعتقاد اور عمل دونوں میں ائمہ اطہار کی پیروی کرنے والے شیعہ کہلائے جانے کے مستحق ہیں۔

ملا حسین کاشفی کے شیعہ ہونے کی بھی ایک دلیل ان کی کتاب "روضۃ الشھدا" کو گردانا جاتا ہے جسکا نواں تا بارہواں باب امام حسینؑ اور آپ کی عترت پاک کی شہادت کے بیان پر مشتمل ہے۔

بہر کیف' وہ چاہے شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے ہوں' یا سنی المذہب ہوں' ان کی اس کتاب نے عزاداران امام حسینؑ کو اس وقت سے لے کر آج تک عزاداری کے جادۂ مستقیم سے نکال کر بے راہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں من گھڑت اور خود ساختہ قصے کہانیاں شامل کر کے جہل سے کام لیا ہے۔

فارسی زبان میں ہونے اور ادبی لحاظ سے بلند پایہ ہونے کی بنا پر' اس کتاب نے عوام میں بہت زیادہ فروغ پایا۔ اس مقبولیت نے دوسروں کو بھی اس نہج پر تالیف کی جرأت دلائی۔ چنانچہ 'اسرار الشھادۃ' 'ریاض الحزن' 'ریاض القدس' 'مخزن القلوب' 'طریق البکاء' 'معالی السبطین' وغیرہ وجود میں آئیں۔ ان کتابوں میں امام حسینؑ اور آپ کے اہل بیت و اصحاب سے منسوب غلط' بیہودہ اور بے بنیاد باتیں بیان کی گئی ہیں۔ چنانچہ چودھویں صدی ہجری میں مرزا حسین نوری نے کاشفی کی روضۃ الشھدا اور دربندی کی اسرار الشھادۃ میں لکھی گئی غلط داستانوں کے خلاف "لولو مرجان" تالیف کی۔ اس بر وقت اقدام کی شہید مرتضٰی مطہریؒ نے "حماسہ حسینی" میں صفحہ ۴۵ تا ۴۶ پر تعریف کی ہے۔

(ماخذ: مجلہ حکومت اسلامی شمارہ نہم)

مسعودی (متوفی ۳۴۶ ہجری)

علی بن حسین مسعودی عالم و آگاہ دانش نویس تھے۔ انہوں نے بھی شیعہ روایات کو اپنی کتاب میں جگہ دی ہے۔

ان کی تصانیف "تنبیہ والاشراف"، "مروج الذہب" جلد ۳ اور "معادن الجوہر" میں امام حسینؑ کے متعلق مواد موجود ہے۔

محمد بن یزید بن عبد الکریم ازدی ملقب بہ المبرد (۲۱۰-۲۵۸ ہجری)

یہ لغت میں ادیب تھے' خوارج کی طرف مائل تھے۔ محدث و مورخ تھے' عربی ادب میں اُن کی کتابیں شاہد مثال ہیں۔ اُن کی تالیف "الکامل فی اللغۃ" کے صفحات امام حسینؑ سے متعلق ہیں۔

محمد بن احمد بن عثمان بن ذہبی (متوفی ۷۴۸)

یہ متعصب ترین سنی عالم تھے۔ آٹھویں صدی ہجری میں ان کا عرصہ حیات تھا۔ انھوں نے امویوں کے حق میں اور شیعوں کی مخالفت میں لکھا ہے۔ نواصب' فاسقین اور قاتلان اولاد علی کا ذکر زیادہ کیا ہے۔ اُن کی تصنیف "سیر اعلام النبلاء" ہے۔

محدث دہلوی

علامہ کبیر محمد عبدالحق' محدث دہلوی سنہ ۱۵۵۱ سے ۱۶۵۱ میلادی کے دوران ہندوستان کے نامور اور مشہور علماء میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی حیات سے متعلق ہمارے پاس چنداں معلومات نہیں ہیں' تا ہم کتاب "المنجد فی الاعلام" سے ان کے بارے میں جو کچھ میسر ہوا' ہم وہ پیش کررہے ہیں۔

صاحب المنجد لکھتے ہیں کہ علامہ بزرگوار عربی و فارسی دونوں زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔ انھوں نے ان دونوں زبانوں میں ۴۹ کتابیں لکھی ہیں۔ ان کی زیادہ تر توجہ علم حدیث کی طرف تھی۔ ان کی جمع شدہ احادیث میں بھی دیگر شیعہ و سنی جامع احادیث کی مانند' سند سے زیادہ جمع بندی پر توجہ دی گئی ہے۔ انھوں نے "تحفہ اثنا عشریہ" کے نام سے ایک کتاب اہل تشیع کے خلاف بھی لکھی۔ علمائے اہل تشیع نے ان کی اس کتاب کی رد میں کئی کتابیں لکھی ہیں۔

یہاں ان کا ذکر انکی کتاب "عاشورہ" کے حوالے سے ہے جسے مولانا محمد شریف نقشبندی کی تدوین و تزئین کے ساتھ ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور نے نشر کیا ہے۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آیا یہ خود ایک مستقل کتاب ہے یا کسی اور کتاب کا جزوی موضوع ہے۔ محدث دہلوی نے اس کتاب میں قیام امام حسینؑ کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

انھوں نے اس کتاب میں دو زاویوں سے احادیث جمع کی ہیں۔ ایک تو عاشور کے

دن روزہ رکھنے کی فضیلت میں وارد متعدد روایتوں کو جمع کیا ہے۔ مکتبِ اہل سنت سے تعلق رکھنے والے کئی علماء نے اس سلسلے میں قلم اٹھایا ہے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آیا انہوں نے بغیر کسی سند و تحقیق کے محض روایت ہونے کی بنیاد پر ان روایتوں کو لکھا ہے یا اس وجہ سے نقل کیا ہے کہ اہل تشیع اس دن روزہ رکھنا صحیح نہیں سمجھتے اور فقط انکی ضد میں لکھا ہے۔

اسلئے ہمیں بھی اس مسئلہ کو دو زاویوں سے دیکھنا چاہیے:

پہلا زاویہ: اگر انہوں نے صرف روایات کو بنیاد بنا کے اس دن روزہ رکھنے کو ترجیح دی ہے؟ اگر ایسا ہے تو مذمت نہیں ہونی چاہئے کیونکہ ہمارے یہاں بھی بہت سے لوگ غیر مستند روایات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔

دوسرا زاویہ: بنوامیہ اس دن خوشی میں روزہ رکھتے تھے کیونکہ اس روز نواسہ رسولؐ شہید ہوئے تھے۔ بعض افراد نے اس خوشی میں کوفہ میں مساجد بھی تعمیر کی تھیں۔ اگر اس نظریہ سے لکھا ہے تو یقیناً یہ مذموم حرکت ہے۔

دوسرا موضوع جسے محدث دہلوی نے اٹھایا ہے وہ امام حسینؑ کی شہادت کے عوامل ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے معاویہ کا یزید کی ولی عہدی کیلئے کوششیں کرنے اور زیاد بن ابیہ کو کوفہ کا گورنر بنانے جیسے قبیح افعال کا ذکر کیا ہے۔ لکھا ہے کہ ان تمام اقدامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ معاویہ کے بعد یزید برسر اقتدار آگیا اور اس نے امام حسینؑ کو شہید کر دیا جو اسلام کیلئے ایک عظیم مصیبت تھی۔ یزید کے دیگر جرائم بیان کرتے ہوئے اسکی فوج کے ہاتھوں مدینہ کی تاراجی اور مکہ پر چڑھائی کو بھی بیان کیا ہے۔ یہاں یہ نکتہ قابل توجہ ہے کہ محدث دہلوی کی طرح کئی دیگر علمائے اہل سنت نے بھی شہادت امام حسینؑ کو اسی انداز میں پیش کیا ہے۔

محمد جواد مغنیہ

آپ سنہ ۱۳۲۲ھ بمطابق ۱۹۰۴ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد نجف اشرف کے حوزہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ علم معقول و منقول دونوں میں اعلیٰ درجہ پر فائض ہونے کے بعد لبنان میں ایک وسیع ذہن کے ساتھ اسلام و تشیع دونوں کا ساتھ ساتھ دفاع کیا۔ جہاں آپ نے دشمنان

اسلام اور مخالفین مکتب اہل بیت کیلئے مقبول دلائل وبراہین پر مشتمل کتابیں تحریر کی ہیں، وہیں خود ان اہل مکتب کے خلاف بھی آواز بلند کی ہے جو دعوائے محبت اہل بیتؑ کے ساتھ مذہب کو فرسودہ اور بوسیدہ بنانے تھے۔ اس سلسلہ میں آپ کا ایک مضمون مجلہ الموسم کی جلد ۷ صفحہ ۲۳۹ پر بعنوان "لوکنت مرجع الاعلیٰ" (اگر میں مرجع اعلیٰ ہوتا) شائع ہوا جس میں آپ نے نجف کے نظام مرجعیت میں موجود خلل اور خرابیوں کے ازالے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر میں مرجع ہوتا تو نجف اشرف میں ٹی وی مرکز، ریڈیو مرکز، نشرو اشاعت کا مرکز اور ایک اعلیٰ معیار کر چھاپہ خانہ لگاتا..... اگر موجودہ مراجع مجھے پیشہ اپنانے کا اختیار دیتے تو میں اول الذکر پیشوں کو ترجیح دیتا۔ اس طرح سے آپ نے نظام مرجعیت پر قابض افراد کی مذمت کی اور ساتھ ہی عزاداری میں شامل خرافات کے بارے میں بھی قلم اٹھایا۔ موصوف عالم اسلام و تشیع دونوں میں معروف اور مشہور شخصیت ہیں۔ آپ نے بہت سے شعبوں میں قابل قدر تصنیفات و تالیفات پیش کی ہیں۔ تفسیر نہج البلاغہ، عقائد سے متعلق، دشمنان اسلام وملحدین کی رد میں اور علماء کے وظائف وذمہ داری کے بارے میں، غرض سیکڑوں کتابیں تالیف کیں اور سب کو پذیرائی حاصل ہوئی۔ ہمارے موضوع کی مناسبت سے آپ کی قابل ذکر کتابیں یہ ہیں:

۱۔ الحسینؑ والقرآن۔ ۲۔ مجالس امام حسینؑ۔ ۳۔ مع بطلۂ کربلا۔

ایک عمر زبان وقلم دونوں سے دین ومکتب کا دفاع کرنے کے بعد سنہ ۱۴۰۰ھ مطابق سنہ ۱۹۷۹ء میں آپ اس دار فانی سے رخصت ہوکر اپنے اولیاء کے جوار کی طرف منتقل ہوئے۔

(نقل از معجم المؤلفین وتالیف محمد خیر رمضان یوسف ص ۴۰۷ اور عالم زرکلیم ج ۲ ص ۶۳)

محمد مہدی

آیت اللہ محمد مہدی بن شیخ علی صادق نجفی سنہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹۳۸ء میں نجف اشرف میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی علوم وسطوح ختم کرنے کے بعد آیات عظام بالخصوص آیت اللہ العظمیٰ سید ابو القاسم خوئی کے دروس میں شرکت فرمائی ساتھ ہی

آپ کلیۂ فقہ سے بھی منسلک رہے اور فارغ ہونے کے بعد وہیں استاد کی حیثیت سے معین ہوئے۔ اس دوران ہمیں بھی آپ کے اسلام شناسی کے دروس میں شرکت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور وہ مضامین جو آپ یادداشت کے طور پر تیار فرماتے ان سے بھی استفادہ کرنے کا موقع ملا۔ آپ سنہ ۱۹۹۰ء میں نجف اشرف سے ایران تشریف لائے اور حوزۂ علمیہ قم میں قصد اقامت کی۔ یہاں پر آپ مختلف دینی، سیاسی اور اجتماعی سرگرمیوں میں مشغول و مصروف ہیں۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد آپ نے لندن میں ایک معرکت الآراء خطبہ دیا جسکا اردو ترجمہ دار الثقافۃ الاسلامیہ نے پہلی بار "درس انقلاب" کے نام سے نشر کیا۔ اس کے بعد آپ کی ایک اور کتاب "الامام و فی التشریع اسلامی" کا اردو ترجمہ "فلسفۂ امامت" کے نام سے شائع کی۔ مختلف اسلامی موضوعات پر آپ کی کئی کتب منظر عام پر آچکی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں آپ کا ذکر خیر کرنے کی وجہ آپ کی کتاب "فی رحاب عاشورا" ہے جسے آپ نے حال ہی میں تصنیف فرمایا ہے۔ ابھی تک اس کا اردو میں ترجمہ نہیں ہوا ہے۔

محسن علی نجفی

• حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے شیخ محسن علی نجفی فرزند مولانا حسین جان ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں بلتستان کے ایک نواحی گاؤں مٹھوکھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مکمل کرنیکے بعد آپ نے سندھ کے مشہور و معروف مدرسہ "مشارع العلوم" میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد ایک سال جامعۃ المنتظر لاہور میں رہے۔ ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۶ء میں یہاں سے فارغ ہونے کے بعد اعلیٰ تعلیم کیلئے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں پر دروس سطحیہ کی تکمیل کے بعد مشہور فقہاء و مراجع عظام کے دروس خارج میں شرکت کرنے لگے۔ ان میں سرفہرست حضرت آیت اللہ العظمیٰ ابوالقاسم خوئیؒ تھے۔ ۱۹۷۴ء میں عراق کی بعثی حکومت کے مظالم اور حوزہ علمیہ پر چڑھائی کے بعد آپ نجف اشرف چھوڑ کر واپس پاکستان تشریف لائے اور اسلام آباد میں قیام پذیر ہوئے۔

واپس آنے کے بعد سنہ ۱۹۷۵ء میں آپ نے اسلام آباد میں جامعہ اہلبیت کی بنیاد رکھی جو ترقی کے مراحل طے کرتی ہوئی اس وقت

پاکستان کی ایک معروف علمی درسگاہ بن چکی ہے۔ جامعۃ البیتؑ کے بانی، موسس اور مدرس ہونے کے ساتھ آپ دارالخلافہ میں مکتب تشیع سے متعلق اجتماعی اور سیاسی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتے رہے ہیں۔ اپنی علمی سطح میں وسعت کی وجہ سے آپ نے دیگر مشغولیات کے باوجود تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی قدم رکھا۔ آپ کی متعدد تصانیف ہیں۔ حال ہی میں قرآن کریم کا سلیس اور سادہ اردو ترجمہ دیدہ زیب طباعت کے ساتھ قرائے کرام کے منظر شہود پر طلوع ہوا ہے۔ ہماری اس کتاب میں آپ کے ذکر کی بنیادی وجہ کتاب "انقلاب حسینؑ" ہے جو آیت اللہ سید محمد مہدی شمس الدین، رئیس مجلس اعلیٰ شیعی لبنان کی کتاب "ثورۃ الحسینؑ فی ظروفھا الاجتماعیۃ" کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب ۱۴۰۴ھ میں ۱۴ سو سالہ جشن ولادت امام حسینؑ کی مناسبت سے پہلی مرتبہ شائع ہوئی اور اس سلسلے میں اسلام آباد میں منعقدہ سیمنار جسکی صدارت خود آیت اللہ مہدی شمس الدین نے فرمائی تھی، شرکائے سیمنار میں بطور تحفہ تقسیم کی گئی۔ اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر دارالثقافۃ الاسلامیۃ نے بعد میں آپ سے اس کی دوبارہ طباعت کی اجازت مانگی جو آپ نے انتہائی فراخدلی سے مرحمت فرمادی۔ اس سلسلے میں ادارہ آپ کا بے حد مشکور وممنون ہے۔

چودہ سو سالہ جشن ولادت امام حسینؑ سے مربوط پر شکوہ سیمنار کے انعقاد اور آیت اللہ محمد مہدی شمس الدین کی معرکۃ الآراء کتاب کی اشاعت کے بعد آپکی شخصیت کی علمی، اجتماعی اور اقتصادی وسعت سے امید یہ تھی کہ اس میدان میں مزید قدم آگے بڑھائیں گے۔ مگر بد قسمتی سے آپ نے بھی قیام وعزائے امام مظلومؑ پر گزرنے والے مصائب اور مسائل کے بارے میں نہ صرف یہ کہ مزید کوئی قدم نہیں اٹھایا بلکہ اس سلسلے میں لاتعلقی اور سرد مہری کا رویہ اپنا رکھا ہے۔ البتہ اس سلسلے میں ذاکرین کیلئے قابل قدر خدمات ضرور انجام دی ہیں۔ ہمارے لئے آپ جیسی ہمہ جہت اور حاملِ گنجائش شخصیت کی یہ روش باعثِ حیرت وتعجب ہے۔

مدرسی

آیت اللہ سید محمد تقی مدرسی، آیت اللہ سید محمد کاظم مدرسی کے فرزند دلبند ہیں۔

آپ ۱۹۴۵ء میں شہر مقدس کربلائے معلیٰ کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے کربلا کے نامور علماء و فقہاء کے حضور سطحی دروس اور پھر دروس خارج کے مدارج طے کئے۔

آپ کا سلسلہ نسب ماں کی طرف سے آیت اللہ بزرگ شیرازی پر منتہی ہوتا ہے۔ علمی وجہادی خاندان کے محیط ماحول میں نشو ونما پانے کی وجہ سے چھوٹی عمر سے ہی آپ علمی وفکری جہاد میں مصروف وسرگرم رہے ہیں۔ آپ نے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ علم فقہ میں بھی عالی مقام حاصل کیا ہے۔ الحمدللہ آپ بقید حیات ہیں اور صاحب فتویٰ ہیں۔

سینکڑوں کی تعداد میں موجود تصنیفات وتالیفات آپ کے اثرات باقیہ شمار ہوتے ہیں۔

تاہم قیام مقدس امام حسینؑ کے حوالے سے آپ کی درج ذیل تصنیفات ہیں:

۱۔ عاشورا استمرار لحركة الانبياء
۲۔ عاشورا ملحمة البطولة والفداء
۳۔ عاشورا ثانية في ايران
۴۔ ثورة الامام الحسينؑ اهدافها ۔ ابعادها ۔ دورها
۵۔ ثورة الحسينؑ تجسيد رسالة النبيؐ
۶۔ الامام الحسينؑ
۷۔ الامام الحسينؑ قدوة واسوة
۸۔ الامام الحسينؑ مسيرة ثورية وهدف مقدس
۹۔ الامام الحسينؑ يقظة الروح و مصباح الهدىٰ

باب "ن"

نائینی: آیت اللہ میرزا نائینی فرزند شیخ الاسلام میرزا عبدالرحیم نائینی ۱۲۷۷ھ میں ایران کے شہر نائن میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان علم وتربیت کے حوالے سے بہت معروف تھا۔

آپ نے ابتدائی تعلیم شہر نائن ہی میں حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد فقہ کی تعلیم شیخ محمد باقر اصفہانی سے، اصول میرزا ابوالمعالی کلباسی سے اور علم کلام شیخ جہانگیر قشقائی سے حاصل کیا۔ ان تمام مراحل کو کامیابی سے طے کرنے کے بعد ۱۳۰۳ ہجری میں آپ نجف اشرف جانے کیلئے روانہ ہوئے تاکہ مزید علوم حاصل کر سکیں۔ دوران سفر آپ کا گزر سامرا سے ہوا اور کچھ عرصہ آپ نے یہاں قیام فرمایا۔ سامرا میں قیام کے دوران استاد بزرگ سید اسماعیل صدر اور سید محمد فشار سے کسب فیض کیا۔ علاوہ ازیں علامہ مجدد میرزا شیرازی کے دروس میں بھی شرکت فرماتے رہے۔ اپنے نبوغ علمی اور استعداد کی بنا پر بہت کم عرصے میں استاد کی توجہ کا مرکز اور ان کے محرم راز بن گئے۔ سامرا میں کسب فیض کے بعد آپ کربلا تشریف لے گئے اور وہاں سے نجف اشرف۔ نجف اشرف میں قیام کے دوران آپ نے آخوند خراسانی سے کسب فیض کیا۔

۱۳۲۹ ہجری میں جب آخوند خراسانی کا انتقال ہو گیا تو حوزہ کی نظامت وزعامت کی ذمہ داریاں آپ نے سنبھال لیں۔ علم فقہ کے علاوہ اصول میں بھی اس دور میں انکا کوئی ثانی نہیں تھا۔ آپ کے شاگردوں میں شیخ حسین حلی، میرزا باقر زنجانی، سید محمد

شاہرودی' سید محسن الحکیم' سید عبد الهادی شیرازی' شیخ محمد تقی آملی' سید حسن جنوردی' شیخ محمد خراسانی' شیخ موسیٰ خوانساری اور شیخ محمد رضا مظفری جیسے جید علمائے کرام اور مراجع عظام شامل ہیں۔

اس زمانے میں ایران پر محمد علی شاہ کی حکومت تھی۔ اسکے ظالمانہ و جابرانہ رویئے کی بنا پر آپ نے حکومتی ٹیکس کی ادائیگی کو حرام قرار دیتے ہوئے لوگوں کو دعوت دی کہ اسے شہنشاہیت سے معزول کر دیا جائے۔ عالمی جنگ اول کے دوران آپ نے انگریزوں کے خلاف قیام کیا۔ عراق میں انگریزوں کی جانب سے منعقد کرائے جانے والے انتخابات کو آپ نے غیر قانونی قرار دیا۔

آپ نے فقہ سیاسی سے متعلق ایک کتاب تحریر فرمائی ہے جسکا نام "تنبیہ الامہ و تنزیہ الملۃ" ہے۔ اس کتاب میں آپ نے انگریزوں کی استعمار گری کے خلاف امت کو قیام کرنے اور علمائے امت کے لئے قیادت ورہبری کی صلاحیت کو واضح کیا ہے۔ آپ کے دور میں امت اسلامی 'بالخصوص ملت عراق انگریزی استعمار سے برسر پیکار تھی اور ہنگامی حالت سے گزر رہی تھی۔ اس نازک دور میں آپ اس ملت کی قیادت فرما رہے تھے۔

ان ناگفتہ بہ حالات میں آپ کے سامنے ایک ایسا مسئلہ پیش آیا جسکا تعلق قیام عزاداری میں شامل کی گئی بعض ایسی رسومات سے تھا جنکی بنیادی طور پر شریعت اجازت نہیں دیتی۔ ان مسائل سے متعلق سوالات کا سامنا سب سے پہلے آپ ہی کو کرنا پڑا۔ اس سلسلہ میں سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ اس وقت کے حالات میں اگر ان رسومات کو روکنے کی کوشش کی جاتی تو ایسی ہر کوشش کو عزاداری کی مخالفت قرار دے دیا جاتا اور استعماری طاقتیں اس صورت حال سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتی تھیں۔ لہٰذا مجبوراً آپ کو بھی عزاداری میں شامل کی گئی ان رسومات کو جائز قرار دینا پڑا۔

آپ کے بعد یکے بعد دیگرے جو مراجع عظام تشریف لاتے رہے انہوں نے بھی اس مصلحت بینی کی تاسی جاری رکھی۔ بعض مراجع نے تو ان مراسم کو بالکل جائز قرار دے دیا جبکہ بعض نے حقائق پر مبنی اصل شریعت کو بھی ساتھ بیان کیا اور وقت کی مصلحت کو مد نظر رکھتے ہوئے 'شرائط در شرائط عائد کر کے ان رسومات کو جائز قرار

دیا۔ چنانچہ جب آپ کے شاگرد رشید آیت اللہ شیخ محمد حسین کاشف الغطاء کے سامنے اس سلسلہ میں سوالات اٹھائے گئے تو آپ نے فرمایا: "گرچہ ان رسومات کی کوئی شرعی دلیل نہیں لیکن اگر یہ مراسم مذہب کی توہین کا سبب نہیں بنتے یعنی مخالفین کو دین کا مذاق اڑانے کا جواز فراہم نہیں کرتے تو انہیں جاری رکھنے میں کوئی ہرج نہیں کیونکہ عزاداری امام حسینؑ بجائے خود بقائے دین کی ضامن ہے"۔ اسی دور کی بات ہے کہ ۱۹۱۴ء میں انگریزوں نے عراق پر قبضہ کرلیا جبکہ روس اور انگریزوں نے مل کر ایران پر قبضہ کرلیا تھا۔ سنہ ۱۹۲۰ء میں عراقیوں نے آزادی کی تحریک چلائی۔ استعماری ہتھکنڈوں کے خلاف اٹھنے والی ان تحریکوں میں آپ کو اعضائے برجستہ کی حیثیت حاصل تھی، گویا آپ خود ان تحریکوں کی رہبری فرما رہے تھے۔ اسی اثناء میں حاکم عراق شاہ فیصل نے انگریزوں کی ایما پر انتخابات کے ذریعے اپنی حکومت کو قانونی رنگ دینے کی کوششیں شروع کردیں۔ آیت اللہ مہدی خالصی نے شاہ کے اس عمل کو حرام قرار دے دیا۔ ادھر آیت اللہ نائینی اور سید ابوالحسن اصفہانی عراق چھوڑ کر تہران چلے گئے۔

آیت اللہ نائینی کا دور عراق میں انگریزوں کی استعمار گری کے خلاف اور روس سے نبرد آزمائی کا دور تھا۔ ان حالات میں مراسم عزاداری کے نام پر اختلافات کو ہوا دینا تشیع کے مفاد میں نہیں تھا۔ لہٰذا انہوں نے ان رسومات پر مہر صحت ثبت کرکے اس مسئلہ کو بحث وجدال سے خارج کردیا۔ آپ ۷۸ سال کی عمر میں ۲۶ جمادی الاول ۱۳۵۵ء کو اس جہان فانی سے رخصت ہوگئے۔ آپ کی نماز جنازہ آیت اللہ عظمیٰ ابوالحسن اصفہانی نے پڑھائی۔

(ماخذ = مجلہ پاسدار اسلام شمارہ ۳۱ سال سوم مجلہ حوزہ شمارہ ۷۶۔۷۷)

باب "ہ"

ہادی مدرسی: علامہ سید ہادی مدرسی سنہ ۱۹۴۵ عیسوی میں کربلا میں پیدا ہوئے۔ کربلا کے جید علماء و فضلاء سے کسب فیض کیا۔ عربی و فارسی دونوں پر عبور رکھتے ہیں۔ آپ نے اب تک اٹھارہ موضوعات پر کتابیں لکھی ہیں۔ آپ کی بہت سی کتابیں درسی نصاب میں شامل ہو چکی ہیں۔ آپ کی معروف ترین کتابوں میں سے ایک "المعراج" ہے جس کا شمار پائے کی علمی و فکری کتابوں میں ہوتا ہے۔ اب تک معراج کے موضوع پر لکھی گئی کتابوں میں یہ سب سے افضل ہے۔

ہبۃ الدین شہرستانی

آیت اللہ العظمیٰ سید محمد علی' المعروف ہبۃ الدین' ابن حسین ابن محسن' شہر سامرا میں ۲۴ رجب ۱۳۰۱ ہجری مطابق ۱۸۸۴ کو پیدا ہوئے۔ آپ کا نسب تیس پشتوں کے بعد زید شہید ابن امام زین العابدینؑ سے ملتا ہے۔ آپکو آپکی والدہ کی نسبت سے شہرستانی کہتے ہیں۔ آپ نے ۱۳۲۰ ہجری مطابق ۱۹۰۳ میلادی میں نجف کی طرف ہجرت کی اور آیت اللہ خراسانی یزدی اور شیخ الشریعہ' مصطفیٰ کاشانی سے درس لینا شروع کیا۔ متعدد علماء و فقہاء سے سند اجتہاد لی۔ آپ فکر و اعلام قدیم و جدید دونوں میں مہارت رکھتے تھے۔

آپ نے سنہ ۱۳۲۸ ہجری مطابق ۱۹۱۰ میلادی میں ایک مجلّہ "العلم" کے نام سے جاری کیا جو عراق سے باہر بھی جاتا تھا۔ یہ پہلا مجلّہ ہے جو نجف سے صادر ہوا۔ شیخ محمد

حسین کاشف الغطاء نے اپنے ایک شعر میں اس مجلّے کی تعریف بیان کی ہے۔ اس مجلّے میں علم دین وعلم دنیا کے تناقض کو مسترد کیا گیا تھا۔ عبداللہ فیاض کہتا ہے یہ اپنے دور کا سب سے معروف رسالہ تھا۔

ہبۃ الدین تختی سے شعائر حسینی اور عزائے حسینی کی اصلاح کے خواہاں تھے۔ لہٰذا اس زمانے میں "حرکت تحفظ عزا وشعائر حسینی" وجود میں آئی۔ آپ نے سید محسن امین کی تحریک کی ہر لحاظ سے تائید ومدد کی اور عزاداری میں شامل وہ تمام مراسم جو حقیقت نہضت حسینی سے متصادم تھے، انہیں ختم کرنے کی دعوت دی۔ اس سلسلے میں آپ نے ایک کتاب "نہضت الحسین" بھی تالیف فرمائی جو معتبر ترین مصادر سے لکھی گئی ہے۔

آپ نے اپنی عمر کے آخری چند سال شہر کاظمین میں گزارے اور وہاں پر مروجہ عزاداری کے بہت سے فرسودہ مراسم کو بدل دیا۔ انکی جگہ ایسے طریقے رائج کیے جن سے اسرار نہضت امام حسینؑ واضح طور پر بیان ہوتے تھے۔ اس سلسلہ میں آپ نے سات سال مسلسل کام کیا۔ اس زمانے میں بہت سے مجلات وصحف ان اصلاحات کی مخالفت میں لکھے جا رہے تھے۔ بعد میں جب لوگوں نے پھر سے ان فرسودہ رسومات کو رواج دینا شروع کیا تو آپ تنگ آکر کہا کرتے تھے کہ میں نے اپنا واجب ادا کیا۔ بہر حال یہ حالات دیکھ کر آخری عمر میں آپ اپنے گھر میں گوشہ نشین ہو گئے۔

آپ نے سنہ ۱۹۱۱ عیسوی میں لبنان، مصر، شام، حجاز، یمن، عمان اور ہندوستان کا دورہ کیا اور ان ممالک کے حالات سے آگاہ ہوئے۔ سنہ ۱۳۳۹ ہجری بمطابق ۱۹۲۱ میلادی میں منصب وزارت قبول کی اور اسکے بعد قاضی فقہ جعفری نامزد ہوئے۔ آپ نے کل ۲۸ کتابیں تالیف کی ہیں۔ کتاب "ہیئت والاسلام" سنہ ۱۳۲۶ ہجری بمطابق ۱۹۰۹ عیسوی میں لکھی، جب آپ کی عمر ۲۶ سال تھی۔ سنہ ۱۳۶۰ھ میں ایک مکتب بنام "مکتب جوادین" کی بنیاد رکھی۔

آپ نے ۲۶ شوال ۱۳۸۶ ہجری کو کاظمین میں وفات پائی۔

(ماخذ: ا۔ مجلّہ توحید عدد ۶۸ صفحہ ۴۰۔۲۔ مجلّہ مشکوۃ شمارہ ۳۱ صفحہ ۱۰۵)

باب ''ی''

یعقوبی (متوفی ۲۹۲) :احمد بن ابی یعقوب بن وہب 'معروف بہ یعقوبی تیسری صدی ہجری کے عالم دین ہیں۔ مسلک کے اعتبار سے شافعی تھے۔ آپ ایک معروف اور بانصاف مؤرخ تھے۔ آپ نے بہت سے مسائل میں فرقہ پرستی سے گریز کیا اور تاریخ میں جعلیات کی طرف کم توجہ دی ۔آپ تاریخ میں غیر جانبدار رہے ' اور شیعوں کے خلاف مواد سے صرف نظر کیا۔ اسی وجہ سے متہم بھی ہوئے۔ ولھازون جو ایک جرمن مورخ ہے اور مشرق شناس سمجھا جاتا ہے 'اس نے آپ کو انہی بنیادوں پر شیعہ کہا ہے حالانکہ آپ شافعی المذہب سنی تھے۔ آپ کی معروف تالیف ''تاریخ یعقوبی'' میں صفحہ ۲۴۱ تا ۲۵۴ امام حسین سے متعلق ہیں۔

مصادر وماخذ معجم کتب مؤلفین حیات وقیام امام حسینؑ

اسم کتاب	تالیف
☆۔قاموس الرجال الحدیث	آیت اللہ العظمیٰ الخوئیؒ
☆۔محدث نوری	
☆۔سلسلۂ دیدار ابرار	
☆۔شہید سید الصدرؒ	
☆۔شیخ کلینی	
☆۔شیخ الصدوق	
☆۔الذریعہ الی تصانیف الشیعہ	آیت اللہ آقا بزرگ الطہرانی
☆۔ھکذا عرفتھم (۳ جلدیں)	جعفر الخلیلی
☆۔الکنی والالقاب	الشیخ عباس القمی
☆۔الحسین والحسینیون	نورالدین الشاھرودی
☆۔فلاسفہ شیعہ	عبداللہ نعمۃ
☆۔فرھنگ بزرگان اسلام وایران	آذر تفضیلی مہین فضائلی جوان
☆۔قاموس الرجال	آیت اللہ شیخ محمد تستری
☆۔ماضی نجف وحاضرھا	شیخ جعفر الشیخ باقر آل محبوبہ
☆۔موسوعۃ العتبات المقدسہ	شیخ جعفر خلیلی
☆۔نقباء البشر	آیت اللہ بزرگ تہرانی
☆۔ابن خلدون مورخا	دکتور حسین عاصی
☆۔ذرائع البیان فی عوارض اللسان	آیت اللہ محمد رضا
☆۔دیدار اسرار	
☆۔انگیزۂ قیام امام حسینؑ	محمد شریعتی دکتر صالحی، راھد حسین دکتر آیتی
☆۔دائرۃ المعارف شیعہ	
☆۔مجلہ کیھان اندیشہ کتابنامہ	دورہ سوم شمارہ ۱۳ صفحہ ۱۰۲

اسم کتاب	تالیف
☆_کتابخانه دارالثقافة الاسلامیة	کراچی پاکستان
☆_مجله الثقافة الاسلامیة	رایزنی جمهوری اسلامی دمشق
	شماره ۲۷_ص ۹۰ ش ۳۴ ص ۱۹۲
	شماره ۳۷ ص ٦٤_ش ۳۰ ص ٦۸
☆_مجله توحید عربی	سازمان تبلیغات اسلامی ایران
☆_مکتبه جامعه امامیه	کراچی
☆_پاسدار اسلام	قم
☆_مفردات راغب	
☆_مجلهٔ کتابشناسی ایران	
☆_کتابنامه امام حسینؑ	
☆_مناهج التفاسیر عندعلی العرب قسم الادب	داکتر مصطفی شکعه
☆_الحیاة	محمدرضا حکیمی
☆_میزان الحکمة	محمد محمدی ری شهری
☆_سروش	تهران
☆_مجله حوزه	ایران قم
☆_ندائے اسلام	رایزنی جمہوریی اسلامی دهلی
☆_وحدت اسلامی	رایزنی جمهوری اسلامی اسلام آباد
☆_راه اسلام	
☆_ماهیت قیام مختار	سید ابوفاضل رضوی اردکانی
	ابن ابی عبید ثقفی
☆_بررسی انتقادی نهضتهای تاریخی شیعه	دکتر محمود رضا زاده
☆_نهضت مختار ثقفی	
☆_کتاب ذخیرة الدارین	
☆_معجم مولفین	عمررضا کماله

اسم کتاب	تالیف
☆۔معجم مولفین	محمد خیر رمضان یوسف
☆۔کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون	اسماعیل باشا بن محمد میر سلام
☆۔رہنمائی مطالعات وتحقیقات تاریخ اسلام	
☆۔اعلام	زرکلی ص ٥٤
☆۔قاموس تراجم	خیرالدین زرکلی
☆۔الفہرست ابن ندیم	
☆۔تذکرۃ علماء امامیہ	سید حسین عارف نقوی ایم اے
☆۔وہ نوشتہ راجیال نور کی مصادر وماخذ	
☆۔مصادر وماخذ نفس المہموم	
☆۔حرکۃ تالیف باللغۃ العربیۃ فی الاقلیم شرقی الہندی	
فی القرنین الثانی عشر والتاسع عشر	استاذ فی القسم العربی فی جامعۃ کراتشی
☆۔معجم المفہرس القرآن الکریم	
☆۔معجم المفہرس نہج البلاغہ	محمد دشتی
☆۔مفردات راغب اصفہانی	
☆۔قاموس قرآن	سید علی اکبر قرشی
☆۔نہج البلاغہ ترجمہ اردو	علامہ سید ذیشان حیدر مرحوم
☆۔کتاب میزان الحکمۃ	حجۃ الاسلام ری شہری
☆۔کتاب الحیاۃ	محمدرضا حکیمی
☆۔مجلہ نور العلم	دورۂ سوم شمارہ ٢
☆۔مجلہ راصد۔راصد	رایزنی جمہوری اسلامی بیروت
	شمارہ ٢٦ ص ٣٣
☆۔روزنامہ جنگ کراچی	جلد ٦٤ یکم جنوری ٢٠٠٠ کالم ٢ ص ١٢
☆۔مجلہ کیہان فرہنگی	سالہم سوم شمارہ ٩
☆۔مجلہ حوزہ	شمارہ ٣٩ ص ٤٩

اسم کتاب	تالیف
☆۔مجلۂ عربی	شمارہ ٧٤ ص ١٢٨
☆۔حیاۃ علامۃ جوادی	ناشر محفوظ بک ڈپو
☆۔مکتب اسلام	سال ٢٥ شمارہ ٤ ١٣٦٤ شمسی
☆۔مقدمۃ تفسیر فصل الخطاب	
☆۔مجلہ توحید	شمارہ ٨٥ ص١٤٩ (بهشتی)
☆۔مجلہ حوزہ	شمارہ ٣٥ ص ٣١
☆۔کتابخانہ آستان قدس رضوی	مشہد مقدس
☆۔کتابخانہ آیت اللہ مرعشی نجفی	قم

فہرستِ مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
☆۔ تمہید	۳
ہ۔ نبی اور کتاب	۵
ہ۔ منشورات دار الثقافۃ الاسلامیہ	۱۷
☆۔ ابتدائیہ	۲۴
ہ۔ معجم	۲۴
ہ۔ کتاب	۲۶
ط۔ کتاب اور قرآن	۲۹
ط۔ کتاب تورات وانجیل	۳۱
ۃ۔ تورات	۳۱
ۃ۔ انجیل	۳۱
ط۔ اقسام تحریف	۳۲
ط۔ آیات الٰہی میں تحریف کی تجارت	۳۲
ہ۔ کتب احادیث	۳۴
ہ۔ مؤلف	۴۰
ط۔ معجم کتب ومؤلفین قیام امام حسینؑ	۴۱
ۃ۔ (الف)۔ سادہ وسطحی مرحلہ	۴۲
ۃ۔ (ب)۔ اعلیٰ وارفع مرحلہ	۴۵

عنوان	صفحہ نمبر

☆۔ معجم کتب شناسی امام حسین علیہ السلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۶
ہ۔باب "آ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۶
ہ۔باب "ا"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۸
ہ۔باب "ب"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۷
ہ۔باب "پ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۷۴
ہ۔باب "ت"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۷۹
ہ۔باب "ث"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹۴
ہ۔باب "ج"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹۵
ہ۔باب "چ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹۹
ہ۔باب "ح"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۰۱
ہ۔باب "خ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۱۹
ہ۔باب "د"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۲۵
ہ۔باب "ذ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۳۳
ہ۔باب "ر"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۳۷
ہ۔باب "ز"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۷
ہ۔باب "س"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۷
ہ۔باب "ش"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۹
ہ۔باب "ص"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸۰
ہ۔باب "ض"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸۲
ہ۔باب "ط"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸۴
ہ۔باب "ظ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸۵
ہ۔باب "ع"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸۶

عنوان	صفحہ نمبر

○۔باب ''غ'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۹۳

○۔باب ''ف'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۹۵

○۔باب ''ق'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۰۰۱

○۔باب ''ک'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۰۷

○۔باب ''گ'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۱۳

○۔باب ''ل'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۱۶

○۔باب ''م'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۱۹

○۔باب ''ن'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۴۹

○۔باب ''و'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۵۷

○۔باب ''ھ'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۶۱

○۔باب ''ی'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۶۳

☆۔فہرست مضامین از مجلات (عربی' فارسی' اردو) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۶۶

○۔باب ''الف'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۶۶

○۔باب ''ب'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۱

○۔باب ''پ'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۱

○۔باب ''ت'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۲

○۔باب ''ث'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۴

○۔باب ''ج'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۶

○۔باب ''ح'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۶

○۔باب ''خ'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۹

○۔باب ''د'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۷۹

○۔باب ''ذ'' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۰

عنوان	صفحہ نمبر

○۔باب "ر" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۱

○۔باب "ز" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۲

○۔باب "س" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۲

○۔باب "ش" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۳

○۔باب "ص" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۴

○۔باب "ض" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۴

○۔باب "ع" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۵

○۔باب "ف" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۷

○۔باب "ق" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۸

○۔باب "ک" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۹

○۔باب "گ" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۰

○۔باب "ل" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۱

○۔باب "م" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۱

○۔باب "ن" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۴

○۔باب "و" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۶

○۔باب "ھ" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۶

○۔باب "ی" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۷

☆۔ کربلا کا منظومہ شمسی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۹۸

☆۔ معجم کتب مؤلفین حیات و قیام امام حسینؑ سے متعلق
علماء و مجتہدین کی تالیفات اور مختصر سوانح حیات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۳

○۔باب "الف" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۳

۱۔ ابوالحسن اصفہانی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۰۳

عنوان	صفحہ نمبر

ق۔ ابوالحسن ندوی ---------- ۳۰۵
ق۔ ابن مسکویہ ---------- ۳۰۵
ق۔ امام خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ ---------- ۳۰۶
ق۔ ادریس حسینی ---------- ۳۰۷
ق۔ ابو عمر احمد بن عبد ربہ اندلسی ---------- ۳۰۸
ق۔ ابوالفرج اصفہانی ---------- ۳۰۹
ق۔ ابن کثیر الدمشقی ---------- ۳۰۹
ق۔ ابن قتیبہ دینوری ---------- ۳۱۰
ق۔ اعثم کوفی ---------- ۳۱۰
ق۔ ابن اثیر ---------- ۳۱۰
ق۔ احمد شرباصی ---------- ۳۱۱
ق۔ احمد وائلی ---------- ۳۱۱
ہ۔ باب "ب" ---------- ۳۱۴
ق۔ بہائی ---------- ۳۱۴
ہ۔ باب "ت" ---------- ۳۱۵
ق۔ تسخیری ---------- ۳۱۵
ہ۔ باب "ج" ---------- ۳۱۷
ق۔ جعفر ابن حسین شوستری ---------- ۳۱۷
ق۔ جواد آملی ---------- ۳۱۸
ق۔ جعفر نقدی ---------- ۳۱۹
ہ۔ باب "ح" ---------- ۳۲۱
ق۔ حسین علی راشدی ---------- ۳۲۱

عنوان	صفحہ نمبر

٭۔باب "خ" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۳

۞۔خامنہ ای ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۳

۞۔خلیفہ بن خیاط ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۴

٭۔باب "د" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۶

۞۔دربندی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۶

٭۔باب "ذ" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۸

۞۔ذیشان حیدر جوادیؒ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۲۸

٭۔باب "س" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۱

۞۔سید مرتضیٰ علم الہدیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۱

۞۔سید علی نقی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۱

۞۔سید باقر الحکیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۳

۞۔سید علی بن طاؤوس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۳

۞۔سید حسن شیرازی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۴

۞۔سبط جوزی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۵

۞۔سید محمد حسین بہشتیؒ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۵

۞۔سید علی اکبر قرشی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۶

۞۔سید ابو القاسم الخوئیؒ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۷

۞۔سید محمد حسین فضل اللہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۸

۞۔سید محمود ہاشمی شاہرودی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳۹

۞۔سید عبد الرزاق موسوی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۴۰

۞۔سید جواد شبر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۴۰

٭۔باب "ش" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۴۲

عنوان	صفحہ نمبر

ق۔ شہید مرتضٰی مطہریؒ ــــــــــــــــــــــ ۳۴۲
ق۔ شرف الدین عاملی ــــــــــــــــــــــ ۳۴۳
ق۔ شہید صدرؒ ــــــــــــــــــــــ ۳۴۴
ق۔ شہید عبدالکریم ہاشمی نژاد ــــــــــــــــــــــ ۳۴۶
ہ۔ باب "ص" ــــــــــــــــــــــ ۳۴۸
ق۔ صدر الافاضل ــــــــــــــــــــــ ۳۴۸
ق۔ صدوق علیہ الرحمہ ــــــــــــــــــــــ ۳۴۹
ق۔ صلاح الدین ــــــــــــــــــــــ ۳۵۰
ق۔ صالحی نجف آبادی ــــــــــــــــــــــ ۳۵۲
ہ۔ باب "ط" ــــــــــــــــــــــ ۳۵۵
ق۔ طبرسی ــــــــــــــــــــــ ۳۵۵
ہ۔ باب "ع" ــــــــــــــــــــــ ۳۵۶
ق۔ عبدالقادر بغدادی ــــــــــــــــــــــ ۳۵۶
ق۔ عباس محمود عقاد ــــــــــــــــــــــ ۳۵۶
ہ۔ باب "ف" ــــــــــــــــــــــ ۳۵۸
ق۔ فرہاد ــــــــــــــــــــــ ۳۵۸
ق۔ فضل اللہ بن روزبہان خنجی اصفہانی ــــــــــــــــــــــ ۳۵۸
ھ۔ دشمنان اہل بیتؑ کی پہچان ــــــــــــــــــــــ ۳۵۹
ہ۔ باب "ک" ــــــــــــــــــــــ ۳۶۱
ق۔ کلینیؒ ــــــــــــــــــــــ ۳۶۱
ہ۔ باب "م" ــــــــــــــــــــــ ۳۶۳
ق۔ مفید علیہ الرحمہ ــــــــــــــــــــــ ۳۶۳

عنوان	صفحہ نمبر

ق۔ محمد حسین کاشف الغطاء ---------- ۳۶۴
ق۔ محمد مہدی مازندرانی ---------- ۳۶۵
ق۔ محمد علی عالمی ---------- ۳۶۷
ق۔ محدث قمی ---------- ۳۶۸
ق۔ مرتضی عسکری ---------- ۳۶۹
ق۔ محتشم کاشانی ---------- ۳۷۰
ق۔ مہدی الشمس الدین ---------- ۳۷۱
ق۔ مودودی ---------- ۳۷۲
ق۔ محمد یزدی ---------- ۳۷۳
ق۔ محمد شفیع اکاڑوی ---------- ۳۷۳
ق۔ محدث نوری ---------- ۳۷۴
ق۔ ملا کاشفی ---------- ۳۷۶
ق۔ مسعودی ---------- ۳۷۶
ق۔ محمد بن احمد بن عثمان بن ذہبی ---------- ۳۸۰
ق۔ محدث دھلوی ---------- ۳۸۰
ق۔ محمد جواد مغنیہ ---------- ۳۸۱
ق۔ محمد مہدی ---------- ۳۸۲
ق۔ محسن علی نجفی ---------- ۳۸۳
ق۔ مدرسی ---------- ۳۸۴
ہ۔ باب "ن" ---------- ۳۸۶
ق۔ نائینی ---------- ۳۸۶
ہ۔ باب "ھ" ---------- ۳۸۹

آثار و تالیفات مؤلف

آمریت کے خلاف ائمہ طاہرینؑ کی جدوجہد
تفسیر عاشورا
تفسیر سیاسی قیام امام حسینؑ
قیام امام حسینؑ کا جغرافیائی جائزہ
اسرارِ قیام امام حسینؑ اور ہماری ذمہ داریاں
عزاداری کیوں؟
مثالی عزاداری کیسے منائیں ؟
اصول عزاداری
انتخاب مصائب ترجیحات ۔ترمیمات
معجم کتب مؤلفین حیات وقیام امام حسینؑ
مسجد (مقصد ' تقاضے ' ذمہ داریاں)
مجلۂ اعتقاد (سہ ماہی 'چار شمارے)
ہماری ثقافت اور سیاست کیا ہے ؟اور کیا ہونی چاہئے؟
حج وعمرہ قرآن وسنت کی روشنی میں
مکتب تشیع اور قرآن
سوالات وجوابات معارف قرآن
تفسیر دعائے ندبہ
افق گفتگو (زیر طبع)
کشورِ اعتقاد (زیر طبع)
فلسفۂ دعا (زیر طبع)
فلسفۂ نماز (زیر طبع)
سیرت شناسی انبیاء وائمہ طاہرینؑ (زیر طبع)
قرآن شناسی (زیر طبع)